دکنی اردو کی لغت

مرتبہ

مسعود حسین خاں

غلام عمر خاں

آندھرا پردیش ساہتیہ اکیڈیمی، حیدر آباد

دکھنی اردو کی لغت

مرتبہ

مسعود حسین خاں

(پروفیسر و صدر شعبہ لسانیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی)
سابق پروفیسر و صدر شعبہ اردو، عثمانیہ یونیورسٹی

اور

غلام عمر خاں

(ریڈر شعبہ اردو، عثمانیہ یونیورسٹی)

شائع کردہ

آندھرا پردیش ساہتیہ اکیڈیمی، حیدرآباد

۱۹۶۹ء

انتساب

جامعۂ عثمانیہ کے نام

ع

ازیں کوکب چراغِ شام کردند

Raj Bhavan,
Lucknow
December 18, 1969.

Deccan was a very important centre of Urdu and had its beginnings there. It is true that Urdu flourished and blossomed in Upper India - in Delhi, Lucknow etc., - but when we speak of Urdu and its long course of development, the influence of Deccan cannot, by any means, be ignored.

The Andhra Pradesh Sahitya Akademi sponsored a project of a classical Deccani-Urdu Dictionary and entrusted it to Prof. Masud Hussain Khan, then Professor of Urdu in the Osmania University. Prof. Khan with the collaboration of many scholars working under him for several years, and after scrutinizing a number of manuscripts, completed the work of compiling this Deccani Urdu Dictionary. Deccani Urdu has certain peculiarities and many words from Marathi and some words from Telugu have been assimilated into the language. This dictionary will be very useful for scholars to do research in old Deccani manuscripts and for those linguists who are studying the course of Urdu language and how it assimilated the local idioms and vocabulary.

I am happy the project is now complete and we are in a position to present it to the public. I offer my congratulations to Prof. Masud Hussain Khan and his colleages on the hard work they have put in to make it as complete and exhaustive as possible. I am sure Urdu lovers will find this volume quite educative and interesting.

B. GOPALA REDDI
President
Andhra Pradesh Sahitya Akademi &
Governor, Uttar Pradesh.

دیباچہ

یہ قدیم دکنی اردو کی لغت ہے ، جس کا تمام تر مواد اس زبان کے مخطوطات اور مطبوعات سے حاصل کیا گیا ہے - اس قسم کا کوئی کام نہ اب تک تجویز ہوا اور نہ مکمل کیا گیا ہے - تاہم مجھے اس بات کا پوری طرح احساس ہے کہ اس کی حیثیت نشان راہ کی ہے ، منزل کی نہیں -

چھ سات ہزار الفاظ کے لئے جو اس لغت میں شامل کئے گئے ہیں ، تقریباً دگنی تعداد میں لفظ جمع کئے گئے تھے - کچھ جدید اردو سے مماثلت رکھنے کی وجہ سے چھانٹ دیئے گے - بعض ایسے لفظ بھی خارج کر دئے گئے ہیں جن کے معنی آخر وقت تک مشتبہ رہے اور جو مرتب شدہ مُتُون سے واضح نہ ہوسکے -

یہ لغت برسوں کی عرق ریزی کا نتیجہ ہے - اس کی تیاری کا حوصلہ ہرگز نہ ہوتا اگر میری تیار کردہ اسکیم کو آندھرا پردیش ساہتیہ اکیڈیمی کی اردو مشاورتی کمیٹی کی مکمل تائید حاصل نہ ہوتی - میں اس کمیٹی کے جملہ اراکین کا ممنون ہوں جن کی اعانت اور حوصلہ افزائی کی وجہ سے یہ کام انجام کو پہونچایا جا سکا - خاص طور پر میرے شکریہ کے مستحق اکیڈمی سکریٹری شری رامانجا راؤ ہیں جنھوں نے لغت کی اسکیم سے محض ایک عہدیدار کی حیثیت سے تعلق نہ رکھا بلکہ ذاتی دلچسپی لے کر مالی امداد دینے سے کبھی دریغ نہیں کیا -

اکیڈیمی کی جانب سے لغت کا مواد جمع کرنے کے لئے مجھے اپنے عزیز شاگرد سید بدیع حسینی صاحب کی خدمات ایک تنخواہ یاب اسسٹنٹ کی حیثیت سے پانچ سال تک حاصل رہیں - انہوں نے جس محنت ، دیانت اور لیاقت کے ساتھ اس لغت کے لئے کام کیا ہے ، اس کے بغیر اس کی تالیف ممکن نہ تھی - میرے دل میں ان کی جانب سے محبت ، عزت اور تشکر کے ملے جلے جذبات و خیالات ہیں -

لغت کے بعض قدیم و متروک الفاظ کے کھولنے میں ہماری مدد ڈاکٹر ایس ۔ آر کلکرنی، صدر شعبہ مراٹھی، عثمانیہ یونیورسٹی نے بھی کی ہے ۔ میں ان کا بڑا ممنون ہوں کہ انہوں نے ہماری کچھ نشستوں میں شرکت کرکے اپنی معلومات سے ہمیں مستفید ہونے کا موقع دیا ۔

رفیق شعبہ ڈاکٹر غلام عمر خاں نے اس لغت کی تیاری میں مرتب کی حیثیت سے میرے دوش بدوش کام کیا ہے ۔ وہ اس لغت کے حساب کم و بیش میں برابر کے حصہ دار ہیں ۔ میں اس تالیف کے سلسلہ میں ان کے انہماک اور شوق کا ذکر کرکے ستائش باہمی کا باب کھولنا نہیں چاہتا ۔

« جاوید منزل »
علی گڑھ
۲۶ ۔ ستمبر ۱۹۶۹ء

مسعود حسین خاں
صدر شعبۂ لسانیات، مسلم یونیورسٹی

فہرست مخففات

(یہ فہرست مخففات ، مخطوطات اور مطبوعات کی ہے ، مصنفین کی نہیں)

	نشان سلسلہ مخففات	نام کتاب	نام مصنف	قلمی/ مطبوعہ
۱	آ - د (؟)	آئینہ دل	؟	(قلمی) کتب خانہ سالار جنگ، حیدر آباد
۲	ا - ا (امین)	اذکار و اشغال	امین الدین اعلی	(«) ادارۂ ادبیات اردو ، حیدر آبا
۳	اب - ن	ابراہیم نامہ	عبدل	(«) کتب خانہ سالار جنگ
٤	ا - پ - ب (حیدر)	اضافہ پھول بن	محمد حیدر	(مطبوعہ) «یورپ میں دکنی مخطوطات» مولفہ نصیر الدین ہاشمی
٥	ا - س	انوار سہیلی	ابراہیم بیجا پوری	(«) —
٦	ا - ش	قصہ ابو شحمہ	اولیا	(قلمی) کتب خانہ سالار جنگ
۷	ا - ص	احکام الصلوۃ	شاہ ملک	(«) « «
۸	ا - ص (شیخ)	احکام الصلوۃ	شیخ صاحب	(«) کتب خانہ آصفیہ حیدد آباد
۹	ا - ص (؟) س٦ـ	احکام الصلواۃ	؟	(«) کتب خانہ سالار جنگ
۱۰	ا - ص (؟) س۷	احکام الصلواۃ	؟	(«) « «
۱۱	ا - ط	اربعہ طریق	برہان الدین جانم	(") « «
۱۲	ا - ع	اسرار عشق	مومن	(«) کتب خانہ آصفیہ
۱۳	ا - غ	اشارات الغافلین	عاشق	(«) ادارۂ ادبیات اردو
۱٤	ا - ق (؟)	رسالہ احوال قیامت	؟	(«) « «
۱٥	ا - گ	قصیدہ افضل گولکنڈوی	افضل گولکنڈوی	(مطبوعہ) «اردو» سہ ماہی اپریل ۱۹٥٤ء
۱٦	ا - م - ا - ب	احوال مصیبت اہل بیت	احمد	(«) «یورپ میں دکنی مخطوطات» مولفہ نصیر الدین ہاشمی
۰۷	۱ - ن	ارشاد نامہ	برہان الدین جانم	(قلمی) ادرہ ادبیات اردو

۱۸	ا - ن (نثر) جانم	ارشاد نامه (نثر)	برهان الدین جانم	(قلمی)	کتب خانه سالار جنگ، حیدر آباد
۱۹	ا - ن (نثر) ؟	ارشاد نامه (نثر)	؟	(»)	» »
۲۰	ا - ن (آصفیه ۴۶۷۸)	ارشاد نامه (نثر)	؟	(»)	کتب خانه آصفیه، حیدر آباد
۲۱	ا - ن (علاول)	ابلیس نامه	علاول	(»)	کتب خانه سالار جنگ
۲۲	ا - ن - ن	اسناد نور نامه	شاه عنایت	(»)	کتب خانه آصفیه
۲۳	ب - ا	بشارت الانوار	سید میران حسینی	(»)	» »
۲۴	ب - ب	بهوگ بل	قریشی بیدری	(»)	کتب خانه سالار جنگ
۲۵	ب - ح (امین)	بهرام و حسن بانو	امین و دولت	(مطبوعه)	« یورپ میں دکنی مخطوطات » موافه نصیر الدین هاشمی
۲۶	ب - ح (خوشنود)	بازار حسن	ملک خوشنود	(قلمی)	ادارهٔ ادبیات اردو، حیدر آباد
۲۷	ب - ذ	بشارت الذکر	شمس العشاق	(»)	کتب خانه سالار جنگ
۲۸	ب - ش	برده شریف	محمد بن رضا	(»)	» »
۲۹	ب - ک	بیاض کشکول	؟	(»)	» »
۳۰	ب - ک	بهرام گل اندام	طبعی	(»)	کتب خانه آصفیه
۳۱	ب - م	بیاض مراثی	؟	(»)	کتب خانه سالار جنگ
۳۲	ب - ن	بقات نامه	دریا	(»)	» »
۳۳	پ	پد ماوت	غلام علی	(مطبوعه)	« یورپ میں دکنی مخطوطات » موافه نصیر الدین هاشمی
۳۴	پ - آ	پنچه آفتاب	مذنب	(قلمی)	کتب خانه سالار جنگ
۳۵	پ - ب	پهول بن	ابن نشاطی	(مطبوعه)	مرتبه، پروفیسر عبد القادر سروری
۳۶	پ - با	پنچهی باچها	وجدی	(»)	مرتبه، سید محمد
۳۷	پ - گ	پنج گنج	شاه ولی الله	(قلمی)	کتب خانه سالار جنگ
۳۸	پ - ن	پرت نامه (توصیف نامه)	فیروز	(»)	ادارهٔ ادبیات اردو
۳۹	پ - ن (شغلی)	پند نامه	شغلی	(»)	» »
۴۰	پ - ن (علی)	پند نامه	علی	(»)	کتب خانه سالار جنگ

٤١	ت - أ - ف - ح	ترجمه آدم فی الحدیث	شیخ آدم	(قلمی)	کتب خانه آصفیه حیدرآباد
٤٢	ت - ا (آگاه)	تحفته الاحباب	باقر آگاه	(«)	کتب خانه سالار جنگ، حیدرآباد
٤٣	ت - ح	تاج الحقائق	وجهی	(«)	کتب خانه آصفیه
٤٤	ت - ع	تحفه عاشق	وجدی	(«)	کتب خانه سالار جنگ
٤٥	ت - ک - ط	تشریح کلمه طیبه	بنده نواز	(«)	« «
٤٦	ت - م	ترجمه مشکوات جلد دوم	؟	(«)	کتب خانه آصفیه
٤٧	ت - ن	تحفته النصائح	جنیدی	(«)	کتب خانه سالار جنگ
٤٨	ت - ن (آگاه)	تحفته النسا	باقر آگاه	(«)	« «
٤٩	ت - و (گیسو دراز)	تلاوت الوجود	گیسو دراز	(«)	« «
٥٠	ت - و (مخدوم)	تلاوت الوجود	سید مخدوم شاه حسینی	(«)	کتب خانه آصفیه
٥١	ت - ه	تلقین الهدی	عاصی	(«)	« «
٥٢	ج - م	جامع المعجزات	سید عالم بیجاپوری	(«)	اداره ادبیات اردو، حیدر آباد
٥٣	ج - ن	جنگ نامه	سیوک	(«)	کتب خانه سالار جنگ
٥٤	ج - ن (عاجز)	جنگ نامه	عاجز	(«)	« «
٥٥	ج - ن (قاسم)	جنگ نامه زقوم	قاسم علی	(«)	« «
٥٦	ج - ن (غضنفر)	جنگ نامه عالم علی خان و نظام الملک	غضنفر علی	(«)	کتب خانه آصفیه
٥٧	ج - ن - ب	جنگ نامه پیر الالم	میر باقی	(قلمی)	کتب خانه سالار جنگ
٥٨	ج - ن - ح	جنگ نامه حنیف	محمد	(«)	« «
٥٩	ج - ن - س	جنگ نامه سهیل	اشرف	(«)	« «
٦٠	چ - ب	چندر بدن مهیار	بلبل	(«)	ادارهٔ ادبیات اردو
٦١	چ - پ	رساله چنو پنت	سید چنو	(«)	کتب خانه سالار جنگ
٦٢	چ - ت	چار تن	شاه داول	(«)	ادارهٔ ادبیات اردو
٦٣	چ چ	چار پیر چهار خانواده	عاشق	(«)	« «
٦٤	چ - ک (بنده نواز)	چکی نامه	بنده نواز	(«)	« «
٦٥	چ - ک	چهار کرسی	احمد خان شیروانی	(«)	کتب خانه سالار جنگ

٦٦	چ - ل	چت لگن	عشرتی	(قلمی)	کتب خانہ سالارجنگ حیدر آباد
٦٧	چ - م	چندر بدن مہیار	مقیمی	(〃)	〃 〃
٦٨	چ - ن (سالار)	چرخہ نامہ	سالار	(〃)	〃 〃
٦٩	چ - ن (فاروقی)	چکی نامہ	فاروقی	(〃)	ادارۂ ادبیات اردو، حیدر آباد
٧٠	چ - ن (کمال)	چکی نامہ	شاہ کمال	(〃)	کتب خانہ سالار جنگ
٧١	ح - ب	حجت البقا	برہان الدین جانم	(مطبوعہ)	' قدیم اردو' عبد الحق
٧٢	ح - ل	حفظ اللسان	؟	(قلمی)	کتب خانہ سالار جنگ
٧٣	خ - ع	خزانہ عبادت	شاہ محمد	(〃)	کتب خانہ آصفیہ، حیدر آباد
٧٤	خ - ف	خاص الفقہ	فتاحی	(〃)	〃 〃
٧٥	خ - م	خزانہ معرفت	شاہ محمد	(〃)	کتب خانہ سالار جنگ
٧٦	خ - ن	خوش نامہ	شمس العشاق	(مطبوعہ)	قدیم اردو، عبد الحق
٧٧	خ - ن (رستمی)	خاور نامہ	رستمی	(〃)	«یورپ میں دکنی مخطوطات» مولفہ نصیر الدین ہاشمی
٧٨	د - پ	دیپک پتنگ	عشرتی	(قلمی)	کتب خانہ سالار جنگ
٧٩	د - ح	دیوان حسینی	حسینی	(〃)	کتب خانہ آصفیہ
٨٠	د - س	دیوان سلطان	سلطان خلیفہ میراں شاہ معروف	(قلمی)	ادارۂ ادبیات اردو
٨١	د - ع - ق	دیوان عبد اللہ قطب شاہ	عبداللہ قطب شاہ	(مطبوعہ	مرتبہ، سید محمد
٨٢	د - ف	دیوان فی الحال شاہ	فی الحال شاہ	(قلمی)	ادارۂ ادبیات اردو
٨٣	د - ق	دیوان قربی	قربی	(〃)	کتب خانہ سالار جنگ
٨٤	د - م	دیوان معظم	معظم	(〃)	〃 〃
٨٥	د - ہ	دیوان ہاشمی	ہاشمی	(مطبوعہ)	مرتبہ، ڈاکٹر حفیظ قتیل
٨٦	ذ - ن	ذیقوم نامہ	فضل بن امین	(قلمی)	کتب خانہ آصفیہ
٨٧	ر (صدرالدین)	رسالہ صدر الدین	صدر الدین	(〃)	کتب خانہ سالار جنگ
٨٨	ر - ا - ع (؟)	رسالہ اربعہ عناصر	؟	(〃)	کتب خانہ آصفیہ
٨٩	ر - ت (صدرالدین)	رسالہ تصوف	صدر الدین	(〃)	کتب خانہ سالار جنگ

۹۰	ر - ت (جانم) رسالہ تصوف	برہان الدین جانم	(قلمی)	کتب خانہ سالار جنگ، حیدر آباد
۹۱	ر - ت (نور دریا) رسالہ تصوف	نور دریا	(")	کتب خانہ آصفیہ، حیدر آباد
۹۲	ر - ت (شاہ راجو) رسالہ تصوف	شاہ راجو؟	(")	کتب خانہ سالار جنگ " "
۹۳	ر - ج (آگاہ) ریاض الجنان	باقر آگاہ	(")	" " "
۹۴	ر - ر رضوان شاہ روح افزا	فائز	(مطبوعہ)	مرتبہ، سید محمد
۹۵	ر - س رموز سالکین	امین الدین اعلی	(قلمی)	ادارۂ ادبیات اردو
۹۶	ر - ش روضتہ الشہدا	ولی ویلوری	(")	کتب خانہ سالار جنگ
۹۷	ر - ش - م رسالہ شریعت و معرفت	؟	(")	" " "
۹۸	ر - ع رسالہ عقائد و فقہ	؟	(")	کتب خانہ سالار جنگ، حیدر آباد
۹۹	ر - ف - ش رسالہ فقہ شافعی	؟	(قلمی)	کتب خانہ آصفیہ
۱۰۰	ر - ق رسالہ قربیہ	امین الدین اعلی	(")	ادارۂ ادبیات اُردو
۱۰۱	ر - ک رموز الکاسبین	صدر الدین	(")	کتب خانہ سالار جنگ
۱۰۲	ر - م (صدر الدین) رسالہ موحسی	صدر الدین	(")	کتب خانہ آصفیہ
۱۰۳	ر - م راج مارگ در بیان عقائد	ابو الحسن ؟	(")	" " "
۱۰۴	ر - و (نور دریا) رسالہ وجودیہ	نور دریا	(")	" " "
۱۰۵	ر - و (خدا نما) رسالہ وجودیہ	سید میراں حسینی خدا نما	(")	ادارۂ ادبیات اُردو
۱۰۶	ر - و (معظم) رسالہ وجودیہ	معظم	(")	کتب خانہ سالار جنگ
۱۰۷	ز - ب قصہ زقوم بادشاہ	داود شاہ خاکی	(")	" " "
۱۰۸	ز - ع زاد العوامین	سید محمد کمتر	(")	کتب خانہ آصفیہ
۱۰۹	ز - م زاد المومنین	؟	(")	ادارۂ ادبیات اُردو
۱۱۰	س - ا سکھ انجن	شاہ ابو الحسن	(")	" "
۱۱۱	س - ب سیف الملوک بدیع الجمال	غواصی	(مطبوعہ)	مرتبہ، سعادت علی رضوی
۱۱۲	س - ر سب رس	ملا وجہی	(")	مرتبہ، عبد الحق
۱۱۳	س - ر (شمس) سب رس	شمس العشاق	(قلمی)	کتب خانہ سالار جنگ
۱۱۴	س - ر (ولی اللہ) سب رس	شاہ ولی اللہ	(")	ادارۂ ادبیات اردو

١١٥	س - ن (شاہ راجو)	سہاگن نامہ	شاہ راجو	(قلمی) کتب خانہ سالار جنگ، حیدر آباد
١١٦	س - ن (مخدوم شاہ)	سوال نامہ	مخدوم شاہ حسینی	(") " "
١١٧	ش - ا	شمائل الاتقیا	میراں یعقوب	(") " "
١١٨	ش - ا (فتاحی)	شعب ایمان	فتاحی	(") " "
١١٩	ش - ا (معظم)	شجرۃ الاتقیا	معظم	(") " "
١٢٠	ش - ا - ن	شرح ارشاد نامہ	جانم ؟	(") ادارۂ ادبیات اُردو، حیدر آباد
١٢١	ش - ح	شہادت الحقیقت	شمس العشاق	(مطبوعہ) ، قدیم اُردو ، عبد الحق
١٢٢	ش - ش - ت	شرح شرح تمہید عین القضاۃ	میراں جی خدا نما	(قلمی) کتب خانہ سالار جنگ
١٢٣	ش - م - ق	شرح مرغوب القلوب	خدا نما	(") کتب خانہ آصفیہ، حیدر آباد
١٢٤	ش - ن	شکار نامہ	بندہ نواز	(") ادارۂ ادبیات اُردو
١٢٥	ش - ن - ر	شادی نامہ رسول اللہ	؟	(") کتب خانہ آصفیہ
١٢٦	ش - ن - م - ح	شکار نامہ محمد حنیف	محمد قادری	(") " "
١٢٧	شوقی	غزلیں	شوقی	(مطبوعہ « قدیم اُردو » عبد الحق قدیم اُردو (جلد اول) ڈاکٹر حسینی شاہد
١٢٨	ط - ن	طوطی نامہ	غواصی	(") مرتبہ، سعادت علی رضوی
١٢٩	ظ - ک	ظہور کلی	شاہ تراب	(قلمی) کتب خانہ سالار جنگ
١٣٠	ظ - ن (لطیف)	ظفر نامہ	غلام علی خان لطیف قزلباش	(مطبوعہ) « یورپ میں دکنی مخطوطات » مولفہ نصیر الدین ہاشمی
١٣١	ظ - ن (مظفر)	ظفر نامہ (مہرو ماہ)	سید مظفر	(قلمی) کتب خانہ آصفیہ
١٣٢	ع ح	رسالہ علم حیات	محمود خوش دہان	(") ادارۂ ادبیات اُردو
١٣٣	ع - ص	عشق صادق	ضعیفی	(مطبوعہ) « یورپ میں دکنی مخطوطات » مولفہ نصیر الدین ہاشمی
١٣٤	ع - ن	علی نامہ	نصرتی	(") مرتبہ ، عبد المجید صدیقی
١٣٥	غ - ن (ذوقی)	غوث نامہ	ذوقی	(") « یورپ میں دکنی مخطوطات » مولفہ نصیر الدین ہاشمی

١٣٦	غ ـ ن (؟)	غار نامه	؟	(قلمی)	کتب خانه سالار جنگ، حیدر آباد
١٣٧	ف ـ ا	فرائض اسلام	شاه علاؤ الدین چشتی	(")	" "
١٣٨	ف ـ ح ـ م ـ ش	فقه حنفی معه شرح	؟	(قلمی)	کتب خانه سالار جنگ
١٣٩	ف ـ ع	فیض عام	شهاب الدین	(")	" "
١٤٠	ف ـ ع (آگاه)	فرائد در عقائد	باقر آگاه	(")	" "
١٤١	ف ـ ف	فرائد در فوائد	باقر آگاه	(")	" "
١٤٢	ف ـ ن	فقیر نامه	سید محمد عاشق وحشی	(")	" "
١٤٣	ف ـ ن (محمود)	فتح نامه	محمود	(")	" "
١٤٤	ف ـ ن (شوقی)	فتح نامه نظام شاه	شوقی	(مطبوعه)	قدیم اُردو، عبد الحق
١٤٥	ق ـ ا	قصص الانبیا	قدرتی	(قلمی)	کتب خانه آصفیه، حیدر آباد
١٤٦	ق ـ ا ـ ش	قصه ابو شحمه	امین	(مطبوعه)	« یورپ میں دکنی مخطوطات » مولفه نصیر الدین ہاشمی
١٤٧	ق ـ ب	قصه بے نظیر	صنعتی	(")	مرتبه، عبد القادر سروری
١٤٨	ق ـ ت ـ ا	قصه تمیم انصاری	کبیر	(قلمی)	کتب خانه سالار جنگ
١٤٩	ق ـ جم	قصه جمجمه	کمترین	(")	کتب خانه آصفیه
١٥٠	ق ـ ح	قصه حسینی	خواص	(مطبوعه)	« یورپ میں دکنی مخطوطات » مولفه نصیر الدین ہاشمی
١٥١	ق ـ ح ـ ع	قصه حضرت عیسی	کمترین	(قلمی)	کتب خانه سالار جنگ
١٥٢	ق ـ د ـ ش	قصه دو شہزادے	؟	(")	" "
١٥٣	ق ـ ز ـ ث	قصه زلیخا ثانی	فتح	(")	کتب خانه جامعه عثمانیه
١٥٤	ق ـ س ـ ب	قصه ساس بہو	جعفر علی	(")	کتب خانه سالار جنگ
١٥٥	ق ـ س ـ پ	قصه سیاه پوش	خاکی	(")	کتب خانه آصفیه
١٥٦	ق ـ س ـ م	قصه سلطان محمود غزنوی	؟	(")	کتب خانه سالار جنگ
١٥٧	ق ـ ع ـ د	قصه عقل و دل	خاتم	(")	" "
١٥٨	ق ـ ع ـ ش	قصه حضرت عمر و شرع	عادل	(")	" "

۱۵۹	ق - ف - ش	قصه فیروز شاه	محمود	(قلمی)	کتب خانه سالار جنگ، حیدرآباد
۱۶۰	قصیده قادر	قصیده قادر	قادر	(")	" "
۱۶۱	ق - ک - چ	قصه کفن چور	ضعیفی	(")	" "
۱۶۲	ق - ک - گ	قصه کالی گوری	؟	(")	کتب خانه آصفیه، حیدر آباد
۱۶۳	ق . گ	قصه گلبدن	صابری	(")	کتب خانه سالار جنگ
۱۶۴	ق - م	قطب مشتری	ملا وجهی	(مطبوعه)	مرتبه، عبدالحق
۱۶۵	ق - م (تراب)	قصه ملا	شاه تراب	(قلمی)	کتب خانه سالار جنگ
۱۶۶	ق - م (سعید)	قصه مرجان	سعید	(")	" "
۱۶۷	ق - م (محمد)	قصه ملکه	محمد	(")	کتب خانه آصفیه
۱۶۸	ق - م - ع	قصه مرد عورت	مخدوم	(")	کتب خانه سالار جنگ
۱۶۹	ق - م - گ	قصه موش و گربه	شرف الدین مدن	(")	" "
۱۷۰	ق - م - م	قصه ملکه مصر	سید محمود	(")	کتب خانه آصفیه
۱۷۱	ق - ن	قادر نامه	سید محمد عاشق وحشی	(")	" "
۱۷۲	ک - ا	کلام اسماعیل	اسماعیل	(")	ادارهٔ ادبیات اُردو، حیدرآباد
۱۷۳	ک - ب	کلیات بحری	بحری	(مطبوعه)	مرتبه، ڈاکٹر حفیظ سید
۱۷۴	ک - ح	کلمته الحقائق	برهان الدین جانم	(")	مرتبه، اکبر الدین صدیقی
۱۷۵	ک - ح (؟)	کتاب حسینی	؟	(قلمی)	کتب خانه آصفیه
۱۷۶	ک - پ	کدم راو پدم راو	نظامی بیدری	(مطبوعه)	«قومی زبان» کراچی
۱۷۷	ک - س	کلام سلطان	سلطان	(قلمی)	ادارهٔ ادبیات اُردو
۱۷۸	ک - ش	کلیات شاهی	علی عادل شاه شاهی	(مطبوعه)	مرتبه، زینت ساجده
۱۷۹	ک - شغ	کلام شغلی	شغلی	(قلمی)	ادارهٔ ادبیات اُردو
۱۸۰	ک - غ	کلیات غواصی	غواصی	(مطبوعه)	مرتبه، محمد بن عمر
۱۸۱	ک - ق	کلیات محمد قلی قطب شاه	محمد قلی قطب شاه	(")	مرتبه، ڈاکٹر زور
۱۸۲	ک - م	کنز مخفی	محمد شریف	(قلمی)	کتب خانه سارلا جنگ
۱۸۳	ک - م (مواهب)	کشف المعراج	مواهب	(")	ادارهٔ ادبیات اُردو

۱۸٤	ک ـ مو	کنز المومنین	عابد شاہ	(قلمی)	کتب خانہ سالار جنگ، حیدر آباد
۱۸۵	ک ـ و	کلیات ولی	ولی اورنگ آبادی	(مطبوعہ)	مرتبہ، ڈاکٹر نور الحسن ہاشمی
۱۸٦	گ	گلدستہ	صنعتی	(قلمی)	کتب خانہ آصفیہ، حیدر آباد
۱۸۷	گ ـ ا	گلشن احسان	احسان علی	(»)	کتب خانہ سالار جنگ
۱۸۸	گ ـ ح ـ د	گلشن حسن و دل	مجرمی	(مطبوعہ)	« قدیم اُردو » عبد الحق
۱۸۹	گ ـ س	گلزار السالکین	عابد شاہ	(قلمی)	ادارۂ ادبیات اُردو، حیدر آباد
۱۹۰	گ ـ س (تراب)	گیان سروپ	شاہ تراب	(»)	» »
۱۹۱	گ ـ ع	گلشن عشق	نصرتی	(مطبوعہ)	مرتبہ، سید محمد
۱۹۲	گ ـ ع (یادگار)	گلشن عزا	یاد گار علی خاں	(قلمی)	ادارۂ ادبیات اُردو
۱۹۳	گفتار (جانم)	گفتار برہان الدین جانم	برہان الدین جانم	(»)	» »
۱۹٤	گفتار (امین)	گفتار شاہ امین	امین الدین اعلی	(»)	» »
۱۹۵	گ ـ ن (خالدی)	گنج نامہ	خالدی منعمی	(»)	کتب خانہ سالار جنگ
۱۹٦	گ ـ م (معظم)	گنج مخفی	معظم	(»)	» »
۱۹۷	گ ـ م (شریف)	گنج مخفی	محمد شریف	(»)	» »
۱۹۸	گ ن ح ـ ج	گلمر نامہ خاتون جنت	؟	(»)	کتب خانہ آصفیہ
۱۹۹	ل ـ م	لیلی مجنون	عاجز	(»)	کتب خانہ سالار جنگ
۲۰۰	ل ـ م (اشرف)	لازم المبتدی	اشرف	(»)	» »
۲۰۱	ل ـ م ـ ع	لیلی مجنوں	عالم	(»)	» »
۲۰۲	ل ن (خدانما) ؟	لگن نامہ	خدا نما	(»)	ادارۂ ادبیات اُردو
۲۰۳	ل ـ ن (دائم)	اوری نامہ	دائم	(»)	کتب خانہ آصفیہ
۲۰٤	م (قربی)	مناجات قربی	قربی	(»)	کتب خانہ سالار جنگ
۲۰۵	م ـ ا	منفعت الأیمان	برہان الدین جانم	(مطبوعہ)	« قدیم اردو » عبد الحق
۲۰٦	م ـ ب	مثنوی بلاقی	بلاقی	(قلمی)	کتب خانہ آصفیہ
۲۰۷	م ـ ح (فراقی)	مراۃ الحشر	سید محمد فراقی	(»)	» »
۲۰۸	م ـ ح (غفور)	مختصر حسینی	عبد الغفور	(»)	ادارۂ ادبیات اُردو

٢٠٩	مراثی حسینی	قدیم بیاض	—	(قلمی)	ادارۂ ادبیات اردو ، حیدرآباد
٢١٠	مراثی مرزا	قدیم بیاض	—	(〃)	〃 〃 〃
٢١١	م - س	مینا ستونتی	غواصی	(〃)	کتب خانہ سالار جنگ ، حیدرآباد
٢١٢	م - س (تراب)	من سمجھاون	شاہ تراب	(〃)	کتب خانہ آصفیہ
٢١٣	م - س (ولی اللہ)	معرفت السلوک	شاہ ولی اللہ	(〃)	ادارۂ ادبیات اردو
٢١٤	م - ص - ع (؟)	مثنوی صادق العشق	؟	(〃)	کتب خانہ سالار جنگ
٢١٥	م - ط (؟)	مقصود الطالبین	؟	(〃)	ادارۂ ادبیات اردو
٢١٦	م - ع	معراج العاشقین	بندہ نواز	(مطبوعہ)	مرتبہ ، عبدالحق
٢١٧	م - ع (علی)	مثنوی علی	علی	(قلمی)	ادارۂ ادبیات اردو
٢١٨	م - ع (وجدی)	مخزن عشق	وجدی	(〃)	کتب‌خانہ آصفیہ
٢١٩	م - غ	مناجات غفار	غفار	(〃)	ادارۂ ادبیات اردو
٢٢٠	م - ف (امین)	معجزہ فاطمہ	امین	(قلمی)	کتب خانہ سالار جنگ
٢٢١	م - ف (محب)	معجزہ فاطمہ	محب	(〃)	〃 〃 〃
٢٢٢	م - ف - ع (؟)	مثنوی در فقہ و عقائد	؟	(〃)	〃 〃 〃
٢٢٣	م - ق (آگاہ)	محبوب القلوب	باقر آگاہ	(〃)	〃 〃 〃
١٢٤	م - ل	من لگن	بحری	(مطبوعہ)	مرتبہ ، سخاوت مرزا
٢٢٥	ملفوظات	ملفوظات	امین الدین اعلی	(قلمی)	ادارۂ ادبیات اُردو
٢٢٦	م - م (میران جی)	مغز مرغوب	میران جی شمس العشاق	(〃)	کتب خانہ سالار جنگ
٢٢٧	م - م (امین)	محیط مطلق	امین الدین اعلی	(〃)	ادارۂ ادبیات اُردو
٢٢٨	م - ن	معراج نامہ	بلاقی	(〃)	کتب خانہ سالار جنگ
٢٢٩	م - ن (افضل)	محی الدین نامہ	محمد افضل قادری	(〃)	ادارۂ ادبیات اُردو
٢٣٠	م - ن (برکت)	مجموعہ نظم	برکت	(〃)	کتب خانہ آصفیہ
٢٣١	م - ن (شاکر)	مولود نامہ	شاکر	(〃)	ادارۂ ادبیات اُردو
٢٣٢	م - ن (شوقی)	میزبانی نامہ	شوقی	(مطبوعہ)	'قدیم اردو' عبدالحق

٢٣٣	م - ن (قاسم)	مولود النبی	قاسم	(قلمی)	کتب خانه سالار جنگ، حیدرآباد
٢٣٤	م - ن (مختار)	معراج نامه	مختار	(")	" "
٢٣٥	م - ن (مختار)	مولود نامه	مختار	(")	" "
٢٣٦	م - ی	مفید الیقین	فتاحی	(")	" "
٢٣٧	ن - ب	نصیحت بدن	ضعیفی	(")	کتب خانه آصفیه، حیدرآباد
٢٣٨	ن - خ	نصائح خورشید	خورشید	(")	کتب خانه سالار جنگ
٢٣٩	ن - د	نیه در پن	سید احمد ہنر	(")	" "
٢٤٠	ن - ع	نامه علی	شاه عبد العلی	(")	ادارۀ ادبیات اُردو، حیدرآباد
٢٤١	ن - م (سرمست)	نام حق	سرمست	(")	کتب خانه آصفیه
٢٤٢	ن - م (مخدوم)	نافرمان عورت	شیخ مخدوم	(")	" "
٢٤٣	ن - ن	نور نامه	بلاقی	(")	کتب خانه سالار جنگ
٢٤٤	ن - ن (ایاغی)	نجات نامه	ایاغی	(")	" "
٢٤٥	ن - ن خوش)	نور نامه	خوش	(")	ادارۀ ادبیات اُردو
٢٤٦	ن - ن (عنایت)	نور نامه	عنایت شاه	(")	کتب خانه سالار جنگ
٢٤٧	ن - ن (مختار)	نور نامه	مختار	(")	" "
٢٤٨	ن - و (جانم)	نکته واحد	برهان الدین جانم	(مطبوعه)	'قدیم اُردو'، عبد الحق
٢٤٩	ن - ه	نوسر هار	اشرف	(قلمی)	ادارۀ ادبیات اُردو
٢٥٠	نص - ن	نصیحت نامه	محمد امین	(")	کتب خانه آصفیه
٢٥١	و - ب	واحد باری	اشرف	(")	ادارۀ ادبیات اُردو
٢٥٢	و - ع (بنده نواز)	وجود العاشقین	بنده نواز	(")	کتب خانه آصفیه
٢٥٣	و - ع (ذوقی)	وصال العاشقین	ذوقی	(مطبوعه)	'قدیم اُردو' عبد الحق
٢٥٤	و - ع (معظم)	وجود العارفین	معظم	(قلمی)	کتب خانه سالار جنگ
٢٥٥	و - ع (؟)	رساله وجود العاشقین	؟	(")	" "
٢٥٦	و - ن (امین)	وصل نامه	امین الدین اعلیٰ	(")	ادارۀ ادبیات اُردو
٢٥٧	و - ن (حمزه)	وصیت نامه	حمزه	(")	کتب خانه سالار جنگ
٢٥٨	و - ن (سوز)	وفات نامه	سوز	(")	" "

۲۵۹	و - ن (قریشی)	ولایت نامه	قریشی	(مطبوعہ)	« اردو ادب » ۱۹۶۵ء
۲۶۰	و - ن (مرتضی)	وصل نامه	مرتضی	(قلمی)	ادارۂ ادبیات اردو
۲۶۱	و - ن - ب	وفات نامہ بی بی فاطمہ	مطلبی	(»)	کتب خانہ سالار جنگ، حیدرآباد
۲۶۲	و - ن - خ (؟)	وفات نامہ خاتون جنت	؟	(»)	» »
۲۶۳	و - » (جانم)	وصیت الہادی	برہان الدین جانم	(»)	ادارۂ ادبیات اُردو
۲۶۴	ہ - ب (آگاہ)	ہشت بہشت	باقر آگاہ	(»)	کتب خانہ سالار جنگ
۲۶۵	ہ - ب (خوشنود)	ہشت بہشت	ملک خوشنود	(مطبوعہ)	» یورپ میں دکنی مخطوطات » ہاشمی
۲۶۶	ہ - م ؟	ہدایت المومنین	؟	(قلمی)	ادارۂ ادبیات اردو
۲۶۷	ی - ز	یوسف زلیخا	ہاشمی بیجاپوری	(»)	کتب خانہ سالار جنگ

الف ممدوده

آبروئی چڑنا: عزت بڑھنا۔
ع: قبیلے کوں سب آبروئی چڑی (س-ب)

آبھار: (س) احسان۔
ع: سدا کر کرم تیرے آبھار سوں (م-ی)

آبھاس: (س) مثل - مشابہت -
ع: موحد سو لیکھیں اس بن آبھاس بن رنگ (خ-ن) شمس العشاق

آپار: (آ+پار) لا محدود - بے حد - وسیع -
۱- ع: عشرت انند ے اس آپار یا علی توں (ک-ق)
۲- ع: نہ کر کچھ بھروسہ کہ آپار مال (ف-ن) شوقی
۳- ع: آوے آگیں ہونے آپیں ہدیہ ملک آپار کا (ع-ن)

آپس: آپ خود۔
ع: آپس کے تیں نوار نے کرتے رتن اُمس (ک-ق)

آپس سٹ دینا: ہوش گم کرنا۔
ع: یوں دیکھ آپس دیتا سٹ (ن-م)

آپنا: اپنا۔
۱- ع: بہت دکھ سوں پیسیا جیا آپنا (ب-ب)
۱- ع: عالم بجے سکھائیں گے کیا آپنا علِم (ک-ق)
۲- اُچائے سو موں آپنا آفتاب (ی-ز)

آپی: آپ ہی - خود۔
۱- ع: تیری صفت کن کر سکے توں آپی میرا ہے جیا (ک-ق)
۲- آپی کیا اُسے کیا علاج - (س-ر)
۳- ع: تو ابلیس آپی ہلاکر سلائے (ی-ز)

آپیا: (پنجابی) آپڑا۔
ع: جو جل اُبل بھار آپیا، بہ نین سوں کاجل گیا (ک-ب)

آپیں: آپ ہی۔
۱- ع: آپیں چھُپیا کھیلے چھَند (ن-م)
۲- ع: ہوا آپیں عاشق و معشوق کر (اب-ن)

آپیں آپ: خود بخود۔
۱- ع: آپیں آپ سوں ہوا زود (ن-ہ)
۲- وحدہ لاشریک، ماں نہ باپ، آپیں آپ - (س-ر)

آت: (س: آتی) زیادہ - بے حد۔
ع: کہی یوں کہ کی مجھ تپاتا ہے آت (ی-ز)

آتُر: (س) بے چین - بے کل - گھائل۔
ع: جتِنے آتر جتِنے چاتر، جتِنے گیانی جتِنے گنبھر (ا-گ)

آتش کھنڈ: آتش کدہ۔
پارسی کے آتش کھنڈوں میں سے پانی نکلا (ک-مو)

آتی جاتی: سود و زیاں - نفع و نقصان - انجام -
لڑای کے وقت آتی جاتی سو نا دیکھنا (ا-س)

آٹ: آٹھ۔
۱- ع: تاریخ اس دن چاندوں آٹ (ن-ہ)
۲- ع: جو تاریخ ہے آٹ دن چاند کی (ب-ب)

آٹا آٹ: آٹے کی طرح -
ع- پیسیا جیو کوں باریک کر آٹا آٹ (ی-ز)

آڑا آٹ: آفت - مصیبت -
یو پل صراط کی باٹ ہے، بہوت یاں آڑا آٹ ہے (س-ر)

آڑا ماٹی ہونا: پس جانا - روند جانا۔
جو کوی دشمن سوں آٹا ماٹی ہوا ہے - (ا-س)

آٹُپ: (آٹوب) مہارت - ڈھب - ڈھنگ -
ع: چنچل کی ناملے گی کَو رجھانے کا آٹپ لے ہے (د-ہ)

آٹنا: اوٹنا - غصہ میں کھولنا -

ع: ننند میری غصالی ہے سنی تو بھوت آٹے گی (د - ہ)

آٹنا: پیسنا - ظلم کرنا

ع: خدا کی نکوں خلق کوں چپ توں آٹ (ع-ن)

آٹو: آٹھوں -

ع: بھرا مواود گنائے خوش جنت آٹو سنوارے ہیں (ک - ق)

آٹ ہونا: رکنا - بند ہونا - اٹ جانا -

ع: پانی سمد کا آٹ ہوا ہے سراب آج (ب - م-س-ش ۴) صادق

آج کوں: فی زمانتا - آج کل -

ع: نہ ویسیاں کہیں شہریاں آج کوں (ط - ن)

آجگت: آج تک - تاحال -

ع: جب آتا ہے محرم آجگت وھاں - (ر - ش) ولی

آجنوں: اب تک -

انو کا عشق فاش ہوا تو یوحکایتاں چلیاں آجنوں - (س - ر)

آچھر: اپسرا -

ع: سرگ آچھر ہوئی ہے اس دیوانی (ک - ق)

آچھنا: (اچھنا) ہونا - رہنا -

ع: قصا ترا نازک ہے سناون جو نا آچھے (ک - ق)

آچھوں: اب تک -

آچھوں وو داغ کہنہ سو آباد کرتا ہے (ک-ق)

آچھی: (س: آکشی) آنکھ کی پتلی - آنکھ -

ع: ترے نین آچھی میں رنگ ہے مدن کا (ک - ق)

آچھی: (س: آکشئے) ''آکشئے ورکش'' ہندو دیو مالا کا وہ درخت جو لافانی خیال کیا جاتا ہے -

ع: دل جل کے راکھ کیوں نہ ہو آچھی کے بن منے (ک - ب)

آخذ: ماخذ -

ع: آدھر میرے ترے بوسیاں کے آخذ (ک - ق)

آخرت: آخر -

ع: عبث دل میں باندھی تمھارے اُپر - تمیں آخرت میں پتھر کے پتھر (ی ز)

آخر کو کیا کہے تو رے: اب میں کیا کہوں -

آخر کو کیا کہے تو رے میں سنیا تھا کہ مسافری میں بہت باتاں کی پچھانت ہوتی ہے - (ا-س)

آد: (س: آدی) قدیم - اول -

ع: آد مورت پرورش پانے کوں من معدن ہوا (ک-ب)

آدار: (س: آدھار) سہارا -

ع: کہ آدار میرا سو تیرا کرم (پ-ن)

آد مورت: (س: آدی + مورتی) ابتدائی شکل - قدیم صورت -

ع: تھا ایک اتیت آدمورت (م - ل)

آدمی پنا: آدمیت -

آدمی پنے کی صفت تھے گذر کر اس نور کی صفت کوں انپڑے ہیں - (ش-ش-ت)

آدمیں: آدمی -

ع: گھوڑے گدھرے آدمیں (ن - ہ)

آدھار: (س) غذا -

ع: جو بھوجن دکھ کا کرتے ہیں اسے آدھار کرنا کیا (ک-و)

آدھار: (س) نہر-

ــــ یا کہ قلبا کچھ آدھار - جہاں ملئیں پانی چار (ن - ہ)

آدھار: (س) سہارا -

۱- ع: بھوتن کیرا توں آدھار (ن-ہ)

۲- ع: آدھار دے آدھار اب، تج بن نہیں کوئی یا علی (ک-ق)

٣۔ ع: توں آدھار امت نرِادھار کوں (ق-ح) خواص

٤۔ ع: ولی سنگم بنا، ایسے کوں پھر آدھار کیا کرنا (ک-و)

آدھار: جسے سہارا حاصل ہو۔

ع: آیا سو عاصا قدرتی آدھار اور نرِدھار کا (ی-ز)

آدھار پکڑنا: سہارا لینا۔

ع: تیرا پکڑیاؔ میں آدھار (ن-ہ)

آدھیر: (آ + دھیریہ) پریشان۔ بے چین۔

ــہ اس کوں عبداللہ زبیر۔ چھوڑی مطلق کر آدھیر (ن-ہ)

آر: (س: اُرس۔ ھ: اُر) دل۔ سینہ۔

ــہ گیا ہوں سنپڑ خوف کی دھار میں

رجاکی نہ ڈوری ہے مجھ آر میں (م-ح) فراقی

آر: (عار) شرم۔

ع: نہیں رحم تج دل میں نہیں آر کچ (پ)

آرا: آرائش کرنے والا۔

ع: تو مجلس کے آرا ہوے باغباں (ی-ز)

آرام کہانی: پر لطف قصہ۔

ع: آرام کہانی ہے نہ یو رام کہانی (ک-پ)

آرام میں لانا: روکنا۔ قرار میں لانا۔

یہ بول کو جیب کو بہت سراپا ہور اُسے آرام میں لایا (ا-س)

آرت کرنا: آرتی اتارنا۔

ع: آرت سنسارے، سور، چنداؔ کرنے تج اُپر (ک-ق)

آرتیاں سوں لانا: عقیدت سے لانا۔

اوس کا مرید تھا سو اوسے اپنے گھر کو بہوت آرتیاں سوں لے کرآیا۔ (ا-س)

آرتیاں کرنا: آرتی اتارنا۔ خوشامد کرنا۔

محلے کے گھونساں کو سب یہ احوال معلوم ہوا تو اوس کے آرتیاں کرنے لگے۔ (ا-س)

آرتی نوارنا: آرتی اتارنا۔ آرتی کرنا۔

ع: سہیلیاؔں آرتی تارے نوارے (ک-ق)

آرزو ماد: آرزو مند۔

عالم اسے دیکھن کوں آرزو ماد ہے۔ (س-ر)

آرَس: عروس۔

ع: تب آرس سلکھن کے ماں باپ سنگ۔ (گ-ع)

آرسا: آرسی۔ آئینہ۔

١۔ ع: گگن آرسا کر نورس محل دھر (اب-ن)

٢۔ ع: ذکَر سوں خدا، دل کریں آرسا (ا-ن)

آرکاپار ہونا: آرپار ہونا۔

ع: ہوا پیٹ تے آر کا پار اُو (ق-ا)

آروس: عروس۔ دلہن۔

ع: دنیاؔ آروس، اند بالیاؔں سوں عشرت مئے پلاتی ہے۔ (ک-ق)

آروسانی: عروسانہ۔

ع: کریاؔں کسوت سکیاؔں سب آروسانی (ک-ق)

آڑ: سہارا۔ مددگار۔

، خیال، اس کا نام، چتر چوسار، حسن کا آئینہ دار ہر ایک کام میں اُس کا آڑ تھا۔ (س-ر)

آڑا پڑنا: بیچ میں آنا۔ درمیان میں آنا۔

دوسرا بیٹا اڑواڑ ہور آڑا پڑکر بولنے لگیا۔ (ا-س)

آڑا ہونا: برگشتہ ہونا۔

ع: جو آڑا نہ ہوے تج سوں اُو روس کر (ط-ن)

آڑواڑ ہونا : آڑے آنا ـ حائل ہونا ـ

لانڈگا اوس کے تیں آڑواڑ ہوکر بولیا ـ (ا ـ س)

آڑے آڑے رہنا : کھنچے کھنچے رہنا ـ ٹیڑھے ہونا ـ

ع : رہتی ہے آڑی آڑی اور بھنووں کی تان چپ رُس رُس (د ـ ہ)

آڑی بات کرنا : ٹیڑھی بات کرنا ـ

پَلُو لے موں پہ آڑا ہورکر ہے ہر بات آڑی نت (د ـ ہ)

آڑے پڑنا : حائل ہونا ـ

ے سو در حال آڑے پڑی آکے شام
گیا روز کا جگ سوں غوغا تمام (ت ـ ع)

آڑے لگنا : حائل ہونا ـ

ع : سو آڑے لگیا ایک آکر پہاڑ (ت ـ ع)

آڑے ہونا : حایل ہونا ـ آڑے آنا ـ

ع : آئے بیری آڑے ہوے (ن ـ ہ)

آڑے ہونا : خفا ہونا ـ ٹیڑھے ہونا ـ

ع : ہمن سیتی آڑے ہوے جان بوج (ک ـ ق)

آزارنا : آزار دینا ـ تکلیف پہنچانا ـ

ع : جھوداں لگے اُن کوں آزارنے ـ (ق ـ ا)

آزمودہ : تجربہ ـ

جو شخص آدہاں جانتا ہے ہور آزمود ے رکھتا ہے ـ (ا ـ س)

آزمودہ پانا : تجربہ پانا ـ

زاہد اس احوال سوں بھی ایک آزمودہ پاکو پیلیور چل دیا ـ (ا ـ س)

آسا : (س : آشا) آس ـ امید ـ

ع : کہ آسا ہے توں مجھ زادھار کا (م ـ ن)

آسا بھری : امید وار ـ آس بھری ـ

ع : مُج آسا بھری کوں نراسی نہ کر (ت ـ ع)

آسان : آسن ـ

ع : سو چوراسی آسان کا بھوگ بل (ب ـ ب)

آساوری : سرال ـ

ع : آساوری میں سنبال چلنا (م ـ ل)

آسائش کرنا : آرام کرنا ، سونا ـ

سرانے بات دیا ہے ، پھولاں پر آسائش کیا ہے ـ (س ـ ر)

آس بھر کر کھانا : نیت بھر کر کھانا ـ

جتنا جی چَھتا ہے اُتنا آس بھر کر کھا لینا ـ (ا ـ س)

آسپاسے : آس پاس ـ

ع : سپورن کے جیوں آسپاسے نجوم (گ ـ ع)

آس پُرانا : (س : پورن) آس پوری کرنا ـ مراد برلانا ـ

ع : تج بن کوئی مار جواوے تُج بن کوئی نہ آس پراوے
(خ ـ ن) شمس العشاق

آس پُرونا : (س : پورن) امید پوری کرنا ـ

۱ ـ ع : کہے یوں پرو اب تمہیں اس کی آس (ی ـ ز)
۲ ـ ے کھو کوئی بی دیکھیا جو داتار پاس
منگیا ہونے اُن نیں پرویا ہے آس (گ ـ ع)

آس پڑنا : آس ہونا ـ

بلی کے دل میں بادشاہ کے جھوٹے جھاڑے کی آس ایسی پڑ گئی تھی ـ (ا ـ س)

آس پکڑنا : امید رکھنا ـ

ع : داموں کیری آس پکڑ (ن ـ ہ)

آس پھرانا : امید کرنا ـ آس رکھنا ـ

گھر گھر نکو پھرا آس ، ا ہے ہور اپنی بھوک پیاس ـ (س ـ ا)

آس پھوڑنا: آس توڑنا - نا امید ہونا -

ع : پھوڑیا آس مطلق ، نہ دیکھیا دوا (ل - م)

آس پیس: آس پاس - اطراف -

میرے دل میں چیتا آتا ہے کہ جہاں کے آس پیس پھر کر تماشا دیکھوں - (ا - س)

آس تُڑانا: نا امید کرنا -

ع : ایکن راکھے آس تڑاو (ن - ھ)

آستین میں کی آگ: مار آستین - چھپا دشمن -

آستین میں کی آگ ، گھر میں کا دشمن ، آدمی کوں آدمی پتیا نا - (س - ر)

آس دھرنا: امید رکھنا -

ع : تو دھرتی تھی اَے دیس سوں یوچ آس (ق - م)

آس دینا: امید پوری کرنا -

ع : خدا آس تیری تجُے اب دیا (ق - م)

آسرا: (س: آشْرَے) اوٹ - پناہ گاہ -

۱- ع : ہلوں آسرے سے اوٹھیا یوں پکار (ط - ن)

۲- ع : اُس پہاڑ کے آسرے سوں چڑھاو ہوتا ہے (ا - س)

آسرا دھرنا: امید رکھنا -

ع : دھری آسرا اُن جو بھانے مَنے (گ - ع)

آس رکھتے اچھنا: آس قائم رکھنا -

اُنوں اپنا گناہ بخشے جانے کی آس رکھتے اچھیں تو اُن کا گناہ بخش دینا - (ا - س)

آسرے اَوجھل میں ہونا: چھپا ہوا ہونا - پوشیدہ ہونا -

یہ کتاب بڑے آسرے اوجھل میں تھی - (ا - س)

آس کاٹی: نامراد -

۱- تیری آس چھوڑے بچھیں تیرا مال کیا جانے کس سوں

کھاتی عورت آس کاٹی - (س - ر) شمس العشاق

۲- ع : آدیکھیاں آس کاٹیاں یو اُوڑانا چپ کریں یاں واں (د - ھ)

آس مند: امیدوار -

ع : نراساں کوں کرتا ہے تو آس مند (م - ح) فراقی

آسن: سوار کی نشست - زین -

ع : گھوڑے پر تھیں آسن چھوٹ (ن - ہ)

آسودگی لینا: سستی کرنا -

کاہلی ہور آسودگی نیں لینا - (ا - س)

آس ونتا: امیدوار -

تمہارے جھانسے کا آس ونتا رہونگا (ا - س)

آس وندنی: (آس + وند < آس مند) امیدوار -

ع : نہ کر آس وندنی کوں نا راس تیں (ق - گ)

آسی: امیدوار -

ع : آسی کوں نہ کر نراس رکھنا (م - ل)

آسے: (آس) امید -

؎ نبی کے نواسے پہ اپنا ستم
سب امت کے آسے پہ اپنا ستم (مرزا)

آسیت: (آ + سیت) جو سفید نہ ہو - کالا - سیاہ -

ع : نین تھے سیت آسیت نیلم و موتی (ک - ق)

آسیر: یسیر -

ع : توں یتیم آسیر اس کوں کیا (م - ن) شاکر

آشری: پناہ دینے والا - گرو -

ع : وگرنیں تو منج آشری کی قسم (ر - ر)

آشنائی دھرنا: آشنائی کرنا۔
ع: مگر آشنائی توں دھرتی اَہے (ق - م)

آشنائی منگنا: دوستی کا خواہشمند ہونا۔
ہوس اُس کی آشنائی منگتی۔ (ا - س)

آفتاب ڈھلناں: سورج ڈھلنا۔
وو ڈرتا ہے نماز جائے گی کر آفتاب ڈھلنیں تے۔ (ف-ح-م-ش)

آفتاں برسنا: بلائیں نازل ہونا۔
اِس ملک میں آفتاں برسیں گے۔ (ا - س)

آفتاں مَچ جانا: آفت مچنا۔ مصیبت آنا۔
اس کام سوں بڑے آفتاں مَچ جائیں گے (ا - س)

آفت برسانا: مصیبت ڈھانا۔
زمانہ اُنوں پو آفت برسانے لگیا۔ (ا - س)

آفت گھڑنا: آفت آنا۔ مصیبت پڑنا۔
میرے پو یہ آفت گھڑی سو تیرے بھائی پنے سوں (ا - س)

آفت لاؤ: آفت ڈھانے والا۔
اُس راجہ کی ایک جورو تھی ...... آفت لاؤ۔ (ا - س)

آفت میں سپڑ جانا: آفت میں مبتلا ہونا۔
ع۔ جلد او آفت میں سپڑ جاویں گا۔ (ا-س)

آفسوں: افسوں۔ منتر۔
ع: اُپر اس کے پڑ تین بار آفسوں۔ (ب - ب)

آکار: (س) ۱۔ ہئیت۔ شکل۔ ۲۔ عالم ناسوت
۱۔ نہ پنہاں نہ اظہار، نہ آکار نہ نرنکار۔ (ک - ح)
۲۔ ع: نہیں تو وو آکار میں پڑکے روے گا۔ (م - س)

آکاس: (س - آکاش) آسمان۔
۱۔ ع: چڑیا سات آکاس یک تل مَنے (ب - ب)
۲۔ ع: دکھ آگ سوں جگ، بَن جلے، آکاس تا دھرتی ہلے (ک - ق)

آکری: آکھ۔ آک کا پودا۔
ع: کھلاوے آکری کا دود اس کوں (پ - ن) علی

آکھ: آنکھ
ع۔ بغل اور پھنسلی و بازو تو آکھ (ب - ب)

آکھاڑ: اساڑھ۔
ع: سدا آکھاڑ ہور بجھ میں لگا ہے بارھواں چندر (د - م)

آکھاس: (س: آکاش) آسمان۔
ع: نعرا گیا ہے سوس کا دھرتی ستی آکھاس پر
ب - م (س - ش - ۴) احمدی

آکھر: (س: اکشر) نوشتہ تقدیر۔
ع: میرے آکھر میں لکھے سو نا پھرے (ک - ق)

آکھڑنا: اَڑنا۔
جھگڑا اُنو پر آکر کھڑیا۔ (س - ر)

آکھنا: (پنجابی: آکھنا) کہنا۔
۱۔ ع: آکھوں تجھ دھر، سن چت دھر (ن - ھ)
۲۔ ع: آپے اس وضع تین، آکھوں سو توجھ (ب - ب)
۳۔ ع: چھپایا سوکی، منجھ دھر آکھنا (پ - ن)
۴۔ ع: صفت وِن کی اُمت ہم تم زباں آکھن سکے نا جگ۔ (ک - ق)

آگا: آئے گا۔
ع: وگر نَیں تو تمنا پو آگا عذاب (ق - ا)

آگا باندنا: پیش بندی کرنا۔
ع: کرم دیکھ آگا سو کیوں باندتا (م - ن)

آگاہ پنا: علم - واقفیت - عرفان -
ذات کا آگاہ پنا سو قدرت - (ک - ح)

آگ جیباں مارنا: آگ کے شعلے اُٹھنا۔
ہور حیرت کی آگ اس کے سینے میں جیباں مارے۔ (ش - ا)

آگل: آگے۔
ع: کہوں تجہ آگل تو سن اے سُجان (ب - ب)
ع: گر کُچیک بستی تو یو ہے اس سوں آگل سب اُجڑ -
(ک - ب)

آگ لانا: آگ لگانا -
۱- ع: اَدیکھیاں آکو تُج مُج میں دوئی کی آگ لائیاں ہیں -
(د - ہ)
۲- ع: میں گھر کوں اپس کے اپے آگ لائی (ی - ز)

آگن: آگ -
ع: فارس کی آگن بجھا جب میگ رحمت برسیا (ک - ق)

آگن: آنگن -
ع: آگن بھی خوب ہونا رفتار کا متاع (ک - ق)

آگو: آگے
۱- امام کے آگو ہونا (ت - آ - ف - ح)
۲- اُنے آنے کے آگوچ . . . ٹھیک ٹھاک کرلی (ا - س)

آگھار بھرنا: پیٹ بھرنا - حرص پوری ہونا -
پیٹ بھریا تو آگھار نیں بھری - (ا - س)

آگھوں: (آگوں) آگے -
ع: کس آگھوں یہ دکھ روے (ن - ہ)

آلا: اعلیٰ
۱- ع: تو ریشم تھے آلے ہیں بالاں کے اُس کھب (ک - ق)
۲- دل بہوت آلا یعنے خدا کا عرش مسلماناں کا دل - (س - ر)

آلا: تھالا -
۱- سے دِسے سرو سے قد کوں بیڑی نِچھل
تو آلا کہے جڑت کا بے بدل (ی - ز)
۲- ع: تیری کمر کا زر کمر دستا ہے آلے سوں نفس (د - ہ)

آلا: گھونسلا -
اُن میں سوں ایک جوڑا سمندر کے کنارے پو آلا بنائے تھے -
(ا - س)

آلا پالا: گھاس پھوس -
ع: نہ جنگل میں ملے آلا نہ پالا (ک - ب)

آل بیل: آل اولاد -
اُس کے بعد از اُس کی آل بیل تخت پو بیٹھے - (ا - س)

آلنگ کرنا: (س: آلنگن) گلے ملنا -
ع: آلنگ کرے ہے لال رنگیلے سوں پریت کر (ک - ش)

آلو بالو: (آلو بالو) چیری - شاہ دانہ -
ع: اَتھی آش آلو بالو، آش توت (ی - ز)
ع: آلو بالو چلغوزہ شفتالو تھے (ی - ز)

آلی: محبوب، سکھی -
ع: بھر عیش کی پیالی دے مُنج کوں تو آلی (ک - ق)

آماد کرنا: تیار کرنا -
ع: آماد کر تو شرع و حقیقت کا تار و پور (د - ق)

آمان: امان -
ع: اچھے جان اُسے حق کا آمان ہے (م - س)

آم کی ہوس انبلی اوپر: بہتر شئے نہ ملنے پر کمتر پر راضی ہوجانا۔

ع: ہوس آم کی تمنے انبلی اوپر (پ ۔ آ)

آمنا کرنا: قبول کرنا ۔ تصدیق کرنا ۔ آمنّا کرنا ۔

ع: نہ کر بات توں نا سمج آمنا (ق ۔ م)

آمنا دھرنا: مقابلہ کرنا ۔ آمنا سامنا کرنا ۔

ع: نہ کچ آمنا کس پہ دھرتا ہوں میں (ق ۔ م)

آن: زمانہ ۔

ع: انہا شخص او نوح کے آن میں ۔ (خ ۔ ع)

آنا: لانا ۔

ع: آنے مج کوں وہ عاروس (ن ۔ ھ)

آنا: (س: آنک) چھوٹا ۔

ع: جو بن بالے آنا آنب (ن ۔ ہ)

آناج: اناج ۔

ع: حرام ہے مجے جنس آناج شی (ج ۔ ن) سیوک

آنب: آم:

ع: کھوں وجہ دیگر تو لیا پھول آنب (ب ۔ ب)

ع: دسے آنب کے جھاڑ جیوں ہست چل (ا ب ۔ ن)

آنٹ: گرہ ۔ گانٹھ ۔ بندش ۔

۱۔ ع: بھلا کیا کماتا جو کس آنٹ کا (گ ۔ ع)

۲۔ ع: نہ ڈالے اُسے سحر سوں اپنے آنٹ (ظ ۔ ن) مظفر

آنٹ کھونٹ: آٹھ کھونٹ ۔ چاروں طرف ۔

سے کیا ٹھونٹ شوخڑی ہے نت آنٹ کھونٹ اپسیں
باندی کوں لے گھرے گھر کی خوں چو پچ بھٹکی (د ۔ ھ)

آنٹی: گرہ ۔ عقدہ ۔ گانٹھ ۔ کدورت ۔

سے موے پیچھے پدر کے ملک بانٹی
کہ تا نکلیں دلو (ں) سیں سب کی آنٹی پ ۔ ن (علی)

آنٹی کرنا: پھانسنا ۔ الجھانا ۔ دشواری میں ڈالنا ۔

ع: ہر یک جھاڑ رہ زن ہو آنٹی کرے (ع ۔ ن)

آنٹے جھونٹے: آمنے سامنے بیٹھ کر جھولنا ۔

۱۔ ع، کدھی آنٹے جھونٹے سو پینگے او دھن (ی ۔ ز)

۲۔ ع: انہیاں آنٹے جھونٹے سوں جھوئیاں منے (گ ۔ ع)

آنجھو: آنجو (س ۔ اشرو) آنسو ۔

ع: راز بھوسال کا میرا کئے آنجھو ظاہر (ک ۔ ق)

آندھار: آدھار ۔ سہارا ۔

ع: ولے تجھ بنا مجھ نہ آندھار ہے (ن ۔ ن) بلاقی

آن دینا: آنے دینا ۔ آنے کی اجازت دینا ۔

۱۔ دلربا شہر دیدار کا نگہباں، اغیار کوں واں نین دیتا آن ۔
(س ۔ ر)

۲۔ ع: وفا عہد کا کرکے پھر آن دے (ق ۔ س ۔ م)

آنسا: عصا ۔

ع: پکڑ ہات آنسا او گد کی نلی (ق ۔ م ۔ گ)

آنک : آنکھ ۔

یعنے واجب کے آنک سوں غیر نہ دیکھنا سو ۔ (م ۔ ع)

آنکار : (س: آکار) وضع ۔ شکل ۔ ڈھنگ ۔ اطوار ۔

ع: بی بی بن کا کچھ تج میں آنکار نہیں (ی ۔ ز)

آنک پڑنا: نظر پڑنا ۔

ع: دیکھی سو پڑی جا کے یوسف پو آنک (ی ۔ ز)

آنک کڑوی کرنا: تیور پر بل ڈالنا ۔ ترش رو ہونا ۔

ع: سمج دل منے یوں سو کر کڑوی آنک (ی ۔ ز)

آنک مچانی کڑوا تیل: آنکھ مچولی یا آنکھ مچولا ۔
(بچوں کا کھیل جسمیں کڑوا تیل وغیرہ تک بندنی آتی ہے)

ع: چھپے چھپنے کا سو کھیل ۔ آنک مچانی کڑوا تیل
(س ۔ ا)

آنکنا : آزمانا ۔ چھیڑنا ۔

ع: بھی آپس میں ہر ایک کو تھی آنکتیاں (پ ۔ آ)

آنکھ مارو : اشارہ باز ۔ آنکھ مارنے والا ۔

بات میٹھی آنکھ مارو ، دھیٹھ انکھیاں نخرے خور ۔
(ا ۔ س)

آنکھ موچنا : آنکھ مینچنا ۔ آنکھ بند کرنا ۔

ع: تم آنکھ موچ لیو گر دل کو بات رکھنا ۔ (ا ۔ س)

آنکھوں میں پانی لے آنا: آب دیدہ ہونا ۔ رونا ۔

ع: یہ سن شاہ آنکھوں میں پانی لے آ ۔ (پ ۔ آ)

آنکھی : آنکھ ۔

ع: کرے دل دہنک ، اور آنکھی کا تیر (ب ۔ ب)

آنکھیاں آنا: آنکھ آنا ۔

اوس کیاں آنکھیاں آیاں ہیں ۔ (ف ۔ ح ۔ م ۔ ش)

آنکھیاں والے: عقل مند ۔ دیدہ ور ۔

پنچایت کا ہے کو کرنا کہ چار آنکھیاں والے ......
... سپ ہونا کر کر ۔ (ا ۔ س)

آنگ : جسم ۔

ع: جو بال آنگ کے تج نہ دیسے آیا (ب ۔ ب)

آنگ جھانکنا: جسم کو چھپانا ۔

ع: ایک کپڑا آنگ جھانکے سا ہوا تو بس شرعی مجھ کوں
(د ۔ ہ)

آنگ سکھ کر کاڑی ہونا: جسم سوکھ کر کانٹا ہوجانا ۔

دبلا پنے سوں میرا آنگ سکھ کر کاڑی ہوگیا (ا ۔ س)

آنگ ہلکا کرنا: تھکن دور کرنا ۔

سو حمام میں گرم لے جا اسے
کیے خوش دھلا آنگ ہلکا اسے

آنگھے : آگے ۔

ہمت نے مکتوب لکھیا تھا سو قامت کے آنگھے کھو لیا ۔ (س ۔ ر)

آنگے : آگے ۔

ع: کہ کہنے خسرو و شیریں ہمن آنگے نہیں شیریں (ک ۔ ق)

آن لگنا: وقت آجانا ۔

اب آن لگیا ہے کہ پانی کی کھڑ کا ٹینگی سوں ہمیں
تلپٹ ہو جائیں گے ۔ (ا ۔ س)

آننا: لانا ۔

۱۔ ع: یک یک بول یہ موزوں ان (ن ۔ م)
۲۔ ع: نظر شاہ استاد مقبول آن (اب ۔ ن)

۳۔ ع: اَنبا کر کے میدان میں آتنا (ع - ن)

٤۔ جو کچھ خیال دل میں سو توں آنتا (م - ن)

آنند ہونا: خوش ہونا۔

ع: ملی یار مجنوں سوں آنند ہوئی (ل - م - ع)

آنا بہانہ: بہانہ - حیلہ حوالہ۔

ع: ولے آنے بہانے سوں بچم کر موں مڑوڑیں گے (د-م)

آنے بہانے کرنا: بہانے کرنا۔

ع: پرت میں اُن کرے بھو آنے بہانے (ک - ق)

آوَت: آکر۔

ع: دیس سنوارے سورج آوَت (ن - ہ)

آؤکنا: آنے کو کہنا۔

ع: کہ تج آؤ کی، مشتری، نار آج (ق - م)

آؤلے جاؤلے: توام - جڑواں۔

ہور ہر ایک کو آؤلے جاؤلے بچّے پیدا ہوں گے۔ (ا-س)

آؤنا: آنا۔

ع: دل دریا میں غم کی موجاں آوتی ہیں فوج فوج (ک-ق)

آوند: برتن۔

ع: طلا اعلا ہوا آوند ہے سب (ف - ع) شہاب الدین

آہار: غذا - لقمہ

۱۔ ع: مج جیؤ کا آہار ہے تج یاد کی آدھار سوں (ک-ق)

۲۔ نہ کر اس بلا کا مُنج آہار توں (ط-ن)

آہاں: وہاں۔

ع: نہ آہاں شفقت نہ حرمت رکھیں (ن - ہ)

آہ سانندا: (ساندنا) آہ کرنا۔

ع: پڑیا وھانچ بیہوش کر سان آہ (ر - ر)

آہستا: میانہ رو - معتدل مزاج۔

بھلا سیانا شایستا

دھیرا پختا آہستا (ن - ہ)

آہے: (م: آہے) ہے۔

۱۔ ع: میری آہے یوں رضا (ن - ہ)

۲۔ ع: اُس کے گھر جو آہے نار (ن - ہ)

آہیں: (م: آہے) ہیں۔

ع: دُشمن آہیں یا کی دوس (ن - ہ)

آہیں بھانا: آہیں بھرنا۔

ع: سرد آہیں دمبدم بھانے لگا (پ - ب)

الف مقصورہ

اَبادان کرنا: آباد کرنا

ع: ابادان کر مُلک میرا سو توں (ک ۔ ق)

اُبار: چھٹکارا ۔ بچاؤ ۔ نجات ۔

ع: رکھیا کیں نہ غم کی خزاں کا اُبار (گ ۔ ع)

اُباری: بچا ہوا ۔ جھوٹا ۔

ع: خوش دل مو ہوگا تٹ سو اُباری کا جام دیت (ک ۔ ق)

اُباریا: بچا ہوا ۔ باقی ماندہ ۔ جھوٹا ۔

ع: ساقی اباریا جام دے ہے او مجھے آب حیات (ک ۔ ق)

اُبال کھانا: جوش میں آنا ۔

ع: کہ سن نانوں مہدی کا کھا کر ابال (ع ۔ ن)

اُبال کھڑا ہونا: جذبہ یا جوش پیدا ہونا ۔

ع: کھڑے ہوئیں ناری کے تن آ اُبال (ب ۔ ب)

اُبرا کو رکھنا: اٹھا رکھنا ۔ بچاکر رکھنا ۔

اُبرا کو رکھیا مال اُنے بھی نہ رہا ۔ (ا ۔ س)

اُبر کر رہنا: باقی بچنا ۔

ع: رہی وہ گوشت روٹی سب اُبر کر (ہ ۔ ب) آگاہ

اَبْرَن: (س، آبھرنْ) جواہر ۔ نفائس ۔ قیمتی لباس ۔ زیورات ۔

ع: جھلک جوتاں کے ابرن تن چَڑا جھلکا ہے بھی سر تھے (ک ۔ ق)

اُبرنا: باقی رہنا ۔ بچ رہنا ۔

۱۔ ع: جو ابرے کچھو دیس چیلاں آگھا ئیں (ک ۔ پ)

۲۔ ع: جو کشتی کوں جانے نہیں ابری راہ (خ ۔ ن)

۳۔ ع: نہ ابریا اس گھراں میانے کہیں یک دانہ خردل کا (ع ۔ ن)

اَبْرَبن: (س: آبھرنْ) زیورات ۔ نفائس ۔ جواہرات ۔

۱۔ ع: ہر ئیک دَھن، ہر کُدھن، پِین نورتن کے ابربن (ک ۔ ق)

۲۔ ع: جوبن پر ابربن کسوت عروساں کے نمن کرتی (د ۔ ھ)

اُبکنا: اُبھرنا ۔ باہر نکلنا ۔

۱۔ ہور پانی میں اُبک کو اُتھل ہور چِتّی تیر نے لگی (ا ۔ س)

۲۔ ع: تھی اُبکی ہوی چھاتی، پتلی کمر (ا ۔ س)

اَبلوج: (آبلوج) (ف) مِصری ۔ قند ۔

۱۔ ع: تری اس آنچ تھے دل ہے جیسا ابلوج کا کِلاّ (ک ۔ ق)

۲۔ ہم گلاب میں آبلوج گھولیا ہے (س ۔ ر)

اُبْنا: اُبھرنا ۔

اُگن ہار ہیں یوں سو چولی بجھار\
دو کنولیاں کلیاں (ہور) اُبنے انار (ی ۔ ز)

اَبوج: (آ + بوج) جاہل ۔ نا سمجھ ۔ نا واقف

ع: نا ہم سے ابوج ہور ادھورے (م ۔ ل)

ابوجک: نا فہم ۔ نہ بوجھنے والا ۔

ع: کھیا تب اُسے اے ابوجک سَکی (ط ۔ ن)

اَبول: (اَ + بول) نا قابل فہم ۔

ع: ابول بول بولے تو بوان نہ پائے (ب ۔ د) شمس العشاق

اَبولا: ۱۔ خاموشی ۲۔ خاموش یا گونگا۔

۱۔ ع: ابولا سٹے اور کرے بارے بات (ی ۔ ز)

۲۔ ع: پیو نَیں تو تھی ابولا، آئے تو پاں پکڑی (د ۔ ہ)

ابولا پکڑنا: چپ سادھنا ۔ خاموشی اختیار کرنا۔

ع: اَبولا جو پکڑی تھی ناکر کے بات ۔ (ی ۔ ز)

ابولا ہونا: خاموش ہونا ۔ چپ ہونا ۔

۱۔ ع: ہوا ہے ابولا مرا سائیں بالا (ک ۔ ق)

۲۔ ع: دُو تن کے بول سن سن کر ابولے کی ہوئے مُج سوں (ک ۔ ش)

اَبھال: بادل ۔

۱۔ ع: فوجاں چلئیں جیوں کہ اَبھال (ن ۔ ہ)

۲۔ ع: ابھالاں میل کر آنے لگے چَھنداں سوں چوندھر تھے (ک ۔ ق)

۳۔ ابھال ، آسمان ، آفتاب ، یو چھپے نَیں حجاب (س ۔ ر)

اُبھال: اُبال ۔ جوش ۔

ع: دِسے گھال اس موج کیرا اُبھال (ط ۔ ن)

ابھالا مارنا: چھلانگ مارنا۔

سپاہ گوش شرزے کے اَبھالے مارے گا ؟ (ا ۔ س)

اَبھال توٹ پڑنا: (مرہٹی) آسمان ٹوٹ پڑنا ۔
اچانک مصیبت کا نازل ہونا ۔

ع: پڑیا ہے جو یوں توٹ مُج پر ابھال (ت ۔ ع)

اَبھراتا: (اپھراتا) مغرور ۔ گھمنڈی ۔

ــ کیا یوں کیتا میں بھونڈی ۔ اپ ابھراتا سر مونڈی (ن ۔ ہ)

اَبھَرَن: زیورات ۔ نفائس ۔ ملبوسات ۔ جواہرات ۔

ع: سُہاتا اُس کے تن تھے اَبھرن خاص (ک ۔ ق)

اَبھَرن: آرائش کا لباس اور زر و جواہر ۔ نفائس ۔

ع: تو اُس کوں سوہتا ہے ، سب تن پہ نور اَبھرن (ک ۔ ق)

ع: کھڑے ساج اَبھرن سوں ہر رنگ رنگ (اب ۔ ن)

اَبھما: (س : اَبِھمان) گھمنڈ ۔ غرور ۔

ع: نہ پڑ آج تھیں توں اس ابھما مَنے (ک ۔ پ)

ابھوگی: (اَ + بھوگی) محروم لذت ۔ لطف اندوز نہ ہونے والا ۔

ع: کشن بھوگ لے کر ابھوگی رہیگا ۔ (م۔س) تراب

ابھوگی ہونا: لطف اندوز نہ ہونا ۔

اور سکھ دکھ دونوں جان کر خدا کی یاد میں رہا تو
جوں بھوگ کر ابھوگی ہوا۔ (و ۔ ع) معظم

ابی: ابھی ۔

ع: کہ یک مشت بھر خاک لیاؤ ابی ۔ (ق ۔ ا)

اَپ: آپ ۔

ع: مدح کیتا کَوں کہ اَپ کی مدح کوں پایاں نہیں (ک۔ق)

اَپ: اپنا ۔ اپنی ۔

۱۔ ع: کہ ایسی نشاناں پہ اَپ نَین کوں (ب ۔ ب)

۲۔ ع: حق تھے نبی ، علی کوں اَپ جانشیں کئے آج (ک ۔ ق)

اَپار: (اَ + پار) بے حد - بہت زیادہ -
۱- ع: سلام ہور درو داں کے تحفے اَپار (ب - ب)
۲- یو اپار غرقاب دریا اُسے نہیں پار - (س - ر)
۳- ع: تماشاں رنگاں رنگ نادر، اَپار (ط - ن)

اَپارا: زیادہ -
ع: اُنن عکس دیپے چنّدر تھے اپارا (ک - ق)

اَپار دیکھنا: سامنے دیکھنا -
ــــ خصالت ہے اس کی نظر ایک ٹھار
نہ راکھے چپ و راست دیکھے اَپار (ب - ب)

اَپاری: بے حد -
ع: چندر سو جل کالا ہوا، ہے دکھ اپاری واے واے (ک-ق)

اُپاڑ سٹنا: بیخ کنی کرنا - اکھاڑ پھینکنا -
۱- ع: سٹے پیڑتے اُس کوں نِھوں سوں اُپاڑ (ق - م)
۲- ــــ اگرچہ کاڑ سٹے رند مشرباں کوں یہ لوگ
اُنو بی کاڑ سٹے یو بی یک اپاڑ سٹے (ک - ب)

اُپاڑنا: اکھاڑنا - نکالنا -
ع: تُو کیا باؤ ہو کر اُپاڑے گا کیوں (ق - ا)

اُپاسی: (س: اُپہاس) بھوکا - روزہ دار -
ــــ گھر ترا ہے یہ رشکِ دیولِ چیں
اس میں مدت سوں دل اپاسی ہے (ک - و)

اُپانا: (س: اُپاین) پیدا کرنا - حاصل کرنا -
۱- ع: بیج میں تھیں روکھ اُپاؤ (ن - ہ)
۲- ع: جن جوت میں گیان کو اُپابا (م - ل)
۳- ع: تجلی کی اُپانے سر فرازی (ا - ع) مومن

اُپاؤ: ابتدا - پیدائش - آفرینش - آغاز -
تو میرا رہن کہاں بتاؤ ہور کہاں سماؤ، ہور کہاں اپاؤ (ک - ح)

اَپ بھاوتا: آپ بھاتا - خود پسند -
۱- ع: اَپ بھاوتا ہواہوں سبھیں بھاوتیاں کوں چھوڑ (ق - م)
۲- ع: عشق آپ بھاوتا خیالی ہے (س - ر)

اُپٹ: دور - الگ -
ع: اڑے اوسان اپٹ آکاسیاں کے (ا - ع)

اُپٹ آنا: ٹوٹ پڑنا - چھا جانا -
ع: پچھیں سارے غلاماں مل اُپٹ آئے (ر - ش)

اُپٹنا: بگڑنا - ٹوٹ پڑنا - چھاجانا -
۱- ع: کہ غصے سے منج پر اُپٹتی ہے توں (ق - م)
۲- ع: اُپٹ برہا لشکر کوں ماریا کھندل (م - ن)
۳- ع: اُپٹنے کوں فوجاں مدن کیاں تمام (ع - ن)

اُپج: پیدائش - آغاز -
ع. دِسے نا کسے انتہا ہور اُپج (ع - ن)

اُپجانا: پیدا کرنا -
جیوَن کا جوت جگ کے جیؤ میں اُپجائیاں سرتھے (ک - ق)

اُپجت: مخلوق - تخلیق -
ع: سکل اُپجت میں فاضل نہ کوی تیرے برابر ہے (ک-ق)

اُپچار: (س - اُپچار) علاج - حکمت - تدبیر -
ع: بچار دور کیجے جے من اُپچار (ب - ذ) شمس العشاق

اُپچار: خیال - فکر -
آدمی کے دل میں اول کچھ اپچار ہوتا ہے - (ش - ا)

اپچان ہارا: پیدا کرنے والا -
نازاں میں کاری، غمزیاں کوں اپچان ہاری - (س - ر)

اُپچنا : (اپجنا) پیدا ہونا ۔ ظاہر ہونا ۔

۱۔ عقل دلالی کا اپچنا عقل مقیم میں تھے ہے ۔ (ک۔ح)

۲۔ ع : اپچتا ہے ترے مکھ تے جے شاہی (ک ۔ ق)

اَپچھر : (س: اپسرا) پری ۔ خوبصورت ۔

ع : ہر ایک اپچھر پریاں دھن پر سندر ناریاں حوراں دیکھت (د ۔ م)

اَپچھرا : اپسرا ۔ اندر کی سبھا کی پری ۔

ع : اندر کی اپچھرا اشکوں ہر ایک انجھواں سو روتی ہے (د ۔ م)

اپچھری : اپسرا ۔ پری ۔ خوبصورت عورت ۔

اے دنیا کے سرگ کی اپچھری ۔ (س ۔ ر)

اُپراڈا : دوسری طرف ۔ مقابل میں ۔ پچھم ۔ مغرب ۔

تلاڈے ہور اُپراڈے نمن ہم دو میں ہے سود (ا ۔ س)

اُپرال : اوپر ۔ اوپر کی طرف ۔

۱۔ ع ۔ لکھے ہیں جو اپرال جے وَیگ باب (ب ۔ ب)

۲۔ ع : او لھو لالی کا رنگ سا تو گگن اُپرال چھا یا ہے (ک ۔ ق)

اُپرالہ : مدد ۔ کُمک ۔

۱۔ ع : نا دَل پو تس سردار کوی نا گڑ کوں اُپرالہ ہوا (ع ۔ ن)

۲۔ ع : منگیا کرنے اپرالہ ہم جنس کا (ع : ن)

اپرم پار : (س) لا محدود ۔ بے کنار ۔

میرا جاگا سن نرانکار دھوندکار اپرم پار ۔ (ک ۔ ح)

اَپرنا : (اَپھرنا) سیر ہونا ۔ تسکین ہونا ۔

ع : سونے میں پیو کوں دیکھی ، دیدے مرے اَپر گئے (ع ۔ ق) اردو

اُپرواڑی : عالم بالا ۔

ع : کہ مہدی نے اُپرواڑی سوں لایا (ا ۔ ع) مومن

اپروپ : (س : اَپورو) نادر ۔ اعلیٰ ۔ غنیمت ۔

۱۔ ع : شعر بولنا گرچہ اپروپ ہے (ق ۔ م)

۲۔ بہت کام کے دلاور اپروپ اچھنا جو ایک ہزاراں
پر اٹھے ۔ (س ۔ ر)

۳۔ ع : یو جانی سکی تیری اپروپ ہے (م ۔ س)

٤۔ اس نوالے دانیوں کو اپروپ سمجھ ۔ (ا ۔ س)

اَپروپ تر : نایاب تر ۔ بہت نادر ۔

ع : لیک ہیں ایسے بہت اَپروپ تر (ا ۔ س)

اَپس : اپنا ۔ خود ۔

۱۔ اس اپس کوں دیکھیا ۔ (م ۔ ع)

۲۔ ع : کہی میں اپس جیب سوں یوں سو بس (ب ۔ ب)

۳۔ ع : اپس آل و اصحاب کے ساتھ لے (اب ۔ ن)

اپس پنا : خودی ۔ انا ۔

اپس پنا فنا کر ۔ (س ۔ ر) شمس الشعاق

اَپستا : اپنے آپ ۔

ع : سدا راج کرتا اتھا اپستا (س ۔ ب)

اَپستے آپے : خود بخود ۔ اپنے آپ ۔

یو اپستے آپے پیدا نیں ہوے (س ۔ ر)

اپس تے جانا : بے خود ہونا ۔

ع ۔ تھا ہو رہیا ہور اپس تے گیا (م ۔ ح) فراقی

اَپس جیو پہ ہوڑ کھیلنا : اپنی جان کی بازی لگانا ۔

ع : سٹھار او کھیل اپس جیو پہ ہوڑ (ع : ن)

آپ سری: خود سری۔

ع: گہ ہے اپ سری نا سُنے کس کی بات (ی - ز)

آپس کا خون آپی چکھنا: اپنا خون آپ پینا۔

ع: اپس کا خون میں آپی چکھی ہوں (ق - م) سعید

آپس کوں آپس کی پیٹ نہ دسنا: اپنا عیب خود کو دکھائی نہ دینا۔

ع: اپس کوں اپس کی نہ دستی ہے پیٹ (ی - ز)

آپس کوں لانا: خود کو لانا۔

ع: کہ تم جس وقت بواں گے اپس کوں لاؤں گی چھوڑو (د - م)

آپس کے گریبان میں جھانکنا: اپنے گریبان میں منہ ڈالنا

ع: کہ جھانکو اپس کے گریبان میں (م - ح) فراقی

اپس گووروں انگارے بھرنا: اپنی خبر انگاروں سے بھرنا۔ اپنی عاقبت خراب کرنا۔

ع: یو نا لاتے کوں لاتیاں ہیں اپس گوروں انگارے بھر (د - م)

آپس میں آپ: اپنے آپ میں۔

ع: گنواں سُد بُد ہوے ہیں گم آپس میں آپ سکل نقاش (ک-ق)

آپس میں آپے: آپس میں۔ ایک دوسرے سے۔

جو کچھ باتاں ہونے کیاں تھیاں اپس میں اپے بولے (س - ر)

آپس میں آپے رہنا: اپنے آپ میں رہنا، دم بخود رہنا۔

ولے یو اپس میں اپے رہیا (ا - س)

آپس میں نہیں سمانا: اپنے میں نہیں سمانا۔

خوشیاں تے آپس میں نہیں سمائی۔ (س - ر)

اُپسنا: (س: اُپاسنا) پوجنا۔ سیوا کرنا۔

ع: چپ اس سانباں کے ہُت کو کی اُپسنا (ا - ع) مومن

آپسی: اپنا۔

ع: نہ کر دین و دنیا میں آپسی زیاں (ب - ب)

اپسے: آپ کو۔ خود کو۔

۱۔ ع: ترا مکھ دیکھ کر اپسے غلامان میں چندر لکھیا (ک - ق)

۲۔ اپسے بہت پنوایا، اتال کیوں گنوایا۔ (س - ر)

آپسیں: خود کو۔

۱۔ ان اوڑیا کہ اپسیں اپیں دیکھوں۔ (ک - ح)

۲۔ ستی ہوکر آگ میں پڑ چُپ اپسیں جلانا۔ (س - ر)

اُپکار: (س) احسان۔

۱۔ ع: دو جگ پر اُسی کا چ اُپکار ہے (ب - ب)

۲۔ ایک سر ایتیاں کا بھار، کس کس کا وچارے گا اپکار۔ (س - ر)

۳۔ ع: بوبو! اُپکار جو باتاں تمھارے سات کرتی ہوں۔ (د - م)

اُپکار دھرنا: احسان جتانا۔

احسان کئے تو اُپکار نا دھرنا۔ (ا - س)

اپکار گِننا: احسان ماننا۔

اُس کا بہت اُپکار گنیا۔ (ا - س)

اُپکار میں رہنا: احسان مند رہنا۔

تمام حیات تیرے اُپکار میں رہوں گا۔ (ا - س)

اُپلی: اُپلا۔ کنڈا۔

ع: سپر جھر جھر کے سب اُپلیاں ہوے تھے (ا - ع) مومن

اُپـما: (س ـ : اُپما) تشبیہ ـ تمثیل ـ

ع : دکھاؤں اُپما یکس بھیس سوں ـ (ب ـ ذ) شمس العشاق

اُپماں:
اُپما: } (س) تشبیہ ـ مثال ـ

۱ـ ع : لعل خوباں بنب جب اُپماں جو پائے (ک ـ ق)

۲ـ ع : دیوو جس میں اُپما نہیں جوڑ کو (اب ـ ن)

اَپن : اپنا ـ اپنے کو ـ خود کو ـ

۱ـ ع : کہ یعنی چھتر ہے مدن کا اپن (ب ـ ب)

۲ـ ع : بھوتک میا سیق اپن ، دیتا « قطب » کو سب دکھن (ک ـ ق)

۳ـ ع : اپن کو لاب ہو تو تجھ کو ماریں (ا ـ س)

اپنا اپنے کو لگا ، خالا ماں کو دھگھڑوں کا لگا :

کسی کا مصیبت میں ہونا اور کسی کا اپنے مطلب پر ہونا ـ

« اپنا اپنے کو لگا خالا ماں کو دھگھڑوں کا لگا »

(ر ـ ت) آصفیہ ٤٥٧٨

اپنا خون اپس سر بسانا : اپنا خون آپ کرنا

ع : لیا خون اپنا اپس سر بسا (ع ـ ن)

« اپنا گھر ہگھ بھر پرائے گھر تھوک کا ڈر » :

اپنے گھر من مانی کرو لیکن دوسرے کے گھر احتیاط ـ

« اپنا گھر ہگھ بھر پرائے گھر تھوک کا ڈر »

(ر ـ ت) آصفیہ ٤٥٧٨

اپنا ایمان پانی دینا : اپنا ایمان خراب کرنا ـ

ع : ایمان اپناں پانی دے (ن ـ ه)

اَپنڈت : (آ + پنڈت) جاہل ـ بے علم ـ

ع : پنڈت کہو یا کہو اپنڈت (م ـ ل)

اپنک : اپنا ـ خود ـ

۱ـ ع : چڑے گھوڑے ، لینے چلے گو اپنک (ع ـ ن)

۲ـ ع : اپنک سایۂ حق تبارک ہوا (گ ـ ع)

اَپنکی : اپنی ـ

ع : سو وہ دھن اپنکی برانی لگے (گ ـ ع)

اَپنکی : اپنایت ـ یگانگی ـ

ے اپنکی سوں بولیاں ہمیں تج کو کھول

نکو تو زلیخا سوں یو بات بول (ی ـ ز)

اَپنگ : (آ + پنگ) مفلوج ـ بے پاؤں کا ـ

ع : نہ کام آدمی کے سکے کر اپنگ (ع ـ ن)

اپنی چھاچ کوں کوئی کھٹی نہ کہتا :

اپنی چیز کو کوئی خراب نہیں سمجھتا ـ

ے جو کوئی چھاچ اپنی کوں کھٹی ہے کر

نہ کہتا ہے کوئی اپن باریاں بھتر (ا ـ ع) عاشق

اپنی وادی پر آنا : (ف : وادہ) اپنی والی پر آنا ـ

اپنی بات پر اڑنا ـ

جو یو اپنی وادی پر آتا ہے تو سب عالم اس میں سماتا ہے ـ

(س ـ ر)

اپنے ہو اپے : آپ ہی آپ ـ

اپنے ہو اپے غم کھاتا ہوں ـ (ا ـ س)

اپنے جیو ہو اُدھار ہونا : جان سے بیزار ہونا ـ

ع : عبث ہوی ہے کی جیو ہو اپنے اُدھار (ت ـ ع) وجدی

اپنے کو سٹنا : خود کو گرادینا ـ ذلیل کرنا ـ

کوی اپنے سوں اپے اپنے کوں سٹ دیتا ہے ـ (ا ـ س)

اپنے میں آپے اُلٹ جانا: قابو سے باہر ہوجانا۔ مغرور ہو جانا۔
ہور اپنے میں اپے الٹ جانا کہیں بھی آیا ہے کیا ؟ (ا - س)

اپنے میں اپے بولنا: اپنے آپ سے کہنا۔ خودکلامی کرنا۔
اپنے میں اپے بولنے لگیا کہ یہ کبوتر تو میرا ایکیچ نوالہ ہے۔
(ا - س)

اپنیں: اپنے۔
۱۔ ع: اپنیں کارن بات کہی (ن - ہ)
۲۔ جو پھریا اپنیں قول تے۔ (ف - ح - م - ش)

اپنے ہات سوں اپے جاتا رہنا: خود پر قابو نہ رہنا۔
شیر اوس آواز سوں۔۔۔۔۔ اپنے ہات سوں آپے جاتا رہا۔
(ا - س)

اپورب: (س: اپورو) نیا۔ بے مثال۔ نادر۔
ع: اپورب سور گھونگھٹ کھول جھانکیا (ا - ع) مومن

اُپھالی کرنا: اکھاڑنا۔ بیخ کنی کرنا۔
؎ کرے اُس جھاڑ کے اوپر اُپھالی
ہماری عمر کی توڑی وو ڈالی (ن - د)

آپے: آپ۔ خود۔
۱۔ خدائے تعالیٰ اپنی نماز آپے کرتا ہے۔ (م - ع)
۲۔ اپس سوں اپے تھا۔ (ک - ح)
۳۔ ع: اپے بادشہ ہو، کیا سب پہ چیر۔ (ب - ب)
٤۔ ع: میں گھر کوں اپس کے اپے آگ لائی۔ (ی - ز)

آپے آپ: آپ ہی۔ خود ہی۔
ع: اپے آپ تیرا سجن ہے متابع (ک - ق)

اپے میں اپے بھر جانا: آپے سے باہر ہو جانا۔
اسے دیکھتیچ ایک دفعہ کا آپے میں آپے بھر گئی۔ (ا - س)

آپیں: آپ، خود۔
۱۔ ع: یکیلا اپیں ایک کرتار ہے (ب - ب)
۲۔ قدیم تھے قدیم، اول تھے اول، اپیں تھا۔ (ک - ح)
۳۔ ع: قسمت کرنہارا آپیں جس دیس تھے قسمت کیا
(ک - ق)

اپیں پنا: خودی۔ انا۔
ہور اپیں پنا سب اس میں گنوائے گا۔ (ش - ش - ت)

اپے ہو: اپنے آپ۔
۱۔ ع: اپے ہو تجے کیوں کہوں میں کہ جا (ق - م)
۲۔ ع: اپے ہو چل آیا ہوں میں گھر تیرے (ط - ن)

اَت: (س: اَتی) بہت۔ زیادہ۔
۔ ع: عالم سرجیا اَت رہس (ن - ہ)
۲۔ ع: عیداں منے یو عید بڑا اَت گھنبیر ہے (ک - ق)
۳۔ ع: انجو اَت گرم میرے دیکھ جل گئے دل رقیباں کے
(ک - ب)

اِت: یہ۔ اس۔
۱۔ ع: وہ جس راکھے اِت سنسار (ن - ہ)
۲۔ ع: گگن ہور دھرت پائے ہیں جھلک اِت سور چندر تھے
(ک - ق)
۳۔ ع: جو ہوتا ہے اِت بار تون مہرباں (ط - ن)

اُت: اُس۔
ع: جن دیکھ دیکھ دیکھے اُت دیکھ پیؤ کوں لیکھے (ب - ا)

اَتا: (اتھا) تھا۔
ع: مدام اس کوں میں یونچ کہتا اتا (ق - س - م)

اِتا: اتنا۔
۱۔ ع: کوئی نبی نا پایا اُسے حرمت اِتے چاواں ستی
(ک - ق)

۲۔ اِتا نوی باٹ پاڑیا، گاڑیا سو گنج کاڑیا۔ (س ۔ ر)

اِتا: اب۔

ع: ، شاہی، عاشق اتا بول مناجات کچ (ک ۔ ش)

اُتارا: اُتار۔

ع: کہ نیں مستی کوں اس کی کچ اُتارا (د ۔ ع ۔ ق)

اُتارا لینا: آمادہ ہونا ۔ تل جانا۔

بزاں وو دیو سرکش کچ کچاکر

اُتارا ہو لیا بنڈا اوچاکر (م ۔ ع) وجدی

اُتارا ہونا: اُترجانا ۔ غائب ہوجانا، ڈھل جانا۔

نورانی صُبا کا جو پارا ہوا

چَندر کا جھلک ٹک اتارا ہوا (س ۔ ب)

اتارو: اُتارنے والا ۔ پار کرانے والا۔

۱۔ شکر ہور صبر محنت کے دریا کا اتارو ہے۔ (س ۔ ر)

۲۔ ع: سمد پُر ہے ہور کوئی اتارو نہیں (ق ۔ م)

اُتاریا: فائق ۔ بڑھا ہوا۔

ع: او سُہراب سے کون اُتاریا اہے (ج ۔ ن) سیوک

اُتارے جانا: قتل ہونا۔

جو کوئی اپنی عزت خاطر اتارے گیا سو شہید ہے۔ (س ۔ ر)

اِتا کی اِتا: ابھی کا ابھی ۔ زرا میں۔

ع: گئی بھول وو کیوں اِتا کی اِتا (ت ۔ ع)

اِتال: اب۔

۱۔ ع: پچھانت تو کر ہستنی کی اِتال (ب ۔ ب)

۲ ع: نبی صدقے اس کوں اِتال آزمائیں (ک ۔ ق)

۳۔ سمجھ دیکھ خاطر لیا اِتال۔ (س ۔ ر)

اُتال: جلد باز ۔ بے قرار۔

ع: دل کو رکھ دھیر اگر زباں ہے اُتال (ک ۔ ب)

اُتالا: جلد باز۔

ع: مُنج مَن اُتالا ہے اِدک اسے نار تُج سنگرام کا (ک ۔ ق)

اُتالی: عجلت ۔ جلد بازی۔

ع: اُتالی کے ہاتھوں اپس کوں دیتی (م ۔ ن) شاکر

اُتانا: چِت۔

ع: پند رویس کہوں نار اُتانی ہو سوئے (ب ۔ ب)

اُتانے پڑ جانا: مغرور ہوجانا ۔ آپے میں نہ رہنا۔

اُتانے پڑ جانا نادان کا کام ہے۔ (ا ۔ س)

اُتاول: جلد باز۔

اَپس کوں باول نہ کرنا، اتاول نہ کرنا۔ (س ۔ ر)

اُتاولی: جلدی ۔ عجلت۔

کاماں میں ہُڑ پنا ہور اُتاولی نا کرنا۔ (ا ۔ س)

اِتبار: (ع ۔ اعتبار) اعتبار۔

ع: بولے کہ عالم گیر ہوئے بے شک یو بہار اِتبار کا۔ (ع ۔ ن)

اتبار پکڑنا: اعتبار کرنا۔

ع: نا جانو کس عشاق تیں اتبار پکڑی ہور روش (ک ۔ ق)

اَتبل: (اَتی + بل) نہایت قوی۔

۱۔ بلوند کھوڑا بجلی پاؤ

اتبل بیٹھا راوت راؤ (ن ۔ ہ)

۲۔ ع: بحر میں بنگاب کے اتبل نہنگ (ک ۔ ب)

اُتپت : (س : اُت پَتّی) پیدائش -
اس کے من سنگھار و من میں اتپت - (ک - ح)

اُتّر : (س) جواب -
ع : پھرا اُتّر نہ دیووں گی کد ہیں بھَوں گا نٹ بھا رس سوں (ک - ش)

اُترای : احسان اتارنے والا -
۱- تو بی ما باپ کا اترای کوی کیا ہوے گا - (س - ر)
۲- ع : جو تل اس کی اُترائی نا ہونے پاڑں (س - ب)
۳- میں کیا شکر کر کر اترائی ہوں گا - (ا - س)

اُتریا : اُترن - پہنا ہوا کپڑا -
پیر پینے سو کپڑیاں کوں حرمت دینا اگر پرانا کچھ اچھیا تو بی ،
انریا سو ہور پھاٹا سو بی پایمال نا کرنا - (ش - ش - ت)

اُتڑ کے اُتڑ : تہہ بہ تہہ - ایک کے اوپر ایک -
نان کے روٹیاں اُتڑ کے اُتڑ دھرے ہیں - (ا - س)

اَت گت : بہت زیادہ - بے حد -
۱- ع : سو لذت بی لذت او ات گت ہوئے (ب - ب)
۲- ع : جو ات گت کئے باپ نے مج کوں پیار (ی - ز)
۳- ع : بزرگی میں اَت گت او مشہور تھی (ع - ن)

اَت گِن : بے حساب - بے شمار -
ع : اَت گِن ہوے آنجھواں مرے تج غم تے رو رو یا امام (ک - ش)

اَتُل : (س : اَتلیہ) بے مثال -
ع : ناک سہاوے آنکھ اَتُل (ن - ہ)

اُتم : (س : اُتّم) اعلی - قیمتی -
۱- ع : اُتم جنس ملنا اہے تین دھات (ب - ب)
۲- ع : اُتم بیل مخدوم جی جائیا (پ - ن)
۳- ع : کسی کوں جڑت کے اُتم کنٹ مال (س - ب)

اُتّم : (س) اعلیٰ - افضل - برتر -
ع : سب ہی عید ان میں اُتّم عید سوا ے عید سوری ہے (ک-ق)

اتنا بھی ہو کر : اس کے باوجود - اتنے پر بھی -
اتنا بھی ہو کر اُنے اپنی نوکری میں تل بھر کمتی نیں کرتا (ا-س)

اتناں : اتنا -
ع : اتناں بارے خوبیں جان (ن - ہ)

اتنے کوں پتا جاننا : بات کا بتنگڑ بنانا -
ع : پتا اتنے کوں جاننا خوب نیں (ق - م)

اِتنیں : اتنے -
ع : اتنیں دن میں غفلت تھا (ن - ہ)

اتول : بیش قیمت -
ع : یک یک بول کے خوش صدف میں اتول (ع - ن)

اتولی : بغیر تولی ہوئی -
ب جنے بُد کے پلے سوں تو لیا یقیں
اتولی اتھی آسماں ہور زمیں (ع - ن)

اَتھا : تھا -
۱- ع : جو سوتا اتھا مرد یک جھاڑ تل (پ - ن)
۲- ع : اتھا روپ مخفی جو سبحان کا (اب - ن)
۲- توں اتھا بے تاب ، بے دل ، بے آرام - (س - ر)
۳- ع : کہ تحت الثریٰ سیں اتھا انت زیادہ (ا - س)

اتھانہ تھا سو : سب کچھ - سب کا سب -
اتھانہ تھا سو سب چارہ گل جا کو پاش پاش ہو گیا (ا - س)

اُتھڑا: (م: اُتھڑنے) چھا جانا - پھیل جانا - محیط ہوجانا -
ے عزیز و حسن کا زورا بڑا ہے
جو اتھڑا اس سیں بیشک وے بڑا ہے (پ - ن) علی

اُتھل: سطح پر - اوپر -
ہور پانی میں اُبک کو اُتھل ہور چتّی تیرنے لگی - (ا - س)

اَتی: (س) زیادہ -
ع: وصال ہے اَتی اونچرت دو عدد (ب - ب)

اتیت: (س) بیراگی - سیلانی جوگی -
۱- اتیت جوگی جنگم ہوکر سناسی - (س - ر) ولی اللہ
۲- ے تجھ مکھ برابر آپ نہ ہو سکو اتیت ہو
جٹ کھول کر کرن کی، ہے غمخوار آفتاب (د - س)

اَٹا آٹ میں پڑنا: مصیبت میں پڑنا -
ع: دونو دھیرتے پڑ آٹاآٹ میں (ع - ن)

اٹک: روک - رکاوٹ - اَٹکاو -
۱- بات چلتے میں کھیں کچہ اٹک ہووے تو پیر تھے
مدد منگے - (ش - ا)
۲- ع: سالنے کا کچھ نہ تھا اُن کوں اٹک (پ - ب)

اٹکا دینا: روک دینا - پیچھے چھوڑ دینا -
ہور اپے ایک گھوڑے پو سوار ہو لیا کہ او......
.... دوڑ میں تیر کو اٹکا دیتا تھا - (ا - س)

اٹکٹ: (اٹگھٹ) بے حد - بہت زیادہ -
ع: کہا اٹکٹ خوشی سوں میں ہوی اب رات راحت کی (د - م)

اَٹکنا: رُکنا - ٹھیرنا -
ع: تو اٹکو نکو یہاں، پکڑ گھر کی باٹ (ی - ز)

اٹگھٹ: (اٹکٹ) بے حد - بہت زیادہ -
ع: دیکھو اٹگھٹ دھٹائی سوں اَنکھی سوکھ کر کھڑک ہوی ہے (د - م)

اَٹمبر: جماعت - کنبہ -
اپنے ذات بھایاں ہور اٹمبر میں سب سوں سرس ہوجائینگا -
(ا - س)

اٹنبر: (س) ڈھیر - انبار -
ع: خیالِ عشق کا دل میں اٹنبر (م - ع)

اَٹوب: (اَٹپ) مہارت - ڈھب - ڈھنگ -
ع: تجھے میزبانیاں کا سپڑا اَٹوب (ی - ز)

اَٹھاویس: اٹھائیس -
۱- ع: سیدھے پگ انگوٹے اٹھاویس ہے (ب - ب)
۲- ملک ہور ملکوت کے عالم اٹھاویس ہیں - (ش - ا)

اٹھاویسواں: اٹھائیسواں -
اٹھاویسواں مقام محبت ہے - (ک - مخ)

اُٹھ بیٹھ میں لگ جانا: بے چین ہوجانا -
بہت بے قرار ہوکر اُٹھ بیٹھ میں لگ گیا - (ا - س)

اٹھلنا مٹھلنا: (اٹھلانا + مٹھلانا) ناز نخرے کرتے ہوئے
تاخیر کرنا -
ع: اٹھلتی اور مٹھلتی چپ گھڑی دو چار بیٹھوں گی (د - م)

اُڈھنگل: بے ڈھنگا - بے طور - اُٹنگل -
ایسی اٹھنگل چال دیکھ کر ناک چڑھایا - (ا - س)

اِثاق: (ع: ایثاق) عہد و پیمان -
ع: کہ سمجی انھی مرد کا وو اِثاق (ق - ا)

اثر بھرنا: اثر کرنا ۔

خوب اچھے تو خوب کی اس میں خوب اثر بھرے گی ۔
(س ۔ ر)

اُجاڑ: ایک کوسنا بمعنی برباد ہو ۔ نامراد ۔

ع: اُجاڑ او قصائی کٹھن دل اتھا (ا ۔ س)

اُجال: اُجلا ۔ روشن ۔ صاف ۔

ع: سُنا ہور رنگ آمیز کپڑے اُجال (ب ۔ ب)

اُجالا پاڑنا: روشنی پھیلانا ۔

عاقلاں نے عقل سوں ملک گیری کیے ہیں ، اُجالا پاڑے ہیں ۔
(س ۔ ر)

اُجالا ڈالنا: روشن کرنا ۔

ولے جہاں کو اُجالا ڈالنے والا صُبح اندھارے کا پردہ سامنے سیں اُٹھا لیا ۔ (ا ۔ س)

اُجالی: اُجالا ۔ روشنی ۔

ع: تو تن کے کھڑگ اُجالیاں تھے گئی بھگ فوج اندھاریاں کی
(ک ۔ ق)

اِجبار: (ع ۔ جبر) استبداد ۔ ظلم ۔

ع: بھوائے لہو کے ندیاں طوفاں اُچا اِجبار کا (ع ۔ ن)

اَجت: سورج ۔

۱۔ اجت در عالم کبیر است ۔ (ک ۔ ح)

۲۔ ع: تج مُکھ اجت کے جوت سے عالم دپنہارا ہوا (ک ۔ ق)

۳۔ ع: مرے من گگن کا اجت نا ہوا (ک ۔ غ)

٤۔ ہور روشن کیا چاند ، اجت ، تاروں سوں ۔ (ش ۔ ش ۔ ت)

اَجت پنا: سورج پن ۔

چاند پنا سو محمد کا نور ، اجت پنا سو خدا کا نور ۔ (ش۔ش۔ت)

اجدہام: اژدہام ۔

ع: کہاں بھیڑ ہے او کہاں اجدہام (م ۔ ح) فراقی

اجرت خوار: تنخواہ دار ۔ ملازم ۔

ع: اپنی اجرت خوار اُن دو کوں کیا (ق ۔ د ۔ ش)

اُجل: اوجھل ۔

ع: ہوکر اُجل نظر میں ادلتا ہے رات دیس (د ۔ س)

اُجّل کرنا: (س: اُجّوَل) روشن کرنا ۔ بھڑکانا ۔

ع: اول سورج کی آگ پو عنبر اندھارا اُجّل کیا (ع ۔ ن)

اَجمودا: اجوائن کی ایک قسم ۔

ع: کہ لاوتے نہیں بیچھو لڑے پر اجمودا (ک ۔ ب)

اَجنوں: ابھی تک ۔ آج تک ۔

۱۔ ع: سو وو لذت کوں اجنوں لک کیا ھے منج رسن تعویذ
(ک ۔ ق)

۲۔ ع: جھری لہو کی اجنوں ابلتی ہے واں (ق ۔ م)

۳۔ کس میں یو وضا اجنوں نہ تھا ۔ (س ۔ ر)

اجورہ: (ع) اجرت ۔ مزدوری ۔

ع: اجورہ دے کے قاصد کوں چلا کر (ق ۔ م) سعید

اجوگی: غیر جوگی ۔

ع: تُو جوگیوں میں مل کر اجوگی رہیگا (م ۔ س) تراب

اُجھالا: اُجالا ۔

ع: قمر کا سو اجالا میں (ک ۔ ا)

اجھنوں: اب تک ۔

ع: اجھنوں نہیں سمجھتی نن پن کی جابلی (ک ۔ ق)

اچھوں: اب تک ۔ ابھی ۔
۱۔ ع: اچھوں دکھ ما باپوں کا (ن ۔ م)
۲۔ ع: تمھیں اچھوں لگوں باری ہمار ے ساتھ نی کرتے (د ۔ م)

اچھوں: اب تک ۔
ع: اچھوں دستیاں ہیں تج مکھ میں نشانیاں سائیں انگ سنگ کیاں (ک ۔ ق)

اچیوں: ابھی تک ۔ ہنوز ۔
معشوق سیج پر آئی ہے ہور عاشق اچیوں تلملتا ۔ (س ۔ ر)

اُچ: (س: اُچّ) بلندی ۔
ع: جیوں روز کوں اُچ ہے اس روی سوں (م ۔ ل)

اُچاٹ: غم ۔ پریشانی ۔ اُکتاہٹ ۔ اداسی ۔
۱۔ پادشاہاں کوں بہت اچاٹ خوب نہیں (س ۔ ر)
۲۔ ع: کیتک دن کو اگلا ہوا منج اُچاٹ (ر ۔ ر)

اُچاٹ پکڑنا: دل برداشتہ ہونا ۔
توبہ، کوں پکڑیا اچاٹ ۔ (س ۔ ر)

اُچار: (اچارن) ذکر ۔ اظہار ۔
ہے تیرا انت نہ پار
کس موکھوں کروں اُچار (ش ۔ ح)

اَچارج: اچاریہ ۔ ویدوں کا عالم ۔
ع: ملیا گیانی اچارج کا مروپ سوں ہور، بدیا چند، جو (ن ۔ د)

اُچارن: (س: اُچّارن) تلفظ ۔
ع: اُچارن سبد موک موہن سو جان ۔ (ب ۔ ذ) شمس العشاق

اُچانا: (س: اُچّ) اٹھانا ۔
۱۔ ع: سیس اُچاکر سینے لاز (ن ۔ م)

۲۔ ع: ملایک سب دعا کرتے صدق سوں ہات اُچا تل تل (ک ۔ ق)

اَچپل: تیز ۔ چنچل ۔
۱۔ ع: بدل رنگ سیام کہن کنٹل نین ابلق نپٹ اچپل (ق ۔ م)
۲۔ ع: نڈر اچپل چنچل اوچن ہمن ساجن کے خوش ڈھب ہے (ک ۔ ق)

اچرج: (س: آشچریہ) عجیب و غریب ۔ تعجب خیز ۔ غیر معمولی ۔
۱۔ ع: رھیا پانسو برس آدم جدا اچرج صبوری ہے (ک ۔ ق)
۲۔ ع: اَچرج کہیا شاہی غزل سننے بدل فرزانہ را (ک ۔ ش)

اُچک: اُچکا ۔
ع: چک تری اُچک تو چھب تپتال (ک ۔ ب)

اَچکل: شوخ ۔
ع: ناریاں میں جو ناز بھاگ اَچکل (ک ۔ ق)

اَچکّل: چوڑا ۔ بڑا ۔
ع: اَچکّل ہار نوسر گوند اُمس سوں (ا ۔ ع)

اَچلا: غیر متحرک ۔ زمین ۔
ع: اَچلا اوپر تل پانوں کے ایک ایک تھر نہیں رہتے کدھیں (ک ۔ ش)

اُچلنا: اُچھلنا ۔
ع: رگاں تے لھو اُچلنے سوں انہا یک نالہ جھل جھل کا (ع ۔ ن)

اَچنا: (اچھنا) رہنا ۔ ہونا ۔
۱۔ یوں محمد دیکھے جو آفتاب کے اوجیالے میں تارے اچ کو نہیں دستے (م ۔ ع)
۲۔ اس تن میں اچ کر اس عالم کے لوکاں کوں بی دیکھتے ہیں ۔ (ش ۔ ش ۔ ت)

اچنبا ہونا: متحیر ہونا۔ متعجب ہونا۔
۱۔ ع: جگ اچنبا ہو رہیا دستی ہے یو اوتار عید (ک۔ق)
۲۔ ع: اچنبا ہوا خضر سن کر ندا (ت۔ن)

اچنبک: تعجب خیز۔ عجیب و غریب۔
۱۔ ع: اچنبک کتے بھانت اچپل ترنگ (ع۔ن)
۲۔ ع: اتھیاں شہ پریاں نو اچنبک لچھن (گ۔ع)

اَچنبھا: عجیب و غریب۔
اُسے ایک مردوے سے جس کے اچنبھے گال تھے
... دل سوں لاگوٹ ہوی تھی۔ (ا۔س)

اَچنتا: لا پرواہ۔
ع: اَچنتی جو کوی پہنے الٹا چہ تہبند (ی۔ز)

اچوک: بے عیب۔
ع: بادل بجلی مینہ، اچوک (ن۔ہ)

اُچھا: اونچا۔
ع: قد اُچایا ہے بریا سرو تھے بھی اُچھا علم (ک۔ق)

اُچھانا: (اُچانا) بلند کرنا۔ اُٹھانا۔
ع: اُچھایا کَھرک آب ات موں پہ سٹ (ع۔ن)

اَچھپل: (اَچپل) بے قرار۔ شوخ۔
ع: لگیاں کھانے کوں جھولے سب نوبلیاں اچھپلیاں بالیاں
(ک۔ق)

اَچھر: اپسرا۔ حور۔
ع: ملک، اچھریاں، بشر، دل بسے دل نگر خوشی کے (ک۔ق)

اَچھر: (س: اکشر) حرف۔
ع: اَچھر تج حُسن کے، اس کوں سفیدی سو نَین کاغذ (ک۔ق)

اَچھر: (س: آکشر) سحر۔ جادو۔ منتر۔
ـــہ جو انسان گر اس کوئے پرتے جائے
تو تھنڈ تاپ کا لے اچھر اس کو آئے (ی۔ز)

اَچھر کھولنا: منتر کھولنا۔ تعبیر کرنا۔
ـــہ کبھی بھاٹ چاروں سو جَس بولتے
کہ مہ پنڈ تاں سو اَچھر کھولتے (ی۔ز)

اُچھرٹی: (اَچھروٹی) ستار کی قسم کا ایک باجا۔
ع: بجاکر اُچھرٹی اکثر جنتر میں کُئی چھبیلی نے (د۔م)

اَچھل: پاکیزہ۔ صاف۔
ع: تم پٹے ہو نیر امرت کا اَچھل (پ۔ب)

اُچھل چال: بری چال۔
ع: اچک چک اُچھل چال چالے چنچل (ک۔ب)

اُچھل رہنا: اُچھلنا کودنا۔
ع: نزیک میں دوڑ جانے کوں خوشی سوں چپ اچھل رہونگی
(د۔م)

اُچھلنا: اترانا۔
اس حیات پر اپنا کیا اُچھلنا۔ (س۔ر)

اَچھنا: (اچنا) ہونا۔ رہنا۔
۱۔ مرید صادق اَچھنا (م۔ع)
۲۔ ع: جیوتی اَچھیگی وہ توں لگ (ن۔م)

۳۔ ع: صدقے نبی کے ، قطب شہ ، کوں عید سکھ دن دن اچھے
(ک ۔ ق)

٤۔ حق پر چلن ہارے ، ایسے‌چ اچھتے ہیں ۔ (س ۔ ر)

اچھن دینا: (اچھنے دینا) رہنے دینا ۔
ع: خاطر جمع اچھن دیو بولیں گے لاکھ کوی تو (د ۔ م)

اچھو بنی: اچھی بنی ۔ پیار کا تخاطب نوجوان عورت سے ۔
ع: اچھو بنی ہو کر بنی اپسیں بنساتی ہے ہر روز (د ۔ م)

اَچھوں: (اچھوں) ابھی ۔
کپاس اچھوں کھیت میں ہے یو گھر میں سیلی بنتے
(س ۔ ر) شمس العشاق

احوال نیں ہونا: حال نہ ہونا ۔ سکت نہ ہونا ۔
لوگاں کے سر یکا کرنے کو تو تیرے میں کچھ احوال نیں ہے ۔
(ا ۔ س)

اَحوج: (ع) ناگزیر ۔ نہایت ضروری ۔
ع: فہم اس سر کا ہے تجے احوج (د ۔ ق)

اختیار کی نات: (ته) عنان اختیار ۔
اختیار کی نات ہات تھے چھوڑ دیتے ہیں ۔ (ش ۔ ا)

اختیاری: قدرت ۔ ہمت ۔
ع: تماری ہوں میں اختیاری ہو گم (ط ۔ ن)

اختیاری کرنا: ارادہ کرنا ۔ طے کرنا ۔
ع: کیے دونوں مل اختیاری یو گھٹ (م ۔ س)

اَخل: عقل ۔
ع: اَخل گم ہوئی شہ ہوا بے خبر (ق ۔ م)

اخلاص جوڑنا: دوستی کرنا ۔
ع: ملیا بات میں اسکی اخلاص جوڑ (ع ۔ ن)

اَخوں: بھی ۔ اجی ۔
با زندہ پھر بولنے لگیا ، اَخوں سنو ! (ا ۔ س)

اَخوں تے اری نیں‌کنا: تم سے تو نہ کہنا ۔
ع: اسی تے کتے نیں اخوں تے اری (ی ۔ ز)

اخوں ماں: کلمۂ تخاطب ۔
ع: اخوں ماں رانڈ کے دیدے سے ڈرنا (ق ۔ م) تراب

اَد: (س: اردھ) آدھا ۔
ـــ بھی اَد من سوں موں ہات کونیاں تلک
بھی اد من سو دھو پاؤں گھوٹیاں تلک (خ ۔ ع)

اداس: (س) آزاد ۔ مختلف ۔ علاحدہ ۔
ـــ تینھو کا لے بارھا ماس
اپنی اپنی روت اُداس (ن ۔ م)

اُداسی: اُداس ۔
ع: مجھ زندگی سوں آہ اداسی کیا پیا (گ ۔ و)

اداسی: نانک شاہی سادھوؤں کا ایک فرقہ ۔
ع: سنیا سیوں میں تھا وہ اداسی کتے (ش ۔ ا) معظم

ادب دھرنا: ادب کرنا ۔
اس پانی کا بھوت ادب دھرنا ۔ (س ۔ ر)

ادب سنبھالنا: ادب کرنا ، لحاظ رکھنا ۔
یو ادب سنبھالنا تھا پیغمبر کا جو خدا باج کسی طرف نظر نہیں کتے ۔
(ش ۔ ا)

اَدَر: (س) عزت۔

ـــ سو چلتے وقت دیویں خلعت وزر
حضوری میں بانو کے دے مان اَدَر (گ۔ ا)

اِدر: ادھر۔

ع: اگر عقل ہے تو اِدر کان دے (م۔ ی)

ع: سردار نام آور اِدر مسعود خان تھا ہور اہل (ع۔ ن)

اَدشٹ: (س: اَدرشٹ) غائب۔ اوجھل۔

ع: سٹیا روشنی جا ادشٹ ہو ڈریا (اب۔ ن)

اَدک: (س: اَدھک) زیادہ۔

۱۔ ع: ادک علم و حکمت یو آدم کوں دے (ب۔ ب)
۲۔ ع: دایم نظر رکھ اُس پر اپنا ادک دیا کا (ک۔ ق)

اَدکھ: (س: اَدھک) بہت۔

ع: اَدکھ سُکھ تھے کریس تارے قِراں ہم عید و ہم نو روز (گ۔ق)

اُدلنا: (اُدھلنا) برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔

ع: ہوکر اجل نظر میں ادلتا ہے رات دیس (د۔ س)

اُدم / اَدم (س: اُدیم) محنت۔ کوشش۔

ع: اُدم اِناں چلے جوہریاں کے کیا پھتر ہے (ک۔ ب)

اُدماد: (س: اُن ماد) جنون۔ معصیت۔ شر۔ تکبّر۔

ـــ ہر دم شیطانی ادماد
بسرے سب خدا کا یاد (ل۔ ن) دائم

اَدمیں: آدمی۔

ع: کہ یو درد آدمیں کوں کُچ فام نیں (ق۔ م)

اُدنا: (س: اُدے) طلوع ہونا۔

ع: عدی کا سُدھا کر اُدیا کرنا کہو کوئی (ک۔ ق)

ادناں: ادنیٰ۔

ع: ادناں اچھے یا افزوں (ن۔ ہ)

اَدنتری: ادھورا۔ نا مکمل۔ معلق۔

کام نا تمام، ادنتری سیکھا سو کام۔ (س۔ ر)

اَدھار: (س: آدھار) سہارا۔

ع: ادک علم ہے مرد کوں یہ آدھار (ب۔ ب)

اَدھارا: (س: آدھار) سہارا۔

ع: دو جگ میں اس کوں دائم ہے مرتضا اَدھار (ک۔ ق)

آدھارا: (س: آدھار) جسے سہارا حاصل ہو۔

ع؛ بن آدھار تھے سو آدھارا ہوے (ج۔ ن) سیوک

اَدھارنا: بے سہارا کردینا۔ درہم برہم کردینا۔

ع: کام آدھارا سر تَو پاہ (ن۔ ہ)

اَدھان: (س: آدھان) عہد۔ پیمان۔

ع: مجھ نَین ہیں پجاری، پوجا ادھان ہمارا (ک۔ ق)

اَدھان: (س: آ + دَہن) جوش۔ طغیانی۔

ع: جوانی کے دریا کوں آیا اَدھان (ق۔ م)

اَدھترا: (ادترا) ادھورا۔ معلّق۔

ع: ہمیں بھی سب سمجھتیاں ہیں ادھتری چال بیگانی (د۔ ہ)

اَدھر: ہونٹ۔

۱۔ ع: اَدھر کوں دسن سوں پکڑ چابنا (ب۔ ب)

۲۔ ع: نیر نیه کا مُنج پلا تیرے ادھر سمدور تھے (ک ۔ ق)

۳۔ ادھر یاقوت تے اعلیٰ نپٹ۔ (س ۔ ر)

اَدھر: ادھورا۔

ع: ادھر ست نه دے کام توں کر تمام (ق ۔ م)

اَدھر: زمین آسمان کا درمیانی حصہ۔ خلا۔

تو آدھر پو اُڑتا چلے جا۔ (ا ۔ س)

اُدھر: طرف۔

ع: دل کی اُدھر تے عقل بی حیران ڈاواں ڈول ہے (س ۔ ر)

اِدھر بائیں اُدھر کوا: دو بڑی مصیبتوں کے درمیان ہونا۔

اِدھر بائیں اُدھر کوا ہے۔ (س ۔ ر)

اَدَھر پو اُڑنا: ہوا پر جانا۔

تو آدھر پو اُڑتا چلے جا۔ (ا ۔ س)

اَدھْرم: بے ایمانی۔ بے انصافی۔ ظلم۔

ع: دھرتی په آدھرْم ادھک ہوا ہے (م ۔ ل)

اَدھرے اَدھر: بالا بالا۔ معلق۔

اچھے اچھے باغاں کا تماشا دیکھتا آدھرے ادھر
چلا جاتا تھا۔ (ا ۔ س)

اَدھڑ: ادھیڑ۔

ع: ادھڑ ہے او عورت سو تو نوجوان (ی ۔ ز)

اِدھک: (س) زیادہ۔

۱۔ ع: رتن تھے اِدھک جان اِت بچْن بول (اب ۔ ن)

۲۔ ع: دھرتی په آدھرم اِدھک ہوا ہے (م ۔ ل)

اَدھکا: (ادھک) زیادہ۔

ع: فرہاد کے تیشے سوں مجھ ادھکا ہوا ہے غم ترا (ک ۔ و)

اَدْہم: (اَدْھم)، ادنیٰ۔

ع: بھی اَدْہم رہیں صحبتاں جنس چار (ب ۔ ب)

اَدَھنتر: مُعلّق۔

ع: آدھنتر باؤ اوپر گانٹھ بھاے (ن ۔ د)

اَدُھوڑی: موٹا چمڑا۔

ایک شخص آدُھوڑی کا تھیلا بھر کر اشرفیاں لانے میں
آپ بیبیاں اور باندیاں کو بانٹتے۔ (ت ۔ م) جلد دوم

اَدْھیم: (س: ادھین) استعمال۔ لگانا۔

سم آدّھیم سوں بھئیں اُڑجا ہوا داٹ
زمیناں شش ہویاں ہور آسماں آٹ

(ف ۔ ع) شہاب الدین

ادے: کلمۂ تخاطب۔ یه دیکھو!۔

ع: سِندور ٹیلا پشانی راکھے تِل تِل رِیت ادے نیوا
(ک ۔ ق)

اُدیس: (س: اُدّیش) پَردیس۔

ع: گیا اس لڑائی نے جب خاں اُدیس (ع ۔ ن)

ادیک پنا: حسد۔ جلن۔

شہوت ہور غصہ ہور کینہ ہور کپٹ ہور ادیک پنا۔
(ش ۔ ش ۔ ت)

اَدیکھا: جو دیکھ نه سکے۔ حاسد۔

۱۔ ع: آدیکھیاں تے اپسیں توں ہشیار راک (ط ۔ ن)

۲۔ ع: آدیکھیاں نے لیاے دونوں میں دوئی (ل ۔ م)

۳۔ ع: ادیکھیا فلک جیوں نجھانے لگیا (گ ۔ ع)

آدیکھ پن: حسد ۔ جلن ۔
ع: ادیکھی کوئی ادیکھ پن سوں سُگند دیکھے تو ہے مشکل (د ۔ م)

ار: (ف) اگر ۔
ع: دشمن ار منج پر کرے گا دشمنی کی جب نظر (ک ۔ ق)

اَرّا: ارا ۔
ع: دَسَن کا ذکر جیوں اَرّا ہوا ہے منج جلالی کوں (ک ۔ ب)

ارابا: (ع: عَرابہ) گولہ بارود کی دو پہیا گاڑی ۔ میگزین ۔ بارود خانہ ۔
ع: عجب شہر دستا ارابا نگار (اب ۔ ن)

اِراخت: (ف: اِراقت) پیشاب ۔
ع: اراخت کوں بیٹھی اُنے دے کے سار (ط ۔ ن)

اراخت فراخت: بول و براز ۔ پیشاب پاخانہ ۔
ولے اس تن کے ناد مرنا، جینا، بُڈہا ہونا ہور
اراخت فراخت نہیں ۔ (ش ۔ ش ۔ ت)

اِرّاقات: (ف: اِراقت) پیشاب ۔
ـــہ یوں پر اچھتیں ایکچہ رات
معنوی کیتے اِرّاقات (ن ۔ ہ)

اراقت: پیشاب ۔
ع: سیہ گانے کرا اراقت پکڑ (ب ۔ ب)

اَرْبند: (س: آروند) کنول ۔
ع: مُدھکر سو آکر نیہہ سوں بیٹھا ہے جوں اَربند سوں مِل (ک ۔ ش)

آَرت: (س: ارتھ) مفہوم ۔ معنی ۔ اشارت ۔
ع: مدن کی ماتی ارت کوں پانی فہم قراری ہوا اُسے جب (ک ۔ ش)

آَرت: (س: ارتھ) معنی ۔
ـــہ ہر ہر مصرے کیسے لڑ
رَتن پد، ارّت مانک جڑ (ن ۔ ہ)

آَرت بندنا: (ارتھ باندھنا) معنی رکھنا ۔ معنی پیدا کرنا ۔
ع: بندیا کَیں آَرت بریکس وہم کا (گ ۔ ع)

آَرْت کرنا: معنی بیان کرنا ۔
ع: اللہ کے بچن نبی کے اَرْت (م ۔ ل)

آَرتھ: (س: ارتھ) معنی ۔ مفہوم ۔
ع: ارتھ بھید سنگت میں سب جان ہے (اب ۔ ن)

ارجل: بڑے پاؤں والا ۔
ع: مقابل رہ نہ سک بھاگیا چَندر اسوار ارجل کا (ع ۔ ن)

ارد َماتـر: (اردھ + ماترا) آدھی ماترا ۔
ـــہ جو لکھنے سوں نقطہ نکل بھار آیا
او ہی سوکچھم ارد َماتر کلایا (س ۔ م) تراب

اردنگ: (س: اردھ + انگ) آدھا جسم ۔
ع: اردنگ ہو میں پیا کی دِستی ہوں چھاؤں سَم ہو (ک ۔ ش)

اردھا: وہ عورت جس کی عمر چالیس سال ہو چکی ہو ۔
ع: سوچوتھی کیرا ناؤں اردھا اہے (ب ۔ ب)

آَردہ چندر: (س: اردھ + چَندَر) آدھا چاند ۔
(جنسی اصطلاح ناخن کے زخم کے لئے)

ے سو اس وجہ جوبن پہ ہور گل اُپر
نھوں مارے تو نام آردہ چندر (ب - ب)

آردھنگ: (آردہ + انگ) آدھا جسم۔
ع: نہ آردھنگ سوں سیس اُپر باندے آنچل (ک - ق)

اڑانا: (اڑانا) چیخنا۔
ے بیچھو بیٹ نیناں کو ماریا ہے ڈنک
کری نار اڑا کے لاکھاں او ہنک (ن - ع) مخدوم

آرڑانا: (آرڑاونا) چیخنا۔ چلانا۔ شور مچانا۔ گرجنا۔
۱۔ ع: وہ ناسعد جیوں رعد ارڑاوتا (ق - م)
۲۔ ع: ہزاراں سوں چلنے گوالے تھے ارڑا (ا - ع)
۳۔ ع: نصیحت کئے سب کو ارڑاے کر (ق - ا)

آرس: آرسی۔ آئینہ۔
ع: کن اس جمالیت کے نگر کا آرس ہوا (ک - ب)

آرسی: آرسی۔ آئینہ۔
ع: جو آرسی نمن دل کوں روشن کرے (خ - ن) رستمی

ارگج: ارگجا۔
ع: پرم آپنے ہات ارگج کلایا (ک - ق)

ارگجی: ارگجا کے رنگ کی یعنی پیلی، زرد۔
ع: پوچھیں گے کرکے ڈرتی نیں کری ہے ارگجی چولی
(د - م)

ارمان: ارمینیا۔ (نام ملک)۔
ع: سمنجان و کرمان و آرمان و روس (گ - ع)

ارمان پہنچنا: ارمان نکلنا۔
خدا کے مہر کے بغیر اپنی ارمان نیں پہنچیگی۔ (ا - س)

آرمزاد: آرزو مند۔
ہور ایسے سودے کا ارمزاد تھا۔ (ا - س)

آرُن: سُرخی۔ سُرخ رنگ۔
ع: آرُن صندل شفق کاں سے منگاوے جشن کے کارن
(ک - ش)

ارنا: جنگلی بھینسا۔ ارنا بھینسا۔
۱۔ ع: پلنگ گرگ ارنیاں کے تیں لات سوں (ی - ز)
۲۔ ع: کہیں گرگ ہور کرگ ارنے کے ڈھنگ (گ - ع)

اروا: رغبت۔ خواہش۔
ع: میں جیو میں کوں نیں سانی یاں میوے پہ اروا کیا کروں
(د - م)

آروا: استقرار حمل کے بعد اِمتلا وغیرہ کی کیفیت جو علامات حمل میں سے ہے۔
ے بفضل الہی سمجق ہوں میں
یہ سب طور آروں کے ہیں اُس کتیں (پ - ا)

آرواح: رُوح۔
ع: سو آرواح اُس راج کی جیوں اُڑی (س - ب)

ارواح تازی رکھنا: دل کو تازہ رکھنا۔
ع: اپس پیو کی ارواح تازی رکھو (ن - ع) مخدوم

ارواح کوں خبر نہیں آنا: فرشتوں کو بھی خبر نہ ہونا۔
زلف دل کوں کلف ہوکر اس چھجے پریوں کھینچ لیائی
کہ دل کی ارواح کوں خبر نہیں آنا۔ (س - د)

آروے لگنا: حمل کے ابتدائی زمانے میں عورت کی بعض اشیاء کی جانب رغبت یا نفرت۔
ے مہینے تین بعد از جو آروے لگے
قبیلے کے لوگ اس کوں کڑوے لگے (ا - ش)

اَرَتھ: (س: ارتھ) معنی ۔ مفہوم ۔
ع: اَرَتھ بھید مہکار خوشبوئے باس (اب ۔ ن)

اُریب: ترچھا ۔ آڑا ۔
ع: خدیجہ کئے داونی کوں اُریب (ق ۔ ا)

آڑ آڑانا: چیخنا ۔ چلانا ۔
ع: کھڑے شیراں لے سیفاں آڑ آڑاتے (ر ۔ ش)

اُڑانا: (س: اُلہانا) الاہنا ۔ طعنہ ۔ طنز ۔
ع: اُڑانے ملیں اُس کوں چوندھیرتے (ق ۔ م)

اُڑانا: مذاق میں اڑانا ۔ حقیر جاننا ۔
١۔ ع: سجن کی دِشٹ جس ناری پہ ہے تس کیا اُڑاگی توں (ک ۔ ق)
٢۔ سچے پر ہنسنے مسخریاں کرتے، سچے کوں اُڑاتے ۔ (س ۔ ر)

اڑانا: پاینتی ۔
کسی کا سرانا ہور اڑانا اسے برابر اچھے ۔ (ش ۔ ا)

اُڑانا: اوڑھانا ۔ ڈھانکنا ۔
خلاصے کا سرپوش اڑا کو محمد رسول اللہ کے نزدیک بھیجے ۔ (م ۔ ع)

اُڑانا بچھانا: اوڑھنا بچھونا ۔
ع: اُڑانا بچھانا کر اس دھات تب (ق ۔ ا)

اُڑانی: کوسنا اور کلمہ تحقیر یعنی برباد ہو ۔
ع: دروان ہے بوڑھا سا بوڑا موا اڑانی (د ۔ م)

اُڑانی کرنا: تحقیر کرنا ۔
ع: کیا لونگی میں تمارا ہر کوئی کرے اُڑانی (د ۔ م)

اڑائی: اڑھائی ۔ ڈھائی ۔
ع: اڑائی مَن جو باقی رہا ہے سو آب (خ ۔ ع)

اڑ باٹ: وہ راستہ جو شارع عام سے الگ ہو ۔
١۔ ع: تو باٹ اب ہمیں سٹ کو اڑ باٹ جائیں (ق ۔ م)
٢۔ ع: جدھر دیکھتا ہے سو اڑ باٹ سب (گ ۔ ع)

اڑ تلا: اوٹ ۔ پناہ گاہ ۔
اُنے یہ دیکھ کر اڑ تلے میں سوں...جانے منگیا ۔ (ا ۔ س)

اُڑتے بختوں کی ہونا: بد نصیب ہونا ۔
ع: اُسی تے بہوت ڈر آتا میں اڑتے بختوں کی ہوکر (د ۔ م)

اُڑچک: اُچکا ۔
میں بڑی اُڑچک ہور کتی اُچکّی ہوں ۔ (ا ۔ س)

اڑچن: (اڑنا + چلنا، اڑچل) رکاوٹ ۔ خلل اندازی ۔
ع: او رگڑا نہایت سو اڑچن ہوا (ج ۔ ن) سیوک
ع: بہت لوگوں سے جا ہو اڑچن ہے آپ (پ ۔ آ)

اَڑچن کرنا: رکاوٹ ڈالنا ۔ روکنا ۔
؎ یزیدیاں سوں لگیا ہلنے بنے بن
کتے مولا کوں اس جنگل میں اڑچن (ر ۔ ش)

اَڑ ذات: کم ذات ۔
اڑ ذات کو پالنا اپنے مان پان سوں ہات دھونا ہے ۔ (ا ۔ س)

اڑڈانا: واویلا کرنا ۔ گلہ پھاڑ کر رونا ۔
ع: لگے رونے کوں سب اڑڈا کے یکبار (ر ۔ ش)

اڑ رہنا: ضد کرنا ۔ مخالفت کرنا ۔
ع: رہا ہے وہی شخص مہدی سوں اڑ (ی ۔ ز)

اڑاڑانا کرڑانا: چیخنا چلانا۔

ع: تو اڑاڑانا کرڑانا وو مرکے جائے (ی - ز)

اَڑکا: جنوبی ہند کا ایک پیتل کا سکہ۔

ع: خدا کے واسطے اُجڑی کسے اڑکا نہ گزرانی (د - م)

اڑکے کو کام نہ آنا: ہیچ ہونا۔ بے قیمت ہونا۔ کوڑی بھرکا نہ ہونا۔

ـــ اگر جیو تن میں نہ آنا اسے
تو اڑکے کوں ناکام آتی کسے (ط - ن)

اَڑ گڑ: (اَڑ + گھڑ) ایک بڑی سمندری مچھلی جو گھڑیال کے مانند ہوتی ہے۔

ـــ لگی ایسے میں بہنے تندیک باؤ
دسے اڑگر نمن ہر موج کھا تھاؤ (ن - د)

اُڑگَن: (س: اُڈگَن) ستاروں کا جھرمٹ۔

۱۔ ع: چنبیلی جائی و جوئی دسے اوڑگن کے نمن (ک - ش)

۲۔ ع: ہے ان کی انا تو جیوں کہ اڑگن (م - ل)

اَڑ گھڑی: ترچھی کاٹ کی۔ اُریبی۔

ـــ کدھیں کھن پتل کیچ پشوازتوں
اِزار اڑگھڑی کی زبوں سازتوں (ی - ز)

اَڑ لینا: اَڑجانا۔ ضد کرنا۔

یوں اُن دونوں لینے آڑ۔ (ن - م)

اُڑ مارنا: اُڑا لینا۔ چرانا۔

ہم جاکر اُس گدّھے کو اُڑا مارنا۔ (ا - س)

اَڑنانوں: عرف۔ پیار کا نام۔

ع: یکس کوں بلا ایک اڑنانوں سوں (ق - م)

اڑنک: (اڑکا) پیتل کا ایک چھوٹا سکہ جو جنوبی ہند میں رائج تھا۔

ع: خرچ کُو میرے نہیں ہے کچھ اڑنک (پ - ب - و)

اَڑواڑ: آڑ۔ رکاوٹ۔ مدد۔

بے باتاں میں دوسرا بیٹا اڑواڑ ہور آڑا پڑکر بولنے لگیا۔ (ا - س)

اڑھای ہات کی رسّی خراب کرنا: پھانسی دینا۔

ہور اڑھای ہات کی رسّی خراب کئیے۔ (ا - س)

* **اُڑی:** طرز۔ انداز۔ ادا۔

ع: مرداں ہوں کیوں نہ عاشق عورتاں کی نت اُڑی ہے (د - م)

اُڑھنا: اُڑنا۔

ایک شاہیں.... اُڑتے وقت زباڑے سوں اُڑھتی۔ (ا - ب)

اَڑیا: مشکل میں گرفتار۔ پھنسا ہوا۔

اڑیا کیا منگتا ہے، امداد۔ (س - ر)

اُڑی سٹنا: چھلانگ مارنا۔

ع: سٹتا ہے اُڑی تو جیوں کہ کوڑیال (م - ل)

اَڑی سو: اڑھائی سو۔

جے کوی سورۂ اخلاص اَڑی سو بار پڑے۔ (ش - ا)

اَڑی مارنا: جست لگانا۔ چھلانگ مارنا۔

۱۔ ع: ترنگ پرتے وَیں بھویں پہ مارا اڑی (ع - ن)

۲۔ ایک انبیکار کنارے سوں دریا میں اُڑی ماریا۔ (ا - س)

اَڑی میلنا: چھلانگ لگانا۔

ع: سو وَیں جھاڑ اُوپر سے میلیا اُڑی (س - ب)

أزلی وقت آنا: مقررہ گھڑی کا آپہنچنا۔ موت کا وقت آنا۔
ے جانو تو کہ حسین علی
کیرا آیا وقت ازلی (ن - م)

آزماونا: آزمانا۔
١- یہاں نصیب کیا آزماونا۔ (ک - ح)
٢- ع: فرشتے تج آزماونے آئے جب (پ - ن)

اِس: یہ۔
اِس بولنے سُوں یہ معلوم ہوا۔ (ا - س)

اُساس: (س: اُد + شواس) آہ۔
١- ع: سینہ چھیلے گیا ہے باؤ اُساساں تھے پیا (ک - ق)
٢- گھری ایک آہ بھریا گہری اساس۔ (س - د)

اُساس باانا: آہ کرنا۔
ع: باؤں اُساس دمبدم شوق سُوں ہات چور کر (ک - ق)

اساس باہنا: آہ بھرنا۔
ے کِس لگ بیسے کِس کے پاس
مت اے ترسے باہ اساس (ن - ہ)

اُساس بھانا: آہ بھرنا۔
١- ع: اپس میں اپے بھائیا سرد اُساس (س - ب)
٢- ع: یو سب سن کو رضوان شاہ بھا اُساس (ر - ر)

اساس بھرنا: آہ بھرنا۔
ایسے پھولاں اچھوں کسے نیں ملے، سُگنے دل میں
بھرے اساس۔ (س - ر)

اُساس گھالنا: } آہ بھرنا۔
اُساسے گھالنا: }
١- ع: بازاں کہیا گھال اُساس (ن - م)
٢- ع: انکھیاں میں آنجو لا اُساسے سو گھال (ی - ز)

اَسان: اسن۔
ع: آساناں(ن) اَول کیا میں، اوتان رَت (ب - ب)

اُسانا: (اُسانا) گرم کرنا۔
ع: گھی کا جترب سارا اسادی، گے ماء بسم اللہ ہو، ہو اللہ
(چ - ن) بندہ نواز

اس بول کے سریکا: اس مثل کے مطابق۔
اس بول کے سریکا، او کیا کہ "جو شخص بیاہ کرتا ہے
اُس کا آدھا دین سُدھرتا ہور سنوارے جاتا ہے"۔ (ا-س)

اُسپت: (س: آشو + پتی) گھوڑ سوار فوج کا نایک۔
ع: کھوڑے بہوت اُسپت گجپت راؤ (اب - ن)

اسپرس: (س: سپرش) لمس۔ قوت لامسہ۔
ع: دیا روپ رس کند سَبَد اسپرس او (م-س) تراب

اُستادگی: اُستادی۔
ع: تجھ اُستادگی جگ پہ ثابت کری (ج-ن)

اُستت: (س: ستتی) مدح۔ توصیف۔
ع: کرن اُستت شاہ علی ولایت کا سو ہر ٹھارا (ک-ق)

اُستتی: (س: ستتی) حمد۔ تعریف۔
ع: ٠کرتوں پرتھم استتی اونکار کا (ظ-ک)

أستر: خچر۔
گدڑے ہو(ر) أستر کا مشکوک۔ (ف۔ح۔م۔ش)

اِستری: عورت۔
۱۔ ع: یہیں دیکھ کر جان توں استریاں (ب۔ب)
۲۔ ع: سری راگاں جو گاتی استری توں منج کوں بھانی ہے (ک۔ق)
۳۔ اگر کوی مرد ہے یا استری۔ (س۔ر)

استقبیل: استقبال۔
ع: آے سب تجھ استقبیل (ن۔ہ)

اُستوار: استواری کے ساتھ۔ سختی کے ساتھ۔
؎ یو سُن بات ، چندا کہی اُستوار
اپیں ہو خدا تج کوں کرتا ہی خوار (م۔س)

استوار ہونا: جم جانا۔ محکم ہونا۔
ع: سرافراز خاں تھا سو ہو استوار (ع۔ن)

أستی: ہستی۔
استی پیلاڑ ہے چوں، واں کیا دیکھے گا چرا ہور چوں۔ (س۔ر)

اسد خانی نان: ایک قسم کی نان۔
ع: باقرخانی نان اور اسد خانی نان (پ۔آ) مذنب

اسرار چرنا: اسرار کھُلنا۔
ع: اسرار نہ چِرتے مجھے بن برہ کے دُکھ راست (ک۔ب)

اُسّل: (ع: اشّل) مفلوج۔ لنجُ۔
ہور اس اُسّل ہور کیڑ کھاے موں والے کو حکومت دینا کہتے سو کیا۔ (ا۔س)

اسم اُچانا: نام روشن کرنا۔ نام کمانا۔
ع: مَرَد وو جو اسم اپنا اُچاوے (س۔ر)

أسمان: آسمان۔
ع۔ جن یہ سرجیا بھُیں آسمان (ن۔ہ)

أسمان کی جھاڑوں: کہکشاں۔
ع: جھاڑوں تھی آسمان کی بھی اس کی دُم (ا۔س)

اُسن: (س: اوشْن) گرمی۔ جوش۔
؎ گَمَت میں جو پڑ نیند دیکھیں سپن
اُسن تے ہی کرتے اٹھے وھی بچپن (گ۔ع)
ع: کیتی آہ یک جوں کرے کوئی اُسن (ت۔ع)

اِسو: اِسی۔
ع: اسو سے بھریا جاے تیرا پران۔ (ی۔ز)

أسُو: (س: اَشْو) گھوڑا۔
ع: کہیں اَسُو جس مرد کوں نام و رنگ (ب۔ب)

أسوں: آنسو۔
ع: اَسوں لاکر اُسے یاد کروَے آرام دِوِے گا (د۔ع۔ق)

اُسوں: اس کو۔
ع: منگے جیو تو گھر بلا بھیج اسوں (ط۔ن)

اِس ہات کا اُس ہات: فوراً۔ اسی وقت۔
اُس ہات کا اِس ہات، وھاں کا وھانچہ خدا نے دکھلایا۔ (س۔ر)

اسہل: (ع) سب سے زیادہ سہل۔
ع: نظر عالی میں نا رکھتا خطا نادان اسہل کا (ع۔ن)

اِسی: یہی -
یعنی میری رحمت اول ہے میرے غصے تھے، سو اسی معنی ہیں - (ش - ا)

اُش: اُف -
حجامنی گھبراٹ سوں اُش نیں کہی - (ا - س)

اشارے بشارے: اشارے وشارے -
تجھے بیچ ضرور ہے کہ بات بول ہو یا اشارے بشارے ہو
.....تو کچھ باتیچ مت کر - (ا - س)

اشٹم: آٹھ -
ع: دگر روز چھٹ روز اشٹم ہے وے (ب - ب)

اشٹمی: آٹھویں -
ع: پنجم، چھٹ، دگر سبتمی، اشٹمی (ب - ب)

اشر: بہت خراب -
ع: اس کی او نسل میں اچھے گا اشر (ز - م)

اشکلات: (ع : اَشکل) بہت مشکل -
پس قدرت میں اشکلات کچھ نہیں - (ک - ح)

اَصِل: اصیل - نسب والا -
ع: اَصِل کوں سدا شرم کا دھاک ہے (م - س)

اَصلا: اصیل -
ع: تازی گھوڑے اصلا چین (ن - م)

اُصول: طور طریقے - اصل - نسل اور تربیت -
تیری اصول ہور صورت دیکھے تو لاج آتی - (ا - س)

اُصول پھِرانا: منہ پھیرنا -
؎ نپٹ شاہزادی رہی ہو ملول
بچھانت ٹلی اور پھرائی اُصول (ی - ز)

اصول پھِر جانا: ہئیت بدل جانا - صورت بدل جانا -
؎ گھڑی بھر اس تے پھانکے تو اصول پھر جا کے پیلی ہوی
کسے کوں گنہ سب کاری ہوا آزار چوری سوں (د - م)

اصول لینا: ہیئت اختیار کرنا -
؎ رہے گھر منے تو پڑے ہو ملول
دیوانی کا گلشن میں لیوے اصول (ی - ز)

اضطراب کھڑنا: بےچینی طاری ہونا -
دونو کوں کھڑیا ہے اضطراب - (س - ر)

اظہار ہونا: ظاہر ہونا -
ع: تو حاتم کے نمنے توں اظہار ہو (ی - ز)

اعتباری: اعتبار - بھروسہ -
بے اعتبار کی اعتباری نہیں - (س - ر)

اعتباری: اعتبار والا - معتبر -
میں ایک اعتباری سوں سنی ہوں - (ا - س)

اعتراضی: اعتراض -
ع: وائے منہ پہ آئے اعتراضی دھری (گ - ع)

اعتراضی: ناراض -
ع: سو فرزند تے شہ اعتراضی ہو بھی (ط - ن)

اعرج: معذور ۔
ع: توں اپس کی خودی سوں ہے اعرج　(دیوان قربی)

اعقل: (ع) سب سے زیادہ عقلمند ۔
ع: اچھے اوچار کوں ہادی صلاح اس مرد اعقل کا　(ع ۔ ن)

اعمال: عمال ۔ حاکم ۔
ع: کہ جس ملک پر او جو اعمال ہے　(ی ۔ ز)

اعوج: (ع) ناقص ۔ کج ۔
ع: عقل ہے اس سمج منے اعوج　(دیوان قربی)

اغوا دینا: بھکانا ۔ ورغلانا ۔
ع: کہ شیطان اغوا دیا تھا ہمن　(م ۔ ح) فراقی

اغیار پن: بیگانگی ۔ غیریت ۔
ع: تس اغیار پن بھی لگے دلفریب　(گ ۔ ع)

افتارنا: (افطارنا) افطار کرنا ۔
ع: کیا جن روزہ رک کرکے افتارتا　(ا ۔ ن) ملاول

افترارچنا: افترا باندھنا ۔
ایسے افترے نهیں سو نا رچیں ۔　(ش ۔ ا)

اَفرنجی: یورپی ۔
نارنگی افرنجی سونے کے چنڈول کے سَری کی ۔　(ا ۔ س)

افزوں: اعلیٰ ۔
ع: ادناں اچھے یا افزوں　(ن ۔ م)

افسوس کھانا: افسوس کرنا ۔
۱ ۔ ع: پریشان ہو افسوس کھا یوں کہیا　(ع ۔ ن)
۲ ۔ ع: نہ سجدہ کئے کرکے افسوس کھاے　(ی ۔ ز)
۳ ۔ ع: بہت درد مندی سوں افسوس کھاے　(ر ۔ ر)

افسوسی: افسوس ۔
انجانی کا بدلہ افسوسی ہور شرمندگی اٹھایا ۔　(ر ۔ س)

افغاں ہونا: فغاں کرنا ۔
ع: یہاں مریداں زار اور افغاں ہوے　(پ ۔ ب ۔ و)

آکا: (س : آکّا) بڑی بہن یا بزرگ عورت سے کلمۂ خطاب ۔
۱ ۔ ع: انکھیاں سو میری دیکھ اسے اے اکا
۲ ۔ ع: اکایاں بھی اور بوبواں شاد کام　(پ ۔ آ)

آکاس: (س) آسمان ۔
ع: تج مکھ کمل پہ پھرتا ہے بھونرا ہوکر اکاس　(ک ۔ ق)

اکاسا بھکاسا: دھوکا ۔ فریب ۔ مایاجال ۔ مظاہر ۔
ع: سمج دیکھ ہے سب اکاسا بھکاسا　(م ۔ س) تراب

اکاسی: آسمانی ۔
ع: اکاسی ہے توں یا ہے پاتال کا　(گ ۔ ع)

اُکالنا: (اُکھالنا) نکالنا ۔ نکال پھینکنا ۔
ع: بھوڑ تے ہمن بات دیتے اکھال　(پ ۔ ن)

اَکت: (اَ + کتھ) جو کہا نہ جاسکے ۔
اَکت کہتن کہیا نہ جائے ۔　(ک ۔ ح)

اُکت: (س : اُکتی) بات ۔ گفتگو ۔ قول ۔
ع: یو نازنیں اکت یو ادایاں نیں اختری　(ک ۔ ب)

اُکت: (اُگت) قدرت ۔ طاقت ۔ مجال ۔
ع: اُکَت کس نیں ہے تجھ مورت سنورنے　(ا ۔ ع)

اکْحل: ہاتھ کی درمیانی رگ۔
ع: ہر یک کانٹا سو لہو لینے بد ل نشتر ہے اکحل کا (ع ۔ ن)

اکروٹ: اخروٹ ۔
ع: دِکھا مُج کوں اکروٹ مینڈ پھل دیا ۔ (ی ۔ ز)

اِکنگھا: (یکنگ) اکیلا ۔ تنہا ۔
ع: پڑے اکنگھے جا کے دہشت سوں تار (ع ۔ ن)

اکوڑہ: (انکوڑہ) آنکڑا ۔ مڑا ہوا لوھا ۔
ایک لکڑی کوں اکوڑہ لگاکر لوگوں کے کپڑے چُراتا ۔
(ت ۔ م ۔ جلد دوم)

اَکھار: (س: آکار) روپ ۔ شکل ۔
گیان چَک اس کی دیکھ اکھار
دے اس اپنا پاک دیدار (ر ۔ س)

اُکھارنا: (اُکھاڑنا) کھولنا ۔
ع: اُکھاریا نمو پر خورشید جب نَین (ا ۔ ع)

اَکھّر: (س: اکھشر) حرف ۔
پستک بنا پتر کے سب رِیکاں دِسے اَکھّر ہو سب (ک ۔ ش)

اکھڑنا: اکڑنا ۔
خوشی خرمی میں اُبلتیاں چلیاں
اکھڑتیاں و پھرتیاں اُچھلتیاں چلیاں (م ۔ ن) شوقی

اَکھّم / اَکَھم: (ہ: اکّھن ۔ س: اَکشی + اندھ) کانا ۔
۱ ۔ ع: اَنکھیاں جاکے اندلے و اَکھّم اَنہے (ق ۱)
۲ ۔ ع: ہمارا ہے بابا سوں اندلا اَکَھم (ق ۔ ۱)

اکھنڈ: مکر ۔ فریب ۔
ع: کدھیں کی اکھنڈ ہور کدھیں سو کلا (ق ۔ م)

اکھنڈ: مسلسل ۔ غیر منقسم ۔
ع: تماریاں رات کو دیکھو اکھنڈ شب رات ہوتی ہے (د ۔ ہ)

اَکھنڈیت: نا قابل تقسیم ہونا ۔ سالمیت ۔
ع: اکھنڈیت رھیا ہو سب دین مان (ب ۔ ذ) شمس العشاق

اَکھی: آنکھ ۔
ع: خدا سر کے اَکھیاں سوں دکھلا اِتال (ی ۔ ز)

اگ: آگ ۔
ع: کہا نشتراں دل رگ منے، جلتے خَوارج اگ منے (ک ۔ ق)

اِگارہ: گیارہ ۔
ع: اگارہ مہینے کے نمنے محرم کیوں نہیں ہے توں (ک ۔ ق)

اَگاڑی: آگے ۔
بِلّی، جالے میں سپڑی ہوتی اگاڑی کھڑی ہے ۔ (ا ۔ س)

اگاس: (آکاس) آکاش ۔ آسمان ۔
ہور اگاس پو چڑھنے لگیا ۔ (ا ۔ س)

اَگاو: پہلے سے ۔ قبل از قبل ۔
ع: کہ اس نے کتا ہوں تُمن کوں اگاو (م ۔ ح) فراقی

اَگت: (م: اگتبہ ے سواگت) استقبال ۔
ع: کھڑے ہیں اگت کر سو پردار بار (اب ۔ ن)

اُگت: دُرگت ۔ بری حالت ۔ ذلت ۔
ع: ہوی دنگ اِس وضع اُس کی اُگت دیکھ (ن ۔ د)

اُگل: آگے - سامنے -

۱- ع: مست ہو بھریں یوں شہ اگل، سوراں کے جوں بھاراں بھرے
(ک - ق)

۲- ع: جد کُبل گھاٹ تجھ اگل ہوں گا (ا - س)

اگل: زیادہ -

ع: جو چاتر کرے بھوک دن دن اگل (ب - ب)

اُگلا: زیادہ - بڑھ کر - برتر -

۱- ع: دُکھ پر دُکھ مجھ نت اگلا (ن - ہ)

۲- ع: ایسا کس کا اگلا جیو (ن - ہ)

۳- نفر وو جو اپنے کام تے صاحب کا کام اگلا جانے -
(س - ر)

اگّلا: زیادہ - بڑھ کر - اعلیٰ -

ع: محبت رکھے مرد سوں اگلّی (ب - ب)

ع: ترا جلا سو جھلاجھلا دِسے طلا تھے اگلّا (د - ع - ق)

اُگلا ہونا: بڑھ جانا - اضافہ ہونا -

ع: کیتک دن کو اگلا ہوا منج اُچاٹ (و - ر)

اُگم: اتھاہ - عمیق -

ع: آکار بی گیان بل اُگم گیان (م - ل)

اُگم: (س: اُدگم) پیدایش - اُپج - آغاز - سرچشمہ -

۱- ع: کرے جھاڑ طوبیٰ کا دل میں اگم (ل - م)

۲- ع: کہ ظلمات کا بلکہ تھا او اگم (ی - ز)

۳- سو اُسے اُگم ہوش کا سو کیوں ہوا (آ - د)

اُگُم: (س: اُدگم) اصل - سبب -

ے کہا حاتم اُن سوں کہ حیوان تُم

عداوت کا اپنا کہو کیا اُگُم (گ - ا)

اَگن: آگ -

۱- ع: سُرگ بَن کیتا جگت کے تیں اَگن نمرود کا (ک - ق)

۲- ع: اگن پاس مسکہ جو پگلیچہ گا (ی - ز)

اگن: ایک مٹیا کے رنگ کی خوش آواز چڑیا - لوا -

ع: اگن اور چنڈول کبک دری (پ - آ)

اَگن: آنگن -

ع: ترے پگ کی نشاناں کا جو پینا ہے اگن برقع (ک - ق)

اُگنا: مشرق -

جنوب اور اُگنے طرف منھہ کرکے کھاناہ مکروہ ہے- (ک - مو)

اُگن ہار: اگنے والا - ابھرنے والا -

ے اگن ہار ہیں یوں سو چولی مجھار

دو کنولیاں کلیاں ہور اُبتے انار (ی - ز)

اگوچر: جو نظر نہ آئے - اوجھل -

اگوچر کی آرسی کیا - (گ - ح)

اگومان: پیشوائی - استقبال -

ے بھی وزرا و امرا کو شاہ یمن

اگو مان بھیجا، مہرشہ، رخن (پ - آ)

اگھار: اشتیاق - آرزو - حرص -

۱- ع اگھار اَت دیکھنے تھے معنوی نین (ا - ع) مومن

۲- لومڑی کا اگھار لے ہوا - (ا - س)

اگھار بھر کو کھانا: سیر ہوکر کھانا - نیت بھرکر کھانا -

ہور اگھار بھر کو کھانی تلک ایک بڑا کُتّا آیا - (ا - س)

آگھانا: (س: آ + گھرَ) سیر ہونا۔
۱۔ ع: جو اُبر ہے کچھو دیس چیلاں آگھائیں (کدم راو پدم راو)
۲۔ ع: اس بعد عید قرباں جس تھے دو جگ اگھایا (ک ۔ ق)
۳۔ ع: مِلی یار سوں دل اگھائے تلک (ط ۔ ن)

اگھانا: سیر کرنا۔ مطمئن کرنا۔
ع: رہے بند نرکوں بھی ناری اگھائے (ب ۔ ب)
ع: برہ مارے ، عاشق کے دل کوں اگھائے (ب ۔ ب)

اگھانا: آسودہ ۔ سیر ۔ پیٹ بھرا ۔
۱۔ ع: کوئی اگھانی کوئی فقیر (ن ۔ م)
ے بھوکا بیچتا بھوک کو لکڑیاں کا بھار
اگھانا کتا مجُ کوں دینا اُدھار (ی ۔ ز)

اُگھانا: لگانا۔
ع: کوئی تیلیا باس پرمل اگھاو (ا ۔ ب ن)

اگھائی ہونا: سیر ہونا۔
ع: اگھائی ہوا حرص سوں مِل کے دل (ی ۔ ز)

آگھوانا: پیاس بجھانا۔ تسکین دینا۔
ع: اگھوائے اگن کی جیب جل میں (م ۔ ل)

اگھوری: پیٹو ۔ حریص ۔
اگھوری خوار ہو ، سمروت مان پان سوں رہے ۔ (ا ۔ س)

آگے: اے ۔ او (کلمہ تخاطب برائے تانیث) ۔
۱۔ اگے! ابجر کے کلیجے والی اماں۔ (ا ۔ س)
۲۔ ع: اگے ماں تج کو یو عالم کہے گا (ق ۔ م) تراب

اگیارہ: گیارہ ۔
ع: اہے باب اگیارہ میں سنبھوگہ سب (ب ۔ ب)

آگیانی: نادان ۔ ناسمجھ ۔ بےوقوف ۔
ع: ستم کھو عقل ہو بوڑی اگیانی (ا ۔ ع)

اگیٹی / اگیٹھی } انگیٹھی ۔
۱۔ ع: لگے زر کی کسوت اگیٹھی کے سار (ی ۔ ز)
۲۔ ہور اوس کی بالو لھواروں کی اگیٹھی کے سریکا جلتی رہتی ۔ (ا ۔ س)

الابلا لینا: بلائیں لینا ۔
دل کے دل میں الا بلا لی۔ (س ۔ ر)

الاتوں فلاتوں: افلاطون (الاتوں تابع مہمل افلاطون) ۔
ع: الاتوں فلاتوں کی سوگند کھا (ج ۔ ن ۔ س)

اِلاچا: ایک قسم کا ریشمی یا سوتی دھاری دار کپڑا جس کی بناوٹ میں الائچیاں بنی ہوتی ہیں ۔
ع: اِلایچا جو دھوویں تو یوں ہر الکھیر (ی ۔ ز)

اُلاٹ: الٹا ہوا ۔
ے ماتھے جانوں سورج پاٹ
یاکی جانو چاند اُلاٹ (ن ۔ ہ)

الاچیاں پٹھانا: الائچیاں بھیجنا ۔ مراد شادی کی دعوت دینا ۔
ے سو اول گھرے گھر الائچیاں پٹھائے
سب اشراف بی بیاں کوں نیوتا دلائے (ت ۔ ع)

الادا / الادھا } علیحدہ ۔
۱۔ اس کا الادا دیکھن ہارا سو اس میں نکوگِن ۔ (ک ۔ ح)
۲۔ یہ تن الادھا دستا ۔ (ک ۔ ح)
۳۔ ع: تجھ بیچ ڈھلک ہے یک الادی (ک ۔ ب)

اُلاس: (س) شوق ۔ ولولہ ۔
۱۔ ع: یازید کیری کام اُلاس (ن ۔ ہ)
۲۔ ع: نہ ہوتا منجے یوں اُمس ہور اُلاس (ق ۔ م)

اُلاّسی: (س : اُلاس) پُرشوق ۔
۱۔ ع: یوں اُلاّسی خوشی ساتھ (ن ۔ ہ)

اِلاقہ: علاقہ ۔ تعلق ۔
ع: اِلاقہ قبیلے سوں اور جگ سوں توڑ (ی ۔ ز)

الاقہ: (علاقہ) کڑی ۔
ع: عقد ثریا سے ادک تھا ہر الاقہ ہار کا (ع ۔ ن)

اُلالا: ولولہ ۔ جوش ۔ جذبہ ۔
۱۔ ع: جوانی کے الالیاں سوں کریں مل مل رُلیاں بالیاں (ک۔ق)
۲۔ ایسی محبت کی اُلالیاں تے عورت مرد کوں خوش لگی۔ (س۔ر)

اُلانا: اُلاہنا ۔ طعنہ ۔ الزام ۔
ب کہے کھانا ہے بہتر مار کھانا
کہ اس میں خرچ کا کچھ نہیں اُلانا (پ ۔ ن) علی

البت: البتہ ۔
غ: کہ البت ہوے گی او صاحب جمال (ر ۔ ر)

اَلپت: جدا ۔ بے تعلق ۔ غیر ملوث ۔
ہور سینپی کا ہلن کیڑ ے سوں و کیڑ ے سے الپت ہور منزہ موتی۔ (ک ۔ ح)

اُلٹ جانا: لٹو ہوجانا ۔ لٹ پٹ ہوجانا ۔
ہور اُن کے گھلاؤ باتاں پو اُلٹ نا جانا ۔ (ا ۔ س)

الٹ کو آنا: واپس آنا ۔
تیرا الٹ کو آنا ہور میرا پڑ کو بھاگنا ۔ (ا ۔ س)

اُلٹ کو نیں دیکھنا: پلٹ کر نہ دیکھنا ۔
شاہزادہ بھاگتا ہوا اُلٹ کو نیں دیکھیا ۔ (ا ۔ س)

الٹنا: لوٹنا ۔
وہاں سو اُلٹے تو دھوپ پڑی تھی ۔ (ا ۔ س)

الٹھا: اُلٹا ۔
۱۔ ع: جو الٹھے ہو نوکھم پڑیں پشت سوں (ق ۔ م)
۲۔ میرے گھوڑے کے نال اُلٹھے باندھیا ہوں۔ (ش ۔ ش ۔ ت)

الٹھانا: الٹنا ۔
دل کوں تیرے کنے لیانا ہے سو خون جگر کھانا ہے
یک بادشاہی کوں اُلٹھانا ہے ۔ (س ۔ ر)

الٹھنا: پلٹنا ۔
قاضی حجّام کو سزا دینے میں صبور یا ہور زاہد کُدھن الٹھیا (ا ۔ س)

اَلَـج: (پ : الچھ > س: الکش) نادیدہ ۔ دیدار محروم ۔
ب محبت کیاں نکتاں سن کے عشاق
الج دیدے ہوے ملنے کے مشتاق (ا ۔ ع)

الڈانا: (اڑانا) چلانا ۔
بھو تیرا الڈایا ۔ (ا ۔ س)

الڑ: الھڑ ۔ خام ۔ نا تجربہ کار ۔ جاہل ۔
۱۔ غ: سوں یوں بول بیتاب ہو او الڑ (ی ۔ ز)
۲۔ غ: نہیں یاں کام عاقل ہور الڑ کا (ق ۔ ع ۔ ش)

اَلس: (س: آلسیہ) سُستی ۔
غ: تو اس وقت یک تل بھی نہ کر اَلس (گ ۔ ع)

اَلسٹا: (س: آلسیہ) سستی بے پروائی -
اونے کیا چیز ہے کرکر اوس سوں السٹا نا کرنا - (ا - س)

الغار: یلغار -
ع: شباشب یوں الغار کر دھائے سو (س - ب)

اَلفتا: (ف: آلفتہ) مفت خور - اوباش - بیگانہ - ایراغیرا -
ع: اَلفتے دوڑ کر سب اُن کوں بلکے (پ - ن) علی

الک: (س: الکشیہ) چھپا ہوا - غائب - غیرمرئی -
۱- ؎ بھنور دیک ماتا ہوا کَمَلْ پر
الک آؤ بیٹھیا نیڑے جل اوپر (ب - ذ) شمس‌الشعاق
۲- ع: نرنجن روپ الک نرگن، نراکار (م - ع) وجدی
۳- ع: الک ہے پھر کے او نرگن الک نام (ق - م) تراب

الک: (س) زلف - لٹ -
ع: الک پھانسی سوں پنکھی جیو پکڑنے (ک - ق)

الکھ: زلف - لٹ -
ع: اس مکھ الکھ مجھ دام ہیں، یک پیچ میں گل باہیا (ک - ق)

الک ہونا: ہلاک ہونا -
ع: فرزند نبی کے ہوئے مظلوم الک ہائے (ک - ش)

الکن: (ع) ہکلا - لکنت کرنے والا -
۱- ع: انھے گرچہ موسیٰ تو الکن زباں
۲- ع: الکن کی طرح کچھ تو ہلاتا ہوں زباں (ظ - ن) مظفر

الکھانی: (س: ا + لکشن) منحوس - بدنصیب -
ع: ادھیٹ ٹک چلچلی کر وو قبیلے کوں ہے الکھانی (د - ہ)

اُلگانا: پارکرانا -
ع: کہ اول یو اسباب اُلگاؤں گا (ط - ن)

الگنا: پار کرنا - کودنا -
۱- ؎ نہیں باٹ انگے شاہ جانے کدھر
سو ہمنا کوں یو کوٹ اُلگے بغر (ق - م)
۲- ع: غُصے سوں شہنشہ خَندَق کوں اُلگ (ک - ش)

اِل اِل مارنا: چیخ مارنا -
ع: کیدھر جاوں اِل اِل مار (ن - ہ)

النکار: (س) زیور - تزئین - زینت -
۱- ع: النکار، کنک جوں دستے نہ دوئی (ب - ز) شمس‌العشاق
۲- ع: النکار سوں سائیں مُسکاونا (ک - ق)

اَلنگ: (س: آلی + انک) کنارہ - رُخ - طرف - سرحد -
ع: فلک ہے جس کے قلعے کی کمینہ ایک آلنگ (ک - و)

اُلنگ جانا: پھلانگنا - نانگنا - پارکرنا -
۱- کانٹیاں کوں النگ جانا تو پھول پانا - (س - ر)
۲- بہت میدان اُلنگ جاویں گے - (ا - س)

اُلنگ لانا: چھلانگ مارنا -
ع: اَوَل گھابرے پن کا لایا اُلنگ - (ی - ز)

اُلنگنا: پار کرنا - طے کرنا - حد سے تجاوز کرنا -
ع- اُلنگتے اُلنگتے چلے تا یمن (س - ب)
ع: باتاں کر مکر لیا اُلنگتی ہے توں - (م - س)

اَلنگی: (اَلنگ) حصار - سرحد - کنارہ -
؎ اَلنگی توں پاکی کی رکھ اپنے کن
کھٹائی کی چوکی پھرا چوکدن (ی - ز)

النگی: شہوت پرست ۔ چاہنے والا ۔
۱۔ ع: پڑے نس تو ہر شب النگی اچھے (گ - ع)
۲۔ غ: جس کا النگی نت دھرے زہرا سوں ناتا یار کا (ع - ن)

الو بالو پُولاو: شاہ‌دانہ یا چیری کا پلاو ۔
ـــــ اتھا زرد پولاو ، قیمہ پولاو
الو بالو پولاو ، غودہ پولاو (ی - ز)

الُوفہ: (ع : علوفہ) اشیائے خورد و نوش ۔
ـــــ مٹھائی و میوہ الوفہ لے آئے
بقدر مراتب ہیں تشریف پائے (پ - آ)

اُلینڈنا: انڈیلنا ۔ اُلٹ دینا ۔ خالی کرنا ۔
۱۔ غ: اُلینڈیا انکھیاں میں تے دکھ بے‌شمار (س - ب)
۲۔ غ: الینڈے کتی زین تے کتی سوار (ع - ن)
۳۔ ع: بیٹے سات اُلینڈ آپنے ترکشاں (ع - ن)

اَمّاجنی: (امّاں + جنّی) ماں ۔
۱۔ ـــــ بہرحال شہ اپنے تیں کو سنبال
کہا میری امّا جنی میری لال (پ - آ)
۲۔ اگے! امّاں جنی میں تیرے صدقے ۔ (ا - س)

اَماس: (س : اَماوَسیا) اماوس ۔ اندھیرے پاکھ کی آخری تاریخ ۔
ع: سُندر نکّوں کو چندر نے دیکھیا وجھل ہوا تب اَماس میں چھپ (ک - ش)

امانت: جوں کا توں ۔
۱۔ ع: سلامت کے مت تے امانت بھرو (ع - ن)
۲۔ ع: ہور امانت کپڑے ہور موں کی شاہی نظر آتی ۔ (ا - س)

امانت منگ لینا: مستعار مانگ لینا ۔
وہ دیوڑیوان۰۰۰۰ گھوڑا ہور جوڑا امانت منگ لے کو۰۰۰۰ دربار کو گیا ۔ (ا - س)

اَمانی: قابل اعتماد ۔ امین ۔
ع: عمر تھے یار دسرے بہوت امانی (ب - ح)

اَمبوا: آم ۔
غ: اَمبوا اوپر مور مور (م - ن) فرید

اَمت: (اَ + مَت) فرقہ و مذہب سے بالاتر ۔
غ: ان آپنے تیں اَمت پچھانیا ۔ (م - ل)

اَمر: امرت ۔
ع: والے تُج اَدھر ہیں اَمر تھے اَلَکْ ۔ (ک - ق)

اُمراو: امراء ۔
ع: دَکّھن کے سب اُمراو تھے میہماں (ع - ن)

امر کوں ڈھیلنا: حکم کو ٹالنا ۔
غ: تمیں امر کوں اُس کے ڈھیلو نکُو (ظ - ن) مظفر

امرت گھڑی: نیک ساعت ۔
ع: جو امرت گھڑی دیکھ دمامے بجائے (ک - ق)

امریت: امرت ۔
۱۔ ع: کہ ہر بُند کو تاثیر امریت کا (ق - م)
۲۔ غ: دِسے تس میں امریت موتیاں کی لڑ (ی - ز)

اُمس: جوش حوصلہ امنگ ۔
۱۔ غ: تج روپ دیکھ پاتے ہیں چت کے نَیَن اُمس (ک - ق)
۲۔ بول بول کوں چڑھے اُمس ۔ (س - ر)

اُمس پکڑنا: ہمت پانا ۔ حوصلہ پانا ۔

جوں جوں نفرائی دسے تیوں تیوں کچھ دینا ہے تا نفر کچھ اُمس پکڑے ۔ (س ۔ ر)

اُمِّ سلیم: ام سلمہ ۔ آنحضرت کی ازاواج مطہرہ میں سے ۔

ع: حرم تمھاری اُم سلیم (ن ۔ م)

اَمل: نشہ آور مشروب ۔ شراب ۔

ع: ہر امل اس دیکھ تو کیوں نا ڈرے (ک ۔ ب)

امنگ دھرنا: امنگ رکھنا ۔ خواہش ہونا ۔

ع: اگر عشق نَیں ہے تو کِی دھر اُمنگ ۔ (ی ۔ ز)

امنیت: سکون ۔ طمانیت ۔

ذکر کا ذوق ہویگا تو ذکر بی کر کہ اس وقت بہوت امنیت سوں ذکر کیا جائیگا ۔ (ت ۔ ح)

امواس: اماوس ۔ اندھیرے پاکھ کی آخری تاریخ ۔

ع: بھی امواس لگ واں تھے اندھار پاک ۔ (ب ۔ ب)

اَموڑ: نہ مڑنے والا ۔ مضبوط ۔ جری ۔

۱۔ ع: سپاہی اَموڑ آپ خاصہ جھجھار (ع ۔ ن)

۲۔ ع: جتے بیم کے تھے سپاہی اموڑ (ی ۔ ز)

اَمولَک: (اَمول + ک) بے بہا ۔ نہایت قیمتی ۔

۱۔ ع: امولک رتن توں کہ جگ مانیا ۔ (پ ۔ ن)

۲۔ ع: علی مظہر امولک ہے رتن میری سو قدرت کا (ک ۔ ق)

۳۔ ع: اگر اک امولِک رتن جوت ہوئے (اب ۔ ن)

٤۔ ع: عجب عشق کا ہے امولک رتن (ی ۔ ز)

اَمیٹ: (اَمیٹھیا) راجپوتوں کا ایک قبیلہ ۔

ع: امیٹ ات سخت بازی کے دلیراں (ا ۔ ع)

امید سٹنا: مایوس ہوجانا ۔

امید سٹ کو رقیب آج نا امید ہوا۔ (س ۔ ر)

امیلہ: آملہ ۔

مربع امیلہ رکھے ہے حسیب (ی ۔ ز)

اَن: غذا ۔

۱۔ ع: نہ اَن بھاونا تھا نہ پانی اُسے (ق ۔ م)

۲۔ اَن نے چھڑاوے جیو پر لیاوے ۔ (س ۔ ر)

۳۔ بے انتڑیاں میں آن ڈالنا دیس و دین ۔ (ا ۔ س)

اُن: وہ ۔

ع: ترنگ کی اراقت کی باس اُن دھرے (ب ۔ ب)

اَناٹک: (اَن + اٹک) بغیر رکاوٹ کے ۔ اڑکر ۔

ع: اناٹک کھڑے رہ عرابے کو ساند (ع ۔ ن)

اناچت: اچانک ۔

اناچت یک روز اس پھاندے میں پڑوں ۔ (ش ۔ ش ۔ ت)

اناچتی: }
اناچیتی: } بے خبری میں ۔ انجان پن سے ۔

۱۔ ناجان کر اناچتی دل کو تیر ماریا ۔ (س ۔ ر)

۲۔ ع: لگی تھی میں اناچیتی گاے تج پھول سوں یک دن (ک ۔ ق)

اناد: ازلی ۔

ع: ہے آد اناد حال سو بوچ (م ۔ ل)

اِنام سنام: انعام و نام ۔

گھنیرے اناماں سناماں پہنچانے کا قرار کیا ۔ (ا ۔ س)

اُنب: (س: انبھو) تجربہ ۔ ادراک ۔ فہم ۔

ے دانش بینش یک ہوئے پر نور کھلے اوس جائے
جب لک دونو یک ہوے نیں، اوس کا اُنب نپائے
(ر ۔ صدرالدین)

اِنباری: ھماری ۔

۱۔ ع: ہتیاں کی انباریاں اُپر کر انبار (ق ۔ م)
۲۔ ہتیاں انباریاں سوں ڈبتے بکری کتی بجھے کیتا پانی ۔ (س ۔ ر)

انبر: آسمان ۔

۱۔ ع: انبر کوندے تارے دھر (ن ۔ ہ)
۲۔ ع: نو انبراں کا بھان توں (ک ۔ ق)

اَنبُر: زنبور ۔

ع: پکڑ کر انبُر سوں نکالے گا بھال (ی ۔ ز)

انبراوتی: اندر پوری ۔ دیوتاؤں کے رہنے کی جگہ ۔

ع: اندر ایک انبراوتی رہن ٹھار ۔ (اب ۔ ن)

انبرت: امرت ۔

۱. کہیں زہر، کہیں انبرت (ک ۔ ح)
۲۔ ع: انبرت اَدھر پلاوے ہووے کلپ کیا کا (ک ۔ ش)

انبریت: امرت ۔

ع: جب کھول مکھ باتاں کرے انبریت ہوتا نیر خوے
(ک ۔ ق)

اَن بندیا: اَن بندا ۔ ناسفتہ ۔

ع: گھراَن بِندیا ہو تو اے مشتری (ل ۔ م)

اِنبلی: املی ۔

۱۔ ع: کہوں وجہ دسرا کہ انبلی کی چھال (ب ۔ ب)
۲۔ ع: کھڑے جوڑ تلوے سو انبلیاں کے جھاڑ (اب ن)

انبوتی: ایک قسم کا ساگ ۔

ع: انبوتی تھی مہتی تھی دَونا نمن (گ ۔ ا)

اَن بوج: نا سمجھ ۔

خدا یتعالی انجان ہور آن بوج کیا ہے ۔ (ش ۔ ا)

اَن بھاتا: نا پسند ۔ نہ بھانے والا ۔

اپنی پیاری چیزاں تھے تھوڑا صبر کرتے ہیں، ہور آن بھاتی
چیزاں پر تھوڑا رہتے ہیں ۔ (ش ۔ ا)

انبھیای پن: کنوار پن ۔ بن بیاہی ہونا ۔

ع: بیباں اُس کے قبیلے کیاں، کتیاں انبھائی پن میں یو
اپس کے کارباراں سب نباڑی آس کاٹی نے (د ۔ م)

انبیکار: / **امبیکار:** (س: امبُ = پانی) ملاح ۔

ایک انبیکار کنارے سوں دریا میں اُڑی ماریا ۔ (ا ۔ س)

اَن پان: کھانا پینا ۔

ع: تج زلف مشکیں دیک کر سانپاں تجے آن پان سب
(ک ۔ ش)

انپڑانا: (س: آپر) پہونچانا ۔

ع: انپڑاؤں تجہ تیری ہوس (ن ۔ ہ)
ع: پچھتاوا بہوت آوے انپڑائے نیں سو تُمنا (د ۔ ہ)
اے لوکاں تجے زیاں انپڑاینگے ۔ (ش ۔ ش ۔ ت)

انپڑ دینا: دے دینا ۔ پکڑا دینا ۔

ع: درست نی ہے انپڑ دینا پٹیاری بات میں میرے (د ۔ م)

انپڑنا: (س: آ + پت) پہنچنا ۔

۱۔ ع: انپڑیا زینب کیرے گھر (ن ۔ م)

۲۔ تحقیق کوں انپڑنا ۔ (ک ۔ ح)

۳۔ انپڑیا ہے علی ہت تے مدن جام منجے (ک ۔ ق)

۴۔ سب اپنی مراد کوں انپڑو ۔ (س ۔ ر)

انپڑنہارا: پہنچنے والا ۔ رسا ۔

وہاں ہماری نظر نہیں انپڑنہاری ہے ۔ (ک ۔ ح)

انت: (س) انتہا ۔ حد ۔ انجام ۔

۱۔ ع: انت نہ پایا کنھیں جان (ن ۔ ہ)

۲۔ ع: عشق انت آدھر میوہ تج کوں سہات (ک ۔ ق)

۳۔ اس کوں انت نیں، کون اس کا انت پایا ۔ (س ۔ ر)

انتر: پوشیدہ ۔ راز ۔ اندرون ۔

۱۔ ع: انتر تج دونوں میں یاری لگی ۔ (ط ۔ ن)

۲۔ ع: برا لگتا وداع کی ماں جو پردے کیچ انتر سوں (د ۔ م)

۳۔ ع: انتر جسے بولتاں بزرگاں (م ۔ ل)

انت کرن: (س: انتہ کرن) اندروں ۔ دل ۔ من ۔

ع: اے انت کرن سوں نقطہ سن (گ ۔ س) تراب

انت کو انپڑنا: انتہا کو پہنچنا ۔

اگر رات دیس کی رسی بنائے تو بھی اس کے انت کو نیں انپڑتی ۔ (ا ۔ س)

انت لینا: بھید لینا ۔ راز معلوم کرنا ۔

ع: بڑی تھے گلے انت لینے مرا (س ۔ ب)

انتقال کرنا: نقل مکاں کرنا ۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جانا ۔

ع: جلد واں سے میں انتقال کری (ہ ۔ ب) آگاہ

انتقام کاڑنا: انتقام لینا ۔

ع: میں آیا آپے کاڑنے انتقام (ط ۔ ن)

انتھ: (س: انت) حد ۔ انتہا ۔

ع: بہوت ڈھنڈ دیکھے نہ پائے انتھ نیہ افسانے کا (ک ۔ ق)

انٹیانا: اینٹھنا ۔

ع: سیر بہاری بھیا، رگاں انٹیا ہے (ک ۔ ب)

انجان: بےوقوف ۔

عقل و نتیوں کو ذرے میں انجان کردیتی ۔ (ا ۔ س)

انجانتا: ناواقف ۔

انجانتا بچارا بھلا، جانتے پر پڑے بلا ۔ (س ۔ ر)

انجانگی: نادانی ۔

۱۔ انجانگی کے پردے اپنوں کے دلاں پر پڑے ہیں ۔ (ش ۔ ش ۔ ت)

انجانی: لاعلمی ۔ عدم واقفیت ۔

انجانی کا بدلہ افسوس ہور شرمندگی اٹھایا ۔ (ا ۔ س)

انجلی: (آنجل) چلو ۔ لپ ۔

ے اوچھالیا لے میں انجلی سوں ہنسی اور یوں! چنچل بولی
ہوی سب زر کی کسوت یو مری پامال پانی میں
(د ۔ م)

اَنجَن: (س : اَنجَن - آنجَن) سُرمہ -
۱- ع: مدن سرخوش، سَین سرخوش، اَنجن سرخوش، نَین سرخوش (ک - ق)
۲- ع: لگا خاص خوش یوتن، انجن نَین (م - س)

اَنجَن سٹنا: سُرمہ لگانا -
ع: اَنجن سَٹ کو دیکھیں گے اس ٹھار پر (ر - ر)

اَنجو: (س : اَشرو) آنسو -
ع: لگے ہیں اَنجواں کے پھل ضعیف اِس نخل کوں میرے (ک - ق)

اَنجو چکنا: (ف - چکیدن) آنسو ٹپکنا -
ع: جم انجو جس کی چک سوں چکتے ہیں (ک - ب)

انجوں: (انجو) آنسو -
انکھیاں میں تے انجوں ڈھالے - (س - ر)

اَنجھو: (س : اَشرو) آنسو -
ع: لعل رنگ اَنجھو ہَمن کوں نہیں ہوتا ناصر (ک - ق)

اَنجھو ڈھالنا: آنسو بہانا -
۱- ع: انجھو ڈھالے کیتے لکھ (ن - ہ)

انجھو گھوٹنا: آنسو پینا -
ے بازاں ام سلیم اوٹھ
دو نھوں نینو انجھو گھوٹ (ن - ہ)

اَنجھوں: (اَنجھو) آنسو -
۱- ع: آنکھوں برسیں انجھوں ٹوٹ (ن - م)
۲- ع: نیناں اَنجھوں سوں دھوؤں، پگ آپ پلک سوں جھاڑوں (ک - ق)

اُنچان: اونچائی -
اچھا ہے کہ ایک اُنچان پہ جانا - (ا - س)

اُنچائیگی: بلندی -
انچت دامن میں ایک ڈونگر کے کہ اُنچائیگی میں آسمان کو اُس کی آنی لگتی - (ا - س)

اَنچت: اچانک - غیر متوقع طور پر -
انچت ایک تینتر نظر پڑیا - (ا - س)

اَنچل: آنچل -
ع: اَنچل ابر میں جھمک بھلیاں دِکھاوے (ک - ق)

اَنچل: (اَچَل) پہاڑ -
ع: کہیں جل ہو کہیں تھل ہو کہیں بیٹھا ہے انچل ہو (دیوان سلطان)

انچھار: (انچھرے اَکشر) لفظ - بول -
ع: سُد ستگن انچھار کہو ندھان (گ - س) تراب

اُنچی سِڑھی چڑجانا: بلند مرتبہ حاصل کرنا -
تم اوس کے پاس انچی سِڑھی چڑ گے - (ا - س)

اند: (س : اِندر) اِندر -
ع: اتر کر سُرگ تے اند آئے (ع - ن)

اندارا: اندھیرا -
یہاں اندارے کا سبب کیا ہے - (ت - ک - ط) بندہ نواز

انداز: مجال۔

انداز کس کا جو کوی واں آوے۔ (س - ر)

اندازا: قدرت۔ مجال۔ طاقت۔

۱۔ دائم خوشحال، دائم وصال، فراق کا اندازا نہیں جو یہاں آوے۔ (س - ر)

۲۔ ع: نہ اندازا ہے مج چھڑانے تجھے (ل - م)

۳۔ ع: وگرنہ اندازا میری کیاچھ نہی (ا - ن علادل)

اندرسا: ایک قسم کی مٹھائی جو چاول اور آٹے سے بنائی جاتی ہے۔

ع: لگے ہیشمی یا اندرسی کی اینٹ (گ - ع)

اِندرین: (اندریاں)۔ حواس خمسہ۔

اِس اندرین کا بکار اور چیشٹا کرنہارا سو وہی تن۔ (ک - ح)

اندک: (ف) تھوڑا۔

ع: غصہ، نیند اندک اچھے اس طعام (ب - ب)

اندکار: (س: اندھکار) اندھیرا۔

۱۔ ع: جگ میں ہووے یوں اندکار (ن - ہ)

۲۔ ع: تج کیس رَینْ اندکار کا کرتا ہے مشک تر طَمَع (ک - ق)

اند کند: خاندان - جڑ۔

۱۔ ع: تو رہنے کسی کوں نہ دیوں اند کند (س - ب)

۲۔ ع سُبی کاٹ اندکند حلی کا تمام (ج - ن سیوک)

اند کھار: اندھیرا۔

ع: پڑیا گرد چاروں طرف اندکھار (س - ب)

اندلا: (اندھلا) اندھا۔

۱۔ ع: کہ اندلے انگے کیا رتن کیا پھتر (ع - ن)

۲۔ ع: جو اندلے نے پایا دو روشن انکھیاں (ت - ع)

اِندن: ایندھن۔

ع: او دوزخ جلانے کوں اِندن گیا (ج - ن) سیوک

اِندو: (س: اِندو) چاند۔

۱۔ ع: اِندو جھلکار سورج ناد بجلی (ک - ق)

اندو: س: اُندک) باندھنے کو باندھنے کی زنجیر یا رسّی۔

۱۔ ع: اندو اُس دَھن کی چوٹی کا اہے خیال (د - ع - ق)

۲۔ ع: اندو سوں چلیا فوج کریا تلف (ع - ن)

۳۔ ع: انصاف اندو سوں رکھ جکڑ کر (م - ل)

اندھار: اندھیرا۔

ع: ہوگیا تب سات جنت میں اندھار (پ - ب)

اندھارا: اندھیرا۔

۱۔ وہاں کا سب حقیقت اندھارا کہے نیں سمجھتا۔ (م - ع)

۲۔ ع: رات اندھاری بھولے باٹ (ن - ہ)

اندھارا پڑ جانا: اندھیرا ہوجانا۔

اتنے میں رات ہوگئی ہور اندھارا پڑگیا۔ (ا - س)

اندھارا ٹٹنا: اندھیرا کم ہونا۔

ع: اندھارا رین کا سو ٹٹنے لگیا (ج - ن سیوک)

اندھار پاک: مہینے کا تاریک نصف آخر۔

ع: سو تقسیم دوجی ہے اندھار پاک (ب - ب)

اندھاری نین: اندھی آنکھ۔

ع: اندھاری نَین پاویں سُکھ تو مجھ پر دکھ دہاسے نا (ک - ق)

اندھلا: اندھا۔
۱۔ : اندھلا لورے انکھیاں دھر (ن۔ ہ)
۲۔ بعضے اوگاں اندھلے ہیں۔ (س۔ ر)
۳۔ ، ہاشم، سبھی رنڈواں اندھلا تجھے کتیاں ہیں (د۔ م)

اندھیاری: وہ پردہ جو اندھیرا کرنے کے لئے لگایا جاتا ہے۔
۱۔ : او چھپر پلنگ کے اندھیاریاں اُتار (ی۔ ز)
۲۔ ع: پلنگ پوش، اندھیاریاں و پردے تمام (گ۔ ع)

اندیشا: فہم۔
ع: بڈھیاں کا اندیشا بہوت دور ہے (ق۔ م)

اندیشنا: سوچنا غور کرنا۔
۱۔ بہت بڑا کام اندیشا، بہوت بڑی فکر کریا۔ (س۔ ر)
۲۔ کوئی آدمی اندیشتا ہے اپنے دل میں۔ (ش۔ ش۔ ت)
۳۔ ع: سونا جھار نل جاکے اندیشتا (گ۔ صنعتی)

اندیشوان: اندیشہ مند۔
حیران ہوئے اندیشوان ہوے۔ (س۔ ر)

انڈڑا: انڈا۔
۱۔ ع: جھڑ انڈڑے لگے سب اوس کے لگے پھوٹنے (ط۔ ن)
۲۔ یوں ہے جو ہتیلی میں انڈڑا۔ (ش۔ ا)
۳۔ ع: بلیاں کی گود میں انڈڑے چھپاویں (بھ۔ ب)

انڈے سینکنا: انڈے سینا۔
ہور انڈے سینک کر بچے نکالی۔ (ا۔ س)

انڈے میں کی زردی: ناسمجھ۔ ناپختہ کار۔
ع: تمے انڈے میں کی ہو زردی مثال (پ۔ آ)

آن ذات: غیر خود۔
: او آزاد ہیں اور آن ذات ہیں (گ۔ م) معظم

آنس: انناس۔
ع: دُرباں موز جامون شہتوت آنس (گ۔ ع)

آن سمجھ: نا سمجھی۔ نادانی۔
آن سمجھ سوں چلے تو پچتائے گے۔ (س۔ ر) شمس العشاق

آنک: آنکھ۔
: انکو کیرا کاجل پونچھ (ن۔ ہ)

اِنکات: (س: ایکانت) ایک طرف۔
: دھرے لات عزا کی عزت اِنکات (ع۔ ن)

آنکت: (س: آنکت) منقوش۔ کندہ۔
ع: جو انکت پیار ہے دل میں چھپا رکھناچ بہتر ہے (د۔ م)

انکٹا: پشتہ۔
پانی آنے کے اوّل انکٹا ہور پال بن لی تھی۔ (ا۔ س)

انکڑنا: اکڑنا۔
۱۔ جنے نخریاں میں انکڑی، مرد کا دل ہات نیں پکڑی (س۔ ر)
۲۔ : نہ بد مک کلیاں سب رہیاں تھیاں آنکڑ (گ۔ ع)

آنکس: (س: انکُش) آنکس۔
۱۔ سہ دھریس سار آنکس دسیں ہست یوں
سورج ڈوگھروں دھر نوے چاند جیوں (اب۔ ن)
۲۔ انکس اس سیس پر قدرت نوا چند (ک۔ ق)

انکڑ والی: انکھڑیوں والی۔
پرت والے، تری بالی، انکھڑوالی میں ہوں آلی (د۔ ع۔ ق)

اَنکھی: آنکھ۔

۱۔ نادیک سکے گے اپنے انکھیاں سوں۔ (م۔ع)

۲۔ ع: انکھیوں اوپر راکھی لاؤ (ن۔ہ)

۳۔ میرا رہن انکھی دستا نیں۔ (ک۔ح)

۴۔ ع: انکھیاں، پتلیاں و پلکاں ہور بھواں (ک۔ق)

انکھیاں بھر کو دیکھنا: دل بھر کے دیکھنا۔

ع: انکھیاں بھر کو دیکھی ہوں تیرا جمال (ر۔ر)

انکھیاں تاننا: آنکھیں پھاڑ کر دیکھنا۔

ع: رہیا مبہوت انکھیاں تان (ن۔ہ)

اَنکھیاں ڈگڈگانا: آنکھوں کا ڈبڈانا۔ آنکھیں بھر آنا۔

ع: یہ سن مہر کی انکھیاں ڈگڈگی (پ۔ا)

انکھیاں ڈوگان میں جانا: آنکھوں کا بیٹھ جانا۔ آنکھوں کا اندر دھنس جانا۔

ع: اُتر موں گیا، انکھیاں ڈوگان میں (ی۔ز)

انکھیاں کڑوی دسنا: ترش ابرو دکھائی دینا۔

ع: دسیاں بہوت کڑویاں تمہاری انکھیاں (ی۔ز)

انکھیاں کوں چوندی پڑنا: آنکھوں کا چکا چوند ہونا۔ خیرہ ہونا۔

ع: جو انکھیاں کوں چوندی پڑے تاب سوں (ت۔ع)

انکھیاں مڑوڑنا: ابرو پہ بل ڈالنا۔ ناراضگی کا اظہار کرنا۔

ع: کھونگی نا زباں سوں چپ انکھیاں جھٹ مٹ مڑوڑونگی (د۔م)

انکھیاں میں دسنا: دکھائی دینا۔

میرا دوست انکھیاں میں دِستا ہے (ش۔ش۔ت)

انکھیاں میں سلنا: آنکھوں میں کھٹکنا۔

ع: انکھیاں میں اُس کے سلنے کا مرا تو کیا عجب بولو (د۔م)

انکھیاں میں صورت بھرنا: نگاہوں میں بس جانا۔

میری انکھیاں میں دوست کی صورت بھررہی ہے۔ (ش۔ش۔ت)

اَنگ: جسم۔

۱۔ ع: سو لے بھرو اپنے انگ (ن۔ہ)

۲۔ ع: نشانیاں بریاں ہیں جسے انگ پر (ب۔ب)

۳۔ ع: انگ جوت کے چند نور پر کنچک دسے بادل نمن (ک۔ق)

انگ: حصہ۔

سے اس کمالیت کے سنگ
اس خانوادے کے انگ (ش۔ح)

انگات: (انگھات) تکلیف۔ پریشانی۔

۱۔ ع: یوں اُن کیتا مائی انگات (ن۔ہ)

۲۔ ع: بزاراں کو یک گج نے دیتا انگات (ع۔ن)

انگار: غصہ۔ غضب۔

بڑی انگار سوں جورو کو پیٹنے لگیا۔ (ا۔س)

انگار چیتنا: آگ بھڑک اٹھنا۔

اُس کے دل میں۰۰۰۰۰انگار چیت گئی۔ (ا۔س)

انگار لگانا: آگ لگانا۔ فتنہ پیدا کرنا۔ تباہی مچانا۔

تو میرے حق میں برائی کرنے پواوینگی ہور بہت انگار لگاوینگی۔ (ا۔س)

انگار ہوجانا: غضبناک ہوجانا۔

کاریگر انگار ہوجاکو۰۰۰۰اُسترا حجّامنی کُدھن بھرکایا۔ (ا۔س)

انگاریاں سوں گور بھرنا: انگاروں سے قبر بھرنا۔عذاب کے کام کرنا

ع: انگاریاں سوں کی اپنے بھرتی ہے گور (ی۔ز)

انگ پُھگنا: جسم کا پھول جانا۔ تن جانا۔

ع: پھگے یوں تہور میں مرداں کے انگ (ع۔ن)

انگت: منقوش۔ نقش کیا ہوا۔

ع: انگت لباب آب سوں روشن مربع چہ بچہ (ع۔ن)

اَنگ سنگ: وصل۔ صحبت۔

ع: انگ سنگ سوں کرے پیا نہالا (ک۔ق)

انگشت پر خاک لیکر چاٹنا: خاک چاٹنا۔ اظہار عجز کرنا۔

ے انگشت پر خاک اے کر چاٹتی ہوں
منم کی بات ہرگز نیں کتی ہوں (ق۔م) تراب

انگ کو لگنا: جسم کو لگنا۔ جزو بدن ہونا۔

ع: نہیں انگ کوں لگتا ہے کھایا سو آن (ی۔ز)

اَنگل: (اگل) آگے۔ پہلے۔

ع: مدارا جوں آگل او کرتے اتھے (خ۔ع)

اُنگل: انگلی۔

ع: چھپی جایگا اُنگل گھال کر (ب۔ب)

انگ لانا: ہم آغوش ہونا۔ بغلگیر ہونا۔

ع: جو انگ لاوتے ہوے عشق اس اثر (ب۔ب)

اُنگل پھوڑنا: انگلیاں چٹخانا۔

۱۔ ع: کرے بات کچھ اور پھوڑے اُنگل (ب۔ب)

اُنگلی: اُنگل۔ (پیمانہ۔ پیمائش)۔

ے دکھایا محل کوں جو مستید کر
کہ ہر ایک انگلی کوں تھا سو ہنر (ق۔م)

انگلیاں پھوڑنا: انگلیاں چٹخانا۔

ہاتاں کی انگلیاں پھوڑنا مکروہ ہے۔ (ر۔ع)؟

اُنگلی کڑلینا: اُنگلی کاٹ لینا۔

ع: جو آسمان دیک اُنگلی کڑ لیا (ط۔ن)

انگن: آنگن۔

۱۔ ع: کرسی عرش تج گھر انگن ہور لا مکاں ٹھارا ہوا (ک۔ق)

۲۔ ع: رکھا صاف خوش تازگی کا انگن (ی۔ز)

اَنگن: اَنگنت۔

ع: مخالف او کہ جس کن تھا ترنگ ہور پائدل انگن (ع۔ن)

اُنگنا: اونگھ۔

نا اُسے اُنگنا ہے نا نیند۔ (ش۔ا)

اَنگنت: بےحد۔

دونوں میں انگنت پیت ہوگئی۔ (ا۔س)

اَن گُندا: بِن گندھا۔

ع: توں اَن گُندے پھولاں نمن پانواں تل اچھنا کب تلک (ک۔ب)

انگوٹھے چومنا: خوشامد کرنا۔ پاؤں چومنا۔

دشمن کی خوشامدی ہور انگوٹھے چومنے پرنا بھر جانا۔ (ا۔س)

انگوٹھے کا سر دسانا: انگوٹھا دکھانا۔ ٹھینگا دکھانا۔
ع: انگوٹھے کا دسا سر کر، نکو خاوند سوں کر کھٹ کھٹ (د۔م)

انگولی: انگلی۔
ے پکڑ ہاتھ ڈالیوں دیکھیں بھنور ناڑ
رگاں پان انگولیاں درد کا بچار (اب۔ن)

آنگھے: آگے۔ سامنے۔
۱۔ ع: پچھیں بیری انگھے گھاٹ (ن۔ہ)
۲۔ ع: سب عاشقاں بجھ انگھے ہیں طفل جیوں دبستاں
(ک۔ق)

آنگھیں: (انگھے) آگے۔ سامنے۔
۱۔ ع: دھرے اُن انگھیں کپڑ ے خاص (ن۔م)
۲۔ ع: عشق کی انگھیں کیا فہّام (م۔ا) جانم
۳۔ نہ انگھیں ہے نہ پیچھیں ہے۔ (ش۔م۔ق)

انگے: آگے۔
۱۔ انگے ہوکے عروج تے لے کر چالے (م۔ع)
۲۔ ع: نبی صدقے، قطب، انگے رکھیں سر کامگاراں خوش
(ک۔ق)

انگیز: سکت۔ برداشت۔
بارے کو اتنی انگیز نیں تھی کہ۔۔۔تیڑھا بانکا جاسکے۔
(ا۔س)

انگیزنا: حاوی ہونا۔
ع: انگیزیں ہزاراں یہ یک تن اپنگ (ع۔ن)

انگی کار: صورت گر۔ شکل بنانے والا۔
ع: قادر قدرت انگی کار (ر۔س)

انگی کار: قبولیت۔ رضا۔
ع: جس کوں انگی کار گرو کا ان یو پیر جو پایا
(م۔م) شمس العشاق

انگے ہونا: استقبال کرنا۔ پیشوائی کرنا۔
ع: چلیا ہونے انگے لیلیٰ کا پدر (ل۔م)

اُنمان: (س) گمان۔ اندیشہ۔ خیال۔
۱۔ ع: یو انمان توں دل میں کچھ دھر نکو (ق۔س۔م)
۲۔ خسان چڑی اپنے گھر کا کھوج سمندر کو کچھ انمان نیں رہے سریکا بنادی۔ (ا۔س)

اَنمن: بےدلی۔ اداسی۔
ع: من نہ تھا لگ جیو کے جینے کوں انمن تھا تمام (ک۔ب)

انمناٹ: بےدلی۔
اس میں انمناٹ ہور چاڑ ذرہ بھی نیں۔ (ا۔س)

انمنانا: بےدلی سے کام کرنا۔
ع: ضرورت کوں شہ انمناتے پٹے (ق۔م)

اُنن: اُن۔
۱۔ ع: اُنن کوں نہ توں جانتا، آپ خموش (پ۔ن)
۲۔ ع: ہمن میانے انن میانے، پرت لہاراں خوش (ک۔ق)

اُنن: اُن کو۔
ع: موافق یو آسان ہے یوں انن (ب۔ب)

اُنن: اُن کے۔
۱۔ ع: اُنن رست بچھ بدیاونت اوگ (اب۔ن)
۲۔ ع: پایا ہوں ملک کوٹ اُنن پیار تھے میں (ک۔ق)
۳۔ ع: سو دفتر اُنن عشق کا کھول توں (س۔ب)

اِنن: اِن۔
ع: اِنن کا بہا کوئی دے ناسکے (س ۔ ب)

انند: (س : آنند) خوشی۔
غ: کر اُس نور کی پتلی سوں مل انند (ق ۔ ک)
ع: ا دیکھے کوئی چوری سوں انند دیکھے تو ہے مشکل (د ۔ م)

انندکاج: خوشی کی تقریب۔
ع: گھر ے گھر انندکاج لوگاں کئے (ق ۔ م)

اُننے: } وہ۔
اونے:
ایگانے کو اونے دیتا بیگانے کوں اننے نیں دیتا۔ (م ۔ ع)

اُنو(ل): وہ (جمع) ۔ اُن۔
۱۔ اُنو بھی نماز کرتے اپنی اپے۔ (م ۔ ع)
۲ ۔جنو حق تے گذرے، انو میں کیا اچھے گا حد۔ (س ۔ ر)

اِنو(ل): اِن۔
۱۔ غ: یک کرامت اِنو کا نیں کسی پیغمبر میں (ک ۔ ق)
۲۔ اِنو کا ماں باپ اِنوں کا خدا رسول، سو زر۔ (س ۔ ر)

انوپ: (س: انوپم) انوکھا۔
۱۔ ع: منگایا اُتم ذات تیزی انوپ (س ۔ ب)
۲۔ ع: بزاں شعر کا باغ لایا انوپ (ی ۔ ز)
۳۔ ع: جے بھید اتھا انوپ امانت (م ۔ ل)

انوٹھا: انوکھا۔
وہاں کی ہوا اچھی ہور میدان انوٹھا۔ (ر ۔ س)

انو ہوکر: اپنے آپ ۔ خود۔
یعنے انو ہوکر بوجھے باج لذت نہیں۔ (ش ۔ ش ۔ ت)

اُنھ: اُن۔
۱۔ ع: جیوڑا انھ کا جاے سرگ (ن ۔ م)
۲۔ ع: رہے کھو عشق جی سو اُنھ کے دوار (اب ۔ ن)

اُنہاں: اُن۔
ع: مرگ انہاں کی یاد دلاؤ (ن ۔ م)

اُنہوں: ان کو۔
ع: اُنہوں ماریا تکڑ ے کر (ن ۔ ہ)

اُنہیں: وہ ۔ وہ ہی۔
ے کیتا انہیں کرتا سوے
وو ہی سکے نا ہور کوے (ن ۔ ہ)

انی: چوٹی۔
ایک پہاڑ کی انی پو جھاڑاں تھے۔ (ا ۔ س)

اُنے: وہ ۔ اُس۔
۱۔ ع: رکھے انگ زانو سو بینگا اُنے (ب ۔ ب)
۲۔ اُنے بھی کہا خوب۔ (س ۔ ر)

اِنے: اِس نے۔
اُنے بی کہا خوب، اِنے بی کہا بہوت خوب۔ (س ۔ ر)

انیالا: نوکدار۔
غ: سوگا سو جانو کانٹا کانٹا سو بھی انیالا (د ۔ ع ۔ ق)

اَنیاں جھاڑنا: تلوار کا ہاتھ جھاڑنا۔
۱۔ ع: انیاں جھاڑتا پاؤں یاں تے توں اینچ (ط ۔ ن)
۲۔ ع: انیاں جھاڑ لیتا ڈگے ڈگ وہیں (ط ۔ ن)

انیت: انانیت ۔ خودی۔
ہور احدیت ذات واحد ہے وہاں کچ اعتبار صفت کا نہیں سواے یک نبت کے ہور میں بن کے۔ (ر ۔ و) نور دریا

انی دار: نوک دار۔
ع: انی دار کانٹا اُسے پھول تھا (ق - م)

اَنیک: بہت سے۔
ع: وُسیج بن میں سودھن امولی انیک چھندوں اپس بنائی
(ک - ش)

او: وہ۔
۱۔ اے عزیزا او فرشتیاں کے معنے سن۔ (م - ع)
۲۔ ع: او بھی ہوئے جیسے چاند (ن - ہ)
۳۔ او کہاں تھا۔ (ک - ح)
٤۔ ع: پیارے نبی کے جیو کے سو او پیارے ہیں علی
(ک - ق)
۵۔ آخر او علم جانتا تھا سو ایک شخص کو پکڑ لائے۔
(ا - س)

او: اور۔
۱۔ سے سٹی اپنے بستاں او رنگیں لباس
گلا بات خالی سٹی، ہوی اداس (ی - ز)
۲۔ دھریس عشق طوطی او مینا پہ لوگ (د - ر)

اودانی: آبادانی - آبادی۔
ع: اودانی نہوے اوس دیس کے میانے (ر - س)

اوارا کرنا: تباہ کرنا - پریشان کرنا۔
۱۔ ع: کہیں دھاک سوں دل اوارا کریں (گ - ع)
۲۔ ع: میرا گھر کیا سب اوارا خراب (خ - ن) غضنفر

اواس کرنا: (س: آواس) جگہ دینا - بسانا۔
ع: دیا تھا انے ہی دو جگ کوں آواس (ع - ن)

اَوَا سَوا: ایرے غیرے۔
لوگاں اتال بہت بھُسلا کھانے ملے ہیں اَوَا سَوَا۔ (س - ر)

اَواگن: آواگون۔
ع: ارے بھی سارا اَواگن (گ - س) تراب

آوائی پڑنا: آمد کی خبر اڑنا۔
ع: آوائی پڑی دل کے لشکر میں کُل (ی - ز)

اوبارا: (او + بارا) ہوا کی کمی۔
سے آوبارا ہوتا کر کے (کر) کوئی شور
پنکھا لے کے کرتے تھے عاروس پر (ی - ز)

اُوبانا: (اُبانا) ابھارنا - بونا - بڑھانا۔
ع: اس یگانت میں دوئی کوں چپ اُبانا ہے دریغ (دیوان سلطان)

اوبہ: (ع: اوب) رجوع الی اللہ - خدا کی طرف مراجعت - انابت۔
۱۔ مقام اول سو توبہ ہور انابت ہور آوبہ ہی۔ (ش - ا)

اُوبھاگن: ابھاگن - بد قسمت۔
ع: اوبھاگن نہ تھی بلکہ بھاگن اتھی (ل - م - ع)

اُپاڑنا: اُکھاڑنا۔
۱۔ ع: سو پنجرے میں تے کاڑ اُپاڑ اوس کے پر (ط - ن)
۲۔ ع: لے جایا سَرو تجہ چمن کا اُپاڑ (ج - ن) سیوک

اُپاسی: گرسنہ - بھوکا۔
ع: پیا کا درس دیکھن کوں رہے ہیں چک اُپاسی ہو
(دیوان سلطان)

اوپٹنا: بیخ کنی کرنا - اکھڑنا۔
۱۔ ع: اوپٹ برہا لشکر کوں ماریا کھندل (م - س)
۲۔ ع: اُساساں کا سینے تے اوپٹے خروش (گ - ع)

اوپرا اوپری: اوپر اوپر۔
۱۔ ع: اوپرا اُپری دھونا دوجا (ل - م) اشرف

اُوت: بنا ہوا (شبد ساگر) ۔
سہ تکلیاں ہوں کتی ایک طبیعت سوں اوت
دیا خوب سورج کے مہرے سوں جوت (ع ۔ ن)

اوتار: برگزیدہ ۔ ممتاز ۔ اعلیٰ ۔ نادر ۔ خوب ۔
۱۔ پھولاں سب نادر ، سب اچنبا ، سب اوتار ۔ (س ۔ ر)
۲۔ ع: او ستونت ناریاں میں اوتار ہے (م ۔ س)
۳۔ ہر یک کاماں ہو آویس مجھ سیں اوتار ۔ (ا ۔ س)

اُوتارنا: (اتارنا) مارڈالنا ۔ قتل کرنا ۔
ع: جو گھوڑے کی گردن اوتاریا اُنے (ج ۔ ن) سیوک

اوتاری: (اوتار کا مونث) حسین ۔ جمیل ۔
۱۔ سہ ات پر جو بن او بھاری
جانسو او نی آوتاری (ن ۔ ہ)
۲۔ ع: سَرو قدّ ناری اوتاری دسے (ک ۔ ق)

اوتال: جلدی ۔
ع: کل گاؤں کوں گیاں ہیں آنے کیاں نَی اوتالچ (د ۔ م)

اُوتانا: (اُوتانا) چت ۔
ع: اُتانا ہو لیٹا ہے اسے باخبر (ہ ۔ ب) آگاہ

اوتانا: (س : اُتّان) مغرور ۔ گھمنڈی ۔
ع: جوبن کے آونے سیں چلنے لگی اوتانی
(لگن نامہ) خدانما ؟

اوتاولا: جلد باز ۔
۱۔ ع: اُچھالیا مدن ہوئی ہے اوتاولی (ق ۔ م)
۲۔ عاشق اوتاولا بہوت گرم، معشوق کوں حایل ہوتی شرم ۔
(س ۔ ر)

اوتھل: اُتھلا ۔ سطحی ۔
ڈونگی دانش کا اوتھل بد کوں کہاں جا دستا ہے ۔ (س ۔ ر)

اُوتی: (اَوت: س : اپ + گتا) بے وقوف ۔ احمق ۔ اُلّو ۔
سورج کی رانڈ ہوی بدنام اُوتی ۔ (ا ۔ س)

اُوٹ: ـُڑ ۔
ع: دیکھت دنگ ہو بولے کہ یو اوٹ سا (گ ۔ ع)

اُوٹ: اونٹ ۔
ع: کھڑیا موج رستاں ہیں اوٹوں قطار (اب ۔ ن)

اوٹن: اوٹنی ۔
تیرا حال اوٹِن کے بچے کے سریکاچ ہے ۔ (ا ۔ س)

اَوٹنا: ابلنا ۔ گرم ہونا ۔
ع: سکل اوٹ پانی کیا جل ابھال (ع ۔ ن)

اُوٹنا: اُٹھنا ۔
ع: بازاں ہوّا اوٹ کھڑا (ن ۔ ہ)

اُوٹنا: چھپانا ۔ ڈھانکنا ۔
ع: تو سن ، قطبا ، سو ملنیں تیں پھولاں سوں تخت اوٹی ہے
(ک ۔ ق)

اُوٹنا: روئی صاف کرنا ۔ صاف کرنا ۔
ع: مورت مُہَن کی اوٹے ہیں چندنی کوں چھان کر (ک ۔ ش)

اُٹنگل: بے تکا ۔ بے ڈھنگا ۔
ع: اُٹنگل خرچ کی اُجڑی ممان کی بات نامانی (د ۔ م)

اُوجا: (م ؛ اوجھا) بوجھ ۔
۱۔ ہور ضعیف ناتوان کا اُوجا سرتھی اتارنا ہوراپیں اُچا لینا ۔
(ش ۔ ا)

اوجار پاک: (اوجال پاک) مہینہ کا نصف اول جو روشن ہوتا ہے۔
ع: کہیں ناوں دکنی اس اوجا پاک (ب ـ ب)

اُوجال: اُجالا۔ روشنی۔
ع: پدک لال جیوتی سو اوجال ہے (ت ـ ن)

اَوجل: (اوجھل) آڑ۔
ع: زمین پر جوں چھپانے کس رھیا نیں ٹھار اوجل کا (ع ـ ن)

اُوجلا: اُجلا۔
ع: ولے ہوئے جے کولسہ اُوجلا (ب ـ ب)

اوجھاڑنا: اُجاڑنا۔
ع: میرا گھر یکے بار اوجھاڑیا تھیں (ج ـ ن) سیوک

اوجھڑ: تلوار کی جھڑپ ـ وار۔
ع: سٹ نین کی شمشیر کی اوجھڑ، ولی، کے دل اُپر (ک ـ و)

اوجھل: پردہ ـ حجاب۔
ے جو گزریا کیف کا اُس سرستے جل
اَوڑیا تب لاج کا مکھ پرتے اوجھل (ن ـ د)

اوجیال: روشن۔
ع: لگے رست چارو یوں دیوے اوجیال (اب ـ ن)

اوجیالا: اُجالا۔
آفتاب ہور مہتاب کا اوجیالا نیں۔ (م ـ ع)

اَوچار: تغلب ـ غلبہ ـ صولت۔
۱۔ ے توں اوچار کو بھانت دیتا نوی
سپاہی کریں سب تری پیروی (ع ـ ن)
۲۔ ع: زحل دیکھ اوچار شہ کا نوا (ہ)

اوچار کرنا: حملہ کرنا۔
ع: عجب اوچار کیتا شاہ خوندمیر (ا ـ ع)

اُوچانا: اٹھانا۔
ع: دوہوں ہاتوں لے اوچاؤ (ن ـ ہ)

اوچٹ: اچانک ـ خلاف توقع۔
۱۔ ع: سو اوچٹ نظر میری اس پر پڑی تب (ک ـ ق)
۲۔ ع: کہ اوچٹ یو سر پر بلا آپڑی (ت ـ ع)

اوچٹ: سایہ آسیب۔
۱۔ ع: کہے کوئی اسے یو سو اوچٹ ہوا (ق ـ م)
۲۔ یو سنپات کی تج کوں اوچٹ ہوا (م ـ س)
۳۔ ع: سپن بیچ اکثر یو اوچٹ ہوا (ی ـ ز)

اوچٹا: اچانک ـ فوراً۔
پڑنہار ہے اوچٹا یک خطر (گ ـ ع)

اوچٹی: (اَوچٹ) دفعتہ یکایک۔
۱۔ ع: جوں اوچٹی یکبارگی باجیا دماماں کوچ کا (ع ـ ن)
۲۔ ع: یکایک اوچٹی جو وو نظر کی بانک مارا ہے (د ـ ہ)
۳۔ ع: یکایک لگی اوچٹی نیَن بان (ت ـ ع)

اودان: نفس امارہ۔
ے نفس امارہ کوں ناری ہے پچھان
اصطلاح ہند یعنے ہے اودان (ظ ـ ک)

اودسا: (س، اودشا) بدقسمتی ـ حال زبوں۔
۱۔ ع: ترا اودسا یوں کداں جائے گا (م ـ س)
۲۔ ع: نہ کس کو مرے اودسے کا ملال
(س ـ ب)

اُودھان: (س) ہوش - توجہ - چوکسی - مستعیدی -

۱- ج: سب سکھ کے میں اُودھان سٹی (ک - ش)

۲- ع: جب آتا ہے شرزہ سوں اودھان میں (ع - ن)

اُودھرم: لامذہب - بےایمان -

بعضے عجب لوکاں ہیں او دھرم، انوکوں خدا کی بی نیں شرم - (س - د)

اودھوت: بہادر - تنومند - جری -

۱- ج: شاہ دلاوراں اودھوت (ن - ہ)

۲- ع: چلیا نیں کچ اُس دیو اودھوت سوں (ق - م)

۳- ج: سپاہ مرد سالار اودھوت او (ج - ن) سیوک

ادھوت: جوگی - شیو کا معتقد -

جکوئی عالم تے گذرنا ہے، حق‌پرست ہے، مست ہے، اودھوت ہے - (س - ر) شمس العشاق

اودھیٹ: شوخ - ڈھیٹ -

ع: دیکھ چال اس اودھیٹ کی سُد بُد مری اُڑی ہے (د - م)

اوڈھنگا: بے ڈھنگا -

اوڈھنگا خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھای بند ہیں - (ا - س)

اُورت: عورت -

جو لھو دیکھے آورت نو برس بھرنیں کے انگے تو وو فساد کا لھو ہے - ف - ج - م - ش (؟)

اُوردھا: بوڑھی -

ج- سو چوتھی ہے اُوردھا بلند عمر سال (ب - ب)

اورس چورس: طول و عرض -

چین کے ملک کے اورس چورس میں ایک بڑا بادشاہ تھا - (ا - س)

اُوڑ: راج - معمار -

ع: ہنر مند نامی بُلا ایسے اُوڑ (ی - ز)

اوڑ: آڑ - اوٹ - پناہ -

ج: یو تقدیر کے مارکوں نیں ہے اوڑ (م - ن) شاکر

اوڑانا: افواہ - اڑائی ہوئی بات -

ج: ا دیکھیاں آس کاٹیاں یو اُڑانا چپ کریں یاں واں (د - م)

اوڑ جوڑ: (اوڑ + جوڑ) رنگ‌ڈھنگ - طور طریقے -

ج: لڑائی کے ہم جانتے اوڑ جوڑ (ع - ن)

اوڑنا: اوڑھنا -

ع: جو اُوڑے ہے جلوے کا چادر صفا سوں (ک - ق)

اوڑنا: وارخالی دینا - سپر سامنے کرلینا -

؎ سٹیا گرز پانصد منیں سر اوپر
لیا اوڑ کر او شجاعت اوتر (ج - ن) قاسم علی

اوڑنتا کھٹولا: اُڑن کھٹولا -

ع: اوڑنتے کھٹولے بھجاویں گے تب (پ - آ)

اُوساس: آہ -

ع: برہ منج دل میں تے نکلیا سو جیو اوساس ہارا ہو (ق - م)

اوسان سٹنا: ہوش کھونا -

ع: سٹی بُد کی پیادیاں کی اوسان تب (ی - ز)

اوسان سنبالنا: ہوش قایم رکھنا -

ع: سنبال اوسان اپنا او دلاور (م - ع)

اُوسری : جھونپڑی -

ع: بس ہے مجھے پیو آئے لگ یک اوسری کھپریل کی (د - م)

اوسیج سوں: اسی لئے -

اوسیج سوں جنوں کے تو مکھڑی کے سریکاچ ہوگئی ہے - (ا - س)

اوف کرنا: (ع) تباہ کرنا - بھسم کر دینا -

ع: لنکا لوٹ اشکر کوں سب اوف کئے (ج - ن) سیوک

اوقات ہونا: گذربسر ہونا - بسر اوقات ہونا -

ع: برگ بینوائی پو اوقات ہے (گ - م) معظم

اوکل: (س - آوی کل) مکمل - پورا -

ع: پرم کا دام ایسا میں کدھیں اوکل نہیں دیکھیا (ک - ش)

اوکل : (م) بے مہار -

ع: دلاور سخت اوکل دھات کے تھے (ا - ع)

اوکل : برا وقت - مصیبت -

ع: غریباں سب ہمیں اوکل میں ایسے (ر - ش)

اوکل : بے موقع - دفعتاً -

ع: سو اوکل قضا ہور قدر آکھڑیا (س - ب)

اوکل : بیکل - بے چین - مضطرب -

۱- ع: یو اوکل برہ کی ہے اُس کل نہیں (ق - م)

۲- ع: انکیا اچھیگا تو تمہیں چھوڑا نکو اوکل کرو (د - م)

اوکل بیکل : بے چین -

یکایک خوشی اُڑا دے کو اوکل بیکل ہو کر رونے پلانے لگے - (ا - س)

اوکل گھڑی : برا وقت -

ع: بہت بات چلنے کی اوکل گھڑی (گ - ع)

اور کیا کَے تو : وہ جو کہتے ہیں - بقول شخصے -

اُنے آنے کے آگوچ اِس بول کے برابر ، او کیا کَے تو

سوراتی کو کھینچ جگہ نیں ٹھیک ٹھاک کر لیے تھے - (ا - س)

اُوگت کرنا : (س.: اوگتی) انکشاف کرنا - علم حاصل کرنا - سمجھنا -

ع: کرے یک گھڑی میں نول کئی اوگت (گ - ع)

اوُگن : (او+ گن) عیب - برائی - خرابی -

ع: ایسے اوگن نہ بھاوے مُنج دو تن جوگن ڈراتی ہے (ک - ق)

اُوگن : (او + گُن) منحوس - خراب - برا -

ع: جو اوگن ستارا نکل جائے گا (ت - ع)

اوگھڑ : بے ڈول - بے ڈھنگا -

ع: جو وہ یک ندھڑ ہوے تو اوگھڑ ہمن (گ - ع)

اوّل : بہتر - اعلی -

ع: او پہلے جنگل تے بھی اوّل دسیا (ر - د)

اولاس / الاس : (س) مسرت - انبساط - شوق - ولولہ -

۱- ع: خوشی سینتیں ات اولاس (ن - م)

۲- ع: ہر ایک کام ہوتا جو اولاس تے (ق - م)

اولاسا : مسرت ۔ خوشی ۔
تعجیل شیطان کا اولاسا ، صبوری رحمان کا خاصا ۔ (س ۔ ر)

اولالا : امنگ ۔ ولولہ ۔ چُہل ۔
عشق میں ایسے ہے تو اس میں ہیں یو مستی یو خوشی
یو اولالاے ۔ (س ۔ ر)

اُولچنا : الچنا ۔ ہاتھوں سے باہر پھیکنا ۔
ع: کہ نیں سہل دریا دکھانا اولچ (گ ۔ ع)

اَولَکھن : بدبخت ۔ بدمعاش ۔ برے لچھن والا ۔
۱۔ ع: اچھے بے شرم اولکِھن سارمکھ (ب ۔ ب)
۲۔ ع: اِسی دھات وو اولکھن پھیر کر (ط ۔ ن)
۳۔ ع: اس کنویں سے کر حذر اے اولکھن (پ ۔ ب)

اولیاد : اولاد ۔
۱۔ ع: او تیر بچہ اولیاد میں ہوئیگا (م ۔ ن) مختار
۲۔ ع: ہر ایک تن کے چالیس اولیاد ہوبیں (م ۔ ف ۔ ع)(؟)

اولینڈنا : اُنڈیلنا ۔
ع: اولینڈیا نیر کا دو چک سوں روغن (ن ۔ د)

اُونا : آنا ۔
ع: اپے کر اُوتا نبیؐ پاس (ن ۔ م)

اُونام : بدنامی ۔
ع: ہوئی ہے اُوہشیار اُونام سوں (ن ۔ ع) مخدوم

اوندا گیان : (اوندھا گیان) الٹی عقل ۔
اس کے سر پکا اُلٹی کھوپری ، اوندے گیان کا نیچ ہے ۔ (ا ۔ س)

اوندھا : اوندھی عقل کا ۔
او اوندھی اونڈی بھی اُن کے باتاں پو بھول کو پڑیاں سوں مال خرچنے لگی ۔ (ا ۔ س)

اَونکار : (س : اَوی کار) ناقابل تغیر ۔ خدا ۔
ع: کرتوں پرتھم استی اونکار کا (ظ ۔ ک)

اُونہا : وہاں ۔
۱۔ ع: اُونہا حاضر روح نبی (ن ۔ م)
۲۔ ع: اُونہا تھے اوڑیا رج بُسکے کا نشان (اب ۔ ن)

اُونہیں : وہیں ۔
ع: اونہیں حُسین دفنایا (ن ۔ ہ)

اونے : اُس نے ۔
جکوئی خلیفے کو سمجھا سوں خدا کو سمجھا ، جنے خلیفے کوں نیں اونے کیا سمجھیا ۔ (ر ۔ س)

او نیندی پنا : کچی نید ۔ کم خوابی ۔
ع: او نیندی پنے سوں انکھیاں کھول جب (گ ۔ ع)

اوہ : وہ ۔
ع: ایسا قادر سکّے اوہ (ن ۔ م)

اوہام : (وہم) خیالات ۔ افکار ۔
ع: ہوا دل میں الہام اوہام کوں (ل ۔ م)

اوہاں : وہاں ۔
۱۔ ع: اوہاں ہووتی ہور سند (ن ۔ ہ)
۲۔ ع: اُوہاں گاوَن سو زہرہ مشتری ہے (ک ۔ ق)
۳۔ ع: اوہاں سے لے کر اپنے گھر میں آیا (م ۔ ن) بلاقی

اُوہی : اسی وقت - وہیں -
ع: اُوہی رہیا اُسکوں پیٹ (ن - م)

اُوے : وہ
ع: جھمکتے ہیں جوں مرگ سو نین اُوے (ب - ب)

اوبرا : دیر - تاخیر -
ع: گذرے وقت اور کرے اوبرا ل - م (اشرف)

اہا : خود پرستی - خودی - تکبر - انا -
ع: ارے اہا ، نندرا علت جان گ - س (تراب)

اہاں : اوہو !
اہان ! یہ تیری مقدور - (ا - س)

اہل اَخل : اہل عقل - عقلمند -
یو اہل اَخل نہیں یو اہل جہل ہیں - (س - ر) شمس المشاق

اہل کار : کاریگر -
ــہ کہی اہل کاروں کو پھر وہ بلا
عنبر چہ دیواراں پہ دیجے چڑا (پ - آ)

اہنکار : گھمنڈ - غرور -
ع: اہنکار کا ہانک چوپھیر بھایا (م - س) (تراب)

اُہی : وہی -
ع: تج حکم مانیا سو اُہی مقبول ہوے دارین میں (ع - ن)

اہے : (م : آہے) ہے -
۱- ع: سچا ایک ایسا سو منیا آہے (ب - ب)
۲- تحقیقی آئی کہ کوئی کنندہ اہے - (ک - ح)

۳- ع: دو جگ منے منج کو اہے کرتار معاذ (ک - ق)

اہیں : ہیں -
۱- ع: مجرب آہیں داروان بھید کام (پ - ب)
۲- ع: سدا بارہ اماماں میرے نگہدار اہیں (ک - ق)
۳- ع: کہ او شہد ہور ڈانک رکھتے آہیں (ا - س)

اِے : یہ (واحد اور جمع) -
۱- اِے پہچانت کسی پیمبر کو نیں ہوا - (م - ع)
۲- ع: اِے نو باباں نو سرہار (ن - م)
۳- ع: اِے مد منجے کیا کام آوے مد پلاؤ کوثری (ک - ق)
۴- ع: اِے سارے بھلیاں کی زندگانی (س - ر)

ایانا : نادان - بے وقوف -
۱- ع: جنے نیہ بوجھیا ہے سن ، اے ایانی (ک - ق)
۲- ع: ہمنا کوں جان بوج ایانا کئے موہن (د - ہ)

آیاں بایاں کرنا : آئیں بائیں شائیں کرنا -
ع: آیاں بایاں کرتیاں اُڑانی چوپیچ (ی - ز)

آیبا غیب : اچانک - دفعتاً -
آیبا غیب سوں ایک دندی اُس پو چڑ دوڑیا - (ا - س)

اِیتا (اِتا) : اتنا - اس قدر - ذرا - اب - ٹک -
۱- ع: اِیتا تھا جم اُن پر پیار (ن - م)
۲- ع: تو اس سبب اِس عیدکوں سب جگ میں اِیتا مان ہے (ک - ق)
۳- ایک عشق اس کے اِیتے رنگاں - (س - ر)
۴- ع: اِتا کیا ہے رخصت سو فرماؤ مجھ (ق - ب)

ایتال : اب -
ع: جے وہ راضی ہوے ایتال (ن - ہ)

ایتاں : اتنا ۔
ایتاں نزول کیوں ہوا ۔ (م ۔ع)

ایتیم : یتیم ۔
۱۔ ع: وائے میری سکینہ آج ایتیم ہونگی اس وقت (ا ۔ م ۔ ا ۔ ب)
۲۔ ع: پسند کر جو ایتیم کے تیں اِتال (ق ۔ ا)

ایراوتی : (ایراوت) اندر کا ہاتھی ۔
ع: خجل دیکھ ہوئے جس کے ایراوتی (ی ۔ ز)

ایرٹیکی : (پ: ایرکھا: س: ایرشا) حسد ۔ جلن ۔
ے عداوت سر و دل میں دھرنے لگیا
ایرٹیکی بری بات کرنے لگیا م ۔ ن (شاکر)

اِیڑکا : موٹا اڑائی کا بکرا ۔
اگر لومڑی اگھاری ہور سوراتی نا ہوتی ....
ایڑکیوں کا ڈھچا نا کھاتی ۔ (ا ۔ س)

ایک اگلے چالیس واں : اکتالیسواں ۔
ایک اگلے چالیس واں مقام صحبت ہے ۔ (گ ۔ م) شریف

ایکانکی : خلوت ۔ تنہائی ۔
ع: تجے ہور تیری ایکانکی کہاں پانوں میں ک ۔ ح (؟)

ایک انگی : خلوص ۔ دوستی ۔
ع: اگر وو تم سیں رکھتا ہے ایک انگی پ ۔ ن (علی)

ایکا ایک : یکایک ۔
ع: ایسی بہتر ایکا ایک (ن ۔ ہ)

ایک بات پکڑنا : کسی ایک خیال کا مسلط ہوجانا ۔
ع: بھی یک بات پکڑیا ہے میرا دل (ر ۔ ر)

ایک پنا : وحدت ۔ یکتائی ۔
۱۔ اس یگانگی باج کوی بھی کچھ گمان نا رکھے ایک پنے کا (ش ۔ ش ۔ ت)
۲۔ دوئی جاکو ایک پنا ہوگیا تھا ۔ (ا ۔ س)

ایک تھِر رہنا : قائم رہنا ۔ ایک جگہ پر رہنا ۔
ع: اچلا اوپر ایک پاؤں کے ایک تھِر نہیں رہتے کھڑے (ک ۔ ش)

ایکٹ : ایک ۔ واحد ۔ مکمل ۔ بالکل ۔
۱۔ ع: گُسائیں ایکٹ تھا نہ ہور کچھ موجود (اب ۔ ن)
۲۔ ع: ڈھیلی پشواز تھی غم سوں ، خوشی سوں تن بھُگیا ایکٹ (د ۔ م)

ایک ٹھار ہونا : یک جا ہونا ۔
ع: چلے ہیں تماشے کو ایک ٹھار ہو (گ ۔ ح ۔ د)

ایک جول : ایک ساتھ ۔ اکٹھا ۔
ع: سپاری ، چونا ، کات مل ایک جول (گ ۔ صنعتی)

ایک چت : یکسوئی ۔ اطمینان قلب ۔
ع: یک دھیان ایک چت سوں دل ہور جیو میرا (ک ۔ ق

ایک دفے کا : یکایک ۔
ایک دفے کا اون کے من میں باشہ کا چنتا آیا ۔ (ا ۔ س)

ایک دھار : موسلا دھار ۔
ع: برستا تھا اک دھار اُس بھُیں اوپر ظ ۔ ن (مظفر)

ایک روز آڑ : ایک روز کے وقفہ سے۔
ع: لگاتا تھا ایک روز آڑ اے میاں   ہ۔ ب (آ گاہ)

ایک کاڑی نہیں ہلنا : تنکا نہ ہلنا۔
اپنی تقدیر پو شاکر اچھنا تقدیر کے بنا ایک کاڑی نیں ہلتی۔
(ا۔ س)

ایکس : ایک۔
۱۔ ع: موسیٰ کہیا ایکس کام   (ن۔ ہ)
۲۔ ایکس تھے ایک کا سنگار شہ کوں بھاتیا سر تھے۔
(ک۔ ق)
۳۔ ایکس کوں کیا پُرس ، ایکس کوں کیا ناری۔
(س۔ ر)

ایک سنگٹ ہونا : متحد ہونا۔
۱۔ ع: جب کہ ہوویں ایک سنگٹ چُمٹیاں   (ا۔ س)

ایکل کُھری : اکل کھری۔
ع: پڑوسن کوں نی بھاتی نیں یو ہے ایکل کُھری سوکن
(د۔ م)

ایک موٹ ہونا : یکجا ہونا۔
؎ براں ایک دھر تے تمیں سب اوٹھو
ایکی موٹ مل کر تُرنگاں سٹو   (ج۔ ن) سبوک

ایکن : ایک۔
؎ ایکن پالے لاڑ لڑاؤ
ایکن راکھے آس تڑاؤ   (ن۔ ہ)

ایک کو دس جوڑنا : مبالغہ کرنا۔
ع: جو یک بات سنے تو دیویں جوڑ دس   (ی۔ ز)

ایکوں : ایک۔
؎ ایکوں لینا جنگل جھاڑ
ایکوں کیتا ڈونگر آڑ   (ن۔ ہ)

ایکھ : ایک۔
ع: لگی یوں او دسنے کہ دونو ہی ایکھ   (ر۔ ر)

ایکھٹا : اکٹھا۔
مال ایکھٹا کرنا سہل ہے۔   (ا۔ س)

ایکی : ایک ہی۔
؎ بجلی جو کی کڑکی توٹ
مارے راوت ایکی موٹ   (ن۔ ہ)
؎ ایکی بجیں بیج اپار
بیج پنے سو سگلا جھاڑ   (م۔ ا)

ایگاروہیں : گیارھویں۔
ع: ایگاروہیں اتھی ماہ شوّال کی   (م۔ ن) مختار

ایگانا : یگانہ۔ اپنا۔
۱۔ ایگانے کو اوتے دیتا بیگانے کو اتنے نیں دیتا۔
(م۔ ع)
۲۔ ہور خدا میں ایسا ایگانہ ہور قرب دار ہے۔ (ش۔ ش۔ ت)

ایگیارہ : گیارہ۔
دیکھیا میں ایگیارہ تارے ہور آفتاب ہور ماہتاب کوں۔
(ش۔ ا)

ایلا : افراسیاب کی فوج کے ایک پہلوان کا نام۔
ع: تجے جد بر اہم ایلا بلی   (گ۔ ع)

ایلاڑ : اِس طرف ۔ اِدھر کو ۔ کم تر ۔ درجہ میں کم ۔

۱۔ ع: تو اورک سے ایلاڑ ہیں سب تمام (م ۔ س)

۲۔ ع: رہے او رضا دے کے ایلاڑ خوش (س ۔ ب)

ایلیا : علی ۔

منگتا ہشیار ہونے اے نانوں ایلیا کا (ک ۔ ش)

ایمام : امام ۔

حضرت ایمام مہدی کو حضرۃ عیسیٰ دفن کریں گے ۔ (ک ۔ م)

ایمان میں دھول سٹنا : ایمان خراب کرنا ۔

ع: نکُوسٹ اپنی توں ایمان میں دھول (ر ۔ ش)

ایمانی : ایمان والا ۔

اے ایمانی بھوت محبت رکھہ خدا پر ۔ (ش ۔ ش ۔ ت)

ایم رے ایم : (تلگو) کیا ہے ۔

ع: بچن ہندی سوں بولے ایم رے ایم (ک ۔ ق)

ایں : یہہ ۔

ع: ایں جے ناہیں توں سر کاٹ (ن ۔ ہ)

اَینٹ اَینٹ مرنا : اینٹھنا ۔ غرور کرنا ۔

شرم نہیں آتی ایسی بڑائی کرتے ، اس بڑائی پر بھی اینٹ اینٹ مرتے ۔ (س ۔ د)

اَینٹو پنا : اکڑ ۔ غرور ۔

اُس میں ذرہ بھی اینٹو پنا نیں ہے ۔ (ا ۔ س)

اینچ کھنچ : کشا کش ۔ کشمکش ۔

ہور زمانے کے اینچ کھینچ میں سنپڑیا ۔ (ا ۔ س)

اینچنا : گھسیٹنا ۔ کھینچنا ۔

ع: اینچے دینا ہم عقبیٰ (ن ۔ ہ)

اِیندرین : حواس ۔

اس ایندریں کا بکار و چیشٹا کرن ہارا سو وہی تن ۔ (ک ۔ ح)

اینوں : یہ (جمع) ۔

طریقت میں اینوں روزہ دار ہیں ۔ (ش ۔ ا)

اینہا / اینہاں : یہاں ۔

ع: اینہا تھیں توں لے کر جاہ (ن ۔ ہ)

اینہو : ان (جمع) ۔

ع: اینہو پیاریوں کیری غم (ن ۔ ہ)

آیو : اوئی ۔ ارے ۔ او ۔

۱۔ سے نجھا کوئی دیکھے تو کہہ موں کوں ڈھانپ
کہ آیو ہوا مانہ یہہ نکلے کا پانپ (ی ۔ ز)

۲۔ آیو ا میں فجربیچ پادشاہ کے دربار میں جاتی ہوں ۔ (ا ۔ س)

ایہ : یہہ ۔

ع: کہوں تُجّہ آگل تو سُن ایہ بات (ب ۔ ب)

با اللہ : واللہ ۔ خدا کی قسم ۔

ع: جانوں نہ با اللہ عورت کے پاس (ن ۔ م)

بابوں : باب میں ۔ واسطے ۔ لئے ۔

بڈی کے گھر اُس کے بابوں دُکال تھا ۔ (ا ۔ س)

بات : سُخن ۔ شعر ۔

ع: بجا یا جہاں میں طبل بات کا (ط ۔ ن)

بات اُچانا : زبان کھولنا ۔ منہ کھولنا ۔

ع: کہ میں تج انگے نا سکوں بات اُچا (ط ۔ ن)

باتاں میں آنا : باتوں پر آنا ۔ بات کرنے پر آنا ۔

ع: جو باتاں میں وو نار ٹک آئے گی (ن ۔ م)

باتاں میں بھانا : باتوں میں لگانا ۔

ع: جو آوں تو باتاں میں بھاتا ہے منج (ط ۔ ن)

باتاں میں پاڑنا : باتوں میں لگانا ۔

ع: ہلوں بعد ازاں منج کوں باتاں میں پاڑ (ط ۔ ن)

باتاں میں گھولنا : باتوں میں پھُسلانا ۔

ع: خوشی سات بیس اس کوں باتاں میں گھول (ط ۔ ن)

باتاں میں نہیں آنا : الفاظ میں اظہار نہ ہو سکنا

میرا من منگتا ہے سو باتاں میں نیچ آتا (ا ۔ س)

بات بدلانا : مکر جانا ۔

اپنی غرض کو پھسلانے آتے ، غرض سری بچھیں بات بدلاتے ۔ (س ۔ د)

بات بول ہونا : بات چیت ہونا ۔

تجھے ییچ ضرور ہے کہ بات بول ہو ۔ (ا ۔ س)

بات بھار پڑنا : کسی بات کا افشا ہونا ۔

یو بات بھار کیوں پڑی ، یو بات غیر تھا ر کیوں پڑی ۔ (س ۔ د)

بات بھاری لگنا : بات گراں گذرنا ۔

ع: لگی یو بات سب مجلس کوں بھاری (پ ۔ ن) دریا

بات پھوڑنا : راز افشا کرنا ۔

ع: ہر کس سوں جوڑ ہٹکیچ یو بات پھوڑتی کی (د ۔ م)

بات توڑنا : عہد توڑنا ۔ بات رد کرنا ۔ بات کاٹنا ۔

۱۔ بات توڑنے کے خاطر .... بہانا ڈھونڈتا ۔ (ا ۔ س)

۲۔ ع: نہ توڑی اُنے کہ مَرد کی سو بات (م ۔ ن) بلاقی

۳۔ ع: نہ ہرگز یکس یک کی توڑیں او بات (ی ۔ ز)

بات تے جدا ہونا : نافرمانی کرنا ۔ حکم کو نہ ماننا ۔

خدا نے کہیا ہے مرد کو نیمے خدا ، اس کی بات تے کیوں ہونا جدا ۔ (س ۔ ر)

بات جنانا : بات بتانا ۔

ع: کہ تو جانے ہے منج جنا بات یہ (پ ۔ ن)

بات رکھنا : الزام دینا ۔ عیب لگانا ۔

ع: ترے سوں بات کرتی جو ، ادیکھیاں بات رکھتیاں ہیں (د ۔ م)

بات کا توڑ لانا : بطلان پیش کرنا ۔

ہور میری بات کا توڑ لانا ہے ۔ (ا ۔ س)

بات کاڑنا : بات چھیڑنا ۔

مودب ہوکر بیٹھی اے باندہ بات

ہے چھوٹی بہو کاڑی آہستہ بات (پ ۔ آ) مذنب

بات کا مایا کھولنا : راز فاش کرنا۔
(وو نظر جاسوس) بات کا مایا کھولیا۔ (س - ر)

بات کترنا : بات کاٹنا۔
یو خدا کی بات ہے اُسے توں نکو کتر۔ (س - ر)

بات گزراننا : بات کہنا۔
ع: گلے لا محبت سوں گزران بات (ط - ن)

بات گھڑمٹ ہونا : (گھٹ + مُٹھ) بات پکّی ہونا۔
ع: اول تیچ گھڑمٹ ہوئی ہے یوں بات (ر - ر)

بات لانا : شادی کا پیغام لانا۔
ع: ترت بات لیائے مراتب سنگات (س - ب)

بات مارنا : طعنہ دینا۔ طنز کرنا۔
ع: ہنسی میں گھال کر اپسیں ایکھادھی بات مارونگی (د - م)

بات میں کر دینا : مطیع بنا دینا۔ اطاعت گزار کر دینا۔ قابو میں کر دینا۔
ع: وزیراں کوں سب کر دیا بات میں (گ - ع)

بات میں ملنا : باتوں میں آجانا۔ پھنس جانا۔
ع: ملیا بات میں اسکی اخلاص جوڑ (ع - ن)

باٹ : راستہ۔
ع: رات اندھاری بھولے باٹ (ن - ہ)

باٹ پاڑنا : راہ نکالنا۔
اتا نوی باٹ پاڑیا، گاڑیا سو گنج کاڑیا۔ (س - ر)

باٹ پاڑو : راہ زن۔
ع: وہاں باٹ پاڑو سو شیطان ہے (ق - م)

باٹ تڑانا : گمراہ کرنا۔ راستے سے ہٹانا۔
ع: ملحد سو چلتی باٹ تڑاویں لیویں آہ (خ - ن)

باٹ دیکھنا : راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔
ع: دیکھت تیری باٹ گھڑیاں (ن - ہ)

باٹ سارو : مسافر۔
۱- ع: ہمیں باٹ سارو نمن یاں اہے (ق - م)
۲- او دوسرا باٹ سارو بولیا۔ (ا - س)
۳- ع: سڑے باٹ سارو جو اُس بھیں پہ پانوں (تاریخ سکندری)

باٹ غلط کرنا : غلط راستے پر جانا۔
جنے یو باٹ غلطہ کیا سو اپنی حقیقت گنوایا۔ (ش - ا)

باٹ کاڑنا : راہ نکالنا۔ بات گھڑنا۔ بات بنانا۔
۱- جھوٹا نئیں ہوے سو باٹ کاڑے۔ (س - ر)
۲- والے یو باٹ کیوں کاڑے۔ (س - ر)

باٹ ماریا : رہزن۔
یا جاہل ہے یا شیطان باٹ ماریا ہے۔ (س - ر)

باٹ مندھنا : راستہ بند ہونا۔
یعنی طلب رد ہے، ہور باٹ مندھی ہے۔ (ش - ر)

باٹ ہونا : راستہ اختیار کرنا۔
ع: نہیں تو وو کیا باٹ ہوتا کنا (ط - ن)

باج : بغیر - سوا -
۱- اے تن جمالی جسم کے پردے کوں انپڑے باج
اس جمال الوہیت کے پردے ممکن الوجود کوں انپڑسکے -
(م - ع)
۲- ؎ با اللہ لڑتیں مرتیں باج
ہور کچھ ناہیں اسے سر تاج　　(ن - ہ)
۳- آپی کیا اُسے کیا علاج ، جیسا پڑے ویسا سوسے باج -
(س - ر)

باج پر اڑانی کرنا : بغیر پر کے اڑانا -
ع: اڑانی کریں اور اڑائیں باج پر　　(ی - ز)

باجن : (جمع برج) باجے -
ع: کتنے بھانت باجن لگے باجنے　　(م - ن) بلاقی

باجنا : بجنا -
ع: باجن لا گے فوج اننت　　(ن - ہ)

باجنا : چرچا ہونا - مشہور ہونا -
ایک راجہ ۰۰۰۰ بہت خوبیاں والا باجنا تھا - (ا - س)

باجنتر : (بجنتر) باجا -
ع: ہر ہر جنسی باجنتر　　(ن - ہ)

باچا : (س - واچیہ) بات - کلام -
ع: شکر ہے جو ہوئی پنچھی باچا تمام　　(ب - با)

باچنا }
بانچنا } : پڑھنا -
۱- ع: خط عبری جانتے ہو بانچہ کر　　(پ - با)
۲- ع: گر تمھیں باچینگے تو ہے نیک خط　　(پ - با)

بادز : بعد ازیں -
بادز اس صفا تھے ہوا کیا -　　(ک - ح)

بادل : اسپنج - اسفنج - (پلیٹس)
ع: دس آوے راے چنپا جاں کمینہ پھول بادل کا (ع - ن)

بادلی : بدلی -
ع: اس وقت انکھاں برستی ہیں بادلی کے مانند (ک - و)

بار : (ہ - ف) موقع - وقت -
۱- ع: عید براتاں بار تیوہار　　(ن - ہ)
۲- ع: کیا اب آکھوں مرتے بار　　(ن - ہ)
۳- ؎ کہا تم کو دیکھا جب اُس غار میں
اُتر کر گئی ہو اُسی بار میں (گ - ا) احسان

بار : دیر - تاخیر -
۱- ع: مجھ کوں لا گی اِتی بار　　(ن - ہ)
۲- ؎ ترے در کنے میں کھڑا بار کا
کہ آسا توہیں مجھ نرادھار کا (م - ن) بلاقی
۳- آدمی کے جنس کوں حق پر آنے کیا بار ہے - (س - ر)

بار : لئے - برائے -
ع: توں بھی چلیا او جھن بار　　(ن - ہ)

بار : بارگاہ - دروازہ -
ع: بہتر پس محرم ہوا بار کا　　(پ - ن)

بار : (ف) مرتبہ - رتبہ - درجہ -
؎ کھڑا تھا فرشتہ بڑی بار کا
حکم یوں ہوا اس کوں کرتار کا　　(م - ن) بلاقی

بارا : بارے -
ع: کلیاں منج آس کیاں بارا کھلیاں ہیں آج یک بارا
(د - ع - ق)

بارا : ہوا۔
۱۔ مائی میں بارا۔ (م - ع)
۲۔ ع: بھیا ہے منج طرف بارا مسیحا کے مگر دم کا (د - ع - ق)

بارا : بارگاہ۔
کرے، مومن، تیری بارا پکارا (ا - ع) مومن

بارا باٹ : منتشر - ٹکڑے ٹکڑے۔
ع: تن کے تکڑے بارا باٹ (ن - ہ)

بارا باٹ کرنا : درہم برہم کر دینا۔
ع: کیا توں مرے جیوں کوں بارا باٹ (ط - ن)

بارا بان کا سونا
بارا بنی سونا } : خالص سونا۔
۱۔ بارا بان کا سونا ایک تولہ دے کر آٹ بان کا سونا ڈیر تولہ لینا۔ (ت - آ - ف - ح)
۲۔ بات کے بھسم سوں کھوٹے دل کو بارا بنی سونا بنائے جائے۔ (ا - س)

بار اچھنا : بار آور ہونا - پھل آنا۔
اس جھاڑ کوں کچھ بار اچھے تو خوب ہے۔ (س - ر)

بارا کھانا : ہوا خوری کرنا۔
کبھی بارا کھانے کے خاطر پانی کے کڑکے آتی۔ (ا - س)

باراں : بارہ۔
ع: واری تجھ پر باراں لکھ (ن - ہ)

بار کرنا : لادنا - بھرنا۔
ع: کرین یک فرنگی کوں داروں سوں بار (ع - ن)

بار لانا : دیر کرنا۔
۱۔ ع: او پیارے بار نہ لاؤ (ن - ہ)
۲۔ ع: نکو بار لا بیگ توں بیگ آ (ق - م)

بارھا : بارہ۔
تینھو کالے بارھا ماس (ن - ہ)

باڑا : محلہ - احاطہ۔
۱۔ ع: جواں اس کے باڑے میں تھا ایک خوب (ط - ن)
۲۔ ع: ڈھاں ڈھنکی کدھی کھیلے باڑے منے (ی - ز)
۳۔ ع: جو ہوا ہے بتنگ سب باڑا (ک - ب)

باڑا : باڑ۔
ع: بہوت خوب مظبوط باڑا کرو (ل - م، عالم)

باڑ پکڑنا : اُکسانا - شہ دینا۔
ہور اُسے بہت بہت باڑ پکڑانے کے باتاں کرے۔ (ا - س)

باڑی : کیاری - کھیتی۔
۱۔ ع: پھولوں باڑی کملائے (ن - ہ)
۲۔ ع: کوٹ کے ٹھار لاوتا باڑی (ک - ب)

بازاں : بعد ازاں - اس کے بعد۔
ع: بازاں نبی کہیا یوں (ن - ہ)

بازے : بعضے - بعض۔
پس بازے بولے کہ واجب نیں۔ ف - ح - ہ م (؟)

بازی آنا : معاملہ درپیش ہونا۔
ع: آی مطلق بازی نیر (ن - ہ)

بازی پیش آنا : برا وقت پڑنا ۔
ع: جو اس دمات کی بازی اُس آی پیش (ط ۔ ن)

بازی چلنا : چال کامیاب ہونا ۔
ع: تو کچھ چلّے یہ بازی (ن ۔ م)

بازی دینا : مات دینا ۔
ے حسن دفع ہوتا جے
تو ہوں سکتا بازی دے (ن ۔ م)

بازی کونڈے جانا : بازی برد ہونا ۔ نصف مات یا شکست کا ہونا ۔
ے شہ کی نظر میں کام کی بازی تو کونڈے گئی دسی
ہوئے کہ گھوڑا ہوا اپنگ پھوڑوں یو کھیل اغبار کا
(ع ۔ ن)

باسک : سانپوں کا بادشاہ ۔
ع: چلے پاتال سوں باسک سو پیچ و تاب سوں اٹھ کر
(ک ۔ و)

باسنا : بسانا ۔
جوں او ہمنسا تیری گھر تھے بہار باسیا ہے تیوں توں
اسے ہی اس کے گھر تھے بہار گھال۔ (ش ۔ ا)

باف : (ف) بُنائی ۔
ع: سُہے نور سوں جیوں کرن کا ہے باف (گ ۔ ع)

بافتہ : ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۔
ع: زمیں پر نچھل بافتہ لا بچھا ے (ی ۔ ز)

باگ دار : سوار ۔ شہسوار۔
اپیں کس کے کستا چہ داپیں ہتیار
فرنگ سیف و کردی کتے باگ دار (ع ۔ ن)

باگ کے موں میں بکرا : سخت اذیت میں ۔
ے تیرا باپ نے اس کوں سنپڑائیا
سو جوں باگ کے موں میں بکرا دیا (ج ۔ ن ۔ ح) محمد

باگُل : بگلا ۔
ع: رہی باگُلیاں کی ہو درمیان مال (اب ۔ ن)

بالا : نوخیز ۔
ع: جو بن بالے آنا آنب (ن ۔ م)

بالا چاند : ہلال ۔ نیا چاند ۔
بالا چاند چودا رات کو مسافری سوں سپورن بن جاتا ہے ۔
(ا ۔ س)

بال بینگا کرنا : بال بیکا کرنا ۔
ع: کرے جو اُس کا بینگا بال (ن ۔م)

بالشت : تکیہ ۔
ع: بچھا بوج نہیالی او بالشت ہوش (ی ۔ ز)

بالکا : چیلہ ۔
یہ ہمارا بالکا ہے ۔ (ا ۔ س)

بال گوپال : بال بچے ۔
مرگیا سو اُسکے بال گوپال پادشاہ کنے زاہد کے ظلم
کا داد منگے ۔ (ا ۔ س)

بالی : لڑکی ۔
ے تھی بالی یو نرمل ، یو بالی کے بال
سیاہ بن منے رین کے تھے مثال (ی ۔ ز)

بالی کا پنکھا : تاڑ کا پنکھا ۔
ع: پون بالی کا پنکھا ہوکے ڈولیا (ا - ع) مومن

بالیں بال : بال بال۔
جیب لگا کر بالیں بال ، بولیا اس کنے سب احوال ۔ (س - ر)

بان : (س : باہو) بانہہ ۔ بازو۔
ع: یو بان گہے کی لاج تجھ کوں (م - ل)

بان : (س : وانی) بات ۔ بانی ۔
ع: جو فرق ہے تو یہی ہر یکس کے باناں میں ۔ (گ - ب)

بان : قسم ۔ درجہ ۔ ماہیت ۔
بارا بان کا سونا ایک تولہ دے کر آٹ بان کا سونا
ڈیڑ تولہ لینا ۔ (ت - آ - ف - ح)

بانا : تیر ۔
ع: راوت نے ہات میانے جاو لیا ہے بانا (د - ع - ق)

بانٹا : حصہ ۔
۱۔ جس وقت کہ تسرا بانٹا آخر رات کا رہنا ہے ۔
(ش - ا)
۲۔ ع: یو ہمت ہے مردانچ بانٹے تمام (گ - ع)

بانٹا بخرا : حصہ بخرا ۔
اپنا اپنا بانٹا بخرا من مانے تیوں خرچ کرلیں گے ۔
(ا - س)

بانٹاں : حصہ ۔ بخرہ ۔
ع: کہے میرا بانٹاں کیا ہوں معاف (ج - ن) عاجز

بانٹے پڑنا : تکڑے ہونا ۔ منتشر ہونا ۔

ع: پتیاں سٹ پٹ کے اُٹھ، ناٹھے دُتیاں کے کَے پڑے بانٹے
(ک - ش)

بانٹی داونی : آوارہ ۔
ع: تو بانٹی داوی سوکن دو تن کوں لائے تو کونگی
(د - ہ)

بانج کاڑا : وہ دوا جو عورت کو بانجھ بنانے کے لئے
دی جاتی ہے ۔
ع: دیا بانج کاڑا سو نہ دیکھ سک (گ - ع)

بانچنا : بچنا ۔
۱۔ ع: طفل بچوں یوں بانچے جیو (ن - ہ)
۲۔ نہائے تو کیا بانچنے پاوے گا ۔ (س - ر)
۳۔ ع: تو جیو بانچنے کا منجے دے سبق (س - پ)

باند : باندی ۔
ع: باند غلام اِسے گھوڑے بھی (ن - ہ)

باندری : بندریا ۔
او باندری رانڈ باندی کے اس کام سوں کُڑھ گئی ۔
(ا - س)

باندنا : باندھنا ۔ بنانا ۔ تعمیر کرنا ۔
۱۔ اون پانچ خواص کی پڑی باندنا ۔ (م - ع)
۲۔ ع: مسجداں کوں باند کر، بت خانے کے بت توڑ کر
(ک - ق)

بانڈی : ڈنڈا ۔ لکڑی ۔
۱۔ ع: ترت موت کی سر پہ بانڈی کھڑی (م - ح) فراقی
۲۔ ع: یو بانڈی تمن سر پہ جب آینگی (م - ح) فراقی

بانسلی : بانسری ۔
ع: ہر استخواں میں روزن ہے بانسری کے مانند
(ک ۔ و)

بانک : کنار ۔
ع: یکا یک اوچٹی جو وو نظر کی بانک مارا ہے
(د ۔ م)

بان کاری : تیرانداز ۔
ع: ایسا بان‌کاری او بان ان گنت (ع ۔ ن)

بانگ نماز : اذان ۔
ہور سنتا بانگ نماز ۔ (ش ۔ ا)

بانویں : بائیں ۔
ہور کھانا پانی بانویں ہات سوں کھانا باج عذر ۔ (ش ۔ ا)

بانی : خاصیت ۔ وصف ۔
ع: دیا ماٹی کے تیں سُنّے کی بانی (ک ۔ ب)

باو : (س ۔ وایو) ہوا ۔
۱۔ ع: ماٹی ، پانی ، آگ ہور باؤ (ن ۔ م)
۲۔ جز باؤ آگ کوں پرورش نہیں ۔ (ک ۔ ح)

باو : (بھاؤ) زندگی ۔ طور طریقہ ۔
ے جو پنگڑیاں‌کوں ما باپ پالے تھے
بڑے باو تے نت سنبھالے اتھے (م ۔ ح) فراقی

باوا : بابا ۔ بچہ ۔
ے بچاری او لگی کہنے کو باوا
پڑو ان پر ترے جیو جان کا ہنیا (ا ۔ س)

باو بارا : تیز ہوا ۔ جھکڑ ۔
موٹھی میں کیوں پکڑے بچارا ، جدھر دیکھے اُدھر باو بارا ۔
(س ۔ د)

باؤ بھکنا : ہوا کھانا ۔ آوارہ پھرنا ۔
ع: سو پردیس پکڑے تھے چپ باؤ بھک (گ ۔ ع)

باؤ پر اڑ کر آنا : جلد آنا ۔
دِل کنے باؤ پر اُڑ کر آئی ۔ (س ۔ د)

باو پھکنا : ہوا پھانکنا ۔
ع: لگایا باو پھکنے آدمی کوں (ک ۔ ب)

باؤ چھوٹنا : دم نکلنا ۔ مرنا ۔
ع: اچھو مستعید نیں چھوٹے لک یو باو (م ۔ ح) فراقی

باورا : باولا ۔ دیوانہ ۔
ع: اس دماغِ باور ے کوں باس دے مسرور تھے
(گ ۔ ق)

باوڑی : باولی ۔
اوندھے موں باوڑی میں گر کر پیندے کو لگ گیا ۔
(ا ۔ س)

باوڑی : باولی ۔ دیوانی ۔
ع: رہی تھی جا تو کس گھر میں جو نکلی باوڑی ہو کر
(د ۔ م)

باؤ کی ماری : مصیبت کی ماری ۔
ے آؤ پیارے دھیرک دے
باؤ کی ماری جاتی رے (ن ۔ ہ)

باول : باولا - دیوانہ -

۱- ع: مجہ کت لا گیا باول دھیان (ن - م)

۲- اپس کوں باول نہ کرنا ، اتاول نہ کرنا - (س - ر)

۳- ع: باتاں سنو سب باولیوں دن کوں نکو باول کرو (د - م)

باولی : بالی -

۱- ع: چھپی ہوی ہر یک باولی کان کی (ی - ز)

۲- ع: لگن کیاں باولیاں کانوں میں پھراے (ا - ع) مومن

باؤ مارنا : ہوا چلنا -

۲- یا باؤ زور ، سے مارے - (ک - مو)

۲- وہاں تھنڈا باو ۰۰۰ مارتا تھا - (ا - س)

باون : (عدد ، ۵۲) بہت زیادہ (۵٦ کی طرح ۵۲ بھی کثرت کو ظاہر کرتا ہے) -

۱- ع: مہک باس باون شہر درمیان (اب - ن)

۲- ع: سو مغل ملک ویران جو باون کیا
وطن سٹ جو پردیس عالم کیا (ع - ن)

باویس : بائیس -

باویسواں بیان - (ش - ا)

باویں : بائیں -

ع: نہ کر دشٹ سیدھے و باویں کدھن (ط - ن)

باہر پھوڑنا : ظاہر کرنا -

اُس بھید کو باہر پھوڑیا - (ا - س)

باھر ڈالنا : ظاہر کرنا -

جو کہ اپنا بھید دوسرے سوں کھولتا ہے ، اُنے اُسے باہر ڈالنے کے ارادے سونچ ہے - (ا-ا-س)

باہنا : ڈالنا -

۱- ع: اس اندیشے بچ مجہ باہیا (ن - ہ)

۲- ع: زمیں باہیا گل پدک کر سنگار (اب - ن)

باہیں : لئے - واسطے -

۱- ع: کہہ کر بھیجا تجھ باہیں (ن - م)

۲- ع: سکلیوں باہیں رحمت کر (ن - م)

بائی : عورت -

ع: ملیاں خوش ہو ملیاں و بایاں تمام (س - ب)

بایکاں : عورتیں -

چونڈے کی شرم رکھو کر کر بایکاں کھتیاں ہیں - (ت - آ - ف - ح)

بایلہ / بائیلا : بادی - نفاخ - فتور پیدا کرنے والا -

۱- ع: سب چیزاں بایلیاں پر ہیز کرنا (س - ن) مخدوم شاہ

۲- ع: یتا بائیلا نفس کو مان کر (م - ح) فراقی

بائیں : باولی -

۱- ع: کوئیں بائیں سٹ ایچے (ن - م)

۱- ع: ادھر بائیں اُدھر کوا ہے (س - ر)

۳- چلو جائیں نزدیک یک بائیں پاس - (م - س)

ببرچی : باورچی۔

۱۔ ببرچی بھی اُن کے سات مل گیا تھا ۔ (ا - س)

۲۔ ع: ببرچی ہو مہتر اتھا شاہ کا (ق - ا) قدرتی

ببیانی : (بی بی + آنی) بیبیوں جیسا ۔

ع: اُجڑی میں کچھ رہا نیں سکھ چال گن بیبانی (د - ہ)

بپت بیتھ : (س : وِپتھا) دکھ درد ۔

اونے یکیلا بپت بیتھ بتا کر بڑی نرمی سو ۰۰۰ دھول
دھانی کر ڈالیا ۔ (ا - س)

بپت کھولنا : بپتا بیان کرنا۔

بے بپت کس طرح سوں اپنے خصم سوں کھولوں ۔
(ا - س)

بتری : بدتر۔

۱۔ ان نے بتری اپس کوں عذاب میں دیا ۔ (س - ر)

۲۔ ع: توں بتری کیا منج کو غمگیں نہ بول (ط - ن)

بتس لکھن : بتیس لکھن والی ۔ تمام اوصاف سے آراستہ ۔

ع: تھی صورت و سیرت میں بتس لکھن (م - ن) شاکر

بتم : (محاورہ دکن : بتم بتم) تھوڑا ۔ زرا ۔ قدرے ۔

کمے شہ بتم میں سنیا ہوں خبر
یزید خوار ناپاک مردار خر (ج - ن) سیوک

کہی یو بتم بات جب پیر زن
ہوا عشق تب اس کے دل میں دوگن
(گ) صنعتی

بتنگ آنا : تنگ ہونا ۔ بیزار ہونا ۔

ع: بتنگ آئے دیکھے تو کس کا درس (گ - ع)

بتہ : بٹّا۔

ع: پیسا ہے کھرل بن اور بتہ ((م - ل)

بتھر : بہتر ۔

ع: جو دیکھی کہ شہ ہے بتھر لشکری (ق - م)

بتی : زاد راہ ۔

کراوں درست تا میں ساز سفر
بھجوں توشہ اور بتی تیار کر (پ - آ) مذنب

بٹ : باٹ ۔

ع: تس میں اس رات کے بٹ کوں دھریا پاسنگ کے بدل
(ک - ش)

بٹاو : مسافر ۔ سالک ۔

ع: اک باٹ یو یک بٹاؤ جونا (م - ل)

بٹ بٹ کرنا : بکواس کرنا ۔

ع: اُجڑ یاں یو بٹ بٹ کر کے سب چُپ سر پھراتا ہے موا
(د - ہ)

بٹ پاڑ : اٹیرا ۔

ع: دھتارا دغا باز فتنہ ہے بٹ پاڑ (د - ع - ق)

بٹلورنی : (بٹورنے والی) وہ خاد مائیں جو چراغوں کا اہتمام
کرتی ہیں ۔

ے چراغاں لگا ئے ہوا وقت شام
کئے آکو بٹلو رنیاں اہتمام (پ - آ) مذنب

بٹنا : پھیلانا - ڈالنا -

ے مگر پاؤں آخر غسل میں توں دھو
بدن پر توں بٹ پانی تین بار دھو (خ - ف) فتاحی

بجاتے گجاتے : دھوم دھڑکے کے ساتھ -
ے بٹھا کر تجھے لاؤں ڈولی میں نار
بجاتے گجاتے ہوؤں شہر بہار (ق - ز - ث)

بجّاک : سانپ کی ایک قسم -
ع: بجھ کیا کیجے یہ بجّاک (ن - م)

بجالا : بیگن -
ع: کلی بھیں چنپے کا بجالا ہوا (گ - ع)

بجا لان کر : بجا لا کر -
ع: شرایط بجا لان کر جب خطیب (گ - ع)

بجانا : بجالانا -
ع: سلام تحیّت اُن بجاؤ (ن - ہ)

بجانا : بجھانا -
ع: اُسے یک طرف تے بجاویں تلک (ع - ن)

بجد : (ع) بہ اِصرار - ضرور -
۱- ع: بجد ہوکے جد وو جو دھرنے لگیا (ق - م)
۲- ع: جو منگتی ہے جانے بجد بیگ ہو (ط - ن)

بجر : پتھر - سخت -
ے سچیں تو وہ بجر کا
سینا اُس کا پتھر کا (ن - ہ)
۲- ع: دل لگا توڑنے سو سخت بجر کوڑ (س - ر)

بجر کا کلیجہ : پتھر کا دل -
اگے بجر کے کلیجے والی اماّں ذرہ کھڑے رھونا گے -
(ا - س)

بجرنگ : ہنومان کا ایک نام - بندر -
ع: نفس کا ایک وھاں ہے بجرنگ
(م - ن) (پھگڑی) ۔ فرید

بجلی پاؤ : برق رفتار -
ع: بلوند گھوڑا ، بجلی پاؤ (ن - ہ)

بجنہار : بوجھنے والا - سمجھنے والا -
ع: اگر جھوٹ سچ کوئی بجنہار ہوے (ق - م)

بجوڑنا : پیٹنا - مارنا -
غلام ہور بیٹی کو خوب بجوڑیا - (ا - س)

بجھوہی : فراق - جدائی -
ع که دکھیا کوں بجھوہی سوں اِتا بیزار کرنا کیا
(ک - و)

بچ : ایرسا - بیخ ابرسا -
ع: گولیاں بھرے ہیں بچ کے اور بھنگ کی پُڑی ہے
(د - ہ)

بچ : بیچ -
ع: اس اندیشے بچہ بجھ باھیا (ن - ہ)

بچار : رائے - خیال - صلاح - مشورہ -

۱- ع: کہیا راؤ پردھان کیا اب بچار (اپ - ن)

۲- ایسیچ اچھے ہیں حضرت کے یار ، جنو سوں حضرت
کرتے تھے بچار - (س - د)

بچپن سوں بڑپن میں آنا : جوان ہونا -

اُنے بچپن سوں بڑپن میں آوینگا - (ا - س)

بچتر : (س : وِچِتر) انوکھا - عجیب و غریب -

ع: بچتر چتر وہ چترنے لگا (ق - م)

بچر کر بولنا : وضاحت سے بیان کرنا -

توں یہہ کیا بیوار ہے سو سگل بچر کر بول - (ا - س)

بچرنا : غور کرنا -

ے اُو بچری ہو ساکت ، بہت دیر لگ
کہی کاں سوں پایا توں اس کا سلگ
(گ - ا) احسان

بچڑا : (بچھڑا) دوی - علاحدگی -

ے تمن سوں ہمارا ہووے گا وداع
جدائی کا بچڑا پڑے گا سدا
(م - ن) شاکر

بچ کچ : بچے کچے -

اوسے ماں باپ ہور بچ کچ ہور کچھہ چیز کا دُکھہ نیں تھا -
(ا - س)

بچکنا : ڈرنا - چمکنا - جھجکنا - جھجھک - وحشت -

۱- ع: او شہ چرکیاں سیتیں بچکتی کھڑی (ک - ق)

۲- ع: بچکتے اپن چھانوں دیک ٹھانوں میں
(س - ب)

۳- معرفت کا نہایت دو چیز ہے ، وحشت اور حیرت یعنی
بچکنا ہو ڈک پنا - (ش - ا)

۴- ع: میرے سوں تو ملتی ککر پوچھے توکوئی بچکوں نکو
(د - ہ)

بچنک : بچن - بات -

ع: سانچا ہوا بچنک وو ہردے کے جو سیا کا
(ک - ش)

بچن کاڑنا : بولنا - بات کرنا -

ع: اول دیندار کے کاڑے بچن (ی - ز)

بچن گھٹ کرنا : عہد استوار کرنا -

ع: بچن گھٹ کیے یوں ہوے ایک دل (س - ب)

بچھا : بچہ -

ع: بچھے گرب میں گل جروتے اچھے (ق - ا) قدرتی

اور بچھا سست ہوکر کچا ہو جاتا ہے - (ک - مو)

بچھانا : بچھونا -

۱- ع: بچھانا ہوا گھانگرا گھول سب (ق - م)

۲- دھگڑ کوں یکیلا بچھانے میں سٹ (ط - ن)

۳- جب رات کو بچھانے پو سوگیا - (ا - س)

بچھڑا : جدائی - فراق -

۱- ع: بھونر پھولاں کے بچھڑے میں ہو کالا جوں کہ کویل ہو (گ - ق)

۲- پروانہ ...... شمع کے بچھڑے میں بے قرار
ہور بے تاب اچھتا ہے - (ش - ا)

۳- ع: نہ رکھ ان کو بچھڑے میں کر مبتلا (گ - ع)

بچھڑاٹ : جدائی - فراق -

ع: کریں یاراں کا دن بچھڑاٹ کی شام (ا - س)

بچھڑاٹ میں سپڑنا : جدا ہونا - فراق میں مبتلا ہونا -

اپیچ ہو کو دوستاں کے دیکھنے کو چھوڑ کر غم ہور
بچھڑاٹ میں نیں سپڑونگا - (ا - س)

بچھڑ پن : جدائی - فراق -

ع: بچھڑ پن تے خون جگر جل کے کھائے (گ - ع)

بچھڑیا : فراق - جدائی -

ع: اُنن میں سوں بچھڑیا بچھڑ کر گیا (ر - ر)

بچھوڑا : بچھڑا - فراق - جدائی -

ع: اب بچھوڑا ہو وا جم (ن - ه)

بچھوڑے : بچھڑے ہوے - بچھڑے -

ع: اب کے بچھوڑے کد ملیں (ن - م)

بچھوہا : فراق -

۱- ع: بچھوہا اچھے جاں اچھے مل دو یار (ق - م)

۲- ع: پیو سات بچھوہا کاری ہے (ک - ش)

۳- سے بکھیرے جا کے مکھ پر کیس کالے
بچھوہا بیساپ انجو شبنم کے ڈھالے (ا-ع) مومن

بچھویا : فراق -

ع: بچھونے سو پڑوسن کن پیا جد تے بچھڑ رہے ہیں
(د - ه)

بچے والی مرغی : ثریا - پروین - جھمکا -

ہور گگن کی بچے والی مرغ بھی اُس کنے اُڑ کو
نیں جاسکی - (ا - س)

بخت اُڑانا : قسمت خراب ہونا -

ع: اُڑتے ہیں بخت اجڑے تس پر ہے نوجوانی (د - م)

بختاں پھٹی : پھوٹے نصیب والی - بد بخت - منحوس -

ع: کتنی ہوں ، اتا سن یو بختاں پھٹی (م - س)

بخت انتر پکڑنا : قسمت پھر جانا -

ع: پکڑتے ہیں بخت اس تے آخر انتر (ع - ی)

بخت نکالنا : بخت آور ہونا - خوش قسمت ہونا -

ع: جہاں میں نکالے بڑے بخت او (ر - ر)

بختوار : بختاور -

ع: بختوار قابل خرد مند توں (ر - ر)

بخرا : حصہ -

تھنے آدمی کا کام گھر میں آنا جانا ، بخرے لانا لے جانا -
(س - ر)

بخش کرنا : عطا کرنا -

پیغمبر علیہ السلام ذرہ عشق تھے موحد ان پر بخش کئے -
(ش - ا)

بخور : (ع) عطر - خوشبو -
ع: بخور دے کے ڈالے تھے اُس میں گلاب
(پ - آ) مذنب

بُد : عقل -
ع: نا کر ہوتا توں بُد سن　　(ن - ه)

بد اصول : بد صورت -
ایک ریچ آو ڈھنگا ، نہا گی ، بد اصوال ۰۰۰ اوس پہاڑ
پو سوں اُترتا تھا -　　(ا - س)

بداگی دینا : وداع کرنا - رخصت کرنا -
ـــ سرافراز کر خلعت خاص تے
بداگی دیا مہر و اخلاص تے　　(ت - ع) وحدی

بدام : بادام -
ـــ شیر خرما ، قند ، بداماں ، پستے ، جیواں ملا کر
صنعت سوں کیتا صانع لب لال موہنیاں کے (ک - ق)

بداوا : بدھاوا - بدھائی - شادیانہ -
ع: انند خسروی کا بداوا شروع
(ق - س - م) (؟)

بدائی : بدھائی - شادیانہ -
ـــ سو زہرا اُتر آ پلانے لگی
بدائی شروع کر کے گانے لگی　　(م - ن) مختار

بد بدانا : شرط لگانا -
ـــ لگے بھر کے لڑنے کو ایسا کیل
یکس ٹیک سو بد بدا کے اول
(ذ - ن) فضل بن امین

بَدَخ : بطخ -
ع: بدخ ، مرغ و مرغا و مرغابیاں　　(گ - ع)

بدر : بیدر (نام شہر)-
ع: کوتا اودگیر میں راکھی بدر میں کوئی چھیلی ہے
(د - ه)

بدرا : (ع : بدرة) تھیلی -
۱- ع: بھرے بدرے شہ جو دتے مال بھر　(ق - م)
۲- ـــ سنیا سوچہ تب کھول بدرا اپار
دیا گن کو دینار تب دس ہزار　(ج - ر - ق)

بدری : بدلی - بادل -
ع: میں کالی ہو بدری ابر میں رہوں　(ق - ک - گ)

بدزاد : بد اصل - بد ذات -
ع: جگت میں پھل بہت ہن یو چ بدزاد　(ک - ب)

بدشکال : (بدسگال) کینہ پرور - خبیث -
ـــ جنم نحس تھا جو زحل بدشکال
دیا اکھ غلامی سکے نِک چال　(ی - ذ)

بَدَق : بطخ -
ایک بدق چوک کہانی -　(ا - س)

بدل : بادل -
ع: نکھار یکھ اُبر سیاہ بدل یوں گھن چھائے (ک - ق)

بدل : بغیر - ات ے - واسطے -
۱- ع: معطل وہاں کام سب تج بدل　(ق - م)

۲۔ سے بدل نانو کے جو زبان اوراں
جکچ بول کر گئے ہیں یک یک براں
(ط - ن)

۳۔ ع: سیڑیاں پر دھریا پاؤں چڑنے بدل (م - س)

۴۔ ع: جان اپنا تیرے کاج بدل چھوڑوں بار بار
(ا - س)

بدل : بدولت ۔
دم ٹکڑا باو کا، خدا ے تعالی حکمت و ستر گی بدل حرکت، ساندھیاں کا چلنا ۔ (ک - ح)

بَدَل : (ع: بَدَل) تبدیلی ۔
ع: چوک نجا سے بَدَل ہوے (ن - ہ)

بُدلا : (م) کُبا ۔
ع: لئے کوئی گہیز کا سو بُدلا وچا (ق - م - گ) مدن

بدلام : بدنام ۔
ع: ہوی قیس کے ساتھ بدلام توں (ل - م) عالم

بدلکھن : بدبخت ۔
ع: اُسی بات میں چور ، او بدلکھن (م - س)

بدلہ پھیڑنا : بدلہ چکانا ۔
اُس کا بدلہ پھیڑنے کی طرح سوں ایک چین کی باندی اُس کے محل میں بھیج دیا ۔ (ا - س)

بدلہ کاڑنا : بدلا نکالنا ۔
میں اوس سوں تیرا بدلا لیڑنگا ہور اپنا بدلا بھی کاڑوں گا ۔ (ا - س)

بُدلی : (م : بدلا) چمڑے کی بنی ہوئی بوتل یا کپی ۔
ـــ بھرا شیشیوں میں عودیل اور پھلیل
ملبب ہے بُدلیوں میں خوشباس تیل (پ - آ) مذنب

بدمعاملی : بدمعاملگی ۔
، شنز بہ ۔ بدمعاملی کرینگا ۔ (ا - س)

بُدوَنت : عقلمند ۔
ع: دل پرسوں بدُ، بدونت کے ڈھل گئے سو کو وَہ کون تھے (ک - ب)

بدھانا : وداع کرنا ۔
ع: بدھا مان ، تشر بف ہور پان سوں (گ - ع)

بدھاوا : بدھائی ۔ مبارکباد ۔
۱۔ ع: گھر گھر بدھاوا کاج ہے بھو ساج دن آج کے (ک - ق)
۲۔ ع: انند سکھ بدھاوے خوشیاں کاج کا (ق - م)
۳۔ ع: بدھاوا بہت بھانت گائیاں اچھیں (گ - ع)

بدھ پتی : صاحب فہم ۔ صاحب علم ۔
ع: دایری مری دیکھ سب بدھ پتی (گ - ع)

بُدھ دینا : مشورہ دینا ۔ عقل کی بات بتانا ۔
ع: ای کچھ بدھ دے اے مادر (ن - م)

بدھنا : ٹوٹنا ۔
ع: بدھے بازو بند ، بند چولی کے چھوٹے (د - ع - ق)

بدھی : بدّھی ۔

ع: بدھی اور ہار موتیوں کے ٹوٹے میرے بدن تے سب (د ۔ م)

بدیا : (س : ودّیا) علم ۔

ع: بدیا لچّھمیں جوڑ دیوے وو آن (اب ۔ ن)

بدیاونت : عقل مند ۔ اہل علم ۔

ع: بدیاونت ملکے مُلک کے تمام (ط ۔ ن)

بڈانا : بڑھانا ۔

ــہ اتنا نصرتی یو بچن نا بڈا
مہم کیچ پھر بات کر ابتدا (ع ۔ ن)

بڈانہارا : بڑھانے والا ۔

ہور نامیہ سو تن کوں بڈانہارا یعنے بڑا کرنہار ۔ (ش ۔ ا)

بُڈپن : بڑھاپا ۔

ع: نکو ہو تو بڈپن میں منج تے جدا (ق ۔ م)

بُڈھاپنکھ : بہت بوڑھا ۔

ع: بڈھا پنکھ یک شخص جو تھا سنگات (ط ۔ ن)

بڈھانا : بڑھانا ۔

علم یک نقط ہے جاہلاں اُسے بڈھاے ۔ (س ۔ د)

بُڈھ پنا : بڈھاپا ۔

ع: اب جوانی جاچکی ، آیا مجھ پر بڈھ پنا (ا ۔ س)

بڈھانا : بڑھنا ۔

ع: بڈّھن لاگا دِن دِن پیٹ (ن ۔ م)

بذھاتی : (بدّات) بد ذات ۔

ع: چتر ہور استری چنچل بذھاتی وو نڈر اجڑو ۔ (د ۔ م)

بَر : خشکی ۔ زمین ۔

ــہ بِرہ کی بر میں نیر بِن چلنے
طاقتِ آستر کہاں ہے کَو (ک ۔ ب)

بَر : بری : شادی کی وہ رسم جس میں سہاگ پُڑا جاتا ہے ۔

ع : مسی اور ارگجا بر کا پیا بن پیار چھوڑی ہوں (د ۔ م)

بُرّا : کھوکھلا ۔

ایک جھاڑ سکّا کھوڑکا ہور بُرّا ہوگیا ہے ۔ (ا ۔ س)

برابر : مقابل ۔ سامنے ۔

ع: حسین برابر سکّے بول (ن ۔ م)

برابر : موزوں ۔ مناسب ۔

اپنے کو نیں برابر ہے سو کام ۔ (ا ۔ س)

برابر پڑنا : موافق ہونا ۔

اگر برابر پڑیا تو پڑیا ۔ (ا ۔ س)

بُراس : برائی ۔

ع: بہت دل کے درمیان لاکر بُراس (پ ۔ آ) مذنپ

براکاڑنا : برے الفاظ نکالنا ۔

ع: بُرا کی کاڑتی موں سوں ، کڑوڑوں بھان چُپ رُس وُس (د ۔ م)

براُ ماننا : افسوس کرنا ۔

ے کہی کھول اپنا قصاً سب تمام
بُرا مان ، بولیا اُسے نیک نام (م ۔ س)

بران : بار ۔ وقت ۔

۱۔ ع: یو دل سوز نامے کوں لکھتے بران (ق ۔ م)
۲۔ ع: ہر گھری میں کَے بران ابلیس کوں رسوا کیا (ک ۔ ش)
۳۔ ع: جو سوتے بران کان اوڑاے کر (ق ۔ ا) قدرتی

بران : باراں ۔ بارش ۔

ع: آتش سوزاں باد براں (ن ۔ ہ)

برانا : پرایا ۔ دوسرے کا ۔

۱۔ ع: نہیں میرے من میں محبت برانی (ک ۔ ق)
۲۔ ع: برانا مرد ہے ککر او شکی (م ۔ س)
۳۔ ع: اُجڑ گئی کی خوں چپ ملتی گاے پڑ پڑ برانے سوں (د ۔ ہ)

بُرانی : بورانی ۔

ع: سفرے پہ حقیقت کے یو برہا ہے برانی (ک ۔ ب)

بُرای بانٹ لینا : بُرائی مول لینا ۔

جب دیکھے کہ دشمن کی کمان چڑھی ہوئی ہے ۔۔۔
اس سوں بُرای بانٹ لے کر ہماتمی کرنا ۔ (ا ۔ س)

برائی کرنے پو آنا : برائی کرنے پر آمادہ ہونا ۔

تو میرے حق میں برائی کرنے پو آوینگی ۔ (ا ۔ س)

برباد دینا : برباد کرنا ۔

ایک کُنبا شہر سلامت رہنے کے خاطر برباد دیا جائے ۔ (ا ۔ س)

بربٹ : عرق ۔ رس ۔ ایک قسم کا بیج ۔

ع: کانجی پلاتیاں گھول کر املی کا کر بربٹ بجھے (د ۔ ہ)

بُربُرانا : چھڑکنا ۔

ع: کوئی اس پو لا بُر بُراو ے عبیر (پ ۔ آ) مذنب

برت : برتاو ۔ رواج ۔ رسم ۔ دستور شرع ۔ سلوک ۔

۱۔ ع: دیہہ کچھ ، دل کچھ ، نین کچھ ، برت
کچھ ہور بات کچھ (ک ۔ ب)
۲۔ ع: قس ارت اُپر بندھے ہیں یک برت (م ۔ ل)
۳۔ یہہ ساتوں صفتاں ظاہر کے برت سوں اُٹھا کر باطن کے برت پر نظر کرنا ۔ (خ ۔ ر) شاہ عبد القادر

برتنک : برتاو ۔ سُلوک ۔

ہور جوں برتنک ہور کرنے کا حق ہے تیوں بجا لیاوے ۔ (ش ۔ ا)

برتنہارا : برتنے والا ۔

یہ جیتاں شاہدیاں برتنہاریاں سوں تیرا روپ ۔ (ک ۔ ح)

برجنا : روکنا ۔ منع کرنا ۔

ع: کون اب برجے بجھ اس باب (ن ۔ م)

برخورداری : مسرت خوشی ۔

اے محمد دنیا کا فایدہ ہور برخورداری تھوڑا ہے ۔ (ش ۔ ا)

بردا : غلام -
ع: نہ باندی نہ بردا نہ کوئی ذات ہے (م - س)

بردایت : (برودیت) تیر انداز -
ع: اپس کے باید ل میں نے چنیا اس رج کی بردایت (ع - ن)

برد کردینا : (س : ورد) مشہور کردینا -
ے مرا شعر کرد ے زمانے کو برد
یو ہر بیت اچھو شیر مرداں کو ورد (ع - ن)

بردنگ : مردنگ -
ع: مَوراں نا نچتے ٹھارے بدل بردنگ بجا یا ہے (ک - ش)

بُرز : برج -
ے سونیا سوچہ چڑکھا اٹھا یا گرز
نہ تھا وُ گرز بلکہ تھا یک برز
(ش - ن - م - ح) محمد قادری

برزوری : زور سے -
ع: ہٹکتے مجکوں برزوری جتنا میں شور کرتی ہوں
(د - م)

برسانت : برسات -
ع: امید کے برسانت کا جھڑ پڑ سو جھولا یا انند (ک - ق)

برس بھرنا : سال پورا ہونا -
جو لھو دیکھے آورت نو برس بھرنیں کے انگے تو وو
فساد اھو ہے - (ف - ح - م - ش) (؟)

برسپت : (برسھپت) برہسپتی - مشتری -
ع: تس کے لٹکتے موتی کوں میں برسپت کہوں (ک - ش)

برس گانٹھ : سال گرہ -
ع: سمپس شکر کر توں برس گانٹھ پایا (ک - ق)

برسن : بارش -
ع: اگیا ہے نور کا برسن برسنے ساتوں انبر تھے (ک - ق)

برشگالا : برسات -
ع: کدھیں پڑتا برشگالا (ن - ہ)

برغوں : ایک باجا -
ع: ڈھول ، دمامیں ، برغوں ، نے (ن - ہ)

برقا : برقع -
برقے سوں جیو لایا ، گُھنگھٹ میں دغا کھایا - (س - ر)

برک : (س : ورشا) بارش - برکھا -
ع: برک بن پھل و پھولاں تیں پون کے ہت کھلایا ہے
(ک - ش)

برک : (س : ورکش) درخت -
ع: بنے بن برک لہلہاتے اچھے (س - ب)

برکھ : (س - ورکش درخت - پیڑ -
ع: رہے تھے ادک سینڈ کے برکھ جھول (گ - ع)

برگی : مرہٹوں کا ایک نام - (فاربس)
ع: کتاں رچ کہ برگی و باندی چلے (ع - ن)

برم چاری : برہمچاری -
ع: بنا برم چاری کے مانند سروپ (ق - ن) عاشق

بَرمَنڈ : (س : براہمنڈ) کائنات ۔ عالم ۔

۱۔ ع: کہ یا شہ حسن روپ برمنڈ بھر (اب ۔ ن)

۲۔ ع: یک جوت دسیا سگل یو برمنڈ (م ۔ ل)

برمھنڈ : (س : براہمنڈ) کائنات ۔

ع: کیا تب اُسی سن سوں برمھنڈ آکار (م ۔ س) تراب

برن : جسم ۔

ع: ادک جھلکار سوں نکلیا جھلک نوری برن میانے (ک ۔ ق)

بَرن : (س : ورنن) بیان ۔ حال ۔

ع: بوج یو بنگاب کی سب بَرن ہے (ک ۔ ب)

برہ بیاپ : (س : ویاپک) معاملات ہجر ۔ طول ہجر ۔

ع: ہوئے گا برہ بیاپ کوں بھنجن (ک ۔ ب)

برہسپت : جمعرات ۔ پنج شنبہ ۔

ع: نہ تھا سور چندر برہسپت نہ منگل (م ۔ س) تراب

برہوت : حضر موت کا ایک کنواں جہاں کفار کی روحیں مقید رہتی ہیں ۔

اُس کی روح جہنم کے مونہہ کے اوپر برہوت کی باوڑی میں قیامت تلک رہیں گی ۔ (ت ۔ آ ۔ ف ۔ ح)

بِرے : بارے ۔

۱۔ ع: سبب کیا اتھا مجھ کوں بولو بِرے (ن ۔ ن) عنایت

۲۔ بِرے بازندہ دوسری رات دن ۰۰۰ اوسی باوڑی کے پیندے میں گذاریا ۔ (ا ۔ س)

بریاں : (براں) بار ۔ وقت ۔

ع: چلتے بریاں دئے تھے زر کے اُساوائے توں (د ۔ م)

بِڑا : بیڑا ۔

ع: ، شاہی ، کو پان کے بِڑے دیتی موہن تے جب (ک ۔ ش)

بڑا بارا : آندھی ۔

بڑا بارا گھانس کونیں گرا سکتا ہے ۔ (ا ۔ س)

بُڑانا : ڈبونا ۔ برباد کرنا ۔

ع: جوں کاشٹ کوں گھن ، بڑائے تج کوں (م ۔ ل)

بڑائی : بڑھئی ۔

۱۔ ع: سن ای پڑمڑی بات ، گم ہو بڑای (ط ۔ ن)

۲۔ ایک باندر کسی بڑائی کو ایک ناٹ پو بیٹھا ہوا دیکھا ۔ (ا ۔ س)

بڑائی کا کھاٹ چڑنا : بلند مرتبہ حاصل کرنا ۔

ع: چڑیا تھا اُنے سب بڑائی کا کھاٹ (م ۔ ن) مختار

بُڑبُڑا : بلبلا ۔

ع: جو دستے اتھے بڑبڑے دور تے (س ۔ ب)

بَڑبَڑنا : بڑبڑانا ۔

۱۔ اندھارے میں کا رہنھارا اڑنا ، تر پھڑتا ، بَڑبَڑنا ۔ (س ۔ د)

۲۔ ع: جو میں اتناچ بولی سن پچھیں جا بڑبڑی کی خوں (د ۔ ہ)

بڑپن : بڑائی ۔

ع: اس ناؤں کی بڑپن جھلک ، مج سَر بلندی تا فلک (ک ۔ ق)

بڑپنا : بڑائی -
تیرا بڑپنا سب سمجھتے ہیں - (ا - س)

بڑپنا جگانا : بڑائی جتانا -
اُس کی نوکری میں ہیں کر کو بڑپنا جگانے - (ا - س)

بڑکا : بڑا -
ے نہ چھوڑوں ملانا نہ چھوڑوں فقیر
نہ بڑکا نہ لڑکا نہ برنا نہ پیر (ف - ن) شوقی

بُڑک دنے : غڑپ سے -
گھونس بل میں بڑک دنے گھس گئی - (ا - س)

بُڑم : پانی میں گرنے کی آواز -
اپنے بڑم دنے باوڑی میں اُڑی ماریا - (ا - س)

بڑوتی : ترقی - بڑائی -
بڑوتی بہت محنت سوں ہوتی ہے - (ا - س)

بڑھائی : بڑائی -
ایسچ عقل نے انو کی بڑھائی - (س - د)

بڑیاں : بڑے لوگ -
ے خدایا منجے خیر دے شرستی
ڈرکر بڑیاں کے بڑے درستی (ق - م)

بڑے پیالے کا : بڑے ظرف کا -
او باز... بڑے پیالے کا ہوا کرکو غریبی نکل گئی - (ا - س)

بڑے پیٹ کا آدمی : بڑے ظرف کا آدمی -
جو بڑے پیٹ کا آدمی ہے نا ۱۰۰۰ اسکی نیت ایسچ رہتی ہے - (ا - س)

بڑی کرنا : بڑائی دینا - بڑا کرنا -
ایک بادشاہ کی تعظیم ایک امیر کوں بڑی کرتا ہے - (ع - م)

بڑیوں میں ملنا : بالغ ہونا -
اگے ا بیٹی تو بڑیوں میں ملی - (ا - س)

بزاں : بعد ازاں - اس کے بعد -
۱- بزاں عشق میانی بولانے کوں آیا - (م - ع)
۲- ع: گھڑے رہے بزاں جبرئیل ہور براق (ق - م)

بزرگی : وسعت - پھیلاؤ -
ے ندی باٹ انگے یک جو بھرپور تھی
بزرگی میں ات گت او مشہور تھی (ع - ن)

بساس گھات : (وشواس گھات) دھوکا - فریب -
ع: اُن کیتا گھات بساس (ن - ہ)

« بسات بھڑ بھونجے کی دماغ شاہجہاں کا » : کہاں گنگا تیلی کہاں راجہ بھوج -
بسات بھڑ بھونجے کی دماغ شاہجہاں کا - (ا - س)

بسالا : زہریلا -
۱- ع: جوں بسالے ناگ سوں کرتا ہے آ عقرب حدیث (د - ع - ق)
۲- ع: سو ہتا الک سو کالا دستا بھونگ بسالا (شوقی) قدیم اردو
۳- ع: جس لٹ کے نانوں ناگ بسالا سو او ترا (ک - پ)

بس آنا : بس ہونا ۔
اُس کے کسب کا پیسا بچ کچ کے خرچ کوچ بس نیں آنا ۔
(ا ۔ س)

بست : (س : وستو) چیز ۔ شئے ۔ ساز و سامان ۔
۱۔ ع: کہ اس بست تھیں ہات دھوئے جکوئے
(کدم راؤ پدم راؤ)
۲۔ دنیا میں ہمت بڑی بست ۔ (س ۔ ر)
۳۔ ع: نہ کی تج کوں بستاں سوں ہے کوچ کام (ط ۔ ن)

بستا : آباد ۔
ع: یوں معمور بستا شہر ٹھار ٹھار (اب ۔ ن)

بستاخی : گستاخی ۔ بے ہودگی ۔
ہور ایکس کا ایک لگناں بِساخی سوں ۔ (ف ۔ ح ۔ م ۔ ش) (؟)

بستار : (س ۔ وستار) وسعت ۔
ان دو کا بستار عالم آشکارا ۔ (ک ۔ ح)

بستار : ساز و سامان ۔
۱۔ ے چولا گنگن کا عکس پڑ سارا کسنبا ہو رہیا
جب لال مخمل سب زمیں اوڑی جو لک بستار کا
(ع ۔ ن)
۲۔ ع: جوی ہور بازو بند ہت سر سو سب بستار چھوڑی ہوں
(د ۔ م)

بست بھاؤ : چیز بست ۔
ع: چلے بست ہور بھاؤ سب لاد کر (ق ۔ م)

بستر : (س : وستر) کپڑے ۔ لباس۔
ع: طمع کر جو بستر یک کے یک لے چلے (ع ۔ ن)

بستی کرنا : قیام کرنا ۔
ع: کتی جاکے بستی اُنے ، ایک ٹھار (م ۔ س)

بسراٹ : بھول ۔
ع: تو سب کتیاں کی خوں نہی ہوئی یوں طبع بسراٹ کی
(د ۔ م)

بسرام : (س : وشرام) آرام ۔ توقف ۔
ع: ہے جس دھن سوں بسرام و سنگرام داتا
(م ۔ س) تراپ

بسرنا : بھولنا ۔
۱۔ خدا کو بسر کر پیٹ بھر کھا کو شہوت کی غفلت
میں اچھینگے ۔ (م ۔ ع)
۲۔ ع: جیو کا سگلا دکھ بسر (ن ۔ م)

بس کرنا : کافی ہونا ۔
بس کرتا ہے اوسے مسا ۔ (ف ۔ ح ۔ م ش) (؟)

بسلانا : بٹھانا ۔
۱۔ ع: بسلایا اُس اپنے پاس (ن ۔ م)
۲۔ ع: پدک دل منے لال بسلائیا (پ ۔ ن)

بسملا : بسم اللہ ۔
ع: د رنگ نہ لا ، نہ کر گلا ، کہ بسملا مُسوں مل آ
(د ۔ ع ۔ ق)

بسمہ : (ف) سنہرے یا رو پہلے چھپے ہوئے بیل بوٹوں
والا کپڑا ۔

ـــ سفید بسمہ نقری پہن آئے صاف
کہ رکھتا سمن پر سفیدی کا لاف (گ ـ ا) احسان

بسمنت : ود و باش ـ رہائش ـ
ع: نہیں دیو و دد کی کچ اس میں بسمنت (گ ـ ع)

بسندر : آگ ـ
ع: تن جل بسندر میں سگل سر کولسا ہو کر پڑے
(ک ـ ش)

بسندے : بسنے والے ـ باشندے ـ
ع: بسندے ہیں خشکی پہ جس دھات کے (گ ـ ع)

بسنہار : بسنے والا ـ رہنے والا ـ
ع: کہ اس میں بسنہار ہے ایک کنت (پ ـ ن)

بسیارنا : بھولنا ـ بسرنا ـ
ع: موزوں کو بسیار ، بول مہمل (م ـ ل)

بشارا : خواب ـ بشارت ـ
۱ـ ع: یو کیسا بشارا میں دیکھوں سوجا
(گ ـ ن ـ خ ـ ج)
۲ـ ع: شکاری نے دیکھا بشارا منے
(گ ـ ن ـ خ ـ ج)
۳ـ ع: بشارا خدا کا ہوا مجھ اکَل (ق ـ ن) عاشق

بشیرت : شریت ـ
ولے آنا پر آنا ہور بشیرت بالکل اُس تے جانا یو مشکل
یو کام بہوت بڑا ہے ـ (س ـ ر)

بغا : (ع : بقا) بقا ـ حیات ـ زندگی ـ
ـــ بغا دیتا ہے یا کیں گرد ناں مار
کرے جے کچھ ہمن سو ہے سزاوار (ر ـ ع) مومن

بغلاں سنگنا : بغلیں جھانکنا ـ
مہماناں بہت بہت بغلاں سنگے ہور انمنا ے ـ (م ـ س)

بغل میں منڈی ڈالنا : شرمندہ ہونا ـ
اپے بولے کرکو بغل میں منڈی ڈال لئے ـ (ا ـ س)

بغوردا : (ف : بغدا) چھرا ـ
ـــ اتھے اُن کے ہت گرز شمشیر نر
تھے دست اجل کے بغوردے مگر (ظ ـ ن) مظفر

بغولا : بگلا ـ
بغولے کے نیوں خوار و خراب ہو جائیگا ـ (ا ـ س)

بغیرڈول سیوتے کوا : ڈول کے بغیر کنویں سے پانی کھینچنا ـ
بیکار کوشش کرنا ـ
یو او مثلا ہوا دبغیر ڈول سیوتے کوا ـ (ت ـ ح)

بق : (ع) کھٹمل ـ
ع: اگر فیل و مور ازدر و بق اہے (ف ـ ن) شوقی

بقم : برازیل کی لکڑی جس سے سرخ رنگ بنایا جاتا ہے ـ
۱ـ ع: ہوا بحر کا آب رنگ بقم (گ ـ ع)
۲ـ ع: رکت رنگ بقم نفنے کیا جیحوں ہر یک ارکوں
(ع ـ ن)

بک : (س : وش) زہر ـ بس ـ
ـــ بجن یو بک بھرے ، بحری ، کے کان جو نا ہوگا
اثر صبح کے منتر کوں تجھ آدھر کے انگے
(ک ـ پ)

بُکا : سفوف - ابرک کا چورا -
ع: بچھائے زمیں پر بکا مشک آن (اب - ن)

بکار : (س : وِکار) بگڑی یا بدلی ہوئی شکل -
ولیکن جیتا بکار سو ٹوٹے نہیں بلکہ سنتتر بکار روپ دستا -
(ک - ح)

بِکانا : فروخت کرنا - بیچنا -
ع: ولے نانو سوں تج بکاتا ہوں میں (گ - ع)

بکبکانا : بکنا - بک بک کرنا -
توں کی بکبکاتا ہے - (ا - س)

بِکٹ : (س : وِکرت) ٹیڑھا - مشکل - سخت -
۱- ع: بکٹ فن ہے آسان تج شہ اگل (گ - ع)
۲- ع: بکٹ بُھیں ہو پڑنا سو یو دکھ کہاں (د - ر)
۳- سے آپ واحد وہی بکٹ
دیکھ قدرت کیا بکٹ (ح - ب) جانم
۴- ع: اُسے بکٹ ایک قفل پڑیا تھا (ا - س)

بِکر : (ع) اَچھوتا -
۱- جے عشق دنیا میں آیا سو وونچہ بِکر ہور چھپیاچہ جایگا -
(ش - ا)
۲- ع: ہر یک تازہ مضون کی بکر سوں (ع - ن)
۲- ع: کتیک دختراں بِکر محبوب تھے (ق - ا) قدرتی

بِکر دار : (ع : بکر) اچھوتا -
۱- ع: جگاجوت محبوب ہے بکر دار (س - ب)
۲- ع: زلیخا اتھی آپ سو بکر دار (ق - ا) قدرتی

بکرید : بقرعید -
۱- ع: خبر بکرید خوشیاں سینے میرے تائیں لیایا ہے
(گ - ق)
۲- ع: تھا مہینہ او بکرید کا بے بہا (ق - ک - گ)

بِکس : بے دم - بے حال -
ع: بڈی اک پڑی ہے بِکس ہو نراس (د - ر)

بِکسنا : پھٹنا - پھوٹنا -
۱- ع: ہیناں بِکسے دکھ کی بہار (ن - ہ)
۲- سے کہا ہیت درونا بکستہ ہوا
سو نامرد کا دل شکستہ ہوا (ج - ن) سیوک

بِکل : بے کل - کٹھن - دشوار -
۱- ع: تلنگ شاہزادہ رہیا ہو بکل (گ - ع)
۲- ع: اتھا ایک خیبر کا قلعہ بِکل (ک - ش)

بَکوا : بکواس -
۱- غ: ع: زبان اپنی بکوے سے خاموش کی
(پ - ۲) مذنب
۲- ہمارا بکوا ہور بڑبڑانا پادشاہوں کے سننے کے لایق اچھے - (ا - س)

بکو رہنا : کوسنا - برا بھلا کہنا - بکنا -
ع: ولیکن رات دن اُجڑے نصیباں کو بکو رہونگی
(د - ہ)

بکونا : بکنا -
ع: سورج کئے تو غصے ہوکر کے کچھ کا بکوتی ہے
(د - ہ)

بکھا بولنا : تفصیل سے بولنا ۔
وہ مہمان واقعہ بکھا بولتا تھا ۔ (ا ۔ س)

بکھان : (س: ویا کھان)
بیان ۔ تشریح ۔
ع: روَن لا گیا بول بکھان (ن ۔ ھ)

بکھانا : بیان کرنا ۔
ع: بکھا تو اتا مدح شاہ زمان (ع ۔ ن)

بک : بگلا ۔
ع: کہ جوں بک کوں لیتا چنگل میں لگڑ (ک ۔ ش)

بُکّا : (بُکا) فوارہ ۔
ع: جیو د نگ ہوا سُدبُد اوڑی نھاٹے انجھو پھاٹے بکّے
(د ۔ ھ)

بکڑا : ناصاف ۔ ناشستہ ۔
توں چھڑی تل بکڑی تل کو بیچی سو اس میں کچھ بھید ہے ۔
(ا ۔ س)

بگولا : بگلا ۔
۱۔ بگولا ہزار پر دھرے گا توکیا بھری کا کام کرے گا ۔
(س ۔ ر)
۲۔ ع: ہونا اسے باز نا بگولہ (م ۔ ل)

بگونا : مذاق اڑانا ۔ الزام دینا ۔
ع: تمہیں لا کہاں بگوتے تو ہنسی میں بہا کے کئی کرتیاں
(د ۔ ھ)

بگی : بیگی ۔ جلدی ۔
خزانے دار بی بگیج دھایا ۔ (س ۔ ر)

بلا بسانا : مصیبت کھڑی کرنا ۔ مصیبت کو دعوت دینا ۔
۱۔ جاں جائے گی واں بلا بسائے گی ۔ (س ۔ ر)
۲۔ ع: بلا گھر پہ ناداں بساتا دسیا (ع ۔ ن)
۳۔ ع: تو منگ کر کا ہے کوں بلا بسا لینا (ت ۔ ح)

بلا چکانا : مصیبت سے نجات دلانا ۔
ع: کہا مج کو ترا چکانے بلا (د ۔ ر)

بلاخ : (بلاق) نتھنا ۔
ع: لنبا قد لنبی ناک چوڑے بلاخ (س ۔ ب)

بلا دور کرنا : صدقے کرنا ۔
ع: بلا دور کروں بادشاہاں ہزار (م ۔ س)

بلاس : (س: ولاس) مسرت ، عیش وعشرت ۔
ع: نبی صدقے ، قطبا ، کرے سکھ بلاس (ک ۔ ق)

بلا کرنا : بلا لانا ۔ مصیبت لانا ۔
نظر کا سواد بھی بلا کرتا ہے ۔ (س ۔ ر)

بلا لینا : بلائیں لینا ۔
ع: بلا لے کو روتی سینا مار مار (د ۔ ر)

بلاونا : گزارنا ۔ ختم کرنا ۔
ع: وقت اپنا نس دن بلاو سدا (ک ۔ ق)

بل بل کرنا : قربان ہونا ۔ بل جانا ۔
ع: خاوند پر اپنے اے نھنی قربان جیو بل بل کرو (د ۔ ھ)

بل پکڑنا : طاقت حاصل کرنا ۔

تھوڑے دنان میں او بچہ بل پکڑیا ۔　　(ا ۔ س)

بل پھبنا : موقعہ ملنا ۔

ع: نماز بھی جو کرنے بھبے تم کوں بل

(خ ۔ ع) شاہ محمد

بل دار : طاقتور ۔

ے سنی ہوں مدینہ میں بلدار ہے

سو یاراں منے یار دلدار ہے　(ج ۔ ن ۔ ح) (محمد)

بلش : بالشت ۔

کوئی ایک بلش کی چوڑائی پاوے گا کوئی چار آنگل کی ۔

(ت ۔ آ ۔ ف ۔ ح)

بلشت : بالشت ۔

۱۔ جنے میری طرف ایک بلشت نزدیک ہووے تو میں اس کی طرف ایک ہات نزدیک ہوونگا ۔　(ش ۔ ا)

۲۔ ع: اس دور میں ایسیاں کی ووتی اونچی بلشت بھرناک ہے

(د ۔ ھ)

بلک : بلکہ ۔

ے جہاں کے جو خوباں بلک سب پری

تو بی بی انھوں میں وے باندی تیری (م ۔ ن) بلاقی

بلکانا : قبضہ کرنا ۔

ع: مصر شہر کا تخت بلکائے ہیں　(ق ۔ ا) قدرتی

بلکنا :
بلگنا :　} چمٹنا ۔ لپٹنا ۔ بھچنا ۔

۱۔ ع: گلے میں کھینچ لانے میں اتا بلکوں نکو مجھ کوں

(د ۔ ھ)

۲۔ ع: درو ! بلکو نکو مجھ کوں ، مری پشوار پھاٹے گی

(د ۔ ھ)

۳۔ ع: بھڑک آتش فلک کے چھت کوں بلگی

(ف ۔ ع) شہاب الدین

بلگنا : (بلکنا) تڑپنا ۔ رونا ۔

۱۔ ع: یو درماندا بلگی کر　(ن ۔ ھ)

۲۔ ع: دیوانا ہو یاری کوں بلگیا ہوں میں　(ل ۔ م)

۳۔ ے اوڑھیا تھنڈکی چادر سو سر پاؤں لگ

تو لیلی کے نیہ میں رھیا ہوں بلگ　(ل ۔ م)

بل میں سپٹرنا : قابو میں آنا ۔

اپس کے بل میں سنپڑیا تو کچھ کرتا ہے ۔ (س ۔ ر)

بلند بھاگ : بلند بخت ۔

ع: ذرہ ہچ ہے تن شہ بلند بھاگ کا　(ق ۔ م)

بلوا : غوغا ۔ شور و غل ۔ جھگڑا ۔ لڑائی ۔

۱۔ ع: کیا خوب کئے ہیں سعدی نے ہرگز نکو بلوا کرو

(د ۔ ھ)

۲۔ اُنو بھی میرے مثال اپنی ابلیہ کے بلوے میں گرفتار ہیں ۔

(ت ۔ آ ۔ ف ۔ ح)

بلوند : طاقتور ۔

۱۔ ع: بلوند گھوڑا بجلی پاؤ　(ن ۔ ہ)

۲۔ ع: یو بلوند بچن اس میں بل بھوت ہے　(ق ۔ م)

بلونڈ : بلونت - قوی -
بہت موٹا ہرر بلونڈ ہوگیا - (ا - س)

بَل ہونا : (ببلا > و یلا) موقع ملنا -
ع: ہوا روح افزا کو اس رات بل (ر - ر)

بُل ہونا : قربان ہونا -
ع: ، بحریا ، بَل ہیں ہم تری گت کے (ک - ب)

بِلی : بِلی -

ے دھندلی بلی سوں کُتا بھلا کہ داؤ سوں
کرتی ہے خوانچے کے اوپر اپنا نت شکار (ا - س)

بُلی جانا : قربان جانا - صدقے ہونا -
ع: بلی جائے کر اُس کے قامت اوپر (ط - ن)

بَمڑی اٹھانا : چیخ پکار کرنا -
پادشاہ بمڑی اٹھایا - (ا - س)

بمڑیاں مارنا : واویلا کرنا -
حجّامنی کے لوگاں بمڑیاں مارنے لگے - (ا - س)

بُمن : برھمن -

ع: کتے ہیں کچھ بھی ہوتا ہے جو ہوتا ہے بمن مفلس
(د - ہ)

بَن : (س وَن) چمن - گلشن -
ع: دیکھ اُس کے نین بن کے نرگس تمام (ر - ب)

بناس پتی : جنگل کے پتّے -
اُنے بناس پتی ہور پانی سوں روزہ کھولتی ہے - (ا - س)

بِنب : (س : ومب) عکس - جھلک -
آرسی کا بِنب کنارے ہوا - (ک - ح)

بن پت راو : بن کا راجہ - شاہ بہار -
ع: سنیا یو خبر جھاڑوں بن پت راو (اب - ن)

بَنتر
بتر } : بدتر -

ایسے مرد عورتاں سے بنتر راسک راس ، ایسے مرد
پیکے کے پچاس - (س - ر)

بَنٹانا : بانٹنا -
ع: جگے جگ نباتاں بنٹایاں برس گانٹھ (ک - ق)

بَنَج : (س : وَنج) بیوپار - بیوپاری -
ع: یو گیان بنج یو گیان بانی (م - ل)

بُند : (س : بندو) بوند -
۱- ع: بُند مہندی کے ہاتاں منے گُل لال جیوں پاتاں منے
(ک - ق)
۲- دریا ایک بند تے آلایش نیں پاتا - (س - ر)

بَند چھوٹنا : بند کھلنا - بند ٹوٹنا -
ع: بدھے بازو بند ، بند چولی کے چھوٹے (د - ع - ق)

بُندلے : بوند -
مینھوں کے بندلے پڑتے ہیں ولے جس میں کچھ جوت ہے
ووچہ گوہر ہوتا - (س - ر)

بند میں سپڑ جانا : مصیبت میں گرفتار ہونا -
بازندہ جب بند میں سپڑ گیا تب اپنے یار کے عقل کے
باتاں یاد آنے لگے - (ا - س)

بندنا : باندھنا -
ع: سہاگاں کا گسر ازل تھے بندے ہیں (ک - ق)

بند نا : تعمیر کرنا ۔
ع: بندیا بهشت شدّاد دُنیاں منے　(م - س)

بند نا : سوراخ کرنا ۔
ع: بندیا اُس کے گوہر کوں الماس سات　(س - ب)

بندوڑی : باندی کا اسم تحقیر ۔
ع: بندوڑی سات اے اکثر اجڑ گئی کوں ہوا کیا خوں
(د - م)

بندھانا : بنوانا ۔ تعمیر کرنا۔
ع: ہزار کعبے بندھایا ہزار حج بھی کیا　(س - ر)

بندہ پنا : عبدیت ۔
او اپنی خشحالی سوں عشق کی ہور معشوق کی صورت پیدا
کیا سوچہ خدا پنا ہور بندہ پنا ۔　(ش - ش - ت)

بندھر : (س : بندھرا) طوائف ۔ کسبی ۔
ــہ گھریاں کے دھونڈے جا کے مندھر منے
دھونڈے جا کے گاوں کے بندھر منے
(ج - ن - ح) محمد

بندھوا : بندہ ۔ غلام ۔
مجھے جیسے لگوں اپنا بندھوا کرلے ۔　(ا - س)

بندی : قیدی ۔
ع: خبر خدا چہ لیو ے اس بچارے بندی کا　(س - ر)

بندی : باندی ۔
ع. پاہن بندی جن بیٹھی　(ن - م)

بندے بند : جوڑ جوڑ ۔
ہر لحظ قوت ہور سکت بند ے بند سوں نکل جاتا تھا ۔
(ا - س)

بندی خانہ : قید خانہ ۔
۱۔ جو سریا پانی ہور دانہ ، تو ویچہ ہوا بندی خانہ ۔
(س - ر)
۲۔ اس کے یاراں بندی خانے سیں چھٹ جاویں ۔
(ا - س)

بندی وان : قیدی ۔
ہور بندی وانا (ں) خواب دیکھے ۔　(ش - ا)

بنڈا : پتھر ۔ چٹان ۔
۱۔ ع: بلند ایک بنڈا پڑا واں نظر　(ق - م)
۲۔ ع: رکھے سب کنگوریاں میں بنڈے اٹل　(ع - ن)
۳۔ ع: اُتارا ہولیا بنڈا اُچا کر　(م - ع) وجدی
٤۔ ایک بنڈا گوپن میں رکھ کر ماریا ۔　(ا - س)

بنڈی : بیل گاڑی جو عام طور پر دکن میں پائی جاتی ہے ۔
ع: تھی بے حد وعد ڈولیاں بنڈیاں　(پ - آ) مذنب

بنسنا : (م) بگڑنا ۔ خراب ہونا ۔
ع: بنستا اہے کام کچ لاج تے　(ق - م)

بنکا : ٹیڑھا ۔
ع: بنکی کاٹیاں سوں بیلاں یوں چلیاں جوں ڈور ہیکل کا
(ع - ن)

بنکے بنک : بل کھاتا ۔
ع: گیا وانچ سیدھا بنکے بنک اُانگ　(ط - ن)

بنگا : ٹیڑھا ۔
ع: نوا چاند بنگی کھرگ ہے کہ جان (د ۔ پ)

بنگاب : بھنگ ۔
ع: بھید اس بنگاب کا بنگابیاں کوں پوچھنا (ک ۔ ب)

بنگابی : بھنگ پینے والا ۔ بھنگڑ ۔
ع: بھید اس بنگاب کا بنگابیاں کو پوچھنا (ک ۔ ب)

بنگار : (بھنگار) ۔ (س : بھرنگار) ۔ سونا ۔
۱۔ ع: کہ سب خاک میری سو بنگار ہوے (پ ۔ ن)
۲۔ ع: دِسے ناف سو طبلہ بنگار کا (ی ۔ ز)

بنگڑی : چوڑی ۔
۱۔ بنگڑیاں شور کیاں ۔ (س ۔ ر)
۲۔ ع: بنگڑیاں کی تیرے نادسن ہر کوئی دیوانے ہوگئے (د ۔ ہ)

بنگی : تیڑھی ۔ ترچھی۔
ع: فلک یو بنگی چال کا کم نظر (گ ۔ ع)

بنواس : بن باس ۔
۱۔ ع: ڈونگر دوکھوں بنواس لاگ (ن ۔ ہ)
۲۔ ع: پھرے پیٹ سوں باند بنواس او (ط ۔ ن)

بنیاد اُچانا : بنیاد کھڑی کرنا ۔
جکوی اُچایا بنیاد ، اول آخر وہی استاد ۔ (س ۔ ر)

بنیاد میں : ابتدا میں ۔ شروع میں۔
ع: کہ بنیاد میں تھی اول یو ننگی (ط ۔ ن)

بوتائی : (م : بوتھائی) ایک ڈنڈا جس میں دونوں طرف دھاتی مگدر لگے ہوتے ہیں ۔
ع: کیا تھا سبس سرکش کا ہر یک نیزے کو بوتائی (ع۔ن)

بوٹ : پور ۔ سر انگشت ۔
ع: پکڑ کر بوٹ موں میں پور تمیں تو دنگ ہو رہیں گے (د ۔ ہ)

بوٹ پھوڑنا : انگلیاں چٹخانا ۔
ع: بہانہ کر کڑوڑیاں کا بلاے بوٹ پھوڑوں گی (د ۔ ہ)

بوجک : صاحب فہم ۔
ع: مرا شہ جو بوجک اہے جوہری (گ ۔ ع)

بوج کرنا : سمجھنا ۔
ع: موحد سو امر اللہ کا تلتل بوج کرے (خ ۔ ن)

بوجنا : سمجھنا ۔
انسان کے بوجنے کوں پانچہ تن ۔ (م ۔ ع)

بُوجنا : بُجھنا ۔
ع: گیا بوج کر شعلۂ سور تب (گ ۔ ع)

بُود : وجود ۔ ہستی ۔
ـہ توحید اپنا مکہ جو دکھلانے لگے
دوجگ اپنے بود ستھے جانے لگے (ش ۔ ا)

بُوڑا : بہرا ۔
۱۔ بوڑے کون کنے پکار یا نیں ، مونے کوں کوئی مار یا نیں ۔ (س ۔ د)
۲۔ ع: کرن رعد کی سن کے بوڑے ہوے (گ ۔ ع)
۳۔ ع: عاقلاں بوڑے اندھے ہو وینگے تب (ا ۔ س)

بوڑکا : جس کے سر پر بال نہ ہوں ۔ برہنہ ۔
۱۔ ع: تری کاٹ چوٹی کروں بوڑکی (د ۔ ر)

۲۔ ے ننگے بوڑکے اپنی قبراں تے بہار
نکل آکے پکڑینگے سارے قرار (م - ح) فراقی

بوڑنا : بھرا کرنا ۔
ے کلیجے دما میاں سو پھوڑ ے تمام
کتے کرّہ نا یاں سو بوڑ ے تمام (ع - ن)

بوز : (ف) نقرہ ۔ سفیدی مائل رنگ کا کھوڑا ۔
۱۔ ع: سورج بھی تیغ لے نکلیا صبا کا بوز نیلا چڑ
(ع - ن)
۲۔ ع: او مارتا ہے سبب پاوں جوں‌که بوز ہنوز (ک۔ب)

بوسنا : بوسہ دینا ۔
ع: فراست سوں شہزادہ بوسیا زمیں (گ) صنعتی

بو کرنا : سونگھنا۔
ع: برجا ہے ہاتھ لے کے اگر اس کو بو کرو (ک۔و)

بولانا : بلانا ۔
ع: منت ہور پاؤں پڑ پڑ کے سجن بولا ئے تو کونگی
(د - ہ)

بولاں دھرنا : نکتہ چینی کرنا ۔ حرف گیری کرنا ۔
سچے پر ہنستے مسخریاں کرتے ، سچے کوں اڑاتے سچے
پر بولاں دھرتے ۔ (س - ر)

بول او پر بول رچنا : مسلسل کوسنا یا گالی دینا ۔
ع: چلی گھر کوں لے بول اُو پر بول رچ (ط - ن)

بولتا : روح ۔ نفس ناطقہ ۔
بولتا ہی عاشق و معشوق ہے
بولتا ہی خالق و مخلوق ہے (بولتا نامہ)حکیم محمد یحیی ندرت

بول ٹھیلنا : بات ٹالنا ۔
اُس کا بول کونی ٹھیل سکتا ہے ۔ (س - د)

بول دھرنا : حرف لانا ۔ الزام دینا ۔
ع: منجے باللہ بول نہ دھرنا (ن - م)

بول سنبھالنا : وعدہ پر قائم رہنا ۔
ع: اب توں اپنا بول سنبھال (ن - م)

بول کر اٹھنا : بول اٹھنا ۔
ع: سنیا سوچ تسرا اٹھیا بول کر (ی - ز)

بول کے برابر : مثل کے مطابق ۔
اونے آنے کو آگوچ اِس بول کے برابر او کیا کے تو
«سوراتی کو کیچ جگہ نیں» ٹھیک ٹھاک کرانے تھے ۔
(ا - س)

بول لانا : بدنام کرنا ۔
ع: قبیلے کوں سب بول لیانی ہے توں (ل - م)

بول لگنا : حرف آنا ۔
اس حکیم کی حکمت کوں بول لگتا ہے ۔ (ش - ش - ت)

بول مارنا : طعن کرنا ۔
۱۔ ع: نصیبے کوں جل بول مارن لگیا (س - ب)
۲۔ ے اُسی بھانت کے بول پر بول مار
که عورت کوں اپنی کیا گھرتے بہار (م-ص-ع) (؟)

بولنے میں آنا : کہا جانا ۔
اس علم کوں ایسا درجہ ہے جو بولنے میں نہیں آتا
(ش - ا)

بولنے ناآنا : تعریف میں نہ آنا ۔ تعریف و توصیف کی حد سے باہر ہونا ۔

ے صفت اُن کی دیکھیج سو پانے گا
دیکھے باج نا بولنے آنے گا (م ۔ ق) فراقی

بولنہارا : بولنے والا ۔

یہاں خدا ہی بولنہاراچ ہے ۔ (س ۔ ر)

بول ہو آنا : پیشین گوئی پوری ہونا ۔

انو کا بول کدھیں ہو آتا ، کدھیں نیں ہو آتا ۔ (س ۔ ر)

بول ہونا : حرف آنا ۔

دل نے کیا ہے کام یو اس عقل پر کیا بول ہے ۔ (س ۔ ر)

بولی : بات ۔

میری بولی کو ٹال دینگا ۔ (ا ۔ س)

بولیا : کہا ۔ کہا ہوا ۔

میرا بولیا کچھ اثر نیں کیا ۔ (ا ۔ س)

بولیا چالیا : باتیں ۔ دل دکھانے والی باتیں ۔

ے یوں پر دونوں بھائی مل
بولیا چالیا کیتا ذل (ن ۔ ہ)

بولیا نہیں جاتا : تعریف و توصیف کی حد سے باہر ہونا ۔

او عالم تمثیل سوں سمجھاتے ہیں ولے اس کا کچھ نشانی بولیا نہیں جاتا ۔ (ش ۔ ش ۔ ت)

بولیچہ ہیں : مثل ہے ۔ کہتے ہیں ۔

بولیچہ ہیں کہ بھوک ہور پیاس ، نبیاں ہور ولیاں کی میراث ۔ (س ۔ ر)

بُوم اٹھانا : چلانا ۔

مار کا تاب نالا سک کر بُوم اوٹھاو ینگے ۔ (ت ۔ آ ۔ ف ۔ ح)

بوم اٹھنا : چیخ پکار ہونا ۔ شور اٹھنا ۔

ع: اوٹھی بوم قلعہ کے چاروں رخن (ظ ۔ ن) مظفر

بومڑی : چیخ ۔ پکار ۔

ے اِسی بھانتوں سرب بنگاہ و بازار
نسنک نہاٹے ہر یک تن بومڑیاں مار (ا ۔ ع) مومن

بونب : (بوم) چیخ ۔ شور ۔

ے سنیں گیاں گرچہ ہمسایاں ، اڑا دھول بونب لینگیاں تو
(د ۔ ہ)

بونبلنا : چیخنا ۔ چلانا ۔ شور مچانا ۔

ے سنیگیاں گرچہ ہمسایاں اڑا دھول بونب لینگیاں تو
ہند و بونبلتے پھرتے ہیں اڑا جیوں دھول ہولی کوں
(د ۔ ہ)

بونبی : ناف ۔

۱۔ ع: بونبی کھل رہی تھی سوجیوں اوکھلی (س ۔ ب)
۲۔ ہور نظر کرنا ہریک مرد و عورت کی بونبی تھی گڑگی لگ ۔ (ش ۔ ا)
۳۔ روح دل کی باٹ میں تے آیا یا موں کی باٹ میں تے آیا یا بونبی کے باٹ تے آیا ۔ (ک ۔ مخ)

بُونٹ : اُنگل ۔

ع: یودو بونٹ کی بس لنگوٹی تُمے (ط ۔ ن)

بوُی جھرنا : بد بو نگلنا ۔

ع: سڑی بوی بغلاں میں تے بون جھرے (س ۔ ب)

بوئی لینا : بولینا - محسوس کرنا۔
ناک سوں جبرائیل کی بوئی لینا۔ (م - ع)

بہُ : (بہو) بہت -
ــہ الف ایماں اللہ پر لیاؤ ان سب جگ نپایا
ایسی قدرت بہ بہانت رچیا آپس آپ چھپایا (ن - و) جانم

بھاپاں مارنا : کھولنا -
جنگل پہاڑ کا نچ کے آوے کے سر یکا بھاپاں مارتے تھے۔ (ا - س)

بھات : بھانت - طرح -
ع: کِت کِت بھاتوں دُکھ دھریں (ن - ھ)

بھاتا : خواہش - خوشی - مرضی -
آدمی نہ اپنے بھاتے آیا ھے نہ اپنے بھاتے جاے گا۔ (س - ر)

بھاجنا : بھاگنا -
۱- ع: تو او نانوں کے دھاک تھے دندے بھاجے ، (ک - ق)
۲- ــہ کہ جھُٹ مٹ چپ دبا کر دیکھنا آج
غلط ہووے تو آپیں ڈر چلے بھاج (ا - ع) مومن

بھاچر : مٹی کا بڑا برتن -
ــہ کھرک کی آگ تل ہو تازہ پکوان
دھڑاں کی بھاچراں میں تھا پکیا کھان (ا - ع مؤمن)

بہار : باہر -
ع: نکلنے نہیں کوئی در تے بہار (ق - م)

بھار : بوجھ - وزن -
ع: آیا جیوں کہ بھُیں پر بھار (ن - ھ)
۲- جس کے سر پر طمع کا بھار، اس کا سن دایم تلار - (س - د)

بھار : سامان -
۱- ع: سو یک ٹھار مل آے سب باند بھار (ق - م)
۲- ع: بنی اے کے بھوڑیا بڑے بھار سوں (گ - ع)

بھار : (س) - فوج -
۱- ع: سُوں مکُھ او تھے دونوں بھار (ن - ہ)
۲- ع: آپھر کو اُپرالا کروں دل ہات لے سب بھار کا (ع - ن)

بھار : بہار -
۱- ع: نین سلونے ، جو بن بہار (ن - ہ)
۲- تو حسن بہار میں ُسہے سو کے کا ڈھال عید (گ - ق)

بھار : باہر -
۱- دریا سیتی قطرا بھار پڑیا یو قطرا ہوا (س - ر)
۲- ع: آتھی اس کی صورت سرانے تے بھار (ی - د)

بھار : بال -
ــہ مار مُنڈا سا سر تھیں کاڑ
توڑے ڈھاڑی کیری بھار (ن - ہ)

بہار : (س : وِہار -) کھیل کود - تفریح -
ع: کہ نا دیکھ سک کر او بالیاں کا بہار (ی - ز)

بھارا : بوجھ -
ع: ڈھلا مت برہ کا بھارے پہ بھارا (ک - ب)

بھاراں کرنا : حملہ کرنا ۔
ع: او ناد بھریا کن منے دشمن پر بھاراں کرو (ک ۔ ق)

بھار بھانا : باہر نکالنا ۔
جیسا انو کوشش کرنے جاتے ، وہاں تے انو کون مار مار کے بھار بھاتے ۔ (س ۔ ر)

بھار پڑنا : مصیبت آ پڑنا ۔
ع: آؤ پڑیا مجھ پر بھار (ن ۔ ھ)

بھار رچنا : فوج آراستہ کرنا ۔
ع: تلک شہ بھار رچ سنمک اپنک لڑنے چل آنے سو (ع ۔ ن)

بھار کاڑنا : باہر نکالنا ۔
پردے میں تے اپس کوں بھار کاڈیا ۔ (س ۔ ر)

بھاری برس : کٹھن سال ۔ مشکل برس ۔
ع: میرے پرھے نکلا یہ بھاری برس (پ ۔ آ) مذنب

بھاسکر : روشن ۔ سورج ۔
ع: وہی بھاسکر ہور سور آتما کا (م ۔ س) قراب

بھاگ : ایکٹ ۔ سین ۔ موسیقی کے انداز ۔
لطافت کے ساجان فصاحت کا راگ
صباحت کے باتر ملاحت کے بھاگ (م ۔ ح) فراقی

بھاگ : قسمت ۔
ع: ٹیلا سوتج پشانی ات بھاگ کی نشانی (ک ۔ ق)

بھاگ بھروسا : تسلی ۔
اس کے سات اپے روتا ہوا بھاگ بھروسا دیتا ہے ۔ (ا ۔ س)

بھاگ دینا : تسلی دینا ۔
لیجاتا ہوں تجہ نین میں گھال خاک
حنیف شاہ کوں آیا ہوں دے آپ بھاگ (ج ۔ ن) سیوک

بھاگ ساجنا : اچھی قسمت ہونا ۔
ع: ازل تھے بی بی فاطمہ بھاگ ساجے (ک ۔ ق)

بھاگ سوں کُشتی کرنا : قسمت سے لڑنا ۔
بھاگ سوں کُشتی کرے تو کیا پھل ملیگا ۔ (ا ۔ س)

بھاگ لینا : اداکاری کرنا ۔
ع: شہ تج رجھانے چاند اپیں چنبر کھلے کا بھاگ لے (ع ۔ ن)

بھاگن : بھاگ والی ۔ خوش قسمت ۔
دیوانے کی جورو سُہاگن نہیں
سُہاگن نہیں او سو بھاگن نہیں (ل ۔ م) ع

بھاگیرتی : گنگا ۔
ع: بھاگیرتی سو مانگ ہے بس بھول برہمن (ک ۔ ش)

بھال : پیشانی ۔
ع: تج بھال کے پرتاب تے پیدا چندر بالا ہوا (ک ۔ ش)

بھال : نوک ۔
ع: کلیجے میں دھسے تھی تیرکی بھال (ا ۔ ع) مومن

بُھاں : باہیں ۔
ع: بھاں سو باہاں گلے ملا کر کرے اپس تے غصے کوں نیارا (ک ۔ ش)

بھان : بہن ۔
۱۔ ع: اُسے ایک زہرا سگی بھان ہے (ق - م)
۲۔ دنیا میں سب ملیں گے یو تحقیق جان ، نا مل سی سو
ما باپ ہور سگے بھان ۔ (س - ر)

بھان : (س : بھانو) سورج ۔
۱۔ ع: سب جگ گدا ، سلطان توں ، نو انبراں کا بھان توں
(ک - ق)
۲۔ عشق چندر ، عشق بھان ۔ (س - ر)

بھانا : ڈالنا ۔
۱۔ ع: اس اندیشے مجھ بھایا (ن - ہ)
۲۔ ع: نبی دولت تھے عالم کوں مرا بھایا برس گانٹھ
(ک - ق)
۳۔ اگر منگیا ہے رن میں گھوڑا بھانے تو شراب پی ۔
(س - ر)

بھانا : بہانہ ۔
۱۔ ع: دھری آسرا اُن جو بھانے منے (گ - ع)
۲۔ اُسے چٹ کرنے کے واسطے بہانہ ڈھونڈتا ۔ (ا - س)

بھانا لینا : بہانہ کرنا ۔
ع: کدھیں لیوے بھانا کہ سر درد ہے (ق - م)

بھانج جانا : ٹوٹ جانا ۔
ع: گئے بھانج پنجرے برد جان و کوٹ (ع - ن)

بھانڈا : ایک قسم کی توپ۔
۱۔ ع: اگن کا نکل موں تے بھانڈاں کی کوٹ (ع - ن)
۲۔ ؎ تھا بھانڈا ہر ایک رعد کے سار ہو
برستے تھے گولے نمن گار ہو (ظ - ن) مظفر

بھانڈی : توپ ۔
؎ نھنی ہور بڑی پا کو بھانڈی کرے
پٹی ساد کو یہاں کے بجری دھرے (ع - ن)

بھانگ : بھنگ ۔
ع: بھوگ لینا سو بھید بھانگ میں ہے (ک - پ)

بھاننا : توڑنا ۔
۱۔ ؎ بہتر بیسوں بھانوں دل
آنوں بیری کھانڈے تل (ن - ہ)
۲۔ سالاں کے غم بھانیاں سب ہی اس عید میں (ک - ق)
۳۔ ؎ اندو سوں چلیا فوج کرتا تلف
سنیناں سوں بھانن لگیا صف بہ صف (ع - ن)

بھاننا : روشن کرنا ۔
ع: سیاہی کفر کی بھانو اجالا جگمگا و تم (ک - ق)

بِھانی : (س : وِبھان) ۔ صبح ۔
ع: سو کیوں وو دل نہ جھمکے تن میں تارا ہو بھانی کا
(د - ع - ق)

بِھانی : (م : وِہین) ۔ ساس ۔
ع: مرداں کوں نا پتیانا سچ بولنے بھانی (د - ہ)

بھاو : دل کی بات ۔ جذبہ ۔ کیفیت ۔ خیال ۔ محبت ۔ احترام۔
ع: ۱۔ تجھ دھر بھاکوں سچا بھاو (ن - ہ)
ع: ۲۔ کھڑے ہیں دوانے ہو بے خبر بھاو (اب - ن)
ع: ۳۔ انکھیاں پر رکھیا لے کے بھو بھاو سوں (ق - م)

بھاؤ : بیاہ ۔
ع: دنے ہر وضع بھاؤ بیٹی کا کر (ج ۔ ن) سیوک

بھاوتا : خواہش ۔
یہ بھاوتا میرا ، اسی کا بھاوتا ہے ۔ (ک ۔ ح)

بھاوتی : بھانے والی ، محبوبہ ۔
ع: آپ بھاوتا ہوا ہوں سبھیں بھاوتیاں کوں چھوڑ (ق ۔ م)

بھاؤ کرنا : اظہار جذبات کرنا ۔
؎ کیا بھاو مجلس میں یوں قیس جب
عجب ہور ہے دیکھ ہر لوگ سب (ل ۔ م)

بھاؤنا : بھانا ۔
ع: نیر بھاوتے تو رو روہ (ن ۔ ہ)

بھائی پنا : برادرانہ ہمدردی ۔
بیک آکہ یو وقت بھائی پنے ہور یاری کا وقت ہے ۔ (س ۔ ر)

بھباس : ایک راگنی کا نام ۔
ع: یک تان گاوے رام کلی یا بھباس میں (ک ۔ و)

بھبروت ہونا : خاک میں لت پت ہونا ۔
؎ نپٹ دھس دھس کے شاہنشاہ کا پوت
فرنگاں جھوڑنا پھرتا ہو بھبروت (اع) مومن

بھبکار : شعلہ فشانی ۔ بھبکا ۔ لپٹ ۔
ع: جو بھبکار ہے ملک میدان کا (ع ۔ ن)
۲۔ ع: سرب توپاں کوں بخشیا سور بھبکا (ا ۔ ع) مومن

بھبوتی : بھبوت ۔ راکھ ۔
ع: جوگی ہوا ہے جھاڑ جو لیتا بھبوتی چھال کی (ک ۔ ش)

بھبود : (بھبوت) راکھ ۔
؎ گیا جوں او دنیاں تے مردود ہو
لگیا کرنے دوزخ میں بھبود او (ج ۔ ن) سیوک

بھتا : غذا ۔
ع: کہ ہے عین وو چرب تیرا بھتا (ط ن)

بُھتّا : (س : بھوت + واسکا) خوفناک ۔ وحشت خیز ۔
ع: خدا کا ہست بُھتا ہوا جھڑتا (ک ق)

بھتار : شوہر ۔
ع: ویسا سرور شاہ بھتار (ن ۔ ہ)

بہتان ڈالنا : بہتاں لگانا ۔
وزیراں پو بہتان ڈالتا ہے سو بڑا نادان ہے ۔ (ا ۔ س)

بھت پڑنا / بھٹ پڑنا : تباہ ہونا ۔ برباد ہونا ۔
۱۔ بھت پڑے اے تیرے ڈھنگ (ن ۔ ہ)
۲۔ بھٹ پڑو سب یک کمہاریاں کی عقل کوں (ش۔ش۔ت)

بھتر : اندر ۔
۱۔ ع: مجھے آروزو تھی بھتر جاونے (پ ۔ ن)
۲۔ چندر غواص ہو آیا گگن سمدر بھتر دھایا (ک ۔ ق)

بھٹ : (س : براشٹر) بھاڑ ۔ بھٹی ۔
؎ سٹی عیش کوں بھٹ گلے کفنی ڈال
سنو بوالہوسناک تریا کا حال (ق ۔ س ۔ پ) خاکی

بھٹل : (بھٹول) بد بخت ۔ بد ۔
ع: زباں کی بھوت بھٹل ہے اگر کوئی شوخڑی کئے تو (د ۔ م)

بھَٹول : (س : بھراشٹر) ۔ بد بخت ۔ بد ۔

ع: وو ڈرتی ہوئیگی اکثر کسی بھَٹول خبلی سوں (د ۔ م)

بھٹلانا : بٹھلانا ۔

ع: کہ بھٹلانا انگوٹھی پو کرتے نگیں (ر ۔ د)

بھُٹیں : سر پستان ۔ بھٹنی ۔

ع: بھیگی چولی میں بھُٹیں نس نشانی (ک ۔ ق)

بُھج : عبادت ۔ بندگی ۔

ع: سب سچ ہے اگر تجھے جو بھج ہے (م ۔ ل)

بھج بَل : قوی دست ۔

۱۔ ع: رہے جان مہا جان شہ بھج بل (ق ۔ م)

۲۔ ع: بنگ کے ہر بیج ہیں بھجبل بھجنگ (ک ۔ ب)

بُھجنا : گن گانا ۔ تعریف یا حمد کرنا ۔

ع: صلابت سوں مری دیواں ہیں بھجتے (ا ۔ ع) مومن

بھجنا : بھیگنا ۔

ع: زمیں لہو سوں بھِجکر ہوا تھا چکڑ (ج ۔ ن) سیوک

بھچنا : ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا ۔ زخمی ہونا ۔

ے گزرنا جیوتے بہتر یو تیری ہجر کے غم سوں
کیتا جھچنا کیتا کھچنا کتا بھچنا سدا تلمل
(دیوان سلطان)

بھِر : باہر ۔

ع: بھر آئیں کیوں تیر ے اُبکار نے (ق ۔ م)

بھر : زور ۔ بھرن ۔

ع: بولی تمھیں رہو یاں مینہ کا جلگ یہ بھر ہے (د ۔ م)

بھرا وقت : سرشام ۔

ع: بھرے وقت پر جب اُتر گھر میں آئے (گ ۔ ع)

بُھر بُھر : ہوا چلنے کی آواز ۔

جب بارا بھُر بھُر چلنے لگیا ۔ (ا ۔ س)

بھر بھراٹ : بھَر بھراہٹ ۔ تمتماہٹ ۔

ع: سٹیاسٹ کوں کر آگ کا بھر بھراٹ (ع ۔ ن)

بُھر بُھرانا : پر مارنا ۔

ماں باپ اپنے بچیوں کے... بھُر بھُرانے سوں مرغولیاں کرتے تھے ۔ (ا ۔ س)

بُھر بُھرا ہونا : آرزو مند ہونا ۔ اشتیاق رکھنا ۔

ے فلک ہے عشق کا پا درد ، سد کھو
بھرے حیرت سوں نسدن بھر بھرا ہو (ا ۔ ع) مومن

بھرتی : ڈھیر ۔ انبار ۔

ع: انکھیاں دانہ ہور سر سو بھرتیاں کے ٹھار (ع ۔ ن)

بُھردنے اُڑجانا : یکدم اڑجانا ۔

ہور ، قبرہ ، مہاڑی پر سوں بھُردنے اُڑھ گئی ۔ (ر ۔ س)

بھردھات : بہرحال ۔ بہرصورت ۔ ہرطرح ۔

ع: بھردھات عیسی کے تیں گاڑنے (ق ۔ ا) قدرتی

بھرکانا : پھینکنا ۔

۱۔ ع: لگیا سنگ بھرکانے وو دور تے (ق ۔ م)

۲۔ ے کی مولے پینتی کپڑے غصے میں آکے بھرکاتی
کسنبی بادلیاں ، پامیاں ، زری کے تھان چپ رس رس
(د ۔ م)

۳۔ ؎ اُسی نیزے پہ لے کر اس کوں بھرکا
بہت شدت سوں مار یا بھوئیں پہ بھرکا (ر۔ش) ولی

۴۔ اُستراَ حجّامنی کُدھن بھرکایا ۔ (ا۔س)

بُھرکرکر اُڑنا : بُھرسے اڑجانا ۔

باز ۰۰۰۰ گھونسلے سیں بُھرکرکر اُڑیا ۔ (ا۔س)

بُھرکی بھانا : فریب دینا ۔

ع: میٹھے باتاں کی بھرکی بھا میٹھے دے دے بھولاے دل (د۔ھ)

بَھرکے اوڑانا : اچھی طرح اوڑھانا ۔

ع: گنگھٹ کر اوڑا بھر کے چادر منجے (ط۔ن)

بِھرُو پر گانٹھ بھانا : ابرو پر بل ڈالنا ۔

ع: بھرو پر گانٹھ بھا پیو نے بھرائے مکھ دسے مج یوں (ک۔ش)

بھروسا بھانا : بھروسا کرنا ۔

بھروسا اس پر بھا کر اچنا عقل کا کام نہیں ۔ (س۔ر)

بھروسا سٹنا : امید چھوڑنا ۔

ع: بھروسا سٹے جیؤ نے کا تمام (س۔ب)

بھروسے کیری بھینس کٹڑا جنی : معتبر سے غیر معتبر کام سرزد ہونا ۔

ع: بھروسے کیری بھینس کٹڑا جنی (ق۔م)

بھری : بھری (پرندہ) ۔

بگولا ہزار پر دھرے گا تو کیا بھری کا کام کرے گا ۔ (س۔ر)

بھڑاڑی کی ہانڈی : شعبدہ بازکی ہانڈی ۔ دھوکے کا کاروبار ۔

ع: دیکھ اگر نیں تجھے باور تو بھڑاڑی کی ہنڈی (ک۔ب)

؎ او کرتا ہے جو موں غروری کی بات
او موں ہے بھڑاڑی کی ہانڈی کے دھات (ظ۔ن) مظفر

بھڑکا : شعلہ ۔

۱۔ جوں انگارے تھے بھڑکا ۔ (ک۔ح)
۲۔ دل میں بھڑکا اٹھیا ۔ (س۔ر)

بُھڑکل : بڑا دروازہ یا پھاٹک ۔

۱۔ ع: بند یا سو او ہمت کا بھڑکل اٹل (ی۔ز)
۲۔ ع: لٹے ہات میں پاٹ بھڑکل کا توڑ (ک۔ش)
۳۔ ع: بھرا گرز مار یا سو بھڑکل او پر (ج۔ن) سیوک

بھڑک ہونا : جذبات کا بھڑکنا ۔ کھل جانا ۔

ع- بھلے مرد ونچ سوں دیکھو اُجڑ گئی کی بھڑک ہوی ہے (د۔ھ)

بُھڑکی : بھڑک ۔ چمک ۔

ع: لگیاں اُڑنے جلد کھڑکاں کیاں بھڑکیاں (ا۔ع) مومن

بھڑنگ : بھڑبھڑیا ۔

۱۔ ع: تیر ہواں پنکھی کہا میں ہوں بھڑنگ (پ۔با)
۲۔ ع: کیں بھڑنگاں کے گیا مجلس منے (پ۔با)

بھڑی : بھڑنے والا ۔ مد مقابل ۔

ع: پڑیا جب بھڑی پر سرونرپنا (ع۔ن)

بُھسانا : بہانا ۔ تیرانا ۔

۱۔ ؎ ظہور خالقی جو تجہ بچھانے
سرب خلقت کی تختی کی بھسانے (ا۔ع) مومن

٢۔ ع: بھسانیا شش جہت کا سب اندھارا (ا ۔ ع) مومن

بُھسکارا : سانپ کی پھنکار ۔

اوس انگار کنے سانپ کا بُھسکارا سنیا ۔ (ا ۔ س)

بُھسکارنا : پھنکارنا ۔

ع: پڑے اس پہ بھسکارتے اجگراں (س ۔ ب)

بُھسکاری : پھنکار ۔

ے ڈھیگاری انگاریاں کی جیوں ڈونگراں
جو بھسکاری میں ہر صدا اجگراں (ا ۔ ن ۔ ن)
شاہ عنایت

بِھشت : بہشت ۔

ع: مگر بِھشت کا عکس پڑیا ہے چھانہہ (اب ۔ ن)

بِھشت : (س : بھرشٹ) بد ۔ برا ۔ پلید ۔

١۔ ع: چھٹی آج اس بھشٹ ناپاک تے (ق ۔ م)
٢۔ کوڑ بِھشت کوڑ سوں مِشت (س ۔ ر)

بِھکرا : (بھکوری) پولا اناج ۔

ع: سوکی ماٹی جیوں بھکرا (ن ۔ ہ)

بِھکرنا : بکھرنا ۔

ع: نَین اوپر الکھ بھکری ڈھلک کر (د ۔ ع ۔ ق)

بُھکلاٹ چھٹنا : ہو کلاہٹ طاری ہونا ۔ وحشت طاری ہونا ۔

ع: چھٹیا تن میں بھکلاٹ اس کا تمام (ط ۔ ن)

بھکنا : پیٹ بھرنا ۔ کھانا ۔

ع: کہ بھکسے نہ کچ اُس تے میرا پران (ط ۔ ن)

بھکوا : احمق ۔ بے وقوف ۔

ع. بہ بھکوے سرسیں لے پگ لک برے ہے (پ ۔ ن) علی

بھگت : شعبدہ باز ۔

ے سجن کے جشن میں سورج سے بھگت
دکھاویں عجب دیسے سوں چھند بند (ک ۔ ق)

بھگل : فریب ۔ دھوکا ۔ ریاکاری ۔

ے یوں تو دن ان گذر گئے تھے چھل
شاہ کبھو دیکھا نہ تھا اُن کا بھگل (ق ۔ د ۔ ش) ؟

بھگنا : (س : بھگن) سیر ہونا ۔ تھک جانا ۔ اکتا جانا ۔

١۔ عشق کا لذت ایسا ہے جو ہرگز دل بھگتا نئیں (س ۔ ر)
٢۔ ع: عجب ہے ترا دل نہ اُس تے بھگیا (م ۔ س)
٣۔ ع: بھگیا اشتہا طمع کی ذات کا (ط ۔ ن)
٤۔ ع: سگل ہوش سوں دل بھگیا تھا مرا (ر ۔ ر)

بَھگنا : بھاگنا ۔

١۔ ع: بھگینگے اگر کوئی ترنگ بے قیاس (گ ۔ ع)
٢۔ ع: سٹ کھن نہ کہ جوں لعل ہریک ملک نہ بھگنا
(ک ۔ ب)

بھگیلنا : بھگانا ۔ دوڑانا ۔

١۔ ع: اُٹ واں تے ترنگ کوں بھگیلیا (م ۔ ل)
٢۔ ع: دٹا کر لک جو ابڑی دے بھگیلیا (ا ۔ ع) مومن
٣۔ ع: مجھ جب ترنگھ بھگیلیا دے کر لگامِ ناز
(دیوان سلطان)

بَھل : بھلا ۔ خواب ۔

بہت گھگا نگا کو بَھل گھوڑے پو چڑا کو شہر کو لے گئے ۔
(ا ۔ س)

بھلا : بھلا۔

ع: بھلے تیر و کماں اینٹھی کٹاری ہور بلم کھپوی (ع - ن)

بھلاٹ میں آجانا : بھول جانا۔

وہ بات میرے دل سوں بھلاٹ میں آگئی۔ (ا - س)

بُھلانا : فریفتہ کرنا۔

ع: جدھر تدھر بھی حسن ہے جو دل بھلاتا ہے (س - ر)

بھل بھل اوجالا ہونا : خوب اجالا ہونا۔

جداں بھل بھل اوجالا ہوا۔ (ا - س)

بھل پن : بھلا پن - خوبی -

ع: توجا کو سیکھ ہنر تج ہنر کے بھل پن سیں (ا - س)

بھل جانا : اپنے پہ بھونا۔

نادان جے کوئی اچھے سو بھل جاوے گا۔ (ش - ا)

بھل منساگی : بھلمنساہٹ۔

بھل منساگی اُڑادے کر شرع کے باہر ہور چار پنچ میں
بھی نیں سو کام کو کھڑے رہا۔ (ا - س)

بھل منسایٹ : بھل منساہٹ۔

جب تک کسی کی . . . . بھل منسایت خوب نیں پرکے
تب لگوں اُس کو اپنا بھید و نا بنایا جائے۔ (ا - س)

بھلمنسائیگی : بھلمنساہٹ۔

اوس کا پانی بھل منسائیگی والیوں کے داوں کے سریکا
نرمل تھا۔ (ا - س)

بُھلنا : بھولنا۔

۱۔ ع: سب جگ بھلے ہیں گیان میں، میں نا بھلوں لاہان میں
(ک - ق)

۲۔ ملحد سو خالی خیال بھل تس بھرموں بھرے (خ - ن)

بھمن : (س : برہمن) برہمن -

ع: ناپوچھوں بھمن جوتسی کب ملنا پیو سوں ہوسی
(ک - ق)

بھن : برہمن -

ع: کتے ہیں بھن ٹیک انجم شناس (ما - ن)

بھُنا : (بھمنا > س : بھرم) گردش کرنا - گھومنا - منڈلانا -

— سب حال تج پر بھنا - راکھے تیوں رہنا (ش - ح)
شمس العشاق

بھنبری : بھنبیری -

ع: دیکھ جو بھنبری منہ پھرائی (ن - ہ)

بھن بھن : رنگا رنگ - مختلف -

نوراں رنگ برنگ ہور بھن بھن کی ہیں۔ (ش - ا)

بھنجن : (س): توڑنا -

ع: علی سے کفر بھنجن تھے تو تھاپیا دین کا پایا (ک - ق)

بھنڈاری : خزانہ کا مالک - خزانچی -

ع: دے گا نہ دے گا کیوں کہوں بالم تو بھنڈاری ہوا
(ک - ب)

بھنڈواڑا : پریشانی -

ع: یزید سر بڑا بھنڈواڑا اچھے (ج - ن) سیوک

بھنڈولی : مٹی کے برتن جو ایک دوسرے کہ اوپر جمائے
ہوئے ہوں -

ع: بھنڈولی تو انبر کی پُھٹ چور ہوئے (س - ب)

بھنڈیلی : ایک پر ایک جمے ہوئے مٹی کے برتن -
ع: پڑے پھٹ آسماناں کی بھنڈیلی (ا - ع) مومن

بھنگار : (س : بھرنگار) سونا -
۱- ع: سکل کوٹ چو درگ بھنگار کے (ق - م)
۲- ع: یو بھنگار کیوں بانٹ کر لینگے (م - س)

بھنوارا : تہ خانہ - سرنگ -
ے لگے دھونڈنے ٹھار ٹھار ے سکل
لگے دھونڈنے جا بھنوارے سکل (ج - ن) سیوک

بھنور : بھنورا -
و نہ کملا بھنور - (ک - ح)

بھنورنا : (س : بھرمن - پ : بھرمنا) گھومنا - گشت کرنا - منڈلانا -
ع: پھر بی بھنور یوں بھنور پر ایک جھاڑ (اب - ن)

بھنی : بھینی - ہلکی -
کیسر بھنی ہے آنگ میں تیرے جدر کدر (ک - ش)

بھو : بہت -
۱- جیوں کی یک آگ بھو روپ - (ک - ح)
۲- ع: ملحد سو بھو رنگوں سو نہ لکھیں لیکھا ٹیک
(خ - ن)
۳- ع: بھو شوق سیتی آکر سٹ دشٹ تن یک اوپر
(ک - ق)

بھو : بہت -
ع: « محمد قطب شہ غازی » کرے مولود بھو چھند سوں
(ک - ق)

بھو : بھو -
ع: اُنو لاڈلی بھو کوں چاؤں اُچا (گ - ع)

بھوانا : بہانا -
۱- ع: ترایا ترنگ لہو بھایا ندی
۲- ع: جو دریا گیا لے کے مج کوں بھوا (ت - ع) وجدی

بھوپال : راجہ - بادشاہ -
ع: تب ہوی غزل تازی طرز ، شاہی ، مدن بھوپال کی (ک-ش)

بھوپالا : راگ بھوپال -
ع: اُہو پیاری مری آری گلا باری تو بھوپالا (د - ع ق)

بھوت : بہت .
ع: وہ توں تنہا وے بھوت (ن - ہ)

بھوت : بہت -
ع: رووں لاگے بھوت نسار (ن - ہ)

بھوتاد : بہتوں - بہتیروں -
اُن کو جتنا علم تھا دنیا میں بھوتاد کو کم ہونگا (ا - س)

بھوت آکار : جسم عناصری -
یہ جیتا بھوت آکار سب میری اور منجھار (ک - ح)

بھوت اِس سوں : بہت توجہ سے - بہت پاس ولحاظ سے -
چیل بھوت اِس سکی اوسے ماننے پو سنے لگی (ا - س)

بھوت پنا : کثرت -
ہر شے میں تمام موجودات میں خدا کوں دیکھے سو وحدت کثرت ہے - یعنی بھوت کا ایک پنا - (ش - ا)

بھوتک : بہت ہی -
ع: بھوتک میا سینے اپن دیتا «قطب» کوں سب دکھن (ک - ق)

بھوتن : بہت -
ع: بھوتن کیرا توں آدھار (ن - ہ)

بھوتنی : بہتی -
ع: لگی لنگ پوجن لگیا بھوتنی (پ - ن)

بھُوتی : بہت ہی -
۱- ع: بھوتی چکڑ ہے تس پر انگے کہل بھی گڑ ہے (د - م)
۲- ع: بھوتی ادب و اعتقاد سیں پڑ (ت - آ - ف - ح)

بھوتیک : بہت ہی -
ے بھوتیک درد مند ہوں منج کھلا
تیرے لطف کا مومیا یا حفیظ (ک - ق)

بھُورو : (بھورا) بھولا - سادہ -
ع: بھورو پیا پر فند او دستا ہے مجھ عیار ہو
(دیوان سلطان)

بھوڑانا : واپس کرنا - پھیرنا - لوٹانا -
ے ککرشاہ اس دھات سمجا ئیا
دے کتوال کے ہات بھوڑائیا (ق - س - م) ؟

بھوڑانی : رخصت -
ع: عروس وشو کوں سمدیاں کے نگر کوں ہوی سو بھوڑانی (گ - ع)

بھوڑنا : لوٹنا - واپس ہونا - رخصت ہونا -
۱- ع: اٹھ کر بھوڑے صبر پکڑ (ن - ہ)
۲- ع: بنی لے کے بھوڑیا بڑے بہار سوں (گ - ع)
۳- ع: اڑنہار ے عدم کے گھر کوں بھوڑے
(ا - ع) مومن

بھوَڑنا : (بوڑنا) ڈوبنا -
ع: بھوڑتے ہمن ہات دیتے اُکال (پ - ن)

بھوڑے کی مجلس : رخصت کی رسم -
ع: صفت بھوڑے کی مجلس کی ہوی سو ریت رسمانی (گ - ع)

بھوس نکل جانا : بھرکس نکلنا - ہڈی پسلی چور چور ہو جانا -
ے زمیں کوں کھینگے کہ اس کوں چکل
چکلنے میں جاوے گا سب بھوس نکل (م - ح) فراق

بھوکانا : بھونکنا -
ع: بھوکا کر جگانے سنگاتی کیا (گ - ع)

بھوک تھمنا : بھوک کم ہونا -
اُسے میں تو ناشتا کرونگا ہور بھوک تھوڑی تھمینگی -
(ا - س)

بھوکڑ : گرسنہ - بھوکا -
او بھوکڑ باگ غصے میں بھر جاکو بولنے لگیا - (ا - س)

بھوک کی جھانج نکل جانا : بھوک کی شدت ختم ہوجانا
خوشی سوں بھوک کی جھانج نکل گئی - (ا - س)

بھوکن : (س : بھوشن) زیور - لباس - آرائش -
ع: نہین پروا سنورنے کا بجے بھوکن پنھاؤ مت (ک - ش)

بھوکوں پیا سوں مارنا : بھوکا پیاسا مارنا -
ع: بھو کوں پیا سوں حیراں مار (ن - ھ)

بھوکے کتے کو ہڈی پو عید ہے : حاجت مند کو تھوڑا بہت ہوتا ہے -
« بھوکے کتے کو ہڈی پو عید ہے » (ا - س)

بھوگ : عیش -
۱- ع: یا کہ کروں تو اس سوں بھوگ (ن - ھ)

بھوگ بلاس : (س : ولاس) عیش و عشرت -
ع: موحد پرکاروں بھوگے سبھی بھوگ بلاس (خ - ن)

بھوگن : بہت گن والا - لائق - فاضل - حسین -
ع: چندر روپی اسے بھوگن (ن - ھ)

بھوگنا : لطف اندوز ہونا -
۱- حسن سوں بھوگیا سب سکھ لاڑ (ن - ھ)
۲- بھوگنا ، سونگنا ، چاکھنا ، دیکھنا ، یہ فعل سب اس تن کے - (ک - ج)

بھوگن ہارا : لطف لینے والا - بھوگنے والا -
سوکھ دوکھ بھوگن ہارا - (ک - ج)

بھوگنی : بہت گن والا - اوصاف والا -
۱- ، وجہی ، بھوگنی گن بھریا ، تسلیم کر کر سر پر ہات دھریا - (س - ر)
۲- ع: اُتم بھاگ کا بھوگنی بے نظیر (ط - ن)

بھوگیا : بھوگی -
ع: لیؤنگی من بھلا کر اُس سور بھوگیا کا (ک - ش)

بھولانا : فراموش کرنا - بھلانا -
ع: کیہوں کرنا اُن بھولاویں (ن - ھ)

بھول گھالنا : بھول ہونا ، چوک ہونا -
ع: وہ بجہ کیسی گھالی بھول (ن - ھ)

بھولنا : فریفتہ ہونا -
ع: دھن کوں بھولی ، پیارے موتی (ن - ھ)

بھوم : (بھومی) سرزمین - ملک -
ع: بڑا بادشاہ سب میں اُس بھوم کا (ق - م - م) محمود

بھومان : بہت عزت -
ع: شاہاں منے بھومان تھے ، کرتا بڑائی جان تھے (ک - ق)

بھومیال : وطن - گھر -
اپنا بھومیال چھوڑ دینا ہور مسافری لینا نیں آیا - (ا - س)

بھومیال ہونا : گھر بنانا -
ایک مینڈ کی ۰ ۰ ۰ ۰ اس کے ہمسائے میں بھومیال ہونی تھی - (ا - س)

بھون : محل -
۱- ع: کہ بھیں کے بھون کا مگر ٹھار ھے (ق - م)
۲- سو لے ایسی اُن مت پایا
آپ کر بھون آپ سمایا (ح - ب) جانم

بھوناگ : شیش ناگ، جو زمیں کو اپنے پھن پر اٹھائے ہوئے ہے۔

ع: اُس وار کے جھنکار تے بھوناگ کے پھن جھڑ پڑے (ک ۔ ش)

بھونت : بہت۔

ع: بے خود ہووا بھونت نڈھال (ن ۔ ہ)

بھوند لیانا : پھلا پھسلا کرلانا ۔ فریب دے کرلانا۔

ع: اُسے بھوند لیانا توکیا بار ہے (م ۔ س)

بھوندنا : فریب دینا۔

بے بھوندواں کے بھوند نے پونکوجا۔ (ا ۔ س)

بھوندو : پیارا ۔ دل فریب ۔ فریبی۔

۱۔ ولے کوی جانتا نیں ہے کہ بھوندو وو کہاں اچتا (ق ۔ م)

۲۔ بے بھوند واں کے بھوند نے پونکوجا۔ (ا ۔ س)

بھوندی : احمق ۔ بے وقوف۔

ع: کیا بوں کیتا میں بھوندی (ن ۔ ہ)

بھونڈا : بدبخت ۔ بد قسمت۔

ع: طمع بخت سے چھین بھونڈا کرے (ع ۔ ن)

بھونرا : بھنور۔

ع: محبت کے بھونرے میں ہلگیا ہوں میں (ق م)

بھونگ : بھجنگ ۔ کالا سانپ۔

ع: جانوں بھونگ کالا چندن کے رخ پہ چڑیا (د ۔ ع ۔ ق)

بھونیارا / بھنوارا : غار ۔ کھو ۔ گپھا ۔ تہ خانہ ۔ سرنگ۔

۱۔ ع: بھونیارے کا گھر دھونڈ کر پھوڑنا (ع ۔ ن)

۲۔ ع: دہلیز، صوفے، کوٹھریاں، ماڑیاں، بھنوارا کا ہیکو (د ۔ ہ)

بھوئی : کہار۔

سے پچھے بیٹی اور ماں ہو ۔ ہیں سوار

لے آبھویاں گھر میں دنے ہیں اُتار (پ ۔ آ) مذنب

بھوئیں : زمین۔

ع: بھوئیں آیا شاہ حسین (ن ۔ ہ)

بُھئی : بھومی ۔ زمیں۔

۱۔ ع: جتے جیولیا سبس اپس بھئی میں گاڑ (گ ۔ ع)

۲۔ ع: پلاوین دھودھ ان بھئی کے بچوں کوں (و ۔ ن) قریشی

بُھئی پڑیا : پامال۔

ع: جتے بُھئی پڑیاں کوں کرے سرفراز (گ ۔ ع)

بُھئیں : (بھومی) زمین ۔ بھومی۔

۱۔ ع: روون لاگے بھئیں ہر پڑ (ہ ۔ ن)

۲۔ ع: محی دین کوں دیک مر بُھئیں رکھا (پ ۔ ن)

۳۔ بُھئیں پر سر رکھنا ۔ ۔ ۔ بویک وسم عالم ہے (س ۔ ر)

بھی : پھر۔

۱۔ ع: تو بیچ بھی نا پید کرے (ن ۔ ہ)

۲۔ ع: بھی شکر کرن منج کوں تو توفیق نوا بخش (گ ۔ ق)

۳۔ کر تو نیکی، بھی پانپ مت کر رے (ا ۔ س)

بھیا : ہوا ۔

ــہ بہت شیخ بیکار مشغول توں
جو بیکار، کانٹیاں ، بھیا ، پھول توں (پ ۔ ن)

بھیا : (س : بھئے) خوف ۔

ع: او شیر ہو سنے میں پردا سٹے بھیا کا (ک ۔ ش)

بھیا : بیاہ ۔

ع: نھنی تھی کہ بھیا کرنہ دیتا کسے (ط ۔ ن)

بھیانا : بھیانک ۔

ــہ جب کہ آنی راہ وادی کی انگے
بن بھیانا دیکھ کر سب ڈگمگے (پ ۔ با)

بھیاو : بیاہ ۔ شادی ۔

۱۔ ع: یدی دیتی ہوں بھیاو کر دونوں کوں (ق ۔ م)
۲۔ انو دو نو کا بھیاؤ ہوا (س ۔ ر)
۳۔ ع: رنگا رنگ یو داستاں بھیاؤ کی (ق ۔ گ) صابری

بھیتر : اندر ۔

ع: بیٹھے مسجد بھیتر آ (ن ۔ ہ)

بھیٹن : بھینٹ ۔ ملاقات ۔

ع: شہ کی بھیٹن سوں ہے مستوریاں کی عید (ک ۔ ق)

بھیٹنا : چھونا ۔ لمس کرنا ۔ ملنا ۔

ــہ اگن جب کھرک کے بارے سوں بھیٹی
بھتر اخگر ہوے دھرتی اگیٹی (ا ۔ ع) مومن

بھیج : (س ، بھج) کندھا ۔

ع: سر تھے انچل ڈھال کر بھیج پر پلو کر یوں سٹے
(ک ۔ ق)

بھیجنا : بھیگنا ۔

ع: بھیجے کپڑے سب رومال (ن ۔ ہ)
ع: نوی بالی کونلی کدم میں بھیجے (ک ۔ ق)

بھیدک : (س) رازداں ۔ بھید کا جاننے والا ۔

۱۔ ع: بھیدک سیانا پرم سجان (ن ۔ ہ)
۲۔ ع: کلا کوک بھیدک سو سب گیان ہے (اب ۔ ن)

بھید کرنا : راز میں رکھنا ۔

ع: کہ یو بھید کر توں ، تجے فام ہے (ق ۔ م)

بھیدو : راز دار ۔ جاسوس ۔

۱۔ اُس کو اپنا بھیدو نا بنایا جائے ۔ (ا ۔ س)
۲۔ ہر کارے بھیجنا ہر ر بھیدوان لگانا ۔ (ا ۔ س)

بھیر : پھر ۔ دوبارہ ۔

ع: تو ہوا حضرت کی برکت دین و ایماں جگ میں بھیر
(م ۔ ق)

بھیر : بگل باجا ۔

ــہ دھول ، دمامیں ، برغوں ، نے
کاہلیاں ، بھیراں کیتی سے (ن ۔ ہ)

بھیرا : بہرہ ۔

ع: اھے ساتواں کان بھیرا سو ہوے (ح ۔ ل) ؟

بھیری : بحری (ایک پرند) ۔

۱۔ جو بھیری کوں جم راکھے شکاری سو فلک سوں
(ک ۔ ق)
۲۔ قلنگاں اوپر باز بھیری مثال (ج ۔ ن) سیوک

بھیس پھرانا : بھیس بدلنا

ع: پھرا کر اپس کے سو اس بھبس کوں (ق ۔ م)

۲۔ ع: سٹیں یو کسب ، بھیس اپنا پھرائے (ط - ن)

بھیس پھیرنا : بھیس لینا ۔

ع: ہُووں جوگی پھیروں بھیس (ن - ہ)

بھیسی : بہروپیا ۔

ع: لیانا نہ انت بھیس بھیسی (م - ل)

بھیک : (س : ویش) - بھیس - لباس ۔

ع: دکلا دیا بھیک کر پوری جگت کو تال کی (ک - ش)

بھیلا : (بھیل) - گھلا ملا ہونا - آمیزش ۔

ے ملیا سب عاشقاں کا پاس میلا

ہوے معشوق سوں یکرنگ بھیلا (ا - ع) مومن

بُھیں : (س : بھومی) - زمین ۔

۱۔ ع: جن یہ سرجیا بُھیں اسمان (ن - ہ)

۲۔ ع: پڑے مست ہو بھیں پو ابر تے سور (ق - م)

۳۔ فلک بھیں کے دو پارے ہوئیں تو بھی ہے جوکہ دشوارا (ک - ق)

بھین : بہن ۔

۱۔ ع: گوتی ما باپ بھائی بھین (ن - ہ)

۲۔ ع: سب لوگ لے کے گھر کے ماں بھین اور نانی (د - م)

بھینا : بہن ۔

ے بھائی بھینا گوتی ہور

سکلیں ماندیا ماتم شور (ن - ہ)

بھینا : بہانہ ۔

ع: چھوڑو بھینے ، قطبا ، نمن برتے واری (ک - ق)

بھینت : (بھینت) - دیوار ۔

۱۔ ع: اس چینت کو توڑ ڈال جیوں بھینت (م - ل)

۲۔ ے جو آیا بندی خانے میں داٹ دکھ

سو رونے لگی بھینت سوں جوڑ مکھ

(ت - ع) وجدی

بھینرو : بھیروں - (راگ)

ع: بھیرو و سارنگ نٹ یمن گائیاں کدارا کا ہیکوں (د - م)

بُھیئیں : زمین ۔

ع: لوہو کیری بُھیئیں گھال (ن - ہ)

بیاپ : (س : ویاپ) - معاملہ - تفصیل ۔

ع: یہ بھروسا نیں جو بولوں برہ کی گر بیاپ میں (ک - ب)

بیاپک : (س : ویاپک) محیط - پھیلا ہوا ۔

ع: یوں بیاپک کا بیاپک سبھی نہان مان (ش - ش - ت)

بے اُپکاری : ناشکرا ۔

ارے بے اُپکاری میں تیرے واسطے کر کو انتی گھر گھالو لوٹ میں اُتری ۔ (ا - س)

بیال : سانپ ۔

ع: ترواز دھری بیال کی بِس (م - ل)

بیانا : پیدا کرنا - جننا ۔

ع: کس کی ایسی بیانی مای (ہ - ن)

بیاں بیاہی : شادی شدہ ۔

ع: بیاں بیاہی جس کی تھی (ن - م)

بے انت : لامحدود ۔

سو میں بے انت ۔ (ک - ح)

بیاں وار کہنا : تفصیل سے بیان کرنا ۔

۱۔ ع: روایت کتا ہوں بیاں وار ایتال (ن ۔ ن) عنایت

۲۔ ع: کتا ہوں بیاں وار اب سر بسر (ق ۔ ف ۔ ش)

بیاہ بدنا : بیاہ کرنا ۔

ــہ جے وہ راضی ہوے اِتال

بیاہ بدیسوں تجہ در حال (ن ۔ ہ)

بیاہ مانڈنا : بیاہ کرنا ۔

ع: اَچھ مانڈوں تیرا بیاہ (ن ۔ ہ)

بے بدلی : بے بدل ۔ بے مثال ۔

ع: انسان تجھے کیوں کہوں توں رشک پری ہے + سچ بے بدلی ہے

(د ۔ م)

بے بُدھ : بے خبر ۔ بے ہوش ۔

ع: نہ لیا تاب کوئی وقت بے بُدھ ہوا (گ ۔ ع)

بیپار : بیوپار ۔

۱۔ ع: بولی ہمارے شہر میں بیپار بہ کھڑ موڑ ہے

(د ۔ م)

۲۔ ع: جدھر بیپار کو جاتے ہو جاؤ (ش ۔ ن ۔ ر)

۳۔ انوں میں بڑا بھائی تھا سو بیپار شروع کیا۔

(ا ۔ س)

بے تاب : بے نور ۔

ع: دکھلاے کر مہتاب کوں بے تاب کر پگلاے ہیں

(ک ۔ ق)

بیتالیس واں : یالیسواں ۔

بیتالیسواں مقام تربیت ہے ۔ (ک ۔ مخ)

بے تکلف : بے کلفت ۔

ع: عجب بے تکلف پرت پنت ہے (گ ۔ ع)

بیٹھا : بیٹا ۔

ع: ولے اُس کوں یتی نہ بیٹھا تھا (س ۔ پ)

بیٹھک : قعدہ ۔

ــہ کہ جوں کوئی پہلے کی بیٹھک النگ

اونہیا تو کرے سہو سجدہ نسنگ (م ۔ ف ۔ ع) ؟

بے جان کرنا : ہلاک کر دینا ۔

ع: پہلے اس کوں کر بے جان (ن ۔ م)

بیجلی : بجلی ۔

ع: انبر ترنگ ، زیں چند نوا ، چابک سرنگ تس بیجلی

(ک ۔ ق)

بیچا بیچ : بیچوں بیچ ۔

تا نیل بیچا بیچ میں خوب داتاں سوں گھٹ پکڑلی ۔ (ا ۔ س)

بیچھو : بچھو ۔

ع: وہاں بیچھو تھا موجود (ن ۔ ہ)

بیچھوہا : فراق ۔

ع: کہ جن نین بیچھوہا بھی نو سال کا (ق ۔ گ) صابری

بیحد و عد : بے حساب ۔

ع: تھی بیحد و عد ڈولیاں بنڈیاں (پ ۔ آ) مذب

بے حدی : بے حد۔

ــہ یزیدی موے بیحد بیحدی

اہو دو زخیاں کا بہا ہوندی (ج ۔ ن) سیوک

بے حسابی : بے قاعدہ - بے قاعدگی -

ع: ولی، سوں بے حسابی بات کرنا بے حسابی ہے (ک - و)

بے خبراگی : بے خبری -

عقل جاتی مد مستی چڑتو بے خبراگی آتی - (س - د)

بے خرچ ہونا : خرچ کے لئے کچھ نہ ہونا -

میں بہت بے خرچ ہوں - (ا - س)

بیدُولت : بے دولت - منحوس -

بڑا گھوری بیدلت ہوتا ہے - (ا - س)

بیڈا : ٹیلا - تودہ - ڈھیر -

ے ہتیاں پر سلح باند زنگیاں تھے یوں
کہ بلونڈ بیڈے ڈونگراں پر ہیں جیوں (ظ - ن) مظفر

بیڈر : شکاری - شکاریوں کی ایک قوم -

ع: پُتلیاں دِسے بیڈر ہو سُد سوگا سو جیوں بھالا ہوا (ک - ش)

بِیر : ویر - بہادر -

ع: جن شرف اس عید کا پایا سواو ہے جگ میں بیر (ک - ق)

بَیر : (س - وَیر) دشمن -

ع: آپنے پیارے بیروں ہات (ن - ہ)

بیر : بار -

ے نبی کہے کلیمہ طیب کوں اگر
پڑے تین بیر ہر فرض کے اوپر (خ - ع) شاہ محمد

بیراٹ : بہرا -

ع: مُکیاں کوں جیب ہور بیراٹ کوں کان (ا - ع) مومن

بیراجنا : بِراجنا - بیٹھنا -

ع: اس کے کلس سورج چندر، دو جگ میں بیرا جے سدا (ک - ق)

بیراہی : گمراہی -

ع: نفس بدخو کوں لے آوے کون بیراہی سوں باز (ب - ش) محمد بن رضا

بے رضائی : خلاف مرضی -

عاشق معشوق کی بے رضائی کرناچ نیں - (س - د)

بیری : دشمن - محبوب -

۱- ع: بیری ان کوں یُوں دکھ دے (ن - ہ)
۲- ے کہی جی اب ملوں کیونکر ہوے اسوار رہ گیر ہو
ملوگے اب کے بیری کب سویرے تم سدھا روگے (د - م)

بیڑنا : (ھ : بیڑھنا) جانوروں کو گھیر کر باڑے میں لانا -

ع: بیڑا بس اب اس کوں ٹھان پر لیا (م - ل)

بیزاری دینا : بیزار کرنا - تنگ کرنا -

ع: کتی بیزاری دیتے وونی جو بیٹھی تو نزیک اتنے (د - م)

بیس : (پیسنا) دروازہ -

۱- انھے مصر کے شہر کوں بارا بیس
کلائے ہر یک بیس تھے رات دیس (ق - ا) قدرتی

۲۔ ع: «سلطان» تو تس شہر ہے جس شہر کوں دو بیس ہے
(آصفیہ ۴۲۹۶ جدید)

بیسر : انتہا ۔
ع: بیسر کا حلقہ چھب سوں دسے ماہ نو نمن (ک ۔ ش)

بیسک : بیٹھک ۔ مقام ۔ جگہ ۔
۱۔ ع: اونچی بیسک پائی ٹھاوں ۔ (ن ۔ م)
۲۔ ع: بیسک کوں توں بوج برزخ اہے دل (م ۔ ل)

بیسک پڑی : بیٹھنے کی پیڑھی یا چوکی ۔
ع: دیتی بیٹھنے اپنی بیسک پڑی (م ۔ س)

بیسنا : بیٹھنا ۔
۱۔ ع: کس لگ بیسے کس کے پاس (ن ۔ م)
۲۔ اگر اٹھے یا بیسے ، چلے ہلے ۔ (ک ۔ ح)
۳۔ جاں عزت نا اچھے گی واں کیا سواد دیوے گا بیسنا ۔
(س ۔ ر)

بے سیوٹ : بے کنارہ کا ۔ تراش خراش کیا ہوا ۔
سے یہ کنکر مج کو تو بے سیوٹ نہ بھائے
نیں جسے سیوٹ سو وہ کیا کام آئے (پ ۔ با)

بیشک : بے جھجک ۔ بے خوف ۔
ع: رکھے کوٹ میں شاہ بیشک پانوں (ق ۔ م)
ع: کروں گی بات بے شک ہو ذرہ بس پاڑ نا کرسوں
(ز ۔ م)

بے طمعی : لالچ کا نہ ہونا ۔
سواد نیں رہتا جاں طمع آنی ، بے طمعی سب کسے بھانی ۔
(س ۔ ر)

بے عدد : بے انتہا ۔ بے حساب ۔
سے پدک شہر ہے قیمتی بے عدد
رتن گرد پورے حصار اس میں مد (ع ۔ ن)

بے عقلی : بے عقل ۔ نادان ۔
عقلمندوں کو دینے کام ، بے عقل کو دینا ایسا ہے کہ
سر کی بست پانواں پو بندے سر یکا ۔ (ا ۔ س)

بیغم : بیگم ۔
ع: میری بیغم تے ہر یک وو کہن تمنا مبارک ہو (د ۔ م)

بیفرمانی : نافرمانی ۔
یعنی نکو کرو بیفرمانی ۔ (ش ۔ ا)

بے فہم : دیوانہ ۔
ع: میں عاقل اتھی دیک بے فہم کیا (ق ۔ م)

بے قولہ : عہد شکن ۔ بد عہد ۔
ہور بے قولہ بناتا ہے ۔ (ا ۔ س)

بے قید باتاں : بے لگام باتیں ۔
ع: یو بے قید باتاں نہیں تج کوں ساج (ط ۔ ن)

بے کٹر : (س : کٹھور) بے رحم ۔ سنگ دل ۔ کٹر ۔
۱۔ سخت بے کٹر ، وہ آدمی نئیں پھتر ۔ (س ۔ ر)
۲۔ ع: بڑا بے کٹر اس میں نخو بائی نیں (ق ۔ م)
۳۔ ع: کہا ہے بے کٹر دھن اُو راواں ہوں میں (ط ۔ ن)

بے کٹر پن : شقاوت ۔ سنگدلی ۔
ع: بھلاں بیکٹر پن کے تب آئے بار (ی ۔ ز)

بیگدی : جلدی ۔
ے کتے بیگدی آن نیں پا ئیا
یکا یک اُسے لا نڈ گا کھا ئیا　(ق ۔ ا) قدرتی

بیگی : جلدی ۔ عجلت ۔
۱۔ بو دو با تاں نہیں آتیاں ، ایک بیگی دوسری غروری ۔
(س ۔ د)
۲۔ بیگی میں بہوت خرابی ھے ۔　(ا ۔ س)

بیگی گھر لے گی : جلد بازی سے گھر تباہ ہوتا ہے ۔
بوں کتے کہ بیگی گھر لے گی ۔　(س ۔ ر)

بیل : نسل ۔ سلسلہ نسب ۔
ع۔ اُ تم بیل مخدوم جی جا ئیا　(پ ۔ ن)

بیلا : (س ۔ و بلا) وقت ۔
ع: کہ منج عمر کی بیلا ابد لگ خوش بدا دیتا (د ۔ ع ۔ ق)

بیلن بیلنا : مشقت کرنا ۔ پاپڑ بیلنا ۔
ے خدا پیدا کیا نیں کھیلنے کوں
عبس نا چیز بیلن بیلنے کوں　(ت ۔ ہ) عاصی

بے میسری : بے سروسامانی ۔
ہور اپنی نا توانگی ہور بے میسری سوں سفر نہیں کر سکتے ہیں ۔
(ش ۔ ا)

بین : (س : وانی) بکھان ۔ کیفیت ۔ صدا ۔ بول ۔ بات ۔
۱۔ ع: مجھے بر ھے کے بیناں کی سناتی　(ک ۔ ق)
۲۔ ع: پیپا گا وتا ھے میٹھے بیناں　(ک ۔ ق)
۳۔ ابے کہنا ہور ابے سنتا اپنے بین　(س ۔ د)

بینا : جھومر ۔
ع: سنیناں پا کھراں بینیاں سوں ات ماتی سر ک باتی
(ع ۔ ن)

بینج : بیج ۔ دانہ ۔
ع: بوسیاں کے بینج پیرتا ہوں اُس ہونٹ باغ میں
(ک ۔ ق)
ع: توعرفان کے بینج پیریا اپار　(ی ۔ ز)

بینج پڑانا : بیج بونا ۔ بیج ڈالنا ۔
ع: تمارے تن کی زمین میں جیو کا بینج پڑایا ہوں
(م ۔ ع)

بینگا : تیڑھا ۔
ع: بینگا تینگا ناموزوں　(ن ۔ ہ)

بینی : ناک ۔ اگلی صف ۔
ع: بینی ہوشہ کی فوج کی جس کے ملایک پیشرو (ع ۔ ن)

بیوار : بیوپار ۔
تیرا بیوپار کیا ھے ۔　(ا ۔ س)

بیوار : (بیورا) بیان ۔ معاملہ ۔ تفصیل ۔
یوں یہہ کیا بیوار ھے سو سگل بچر کر بول ۔　(ا ۔ س)

بیوار کر کر بولنا : تفصیل سے بولنا ۔
اُن سوں یہہ سب بیوار کر کر بولنا ۔　(ا ۔ س)

بیہار : (س : و بوہار) بیوپار ۔
ع: دولت نے تج تجار ہوے جس لگ ھے اس بیہار کا
(ع ۔ ن)

بیھتر : اندر ۔ بھیتر ۔
۱۔ بیھتر پیسوں بھا ئوں دل ۔ آ ئوں بیری کھانڈے تل
(ن ۔ ہ)

پاپ جھڑنا : گناہ کا دھلنا۔
صبا اُٹھ انوں کا موں دیکھے تو جھڑتے سب پاپ۔ (س - ر)

پاپنی : پاپن۔ گنہ گار عورت۔
ع: مرو نار او، پاپنی استری (م - س)

پاتر : ناچنے والی۔
ع: سو اسپند کے پاتراں کر نچایا (ک - ق)

پاتک : پاپی۔
ع: بنواس کے پاپ بن کی پاتک (م - ل)

پاتھر : پتھر۔
ع: پاتھر میں تھیں نیر بہاو (ن - ہ)

پاتی : پتہ۔
ع: جو اُڑ گے ابر جوں پاتی پرانی (ک - ب)

پاتیں پات : پات پات۔ پتہ پتہ۔
پاتیں پات جیو بہلتا۔ (س - ر)

پاٹ : تخت۔ پٹ (دروازہ)
۱۔ ع: کو اب لاگے لگن پاٹ (ن - ہ)
۲۔ ع: لٹے ہات میں پاٹ بھڑ کل کا توڑ (ک - ش)

پاچ : (س) زمرد۔
۱ ع: ہرے جھاڑاں جو ہار ہے ہو پناں پاچے طبق لے بھر (ک - ق)
۲ ع: بہا ایک نئیں کاچ ہور پاچ کوں (ق - م)
۳ ع: جو پاچ میں کاچ۔ (س - ر)

پاچ : (س: پاش) جالا۔
وو پیر سو مکڑی کا پاچ۔ (س - ر)

پاچھیں : پیچھے۔
ع: مینچ ستنتر آنگے پاچھیں (ک - ح)

پار : پھر۔
۱ ع: اوٹھیا درزی پارا کرن تسر ے پار (ط - ن)
۲ ع: چھالی جو پیلے پار لگ جوں مشک اندھارے کارین (ع - ن)

پار : پرایا۔
ع: گھر میں ہے الگ آپنا ہور بھار گئے پر، پار کا ک - ب

پارا : پہرہ۔ چوکی۔
ع: او ٹھیا درزی پارا کرن تسر ے یار (ط - ن)

پارکھا : تنقید کرنے والا۔ نکتہ چین۔
ع: مگر شیخ صنعا ہوا پار کھا (پ - ن)

پارکی : پر کھنے والا۔
ع: اپے پارکی ہور اپے مشتری (ق - م)

پارنبی : (م) (س: پر امب)
بڑ کے درخت کی جٹا۔
ع: سر او پر جٹان سد پار نیاں (ح - ن)

پاڑدی : شکاری (دکن کی ایک قوم جوجنگلی جانوروں کو پکڑتی ہے اور جنگ جو مشہور ہے)
ع: بچکتا ہے جیوں پاڑدی سے ہرن (گ - ع

پاڑنا : پھیکنا - گرانا - برباد کرنا -

۱ ع: چھو د ھر جگ میں پاڑی دھول (ن - ہ)

۲ ع: حسن آفتاب ہے پردے میں تے اُجالا پاڑے (س - ر)

۳ ع: اے یک سوں سو تلگ کہا نٹ ہے سو پاڑیں (ا - س)

پاک زادہ : دھوبی -

ایک پاک زادہ کپڑے دھونے آیا - (ا - س)

پاک کرنی : جھاڑو -

جوں ماٹی کے گھر کوں پاک کرنی سوں جھاڑتے ہیں - (ش-۱)

پاکی دکھانا : بے گناہی بتانا -

ہور اب تک اپنی پاکی دکھاتی ہے - (ا - س)

پاگاہ : اصطبل -

ع: اُتھے گھوڑے پاگاہ میں تو لاک اُسے (س - ب)

پال : پالے - حوالے -

ع: رگڑ مال ہو ویں جو چمٹیاں کے پال (ط - ن)

پال : (س : پلّو) - ٹہنی - ڈالی -

ع: اس پال میں ہرت کے ہر یک پھل کوں کہاں پھل (ک - ب)

پال : ڈیرا - سائبان -

ع: یک پال میں نو فلک بسے کیوں (م - ل)

پال : مینڈھ - چھوٹی دیوار -

حوض کی پال ٹوٹے تو یکایک باندھی جاتی ہے - (س - ر)

پال باندنا : مینڈھ باندھنا -

سمدور کوں کیوں باندنا پال - (س - ر)

پالشٹ / **پلشٹ** : ناپاک -

۱- اس کا ناؤں رقیب ، نا برخوردار ، دل آزار ، پالشٹ مردار - (س - ر)

۲- اس شہر سنگسار میں ، اس پلشٹ ٹھار میں - (س - ر)

پاپی : (س : پلّو) - پتا -

بیر کے پالی سوں انگ ہور داڑی لگڑ کر دھونا - (ف - ۱)

پان : (س : پرن) - پتا -

ع: تو جھاڑاں کوں کپڑے دیا سبز پان (ق - م)

پاتا : ڈالنا -

ع: تو نارنج پر ہات پاتے اتھے (ق - م)

پان اٹھا لینا : بیڑہ اٹھا لینا - (رسم تھی کہ عہد کرتے وقت پان کا بیڑہ اٹھاتے تھے -

اُس کام کے واسطے پان اٹھالیا - (ا - س)

پانت : راہرو - مسافر -

ع: جوں پانت منجے جنم بھرایا (م - ل)

پانچ بالاں کے تیں پچیس کنگی : ذرا سے کام کے لئے بڑا اہتمام -

ع: پانچ بالاں کے تیں پچیس کنگی (ک - ب)

پانکھ : پنکھ - پر -

ع: اگر پانکھ ہووے جو لاکھوں ہزار (اب-ن)

پان کے تگٹے پٹیاں : چاندی سونے کے ورق میں لپٹے پان

ع: پھر اس میا نے تگٹے پٹیاں پان کے (س - ب)

پانوں ٹھیں کو نا لگنا : بے قرار ہونا ۔
تل نا دیکھے تو قرار نا پکڑے ، پانوں ٹھیں کو نا لگے ۔
(س ۔ ر)

پانوں ٹٹا : مفلوج ۔ مجبور ۔
یو خوش خبر امت کے پانوں ٹٹیاں کو ہور ملت کے زبوں
لوکاں کوں پونچا ہے ۔ (ش ۔ ا)

پانوں دھول ہونا : نظر ہونا ۔
ان کو اُس کافر کی پانوں دھول ہوئی ہور بد نظر لگی ۔
(ا ۔ س)

پانوں سار : پیدل ۔
ع: یکس کوں یکن جلد ہو پانوں سار (س ۔ ب)

پانی پور : چشمہ ۔ کنواں ۔
ع: آب کوثر کوں شرف تھڈی کے پانی پور تھے
(ک ۔ ق)

پانی چیند نا : (سیندنا) ۔ ڈول سے پانی کھینچنا ۔
ع: لیق چیند پانی خوشی ڈول سوں (ط ۔ ن)

پاواں پر پڑنا : پاؤں پڑنا ۔
عاشق کے عشق کوں پاکر ، معشوق پاواں پر پڑنے آکر ۔
(س ۔ د)

پاواں پو سر رکھنا : پاؤں پر سر رکھنا ۔ منت سماجت کرنا ۔
ع: وفا سوں رکھوں جس کے پاواں پو سر (ط ۔ ن)

پاوک : (س) : آگ ۔
۱۔ ع: عشق کی پاوک پہ پون ہے سرود (ک ۔ ب)

۲۔ ع: پانی ، پاوک ، پون ، پھتر ہے (م ۔ ل)

پاوک ہونا : پاک ہونا ۔
ع: من عشق میں پاوک ہوا دل کی اگینٹھی پور کر
(ک ۔ ش)

پاولے سٹنا : (م : پاول) پاؤں رکھنا ۔ قدم رکھنا ۔
باگ کی طرح گن گن کر پاولے سٹتی ہے ۔ (ا ۔ س)

پاونا : پانا ۔
ع: مراداں پاونے سارے جگت باتاں پساوے ہیں
(ک ۔ ق)

پاؤں کرنا : بھاگ جانا ۔ فرار ہونا ۔
ع: ولے رہ نکو ، یاں ترت پاؤں کر (ط ۔ ن)

پاؤں کی برکت سوں : طفیل میں ۔
اُس کے پاؤں کی برکت سوں باپ پو فراغت ہونے لگی ۔
(ا ۔ س)

پائراں : سیڑھیاں ۔
ع: بجیاں پائراں سب سراسر آدھل (م ۔ س)

پائنتھی : پائنتی ۔
ع: سرانا جو تھا سو ہوا پائنتھی (ق ۔ م)

پایا پنا : حصول ۔ تحصیل ۔
ایگاروان بیان ۰۰۰۰۰ ہور معرفت کے پائے پنے کا ۔
(ش ۔ ا)

پایلی : ایک پیمانہ ۔ پلی ۔
ع: پیار دستا ہے منجے پایلی ہور کوپ کھنڈی (ک ۔ ب)

پت : (س: پد) - نیکی - نیک نامی - اعلیٰ کردار - عزت - آبرو -
۱- پتیاں کوں پت دکھایا جب ستیاں کوں ست سکھایا تب - (ک - ش)
۲- ع: کرے سب وہ ثابت تو کل سوں پت (گ - ع)

پت : پتا -
ع: ہرے جھاڑاں جوہارے ہو پتاں پاچے طبق لے بھر (ک - ق)

پتا : پوت - بیٹا -
ع: کہ باہر نہ جا رات کوں اے پتا (ق - س - م) ؟

پتانا : پتیانا - یقین کرنا -
ع: توں بہت ہے تو چت دے تجے میں پتایا (د-ع-ق)

پتجھڑی : پت جھڑ - موسم خزاں -
ع: جا پتجھڑی ، پھول پھر کو نکلیا (ا - س)

پتر : پتہ -
ع: پسنک بنا پتر کی سب ریکاں دسے اکھر ہو سد (ک - ش)

پت کرنا : یقین کرنا -
ع: کہوں ایک تجہ بول جے پت کرے (کدم راو پدم راو)

پتمبر : (پتامبر) - زرد رنگ کا ایک ریشمی کپڑا -
ع: بندھے پیلک پتمبر لے بسنت کے کاج میں ملنے (ک - ش)

پتونتی : پتی ورتا - شوہر پرست -
ہور پتونتی جورو کو نیں ستاؤنگا - (ا - س)

پت ہارنا : عزت گنوانا -
ہارے جیوں آب حیات پیونے کوں موں پساریا اپنا ست ، اپنا پت ہاریا - (س - ر)

پتھر : پتر - چادر -
ع: زمیں پتھر تھی ، تسی پتھر لوہے کا (ا - س)

پتی : (پتی) - گھاس - تنکا -
ع: پڑتا ہے پتنگ یا پتی ہو (م - ل)

پتیارا : اعتماد - اعتبار -
۱- ع: پتیارے کے لیے سات بارہ نفر (ق - م)
۲- ع: اجل کا نہیں کوی پتیارا کیا (ر - ر)
۳- پتیارے کے نوکراں پیدا کرنا (ا - س)

پتیارا آنا : بھروسہ ہونا -
نفر چاکر پر یکایک کیوں پتیارا آے - (س - ر)

پتی ورتا : وفا دار عورت - شوہر پرست عورت -
ع: پتی ورتا مینا سو ہے ناؤں نیک (م - س)

پٹ : تخت -
۱- ع: کہ بیٹھا یک پادشہ پٹ سنبال (ک - پ)
۲- ع: راجا ہے تو پٹ اُپر بہی گیان (م - ل)

پٹا : (پٹ) - کپڑا -
ہے کالا موں نیلے پانوں پٹا اوڑ کر
کیا یوں آنگے آ کر ہت جوڑ کر (ا - ن) علاول

پٹپٹانا : پٹ پٹ بولنا - تڑاق پڑاق بولنا -
ع: پٹ پٹانے لب کوں ہور اس لب کے مطلب کوں سلام (ک - ب)

پٹک پٹک لینا : سر پٹک لینا ۔
بہت پٹک پٹک لیا مگر او چیز نیں ملی ۔ (ا - س)

پٹن : شہر ۔
ع: مہیا ملک میں ہر ہر پٹن میں آگ ہور پانی (ک - ب)

پٹولا : ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۔
ع: کاں ہے بہا پٹولا کاں کم بہا چوالا (د - ع - ق)

پٹھانا : بھیجنا ۔
۱۔ ع: الکھ پٹھایا یا زید پاس (ن - م)
۲۔ ع: اُسی بل تاج ہور تحفہ رسالت کا پٹھایا ہے
(ک - ش)

پٹی : تختی ۔
۱۔ ع: پٹی پر اچھے جیوں الف ثلث کا (ق - م)
۲۔ ع: ازل کی پٹی پر عشق کا بیاں (ل - م)
۳۔ ع: سو دیکھیا پٹی یک سرانے وہیں (س - ب)

پٹی : پیٹی ۔ حجام کا چمڑے کا بیگ جسمیں استرے وغیرہ رکھنا ہے ۔
میری اُستریاں کی پٹی دے ۔ (ا - س)

پٹے ڈھالنا : پٹہ تڑانا ۔
ع: خوشیاں سوں پٹے ڈھال ہوگج متی (گ - ع)

پجرنا : رسنا ۔ بہنا ۔
۱۔ ع: بہے ہے انکھیاں سیتی پانی پجر (ر - د)
۲۔ ع: ایک ایک بوند پانی پجرتا ہے ۔ (ا - س)

پچھر : سوتا ۔ جھری ۔ تراوش ۔
۱۔ ع: پچھر زہر کے کتی کے مکھ تے جھریں (گ-ع)
۲۔ ع: میٹھائی جگ میں ہوتی اُس کی پچھرتے پیدا

پچھر پھوٹنا : پانی کا رسنا ۔ بہہ نکلنا ۔
ع: پھوٹی تھی پچھر نین کے نیر سوں (گ - ع)

پچھاڑی کھانا : پچھاڑیں کھانا ۔
ع: پوچھا ہور کھایا پچھاڑی وہیں (ل - م)

پچھان : پہچان ۔ معرفت۔
ایسا کسی کا بچال ہوے گا کہ پچھان ذات کا کرے گا ۔
(گ - ح)

پچھانت : پہچان ۔ شناخت ۔ علامت ۔ سوجھ بوجھ ۔
۱۔ ع: پچھانت سیتی خوب پہچان توں (س - ب)
۲۔ خدا تعالی ۰۰۰۰ گوروان کوں چار پچھانتاں دیا ہے ۔
(ش - ا)
۳۔ اس کی عقل ہور پچھانت ہور تجربہ معلوم کرلیا ۔
(ا - س)

پچھانت ونتا : پچھاننے والا ۔ مردم شناس ۔
بادشاہ کو ۰۰۰ آمی کی پچھانت ونتا ہی کر کر سمجھتے ہیں ۔
(ا - س)

پچھاننا : پہچاننا ۔
۱۔ ع: موحد سو راہ پچھان ، لاوبی اوروں راہ (خ - ن)
۲۔ نہ آپس کوں جانے نہ دوسرے کو پچھانے ۔
(س - د)

پچھ پاوں ہونا : پیچھے ہٹنا ۔
اُنے پچھ پاؤں ہوا ہور ہٹ گیا ۔ (ا ۔ س)

پچھونڈے بندنا : مشکیں کسنا ۔
۱۔ ع: پچھونڈے بند یا لشکری اُستوار (م ۔ س)
۲۔ ع: پچھونڈے سٹیا باند کر ایک ٹھار (ط ۔ ن)
۳۔ ع: لٹاں سوئینچ اس کو پچھونڈے بندی (ر ۔ ر)

پچھے : پیچھے ۔ بعد کو ۔
۱۔ اول اپنی خبر میں رھنا ، پچھے دسریاں کوں براکہنا ۔ (س ۔ د)
۲۔ تو پچھیں بچارا کیا کام کرے گا ۔

پچھیں : پیچھے ۔
ع: موے کے پچھیں ناوے کوی کس کے گور (ل ۔ م)

پدک : (س) سونے چاندی کا تکڑا جس پر جڑاو کام یا نقش کندہ ہوتے ہیں ۔ گلے کا ایک زیور ۔
۱۔ ع: پدک دین مجلس جڑے وو رتن (اب ۔ ن)
۲۔ ع: دیا ہت لڑک ہور پدک امل اُسے (م ۔ س)
۳۔ ؎ محبت کے موتیاں کی جالی نچھل
امنگ کے ہیریاں کا پدک ہے بدل (ی ۔ ز)

پدم : (س : پدم) ۔ کنول ۔
ع: کیا قدم کوں جو تیرے پدم قدمبوسی (ک ۔ پ)

پدمن : پدمنی ۔ خوبصورت ۔
ع: اتم سارے پدمن پریاں حور ساں (ق ۔ م)

پرات : پرت ۔ طبق ۔
ع: خورشید پرات سوں نکالے (م ۔ ل)

پُرانم : پرانا ۔
ایک بزرگ پُرانم بولتا ہے ۔ (۔ س)

پران : جان ۔ روح ۔
۱۔ ع: اوری کیہیں دیہہ پران (ن ۔ م)
۲۔ دل سو دل ، پران سو پران ۔ (س ۔ ر)

پران تلملنا : جان تلملانا ۔
حسن کے تن میں بھوتیجہ تلملنے لگیا پران ۔ (س ۔ ر)

پران چونا ہونا : دل کا جلنا ۔
؎ دیکھے سوں تجھ اباں کے اُپر رنگ پان آج
چونا ہوے ہیں لالہ رخاں کے پران آج (ک ۔ و)

پرانی : یارجانی ۔
ع: جکوی عاشق ہو آیا آج بے شک اس پرانی کا (د ۔ ع ۔ ق)

پرانی کھٹ : بہت گندی ۔ میلی ۔
اس کی مھوی بگڑی ہوئینگی ہور پرانی کھٹ ہو کر بیٹھ گئی ہونگی ۔ (ا ۔ س)

پِراوا : پہناوا ۔ لباس ۔ بھیس ۔
ع: سنیاسی ہو گگن پھرتا پراوا نیل کا لے کر (ک ۔ ش)

پربسی : پرایا بس ۔ بے بسی ۔
ع: آپ بس نیں پربسی ہے پربسی (ک ۔ و)

پربین : (س : پروین) ۔ ماہر ۔
۱۔ ع: کاڑیا ہے دیکھو او جان پربین (م ۔ ل)

پر پنچ لینا : فریب میں گرفتار ہونا ۔
ع: پر پنچ لیا پیا کوں چھوڑ یا (م ۔ ل)

پرت : پریت ۔ محبت ۔
۱۔ ع: ہمن میانے ان میانے پرت کی ہے لہاراں خوش (ک ۔ ق)
۲۔ ع: پتنگ کوں دئے کا پرت لائیا (ق ۔ م)

پرتا : (س : پورتیا) ۔ پورا ۔ موافق ۔
۱۔ میری کچ قدرت مج پرتے نہیں ۔ (ک ۔ ح)
۲۔ تیرے یہاں تو تیرے گھر کے پرتا اناج نیئں ۔ (ا ۔ س)

پرت بند : دوستی ۔ محبت ۔
لکھے یو بچن یوں پرت بند کا (گ ۔ ع)

پرت جوڑنا : محبت کرنا ۔
با تا نچہ میں پرت جوڑی ۔ (س ۔ ر)

پرتم : (س : پرتھوی) ۔ دنیا ۔ عالم ۔
۱۔ ع: ہوگی پرتم میں پن یکادی (ک ۔ ب)
۳۔ پرتم میں بتی لے کر دھونڈے تو نیں ملینگا ۔ (ا ۔ س)

پرتو سٹنا : پرتو ڈالنا ۔
آفتاب سب پر پرتو سٹنا ۔ (س ۔ ر)

پرتیو : پرتو ۔
اس کا چو کان ہارا کوں کہ جس کا پرتیو عالم کل ۔ (ک ۔ ح)

پرجاں : پرجا ۔ رعایا ۔
ع: پائے شرف پرجان سب ہی اس عید میں (ک ۔ ق)

پر جھٹکنا : پرکو حرکت دینا ۔
ع: چنچل ات پری تے جھٹک تیز پر (گ ۔ ع)

پرچھٹی کی چھاؤں : (س : پر چھتری ۔ چھپر)
نا قابل اعتبار چیز ۔
پرچھٹی کی چھاؤں کی سر یکی عمر کا بھروسہ نہ کرنا ۔ (ا ۔ س)

پرچیت : (س : پری چیٹ) ۔ واقفیت ۔ آزمودہ ۔
۱۔ اپنا پرچیت اپس میں دیکھ ۔ (ک ۔ ح)
۲۔ ع: ہر ایک زہر مہرا سو پرچیت کا (ق ۔ م)

پرحد : پرائی حد ۔
یو اپنی حد چھوڑ کر پرحد چکلیا ۔ (س ۔ ر)

پراد سٹنا : پردہ ڈالنا ۔
کوڑ پر پردا سٹے ہیں فراموشی ۔ (س ۔ ر)

پردل : دشمن کی فوج۔
پادشاہاں کا کام دل جوڑنا ہے ، دل سوں پر دل توڑنا ہے ۔ (س ۔ د)

پردلی : الوالعزمی ۔ ہمت ۔
ـہ توں جناں سوں اڑنے کیا پردلی
اسی دن تو اتریا ہے نادعلی (ر ۔ د)

پردھان : وزیر اعظم ۔ سردار ۔
۱۔ ع: جو پردھان اس کا اسد خان ہے (ق ۔ م)

۲۔ ع: علی سا ترے گھر میں پردھان ہے (ق - م)
۳۔ ع: کھیا راؤ پردھان اب کیا بچار (اب - ن)

پرذات : غیر ذات ۔
سنگ پرذات کی ہے جیو ہو نیارا دُکھ رہے ۔ (ا - س)

پرس : پارس ۔
ع: ہر اک نال اس کا سو جیو پرس تھا (ق - م)

پُرس : (س : پرش) ۔ مرد ۔
ایکس کوں کیا پرس ، ایکس کوں کیا ناری ۔ (س - ر)

پرسن : (س : پرسن) ۔ خوش ۔
۱۔ ع: ترا یار پرسن ہوا شاہ تج (ق - م)
۲۔ رات دیس اُس سے پرسن ہوا ہے پرمیس ۔
(س - د)

پرسن : (س : پرشن) ۔ سوال ۔
ع: چنتا غم کی پرسن سوں بازی کیا (گ - ع)

پُرشیش : پرسش ۔
تو بھی اُسے پرشیش کریں گے ۔ (ک - مو

پرقو : قاز کے پر ۔
ع: پرقو کی نہالیاں سوں تھا اُن کوں زیب (گ - ع)

پُرک : (س : پرش) ۔ مرد ۔
ع: ناہست پرک نہ نیست ناری (م - ل)

پرکاٹ : وار ۔ تلوار کی کاٹ ۔
ع: تج سیف کی پر کاٹ تے جیوں مرغ بسمل پھڑپھڑے
(ک - ش)

پرکاش ہونا : ظاہر ہونا ۔
ع: کبھیں سور پرکاش ہو چھپن لے (ل م)

پرکٹ : ظاہر ۔ نمایاں ۔
ع: جب ہوا جگ میں تمارا نور پرکٹ چو رخت (ک - ق)

پُرکٹ نما کرنا : (س : پرکٹ) ۔ ظاہر کرنا ۔
ع: کیا گنج مخفی تھے پرکٹ نمائے (اب - ن)

پرکم : (ف) ۔ نکما ۔ بیکار ۔
۱۔ ع: وہ ہر بات میں بھوت پرکم اتھے (ق - ا) قدرتی
۲۔ برہ کی کھوڑی میں جوڑ پانوں سوں پرکم کری
(ک - ب)

پرگٹ : ظاہر ۔
عاشق کو عشق ، معشوق کوں حسن دیا ، اُن دونو میں
اپنا بھید پرگٹ کیا ۔ (س - ر)

پرگٹنا : (س : پرگٹ) ۔ ظاہر ہونا ۔ نمودار ہونا ۔
ع: کیں یوسف ہوکر پرگٹیا تو دے زلیخا دل اُسے
(د ع ق)

پرم : (ک) ۔ اعلی فائق ۔
۱۔ ع: بھیدک سیانا پرم سبحان (ن - م)
۲۔ ع: پرم پیاری کا جلوہ گاؤ سارے (ک - ق)

پرم : پریم ۔
ع: او جیوے جو اُس ہت پرم مد پئے (پ ن)

پرمان : (س) ۔ پیمانہ ۔
ع: ساقی پلا مدعیش اپ حسن کے پرمان سوں (ک ق)

پَرمرد : پرایا مرد - غیر مرد -

ع: مبادا منجے پر مَرد کوی نبھاے (ط - ن)

پرم گیانی : بڑا واقف کار - جانکار-

ع: گوال ہمیں تو پرم گیانی (م - ل)

پرمل : (س : پریمل) - عطر - خوشبو -

ع: کسوت کر ہم پرمل لاو (ن - م)

پر مُلوک : دوسرا ملک - پردیش-

ع: ہمیں ہور تمیں مل کو جائیں پر ملوک (م - س)

پِرم ناد : محبت کا نغمہ -

ع: کہ کویل پِرم ناد اپنا سنایا (ک - ق)

پرمیس : پرمیشور - خدا-

رات دیس اُس سے پرسن ہوا ہے پرمیس - (س - ر)

پُرنا : پورا کرنا -

۱- ع: پُریا آس مینا کی او ذوالجلال (م - س)

۲- ع: پیر آسا میری پُریا پوری (ک - ب)

پروار : (س : پری وار) - خاندان - عزیز و اقارب - متعلقین -

۱- ع: رونیں کوٹے سب پروار (ن - م)

۲- ع: توں چپ مجازی عشق کے دربار کا پروار ہو (ک - ب)

پروانگی : اجازت -

ع: اگر تیری پروانگی پاوں گی (ر - ر)

پروانگی کرنا : قاصد کا کام کرنا - پیامبری کرنا -

ع: « ولی » پروانگی کرتا تری ملک دکھن بھیتر (ک - و)

پربس : (مث - س : پربھ کا) - محبوب - پیاری -

ع: یو بھیس ہے توں پربس نیارا (م - ل)

پریشانگی : پریشانی -

لٹ کوں اس کی پریشانگی پرہ ۰۰۰۰ مہر آئی - (س - د)

پڑدا رکھنا : پردے میں رکھنا - پوشیدہ رکھنا -

پشاب ٹپکتا ہے تو اُسے پڑدا رکھنا فرض ہے - (گ - مو)

پڑڑا : پلڑا -

ترازو کے دو پڑڑے ہیں - (ش - ا)

پڑمرگی لینا : ایک جگہ پڑ رہنا -

جو شخص کہ اپنی جھوپڑی میں پڑمرگی لیتا ہے - (ا - س)

پڑنا : پڑھنا -

علم پڑ کر نیں بوجیا تو گدڑے پر عبیر لادے - (م - ج)

پڑنا : گر پڑنا-

ع: بھریا سر پڑوں گی ککر میں ڈری (د - ر)

ع: نیش جانتے مُجکوی چڑے ہیں سو پڑے ہیں (ک - ب)

پڑوسا : پڑوسن -

ع: « بجری » نہ منگ اور کا پڑوسا (ک - ب)

پڑھیاں : پڑھنے والے ۔
ع: پڑھیاں کوں تو سب آوے یو کام کون (س ۔ ب)

پڑی : پیڑھی ۔ چھوٹا کھٹولا ۔
ع: دیتی بیٹھنے اپنی بیسک پڑی (م ۔ س)

پسارنا : پسارنا ۔ پھیلانا ۔
ع: کھڑا ہو رھیا موں سو پسار کر (م ۔ ن)

پساسو : پچاسوں ۔ بہ معنی سیکڑوں ۔ لاتعداد ۔
سے پسا سو برس کی ہو اُس کی حیات
سکندر کی دوات لگو اُس کے ہات (پ ۔ آ) مذنب

پساسوں : پچاسوں۔
ع: پسا سوں برس شہ تو یوں راج کر (اب ۔ ن)

پسر رہنا : چت لیٹ جانا ۔ پسر جانا ۔ دراز ہو جانا ۔
ع: رہیا پسر مونہہ پلیٹ (ن ۔ م)

پس غیبت : پیٹھ پیچھے ۔
لوگاں پس غیبت کھڑے دیتے گالیاں ۔ (س ۔ ر)

پسند پڑنا : پسند آنا ۔
اس کے فعلاں شیطان کوں پسند پڑے سو ہیں ۔
(ش ۔ ا)

پشتانا : پچھتانا ۔
۱۔ ع: تو پشتا ، ہزاں گور میں سوے گی (م ۔ س)
۲۔ ع: پشتاوینگا ادک ا و جو کوی پرک نہ جانیں
(ا ۔ س)

پشتاوا لگ جانا : پچھتانا ۔ شرمندہ ہونا۔
ایک دن پشتاوا لگ جاوینگا ۔ (ا ۔ س)

پُشتی : حمایت ۔ سہارا ۔
ع: اب مجھ، ناہیں پشتی ہور (ن ۔ م)

پشتی وان : حامی ۔ مددگار ۔ پشت پناہ ۔
۱۔ ع: حسن جیسا پشتی وان (ن ۔ م)
۲۔ ع: میرا پشتیوان توں ، تج بن نہیں کوئی یا علی
(ک ۔ ق)

پکا : تجربہ کار ۔ پختہ کار ۔ گھاگ ۔
۱۔ اُسے ایک بڑا پکا وزیر تھا ۔ (ا ۔ س)
۲۔ یہ ، دمنہ ، بڑی پکی دستی ہے ۔ (ا ۔ س)

پُکارا : ہلچل ۔ پکار ۔ شور ۔
۱۔ ع: اُس دن تے پرت کا ہوا مج تن میں پکار
(ک ۔ ش)
۲۔ اس کا پکارا تو بھوت بھونڈا تھا ۔ (ا ۔ س)

پکارا ڈالنا : مشہور کرنا ۔
ہور پکارا ڈالیا کہ میں اپنا پیسا ٹکا یہاں رکھتا ہوں ۔
(ا ۔ س)

پُکارا کرنا : چیخ پکار کرنا۔
ع: سنی سخن جب اُٹھی تڑک کر کہی کروں گی اپنا پکارا
(ک ۔ ش)

پُکارنا : شور مچانا ۔ کہنا ۔
۱۔ یو لوگاں چپکے پکارتے ۔ (س ۔ ر)
۲۔ سکھ نہ پکار اُس کو ارے دکھ پکار ۔ (ا ۔ س)

پکپن : پخته کاری -

ع: سفر سیچ پکپن ہے کچے کے تئیں (ا - س)

پکڑ : وابستگی -

ع: ہے اس سوں پکڑ میرا گھنیرا (م - ل)

پکڑ بندی : گرفت - پکڑ -

اس بات کی کیا پکڑ بندی ہے - (ا - س)

پک کر حلوا ہو جانا : فرتوت ہوجانہ - فرسودہ ہوجانا -

بُڈھا جو پک کر حلوا ہو گیا تھا ، تڑ پڑا کر مرگیا -
(ا - س)

پکنا : (م) فصل پیدا ہونا - پیدا ہونا -

طرح طرح کے میوے پکتے - (ا - س)

پکھاڑا : بازو - سرا -

کمان کے پکھاڑے پِڑ دَنے اس کی چھاتی پر بیٹھے -
(ا - س)

پکھڑی : پنکھڑی-

ع: تیرے گل برگ لب آگے خجل ہے پھول کی پکھڑی
(ک - و)

پَکھوا : (س : پکش) - گود -

ع: سو پکھوے میں شہ دانی کی یوں اچھے (ق - م)

پکھوڑا : بازو -

ع: پکھوڑے ہیں جو حق کے ملک کیری (ش - ا)

پکھوڑے مارنا : پر مارنا -

پھوں پھوں کرتا پکھوڑے مارنے لگیا - (ا - س)

پگ بھانا : قدم رکھنا -

ع: نوں کوئی بدی میں نہ اپس پگ بھاوے (ا - س)

پگڑیاں جھپٹنا : دغا بازی کرنا -

میں اتنے کھانے کے واسطے ... کیسے کیسے پگڑیاں جھپٹنے کا کام کرکو پیدا کرتا ہوں - (ا - س)

پگلانا : شرمندہ کرنا -

ع: دکھلاے کر مہتاب کوں بے تاب کر پگلاے ہیں
(ک - ق)

پگ لگنا
پگوں لاگنا } : قدمبوسی کرنا -

۱- ع: تب پگ لگے نو امیر اس شمس والضحی کا
(ک - ق)

۲- ع: یوں سن پگوں لاگی ، خوش، لیا موحد حال
(ح - ن)

پُلا کر رونا : چلا کر رونا -

اس اوند ھی عقل پر پلاکر توں رو - (ا - س)

پَلانا
پِلانا } : گانا-

۱- ع: بنی ہور بنے کوں پَلّاوو سدا (ک - ق)

۲- ع: عشق چوکی پر چڑا ، پلاوو تم (گ - ق)

۳- ع: چتر ڈومنیاں خوش پلاتیاں اچھیں (گ - ع)

پلکت مار کر بیٹھنا : پالتی مار کر بیٹھنا -

اُکڑو بیٹھنا یا پلکت مار کر بیٹھنا سنت ہے - (ف - ا)

پلک زد منے : پلک جھپکنے میں ۔ چشم زدن میں ۔
ع: پلک زد منے ہوئی گرفتار میں　(ر - ر)

پلکھ : پلک ۔
ع: بھی پلکھوں سیں تس آب دریا تلگ　(ا - س)

پلو میں ڈال دینا : حوالے کرنا ۔ باندھ دینا ۔
میری تقصیر سگل میرے پلو میں ڈال دیں گے ۔
(ا - س)

پلیٹنا : لپٹنا ۔
۱۔ ع: پلیٹے جیوں دو سانپ ڈوگھر پڑے　(اب - ن)
۲۔ پلیٹیں گے ہمیں آسماں جوں پلیٹتے ہیں لکھے کاغذکوں ۔
(ش - ا)
۳۔ ع: پلیٹا سب اک بار بھل بھول پات　(گ - ع)

پن : پر ۔ لیکن ۔ مگر ۔
۱۔ یکس تھے یک کہیں پن دو تو کچ نہیں ۔　(ک - ح)
۲۔ ع: بات جدا پن جدا پن بھید وہیچ　(س - ر)
۳۔ سے جیو جاگا ہے پیو کا پن پاں
عارف اس بات کو ہٹکتے ہیں　(ک - ب)

پنت میں اختیار دھرنا : راستہ اختیار کرنا ۔
ع: ہوا شہ سو دھر پنت میں اختیار　(ق - م)

پنتھ : راستہ ۔
ع: نہ کر غصہ شکایت عشق پنتھ میں　(ک - ق)

پنت ہونا : راہ ہونا ۔ گزر ہونا ۔ دخل ہونا ۔
ع: ترے ملک میں غیر کو پنت نئیں　(س - ب)

پنتھی : راہرو ۔ سالک ۔
ع: کہتے ہیں منجے دیکھ پرت پنت کے پنتھی　(ک - ب)

پنج تیسواں : پینتیسواں ۔
پنج تیسواں مقام حیا ہے ۔　(ک - مخ)

پنجہ دھرنا : تصرف کرنا ۔ قبضہ کرنا ۔
ع: کہ مجھ قوت پو اپنا پنجہ دھرے　(ا - س)

پنجے کو بھانا : پنجہ مارنا ۔
ع: جداں پنچھیوں پو او پنجے کو بھاتا　(ا - س)

پنچال : ماہر ۔ گیانی ۔
ایک طبیب تھا حکیمی میں بڑا پنچال کہلاتا تھا ۔ (ا - س)

پنچالی : مکار ۔ عیار ۔
دنیا کے پتالی ہور زمانے کے پنچالی سوں ذرہ کچوانا ۔
(ا - س)

پنچنا : پیدا ہونا ۔
ع: پنچا ہے آج کے دن تھے عیش کامرانی　(گ - ق)

پند : خیال ۔ تدبیر ۔
ع: بازاں اوٹھیا یہ پند پکڑ　(ن - م)

پنڈ : پنڈا ۔ جسم ۔
ع: اس پنڈ کوں نئیں ہے پائیداری　(م - ل)

پنڈری : پنڈلی ۔
ہور پیراہن گردن سو پنڈریاں لگ ۔　(ف - ا)

پنڈر : پھل ۔
میرا کام جھاڑاں کے پنڈواں چن چن کو کھاتے پھرنے کا ہے ۔
(ا - س)

پنکج : کنول ۔

ع: تج گال کی تعریف سن پنکج چھپے جا نیر میں (ک ۔ ش)

پنکھا ڈُلانا : پنکھا جھلنا ۔

ع: پون کا پنکھا لے صبا خوش ڈلائے (ع ۔ ن)

پنکھرو : پکھیرو ۔ پرندہ ۔

ع: پنکھیرو آئیں جو اڑ کر میں دیکھوں ٹک پیارے کون (د ۔ ہ)

پُنگڑا : بچہ ۔

۱۔ ع: پنگڑے لوگوں کے خوش ہوئے (ن ۔ ہ)

۲۔ ع: بُڈھے پُنگڑے پھسلانے کوں خوب ہے (ق ۔ م)

۳۔ ہمیں اے پنگڑے تمنا سوں جنے ہیں ۔ (ش ۔ ا)

پُنم : ثواب ۔ پن ۔

ع: پانپ پنم کا ہے او ضامن پچھان (ا ۔ س)

پنم کا چند : چودھویں رات کا چاند ۔

ع: دوا ، چند پنم کا ستارے پتنگ (ق ۔ م)

پنواڑی : پان کی کیاری۔

ع: جہاں لگ جو گنبھیر پنواڑیاں (س ۔ ب)

پُنوانا : ذلیل و خوار ہونا ۔ بے عزت ہونا ۔ بد نام ہونا ۔

۱۔ ع: دو تن توں پرت میں آپس کی پنوائی (ک ۔ ق)

۲۔ ع: ترلوک میں پنوائی شہرت اسے کنے ہیں (ک ۔ ش)

پُو : پر ۔

ع: دوڑیا ہے عشق جس پو لھوا کھینچہ باند کر (س۔و)

پوا لینا : دون کی لینا ۔

اُنے طبیب ہوں کر پوا لیتا ۔ (ا ۔ س)

پوتا : پوت ۔ بیٹا ۔

ع: اب کہہ پوتا کیا مقصود (ن ۔ ہ)

پوتنی : بیٹی ۔

ع: بُھلیا دیکھ ترسا کی یک پوتنی (پ ۔ ن)

پوتی : پوتھی ۔ کتاب ۔

ع: کہ سنپڑیا نیں ہے کچھ پوتی میں پانی (ک ۔ ب)

پوڈھا : پوٹا ۔

اس کے سر سینے کے گوشت سیں پوٹھا بھر لیا ۔ (ا ۔ س)

پوچھ پچار / پوچھ پچھار : پوچھ گچھ ۔

۱۔ پادشاہاں کے کاماں کو رعیت پوچھ پچار کرنا بے ادبی ہے ۔ (ا ۔ س)

۲۔ اسکی ذات پات کا پوچھ پچھار نیں کرتے ۔ (ا ۔ س)

پور : (س : پوریا) ۔ پُر ۔ بھرا ہوا ۔

ع: تھا پور جو اک بڑا پٹارا (م ۔ ل)

پُور : (ش) طغیانی ۔ باڑھ ۔

ع: ندی جیوں دریا سوں ملے پور میں (ل ۔ م)

پورا انپڑانا : کامل بنانا ۔

کوی اس باٹ میں جا کر اپس کوں پورا نئیں انپڑایا ۔ (س ۔ ر)

پور پڑنا : عہدہ بر آنا ۔
اس باندی سوں ۰۰۰ پور نیں پڑسکی ۔ (ا - س)

پورنا : (س: پُورنیہ) ۔ مکمل ۔ کامل ۔
ع: مرے پورنے پیر ارشاد منجھ (ک - ب)

پُورَن : (س : پُورن) ۔ پورا ۔ مکمل ۔
ع: نہ پورن لکھے تجہ حرف ایک بچار (اب - ن)

پوڑی : پُڑیا ۔ پڑی ۔
اون پانچہ خواص کے پوڑی باندنا ۔ (م - ع)

پوشک : پوشاک۔
یو پانچہ پوشک جبرائیل لے کو ۰۰۰ میرے معشوق کوں لیاؤ۔ (م - ع)

پوکل : کھوکلی ۔
ع: زمیں سب سرنگاں سوں پوکل کرے (ع - ن)

پول : (س : پروال) ۔ مرجان ۔ مونگا ۔
ع: کہر با سار کا نیمہ ، نیمہ ہے جیوں کے پول (ک - ش)

پولی بندنا : چھتہ باندھنا ۔
اُس کے اندر شہد کے مکھیاں پولی بندے ہین ۔

پَون : ہوا ۔
ع: لیا ہے گگن کوں پَون پیٹ پر (ق - م)

پونچنا : پہنچنا ۔
۱۔ عارف الوجود کے شہر کوں پونچے ۔ (م - ع)
۲۔ موچی ایا غیبی بلا کے سربکا پونچیا ۔ (ا - س)

پونچھنا : پوچھنا ۔
جبرائیل کوں پونچھے ۔ (م - ع)

پونگڑا : لڑکا ۔
ع: ہور ان پونگڑوں کارن بجھ (ن - ہ)

پون واری : ہوا کی طرح ۔
گھڑی میں آئے گی پون واری کہ وو ہے پریاں میں کی رھنہاری ۔ (س - ر)

پونیو کا چند ناں : پونم کی چاندنی ۔
ع: جس گھر پونیو کا چند ناں (ن - ہ)

پھاڑا : پھٹا ہوا ۔
ع: جیوں نت میلے پھاٹے چیر (ن - ہ)

پھاٹنا : پھٹنا ۔
توبہ کا سینہ پھاٹیا ۔ (س - د)

پھاڑ : ٹکڑا ۔
۱۔ ع: لیا کھینچ اُس دھن کو دو پھاڑ ہو (ط - ن)
۲۔ ع: لگا کر فکر کا آرا سو دل دو پھاڑ ناکر سوں (د - ہ)

پھاڑ : پہاڑ ۔
کنکر میں گھوس کر پھاڑ کوں کون دیکھیا ہے ۔ (س - د)

پھاڑا : حصہ ۔ بخرہ ۔
ع: نہ توڑو عقیقہ کے پھاڑاں کوں جان
جنائی دائی کوں دیو تس میں سوں یک ران
(خ - ع) شاہ محمد

پہاڑاں الٹانا : مشکل کام انجام دینا ۔

دانش کے تیشے سوں پہاڑاں الٹایا تو یو شرین پایا ۔
(س ۔ ر)

پہاڑ کھاؤ : پہاڑ کھانے والا ۔ درندہ ۔

اس جنگل میں بہتاد چن کھاؤ پہاڑ کھاؤ سوں لے کر
چر کھاؤ تلک جمع تھے ۔ (ا ۔ س)

پھاڑے پھاڑ : پہاڑ پہاڑ ۔

توں پہاڑ ے پہاڑ اُڑتا ۔ (ا ۔ س)

پھالی : بچے کا پوتڑا ۔ نہالی ۔

ع: نہ گوراں میں کفن دیکھے نہ گہوارے میں پھالی کوں
(ک ۔ ب)

پھانٹا : شاخ ۔

ع: کہ پنچیا ہے کانٹیاں سوں پھانٹا میرا (س ۔ ب)

پھانٹے پھٹنا : شاخیں نکلنا ۔

ایک جھاڑ کوں اپتے پھانٹے پھٹے ۔ (س ۔ ر)

پھانٹے جھاڑ دینا : ڈالیاں تراشنا ۔

میوے دار جھاڑکو پھلوں کے واسطے پھانٹے جھاڑ دیتے ہیں ۔
(ا ۔ س)

پھانج : پھانک ۔

۱۔ ع: یکٹ آؤں تج وصل کا پھانج چڑ (ط ۔ ن)
۲۔ ؎ کنگورے سپر کر یہودی جتے
کھڑے پھانج پر ہو منم میں تتے (گ ۔ ش)

پھانجا : پھندا ۔ جال ۔

ہور پنچھیوں کے اجاڑنے کے واسطے پھاندے ہور پھانجے
.... لگاتے ۔ (ا ۔ س)

پھاندا منڈنا : جال بچھانا ۔

ع: مرغ کوں دل کے پکڑنے کوں توں پھاندا تو منڈی
(ک ۔ ب)

پھاندے پاڑنا : پھندے میں پھانسنا ۔

ع: پہلے توں اس کوں پھاندے پاڑ (ن ۔ ھ)

پھانڈی : ایک قسم کی توپ ۔

ع: رچی تٹ ہو ہمت کی پھانڈی تمام (م ۔ س)

پھانسا : پانسا ۔

۱۔ ع: ازل کے دیس پھانسا سٹ جو میں کچ فال دکھلایا
(د ۔ ع ۔ ق)
۲۔ سب کے نام سوں پھانسا ڈالے ۔ (ا ۔ س)

پھانس بھانا : پھانسی کا پھندا لگانا ۔

ع: اگر نئیں تو جیو دیونگی بھا کو پھانس (ط ۔ ن)

پھانک : (پنکھ / س : پکش) ۔ بازو ۔

؎ محبت کلیجہ ، شرم آنکھ میں
عقل سر میں قوت ہڈاں پھانک میں (ق ۔ ا) قدرتی

پھانک : پارہ ۔ قاش ۔ ٹکڑا ۔

ع: سو ٹکرے ہوا سینا ، سو پھانک ہوا جیو (ش ۔ ا)

پھانک جانا / **پھانک پھانک جانا** : دور ہو جانا ۔ منتشر ہو جانا ۔ علاحدہ ہو جانا ۔

۱۔ ع: کدورت سب اس کا گیا پھانک پھانک (ط ۔ ن)

۲۔ ع: گئے پھانک سمنکھ تے یک یک طرف (گ - ع)

پھانکنا : نکڑے ہونا ۔ جدا ہونا ۔ دور ہونا ۔ الگ ہونا ۔
۱۔ ع: پانی گیا یوں سب پھانک (ن - ہ)
۲۔ ع: اُجالا دین پایا بھی تو پھانکے کفر اندھارے ہیں (ک - ق)
۳۔ ع: دو کھڑکیاں کھلیاں باؤ نے پھانک کر (ق - م)
٤۔ ع: کس گھڑی یاری لگی کہ پھانکنا نیں ہے گھڑی (د - ع - ق)

پھانکیاپنا : جدائی ۔ غیریت۔
او ایسا ملیا ہے جو نا اس میں جُڑیا پنا ہے نہ پھانکیا پنا ہے ۔ (س - ا)

پھبا لینا : بچالینا ۔ مار لینا ۔
ـہ جو کچھ جو چڑیا ہے مرے ہات مال
پھبا لیؤں تو ہے منجے یو حلال (ط - ن)

پھبنا : موقع ملنا ۔
ع: ہدف ہو بڑی سو نجانے پھبیا (ط - ن)

پھپسا : پھپھڑا ۔
اور آٹھ مکروہ ہے ، آنتڑیاں ، پھپسا ، کان... (ک -)

پھتر : پتھر ۔
مائی پھتر کی عمارت کچھ سدا رھنہاری نیں ۔ (س - د)

پھتر سوں ہت نکل آنا : بے بسی ختم ہونا ۔
ع: پھتر سوں تیرا ہت نکل آئے تلگ (ا - س)

پھٹ : لعنت ۔ پھٹکار ۔
ع: پھٹ پڑے اے تیرے ڈھنگ (ن - م)

پھٹانا : (ب : پٹھانا) ۔ بھیجنا ۔
ع: پھٹاوں جو لورک اچھے جس نگر (م - س)

پھٹ پھانک اچھنا : پھوٹ کر علحدہ ہونا ۔
او دوری ویسی نہوے جو دونو پھٹ پھانک اچھیں ۔ (ش - ا)

پھٹ پھٹ : پھٹکار ۔ لعنت ۔
ع: ایسے رقیب او پر پھٹ پھٹ نہ کیں تو کیا کیں (ک - ب)

پھٹکار : لعنت کا کام ۔
ع: دنیا میں کیمیا گر یوں کرے پھٹکار چوری سوں (د - م)

پھٹکا لگانا : تازیانہ لگانا ۔ چوٹ لگانا ۔
ع: لگاتا ہے دھڑک ابرو کا پھٹکا (دیوان حسینی)

پھٹنا : پھوٹ ۔ انتشار ۔ تفرقہ ۔
ع: اتھیاں مل سو ایک ڈھار پھٹنا پڑیا (گ - ع)

پھچانت : پہچان ۔ واقفیت ۔
اے پھچانت کسی پیمبر کوں نیں ہوا ۔ (م - ع)

پھخ پھخ دنے ہنسنا : بخ بخ دنے ہنسنا ۔
ہور باتاں کرتے کرتے پھخ پھخ دنے ہنستا ۔ (ا - س)

پھرا : پھر ۔ دوبارہ ۔
دل کہے کیوں کیوں پھرا بول پھرا بول ۔ (س - د)

پھرارا : پھریرا ۔
ع: پھراراچ خشکا اتھا سو سو باس (گ - ع)

پھرا کر بولنا : جواب دینا ۔

۱۔ ع: کہے بات او سب پھرا سر بسر (م ۔ ن)

۲۔ کُکڑی پھرا کر بولی ۔ (ا ۔ س)

پھرانا : پھیرنا ۔ لوٹانا ۔ واپس کرنا ۔ بدلنا ۔

۱۔ لیا سو اجھون کسے پھرا نہیں دیا ہے ۔ (س ۔ ر)

۲۔ پیغمبر علیہ السلام قبلہ پھرانے بدل خدا کنے سوال نہین کئے ۔ (ش ۔ ا)

پھراونا : پھرانا ۔ گھمانا ۔

ع: برس پھراوے تین ہنگام (ن ۔ ہ)

پھر پڑنا : پھر جانا ۔ رائے بدلنا ۔

ایسے ویسے چاڑیاں چغلیاں ہونا پھر پڑنا ۔ (ا ۔ س)

پھر کو : پھر ۔ دوبارہ ۔

۱۔ ع: سو ویسے پڑے پھر کو غلغال میں (ق ۔ م)

۲۔ میرے دھڑ میں جی ہے لگوں پھر کو مسافری نبیچ کروں گا ۔ (ا ۔ س)

پھر کو آنا : لوٹنا ۔ واپس آنا ۔

بادشاہ ایک دن شکار کھیلنے کو گیا پھر کو آنیچ دھنڈورا پھرایا ۔ (ا ۔ س)

پھر کے : دوبارہ ۔ پھر ۔

ع: مگر پھر کے دنیا مین اوتار ہو (س ۔ ب)

پھرنا : پہننا ۔

ع: یہہ تجھ پھر یں سب دکھ جاے (ن ۔ ہ)

پھڑا پھڑی : جھگڑا ۔ لڑائی ۔

بہزاد کو یوں کو اس پھڑا پھڑی کی آگ میں بھون ڈالے ۔ (ا ۔ س)

پھڑنا : پڑھنا ۔

۱۔ ع: جوں پھڑ دیکھیا شاہ حسین (ن ۔ ہ)

۲۔ شاید کدھیں کوئی عاشق پھڑے ٹک تلملے ۔ (س ۔ ر)

۳۔ ع: مدرش کبھی درس پھڑ اُس کہے (ل ۔ م)

پھسلاؤ : فریبی ۔ پھسلانے والا ۔

او ایسی پھسلاو تھی کہ انگار ہور پانی میں سگاوت کر دیتی ۔

پھسلنا : پھسلن ۔ لغزش ۔

ایک پھسلنے کے سبب سوں حوا کوں تین برس آدم تھے جدا کیا ۔ (ش ۔ ا)

پھکانا : پھانکنا ۔

ع: نہ بات بول نہ دے گڑ شکر پھکانے کا (ک ۔ ب)

پھکاواڑا : لونی ۔ ریہ ۔

ع. جوں کہ کاندی کے تئیں پھکاواڑا (ک ۔ ب)

پھکٹ : پھوکٹ ۔ مفت ۔

صاحبیچ دھندے میں پڑیا تو نفر کیا کام آتا پھکٹ کھاتا، نہیں سو تغادے لیاتا ۔ (س ۔ ر)

پھک جانا : پھٹ جانا ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا ۔

ع: گرچہ بارے سوں ابر پھک جاوے (ا ۔ س)

پھکڑی : پنکھڑی ۔

۱۔ ع: کلی مکھ کھلی جیہ پھکڑی دولاے (اب ۔ ن)

۲- اُس کے پھکڑیاں کے سیون کو انی دار چونچ سو
اُدھڑتی ہے - (ا - س)

پھکھوٹا : بازو -

جس پر یو آگ پونچے تس کے نہ پر رہیں نہ پھکھوٹے -
(ش - ا)

پُھگنا : پھولنا - بھرنا - اترانا -

۱- ع: پھگی اک خوشی سات بہمن کی ذات - (ط - ن)
۲- ع: پھگی بازواں اگ خوشی آج منج (س - ب)
۳- ع: پھگے دیکھ یو فتح جیوں نرہ شیر (ع - ن)

پُھل : پھول -

ع: کھلیا ہے سب پھلاں میں آج سر تھے ایک پھل تازہ -
(ک - ق)

پھل باڑی . پھلواری -

رخسار کی پھل باڑی میں ، اس پھولے پھل واڑی میں -
(س - د)

پُھلبن : پھول بن -

ع: منج جیو کے پھل بن کون کر اپ شوق سوں تازہ
(ک - ق)

پھل پَگڑ : پھول کا طرا - کلغی -

ع: دُرا جاں پہنیاں نوی پھل پگڑ (گ - ع)

پھل پھانک : پنکھڑی - برگ گل -

۱- ع: پھل پھانک جیوں اَدھر تج ، عاشق سو باو بارا
(د - ع - ق)

۲- ع: چھپا رکھ کے پھل پھانک کے باؤ سوں (گ - ع)

پھل پَھلالی : پھل پھلاری - میوہ -

۱- ع: سوا ے پَھل پھلالی سنگات او سکھی (ط - ن)
۲- وہاں کے پھل پھلالی سوں گزران کرتے تھے -
(ا - س)

پھل جانا : خوشی سے پھول جانا -

بلی یہ ابروپ بات سن کر پھل گئی - (ا - س)

پھل سیجڑی : پھولوں کی سیج -

ع: نہ پھل سیجڑی منج بھاتی اہے (ق - م)

پُھلک : (س) پیشانی کی ہڈی - تختہ پیشانی -

ع: سندر پھلک پہ چاند کے ٹیکے کی دیکھ جوت
(ک - ش)

پُھلکنا : کھلانا -

ع: من کے چمن میں باو آ پھلکے ہے غنچہ آس کا
(س - د)

پُھلنا : کھلنا -

۱- ع: مقصود کے غنچے مرے مواود تھے پھل پھل ہوے
(ک - ق)
۲- اس ڈالیاں میں بھی رنگ رنگ کے پھلے ہیں پھول -
(س - د)

پَھلنگ : پھلانگ - چھلانگ - جست -

ع: بدن میں ہتی ہور پھلنگ میں تھے شیر (ا - س)

پھلنگنا : پھلا نگنا - کودنا -
ع: ندیاں ہور نالے پھلنگتا چلیا (گ - ع)

پھل نیر : عرق گلاب -
ع: پسا مشک پھل نیر میں گھال کر (س - ب)

پُھلی : پُھلّی - ناک کا زیور -
ع: پھلی ناسک جھمکتے تھے ہے شبرات (گ - ق)

پُھلیری : خوشی -
ہور ہوس ارمان نکلنے سوں پھلیری میں بھر جاکو ڈکارنے لگیا - (ا - س)

پَھند : پھندا -
ع: ہمیں دونو یک پھند میں بند ہے (ق - م)

پُھند : فریب -
۱- ع: چک پھند سوں جگ جیو کوں الجھایاں سکیاں بھی
۲- ع: اپ دھیان اگا مج پھند کیا (گ - ش)

پَھنسلی : پسلی -
ع: کھتر اُٹ کو جا، بھو کے پھنسلیاں تڑاؤں (ط - ن)

پَھنکانا : جدا کرنا -
۱- ع: پھنکانے کے کام ہور ملانے کے کام (س - ب)
۲- ع: او تن تے پھنکانا تو واجب نہیں (گ - ع)

پُھنکراج مور : پنکھ راج مور - بڑے پروں والا مور -
ع: کبوتر و کویل و پھنکراج مور (ط - ن)

پھنکڑی : پنکھڑی -
۱- ع: بدل جوڑے میں کیوڑے پھنکڑیاں جھمکاؤ بجلیاں جیو (گ - ق)

۲- کنول کے پھول کے پھنکڑیاں جیسے ہات - (س - ر)

پھننا : پہننا -
ع: نچھل در پن زری بنگڑیاں سونے کے تول پھنی گھنگرو (د - م)

پھنوارا : فوارہ (پانی چھڑکنے کے لئے) -
ع: ہے کل ہوں پر کل کے تیں لا یا پھنوارا کا پیکوں (د - م)

پھوٹا پھانک کر دینا : منتشر کر دینا -
ہور چوطرف اپنے لشکر کو پھوٹا پھانک کردیا - (ا - س)

پھوٹ بکھیرا ہونا : تین تیرہ ہونا - منتشر ہونا -
اس کے بعد از پھوٹ لشکر بکھیرا ہوئینگا - (ا - س)

پھوڑ : پھوہڑ -
ع: پھوڑ کی خاصیت ہے جیسے چڑیل ڈاین
(الگن نامہ) غلام حسین

پھوڑ ڈالنا : افشا کرنا -
پھوڑ ڈالے گا تو ئی پچتاو ینگا - (ا - س)

پھول باڑا : پھلواڑی -
ع: چلیا پھول باڑے کدھن خیال دھر (س - ب)

پھول کا پان : پنکھڑی -
ع: والے نرم تھی پھول کا پان جیوں (ط - ن)

پھولے مانے نیں لگنا : پھلوں نہ سمانا -
رعیتاں ہے خوشخبری سن کر پھولے مانے نین لگے - (ا - س)

پھول پنا : اکڑ فوں ۔
ع: بڑے پھوں پنے ہور بڑے زعم تے (ا ۔ س)

پھوندنا : پُھندنا ۔
ے جو زر باف ریشم کی چوٹیاں بُنے
اتھے نور کے جھلملے پھوندنے (م ۔ ن)

پھوں ہور زوں : فوں فاں کرنے والا ۔ گھمنڈی ۔
ہور بڑے پھوں ہور زوں کو اپنے پھاندے میں پھنسالیتی ۔ (ا ۔ س)

پھویارا سٹنا : چھڑکاؤ کرنا ۔
۱۔ ع: کدم و کیسر مشک ملاکر انگن پہ سارا سٹو پھویارا (ک ۔ ش)
۲۔ ع: سٹیا تسپہ شبنم پھوباریاں کے سار (ع ۔ ن)

پھوی پھوی : پھوئیں پھوئیں ۔ قطرہ قطرہ ۔
۱۔ ع: پڑتا ہے میگھ پھوی پھوی چولی بھگاؤ سکھیاں (ک ۔ ق)
۲۔ ع: لگی جھڑنے انبر تے رحمت کی پھوئی (س ۔ ب)
۳۔ ع: پُھل نیر شبنم کا رین چھڑکے سبک پھوئی سار کا (ع ۔ ن)

پھیپسا : پھیپھڑا ۔
بارے کا گھر پھیپسا ، اس کا دروازہ ناک ۔ (گفتار امین)

پھیر : جنبش ۔ حرکت ۔ گردش ۔
ع: تھی عمر کدھیں نہ پاؤں کوں پھیر (م ۔ ل)

پھیری : گنڈیری ۔
اُس کے جان دینے والے ہونٹاں ۰۰۰۰ گنے کی پھیری سریکا مٹھاس دیتے ۔ (ا ۔ س)

پھیلاڑ }
پیلاڑ } : اُس پار ۔
ایک دیوار کے پھیلاڑ ہوا تو نظر نہیں آتا ۔ (ک ۔ مو)

پھیلی : پہلی ۔ اول ۔
اس پھیلی تقسیم میں دو اگلے پچاس بیان ہیں ۔ (ش ۔ ا)

پھینسنا : داخل ہونا ۔
ع: باہر کی روشنی پہ نہ جا تن میں پھینس کر دیکھ (د ۔ ع ۔ ق)

پیاز کے ڈل : پیاز کی گنٹھیاں۔
ع: گندی پیاز کے ڈل پرو چھیل کر (س ۔ ب)

پیالہ آنا : موت آنا ۔ جام مرگ پینا ۔
تو جانتا کہ پیالہ اپنا آیا ہے ۔ (ا ۔ ی) امین

پیالہ جھیلنا : جام کا گردش میں لانا ۔
ع: پیالے پرم کے سدا جھیلتے (م ۔ ن)

پیتا : پتا ۔ باپ ۔
ع: سمجھتا پوت پیتا کوں پرایا (ک ۔ ب)

پیتھ : پیت ۔ پریت ۔ محبت ۔
ع: نہ پیتھ سنگھاتیں گھر میں جوی (ن ۔ م)

پیٹ رکھنا : حمایت کرنا ۔ پشت پناہی کرنا ۔
ع: منگیا رکھنے کافر نے کافر کی پیٹ (ع ۔ ن)

پیٹ سوں لینا : پیچھے لینا - ساتھ لینا -
ع: گھنگٹ کراوسے وینچ لے پیٹ سوں (ط - ن)

پیٹ لگنا : پیچھے لگنا -
ع: لگے او بچے پیٹ بے اختیار (ط - ن)

پیٹھ پیچھے لینا : پناہ میں لینا -
اگر اب توں اپنی پیٹھ پیچھے لے لئی تو میں ان دونوں کے ہات سوں بچتی ہوں - (ا - س)

پیٹھ چڑنا : تعاقب کرنا - پیچھا کرنا -
ع: چڑے پیٹھ ہور جا کھد یڑے وہیں (س - ب)

پَیٹھنا : گُھسنا - داخل ہونا -
ع: کاڑ اول دل تے درویشی میں پیٹھ (ک - ب)

پیخال : بیٹ -
کبوتر کا پیخال پاک ہے - (ف - ا)

پیدا کرنا : دریافت کرنا - پانا -
ع: او اچھق سو جاگہ کو پیدا کیا (ر - ر)

پیر : درد - دکھ -
ع: یو پیر برہ کی نیاری ہے (ک - ش)

پَیراوا : لباس - پہناوا -
ع: ہر جنسی پیراوا تجھ (ن - ہ)

پیرایا : لباس - پہناوا -
جب اُجلے پیرائے اولا ۰۰۰جانے نماز بچھایا - (ا - س)

پیرت : پریت - محبت -
۱- ع: پیرت گھنیری تجھ سوں لاو (ن - ہ)

۲- ع: ملے ہیں خوب عید ہور خوب یار ہور خوب پیرت منج (ک - ق)
۳- یو پیرت ہے اسے کون نہایت کو انپڑایا - (س - ر)
٤- پیرت والے دوستاں - (ا - س)

پیرت جگنا : دوستی ہونا - پریت ہونا -
اُس چتاری ہور بیپاری کے با ئیکو میں بڑی پیرت جگی - (ا - س)

پیرت میں سپڑ جانا : محبت میں گرفتار ہونا -
اُنے بھی اُس کی پیرت میں سپڑ گیا - (ا - س)

پیرن : پیرہن -
ــ کرن زر تار کی پیرن سورج پن دور ڈھلکا کر
اد ک جھکار سوں نکلیا جھلک نوری برن میانے
(ک - ق)

پیرنا : بونا -
۱- جے تخم پیریا سو بار آوے گا - (ک - ح)
۲- ع: ہوا ووچ حاصل جو پیری اتھی (ط - ن)
۳- اندراون کا بیج تا پیرنا - (ا - س)

پیڑ : جڑ -
جھاڑ پیڑ تے اُکھڑتے پچھیں کیا پنپتا ہے - (س - ر)

پیڑی : پیڑھی - نسل -
چودا پیڑی کو ثواب ملے گا - (ک - مو)

پیسا باندھنا : پیسہ بھرنا -
اگر ہمیں پیسا باندھنے ہو اُن کا دل ہے - (ا - س)

پیسا ٹکا اجاڑ ہوجانا : دولت جاتی رہنا ۔
میرا پیسا ٹکا جس سوں بل تھا سو وہ سب تو اجاڑ ہوگیا ۔
(ا ۔ س)

پیسنا : اندر داخل ہونا ۔
۱۔ ع: پھاڑے بھنیں تو پیسوں جا (ن ۔ م)
۲۔ ع: بہتر پیس محرم ہوا یار کا (پ ۔ ن)

پیسنداز : پیسے والا ۔ دولت مند ۔
یکایک تھوڑے پیسنداز ہور امیراں آ کر اس کے حق میں دعا دینے لگے ۔ (ا ۔ س)

پیشواز : پشواز ۔
ع: کیا خوب سہاتا ہے تجھے دھن زعفرانی پیشواز
(د ۔ م)

پیک : (م) فصل ۔ پیداوار ۔
ع: پتا پیک ہوا تھا وہاں کشت کوں (ق ۔ م)

پیکا : پیسہ ۔
ایسے آدمی کوں پیکاں سوں عرض ، پیکاں سوں کام ۔
(س ۔ د)

پیکھ : کھیل تماشہ ۔
ع: کیوں سٹوں دیکھ پیکھ یو 'گوگی' (ک ۔ ب)

پیکھنا : دیکھنا ۔ تماشہ ۔
۱۔ ع: دیکھت پیکھت ایسی جوی (ن ۔ م)
۲۔ معشوق کیسی ہے کر پیکھاچ نہیں ۔ (س ۔ د)
۳۔ فہم پر گھات کرتا ہے ، یو بڑا ایک پیکھنا ہے ۔
(س ۔ د)

پیکے کرنا : پیسے بنانا ۔
۱۔ ع: سنی نئیں ، سو پیکے کیا بیچ کر (م ۔ س)
۲۔ ع: گرچہ بے قیمت ہے «بہری» بیچ پیکے کر اسے
(ک ۔ ب)

پیکے ملانا : پیسے بنانا ۔ پیسے پیدا کرنا ۔
یو بیٹھیاں ہیں پیکے ملانے ، انو محبت کیا جانے ۔
(س ۔ د)

پیلا : پہلا ۔
پیلا تن واجب الوجود ۔ (م ۔ ع)

پیلا دھم : پوری طرح زرد ۔ سر سے پاؤں تک زرد ۔
(شادی کے موقع پر زرد رنگ ملا جاتا ہے) ۔
ع: اگر آوے چندا ، کروں پیلا دھم (م ۔ س)

پیلاڑ : پرے ۔ ادھر ۔ زیادہ ۔ آگے ۔
۱۔ یو عقل نے پیلاڑ ہے ۔ (س ۔ د)
۲۔ ع: اتال اس تے پیلاڑ سہیا نہ جائے (ط ۔ ن)
۳۔ ع: اہے او رضا دے کے ایلاڑ خوش
چلے او رضا لے کے پیلاڑ خوش (س۔ب)

پیلھاڑ : پار ۔ ادھر ۔
ع: نہ چینٹی سکے اڑ سو دریا پیاھاڑ (اب ۔ ن)

پیلانا : پلانا ۔

۱۔ جلی کا کاڑا کرکو پیلانا ۔ (م ۔ ع)

۲۔ ع: لا لے کے پیا لے بھر مگر مد باؤ پیلا یا آنند (ک ۔ ق)

پیلک : ایک پرند جس کا سر زرد رنگ کا ہوتا ہے ۔

ع: بند ھے پیک پتنبر لے بسنت کے کاج میں ملنے (ک ۔ ش)

پیلیور : پرے ۔ آگے ۔

ایک کنبی اناج کی ڈھگار پیلبور کو کام آنے کے واسطے رکھ چھوڑ دیا تھا ۔ (ا ۔ س)

پے میں اچھنا : در پے رہنا ۔

عاشق معشوق کے دیکھنے کی پے میں اچھنا ۔ (س ۔ ر)

پینجن : پائل ۔ پازیب ۔

۱۔ ع: گگن کوں پگ منے پینجن کری دے (ک ۔ ق)

۲۔ ع: صفا جھمکے کربں الک لک جھلکتے ہیں پینجن کھل کھل (د ۔ م)

پینجنا : صاف کرنا ۔

صوف اونٹ کے بچے کے بالوں کا ہوتا ہے ، اس بالوں کوں پینجتے ہیں جو نکہ پرزے پرزے ہوا اچھے ۔ (ش ۔ ا)

پینہنا : پہننا ۔

استغنائی عاجزی کا پینے گی لباس ۔ (س ۔ ر)

پیونا : پینا ۔

ع: نیر پیونے پیالے بھر بھر کر (ک ۔ ق)

پے ہونا : در پے ہونا ۔

ع: ہوا بعد ازاں نظم کے پٹے وہیں (ط ۔ ن)

ت

تا : تو -
غریزی عقل سو ایک جان پنا ہے جو خدا یتعالی آدمی میں پیدا کیا تا آدمی اُس جان پنے سوں خوب برے کاماں میں تمیز کرتا ہے - (ش - ا)

تاب دان : روشن دان -
؎ اُجالے سوں تس خانۂ آسماں
رھیا تھا پر نور خوش تاب داں (ع - ن)

تار تار بولنا : مفصل کہنا -
سگل کیفیت تار تار بول دیا - (ا - س)

تارک : (ف) سر -
ع: ثریا کے تارک پہ اُس کا ہے پانوں (ط - ن)

تارے تار بچر کر بولنا : تفصیل کے ساتھ کہنا -
اپنے دل کی کبل بیت سب تارے تار بچر کر بولیا - (ا - س)

تاڑا : غرور - ناز - غمزہ -
ع: دوسرا زمہریر کا تاڑا (ک - ب)

تاس ناس کرنا : ستیاناس کرنا - تہس نہس کرنا -
سب پنچھیوں کو اُجاڑ کو تاس ناس کرتا تھا - (ا - س)

تاغیر کرنا : تغیر کرنا -
؎ ہوا روزگار اس پو دن دن کوں تنگ
کیا مقر پوراچ تاغیر رنگ (ط - ن)

تاکید : سزا -
؎ تو تاکید فرماؤں ایسا او سے
جو عبرت ہووے شہر میں ہر کسے (ط - ن)

تال : مجیرا -
ع: اب تال منڈل عیش سوں مولود کا گرجاو تم (ک - ق)

تالا : تالی -
ع: سہیلا گاوتے ہاتاں سو بجا تالا (د - ع - ق)

تالاں پکڑنا : تال دینا -
؎ جو تالاں مشتری پکڑے سبد سات
انند سوں زہرہ پرمالاں سنای (ک - ق)

تالاں پھٹاک : تالی کی پھٹک -
ع: تالاں پھٹاک ناداں آنند گگن گجاے (ک - ق)

تال ٹُٹنا : تان ٹوٹنا -
آخر لہو بیچ پر تال ٹٹتا - (س - ر)

تالی : تلاوت کرنے والا -
تو اس قاری کوں تالی کہتے ہیں یعنی قران پڑھنارا - (ش - ا)

تالیاں مارنا : تالیاں بجانا - خوش ہونا -
انو بڑائی کر خوشیاں سوں مارتے تالیاں - (س - ر)

تانا : بچہ ۔
ع: گریو تانا جو گاے گا تانا (ک ۔ ب)

تانا : تان ۔ گانا ۔
ع: گریو تانا جو گائے گا تانا (ک ۔ ب)

تانا : طعنہ ۔
ع: سلطان یو سن پکار تانا (م ۔ ل)

تان اُچانا : تان اُڑانا ۔
ع: طرب بخش مطرب مٹھے تان اُچائیں (گ ۔ ع)

تانبیل : کچھوا ۔
ایک تانبیل کسی بچھو سوں بڑا سلوک رکھتی تھی ۔ (ا ۔ س)

تاں تاں : تہاں تہاں ۔ وہاں وہاں ۔
ع: جاں جاں منجے اس کا خیال لجاتا ہے تاں تاں جاؤں میں (د ۔ ع ۔ ق)

تانٹھہ : مضبوط ۔ طاقتور ۔ سخت ۔
ع: ایسا پاپی مردک تانٹھ (ن ۔ م)

تاؤ : تیزی ۔ شدت ۔
سو بے سد ہو طوفان کے باو سوں
پڑیا یک جزیرے میں جا تاؤ سوں (س ۔ ب)

تبیلا : طویلا ۔
گھوڑے کے تبیلے میں ۰۰۰۰ نماز کرنا مکروہ ہے ۔ (ف ۔ ا)

تپ : تیز ۔ گرم ۔
تپ زباں سوں حق کی باتاں نا بولنا سو اچھے ۔ (م ۔ ع)

تپتی : تاپتی (ندی) ۔
ع: کنارے اس کے اک دریا ہے تپتی (ک ۔ و)

تپس گھالنا : مصیبت اٹھانا ۔
ع: تپس گھالے اپس جاتی ہوں دیکھ حالی مرا حالا (د ۔ ع ۔ ق)

تپش : تپیا ۔
ع: کیا تھا تپش سب سون پروال اُسے (د ۔ ر)

تت : (س : تتھ) ۔ ماہیت ۔
ع: ہستی او جو ہے تت اس خدا کا (م ۔ ل)

تتّا
تتا } : تیز ۔ گرم ۔

۱۔ ع: تتے انجھو بیٹھے ڈھال (ن ۔ م)
۲۔ جوں حافظ طبیعت کا تتا ، یوکتا ۔ (س ۔ ر)

تتا : اتنا ۔
ع: کھوڑے بھانج پر ہو تمنم سوں تتے (ک ۔ ش)

تتّال : مکار ۔
خدا نا کرے او لوگ تتال ہو نکلیں ۔ (ا ۔ س)

تتّالی : مکاری ۔
دنیا کے تتالی ہور زمانے کے پنجالی سوں ذرہ کچوانا ۔ (ا ۔ س)

تٹ : فصیل ۔
۱۔ ع: رچی تٹ یو ہمت کی پہاڑی تمام (م ۔ س)
۲۔ ع: حشم برج ہور تٹ میں برتھا رے ٹھار (گ ۔ ع)

۳۔ تٹ کا کواڑ موچبا ۔ (ا ۔ س)

٤۔ ع: برج ہور تٹاں کن کبل تھی سرنگ (ک ۔ س)

تُٹاپا : ذلت ۔ خواری ۔ نقصان ۔

بڑوتی بہت محنت سوں ہوتی ہے ہور بڑپنے سوں تُٹاپا ذرے میں آتا ہے ۔ (ا ۔ س)

تٹاپا لینا : تعلق توڑنا ۔

میں اُسے سستی کھا کو ذرے کے واسطے تٹاپا لیوں کیا ۔ (ا ۔ س)

تُٹالا : کڑوی کا ڈنٹھل ۔

ع: جوں نیشکر سمور تٹالا سو ہے ترا (ک ۔ ب)

تُٹنا : ٹوٹنا ۔

۱۔ ع: وضو بن جو تجھ ناؤں لے سر تٹے (پ ۔ ن)

۲۔ تٹے دل کو جوڑ ۔ (س ۔ د)

تُٹھ دنے : چٹ سے ۔

کتے کی ٹانگ اوس پتھر کے چوٹ سوں تٹھ دنے تٹ گئی ۔ (ا ۔ س)

تِجا : تیسرا ۔

ع: تِجا رتن جانوں بھی عثمان عفان (اب ۔ ن)

تُجار : تاجر ۔

ع: ہوا خوش وہ تجار ، دل میں کیا (م ۔ س)

تجارا : تاجر ۔

۱۔ ع: اتھا اک تجارا اسی شہر میں (ل ۔ م)

۲۔ ع: لجا یک تجارے کے تئیں بیچ کر (م ۔ س)

تجویز کھڑے رہنا : تدبیر بننا ۔

اگر ڈھیل کرتے تو ۰۰۰ کچھ تجویز نیں کھڑے رہینگی ۔ (ا ۔ س)

تجھے ۰ تیرا ۔

تجھے کوہ قاف کی پریاں میں ایک ہمزاد ہے ۔ (س ۔ د)

تجے : تجھے ۔

یعنے تن سوں گور تجے معلوم ہوئیگا ۔ (م ۔ ع)

تحقیقی آئی : تحقیق ہے ۔

تحقیقی آئی کہ کوی کنندہ آہے ۔ (ک ۔ ح)

تدبیر پھبنا : تدبیر کا کارگر ہونا ۔

تدبیر نا پھبے تو لڑ کر لینا ۔ (س ۔ د)

تدبیر گانٹ لینا ۰ تدبیر سونچ لینا ۔

اوسیچ رات ایک تدبیر گانٹ لِی تھی ۔ (ا ۔ س)

تِڈی : ٹکڑی ۔ جماعت ۔

بندریاں کی ایک تڈی کسی پہاڑ کے نیڑے رہتی تھی ۔ (ا ۔ س)

تراٹنا : آواز نکالنا ۔

ع: تراٹی نفیراں سوجیوں برغماں (س ۔ ب)

تربھون : تینوں عالم ۔

ع: گھرے گھر عید ہووے آج سارے تِربھون میانے (ک ۔ ق)

ترپھڑنا : تڑپنا ۔

اندھارے میں کا رہنہارا ، اڑتا ، ترپھڑتا ، بڑبڑتا ۔ (س ۔ د)

تُرتُرانا : تیز چلنا۔
تھوڑے چھٹیاں محل کے چھت پو سوں باد شاہ کی چھاتی پر گرے ہور ترترانے لگے ۔ (ا - س)

ترجگ : ترلوک ۔ تین عالم ۔
ع: جنّت کتے ترجگ جس سو یک چمن تج باغ کا (ک - ق)

تُرک : مسلمان ۔
ع: ترکوں ہندووں لایا دند (ن - م)

ترک دینا : ترک کرنا ۔
جے کوئی قصد سوں نماز ترک دیتا ہے تو کافر ہوتا ہے ۔ (ش - ا)

ترکس : ٹیڑھا ۔ ترچھا ۔
اُس کے ڈر سوں ۰۰۰ پانی نیں ہوسکتا تھا کہ ذرہ بھی ترکس دوڑے ۔ (ا - س)

ترکماں : مسلمان ۔
ع: جم ،عبدلا، شہ ترکمان ہو گی گمنہارا ہوا (د - ع - ق)

ترگن : تگنا ۔
ع: دوگن ترگن اس کا توں واں پائے گا (ق - م)

ترنا : جوان ۔
ع: بالا ، بوڑھا ، اَدھیڑ ، ترنا (م - ل)

ترنا : تیرنا ۔
ع: تربی تس میں مچھلیاں کھنڈ ڑے ہو تہیر (گ - ع)

ترنڈا : بانس کا ٹکڑا یا کارک یا پر جو مچھلی کے شکار کی ڈور میں بندھا ہوتا ہے ۔
ع: جوں ترنڈا دکھاے میرے بین (ک - ب)

ترنی : جوان عورت ۔
۱۔ ع: بکس ایک تے ایک ترانیاں اہیں (س - ب)
۲۔ ع: تاکہ ترنیاں نمن تنبول ستی (ک - ب)

تروار : تلوار ۔
مہر سپہ سالار سوں ، صاحب تروار سوں ۔ (س - د)

تڑا : ٹیڑھا ۔
ع: او کھڑک نہ لے ہاتھ جس آڑے جوتڑے ہیں (ک-ب)

تڑاقا بیٹھنا : مار پڑنا ۔
ایک دفعے کا آسمان کے مکر سوں تڑاقا اُس کا پکھوٹے ہو اُس بیچارے کے بیٹھیا ۔ (ا - س)

تڑپڑانا : تڑپنا ۔
باگ اُس کے مکر سوں ۰۰۰۰ تڑپڑا کر مرگیا ۔ (ا - س)

تڑپڑیاں کھانا : بے قرار ہوتا ۔
با زندہ آس سیں نراس ہوکر پھڑپھڑانے لگیا ہور تڑپڑیاں کھانے ۔ (ا - س)

تڑتڑانا : تڑتڑ کی آواز کے ساتھ جلنا ۔
ع: اسپند ہو عاشق دِیہ سب بر ھے اگن دھک تڑتڑے (ک - ش)

تڑکاں مارنا : ٹیسیں مارنا ۔
ع: لاگا نفس تڑکاں مار (ن - م)

تڑھپنا : تڑپنا ۔

ہور اوسے نظر میں لایا تو تڑھپنے لگ جاتا ۔ (ا ۔ س)

تس : اس ۔

۱۔ ع: ملحد سو خالی خیال بھل تس بھرموں ھرے
(خ ۔ ن)

۲۔ ع: نہ تو جس مدد کوی نا تس مدد (پ ۔ ن)

تسرا : تیسرا ۔

۱۔ تسرا شہد غافل کوں دیو ۔ (م ۔ ع)

۲۔ تسرا دروازا صبر ۔ (خ ۔ ن)

تسلیم کرنا : حوالے کرنا ۔

ع: تو کر اُس کے یہ تسلیم (ن ۔ ھ)

تسوں : تجھ سے ۔

۱۔ ع: توں معشوق عاشق تسوں رب سدا (پ ۔ ن)

۲۔ ع: کہوں گا تسوں کھول ازما کے دیک (ط ۔ ن)

۳۔ ع: نبی صدقے شا ، عبد لا ، دل توں لا
(د ۔ ع ۔ ق)

تشریف دینا : خلعت یا تحفہ عطا کرنا ۔

۱۔ ع: فاطمہ بی بی دئیے تشریف مج جم جم شہانی
(ک ۔ ق)

۲۔ ع: دیے تشریفاں سب عرب تا عجم (ل ۔ م)

۳۔ ع: دیا جس کوں تشریف لولاک کا (م ۔ س)

تصدیق انپڑنا : تصدیق کو پہنچنا ۔

اقرار نے تصدیق انپڑیا ۔ (م ۔ ع)

تصویر کرنا : تصویر اُتارنا ۔

ع: لگیا کرنے تصویر بہو ناز سوں (ق ۔ م)

تعبیہ : (ع): تعب ۔ تکلیف ۔ مصیبت ۔

ے سنی وہ سلکھن نے یو بات جب
اِدک تعبیہ سوں بُرا مان تب (گ ۔ ع)

تعزیت مانڈنا : عزاداری کرنا ۔

ع: ات پر مانڈی تعزیت (ن ۔ ھ)

تعلیق : تعلق ۔ رشتہ ۔

ع: یو تعلیق دیکھ اصل کوں کرکے یاد (گ ۔ ع)

تغادا : تقاضہ ۔

اوگاں کہا کہا کے جاتے تغادے اُس پر آتے ۔
(س ۔ ر)

تفاس : (م : تپاس < ع: تفحص) تلاش ۔ تحقیق ۔

یا جناں نے پرنان کا لئے لباس ؛ اس بات کوں خوبی کرنا تفاس ۔ (س ۔ ر)

تفت ہونا : (ف : تفتن) ۔ غصہ ہونا ۔

ع: منگی اُس کوں کھانے کے تئیں تفت ہو (س ۔ ب)

تقسم دار : حصہ دار ۔

سوکن ادیکھی سیج کی تقسیم دار ۔ (س ۔ ر)

تقصیر : (ع) ۔ کمی ۔ تساہل ۔

۱۔ ع: تو لگ نہ کرتوں تقصیر (ن ۔ ھ)

۲۔ ع: نکو کرتوں تقصیر کچھ دان کوں (ق ۔ م)

تقصیر دھرنا : قصور وار ٹھرانا ۔

ع: سو اپنے نصیباں پو تقصیر دھر (ط ۔ ن)

تقوی : (ع: تقوٰی) - قوت - بھروسہ -
۱- ع: اُسے عدل تقوی چڑی نا ڈرے (اب - ن)
۲- س دے تقوی اُس ، اس دھات ، اپنے مقام
چلیا اے سو ہو وہ بجد صبح و شام (ط - ن)

تکبگی : بے قراری -
القصہ حسن کوں لگی تکبگی - (س - ر)

تکڑا : ٹکڑا -
ع: تن کے تکڑے بارہ باٹ (ن - م)

تکڑی : پلہ - ترازو -
ع: کہ جو کھا اُن نے عاشق کوں بھواں کی ہاتھاے تکڑی (ک - و)

تکڑے کے کتے : لالچی -
میرے بول بہت تتے ، والے داناباں کے دل میں رہتے
باقی سب تکڑے کے کتے - (س - د)

تکسیر : تعویذ کے خانوں میں اعداد کی ایسی تقسیم کہ ہر طرف شمار برابر ہو -
ع: توڑیا ہے علم سوں تکسیر ربمیا کا (ک - ش)

تکلیف کھینچنا : تکلیف اٹھانا -
اندھے پر واجب نہیں جو مسجد لگ آنے کا تکلیف کھینچے -
(ش - ا)

تکھار : (م) - گھوڑا -
س بغل میانے غاشا لے کر خاصہ دار
ہوا جبرئیل ہور پکڑیا تکھار (ق - م)

تگ : تک - جب تک -
۱- ایک جھوپڑی میں کب تگ رھینگے - (ا - س)
۲- ع: خوش نہ ہو بد سوں تجھے ہے تگ سکت (ا-س)

تگ : دوڑ - جھپٹ -
ع: نکلتیچ یک تگ سوں گئے دور لگ (گ - ع)

تگ تگ : جوش - اضطراب -
ع: دنبالہ کتے سب نے تگ بگ سق (ع - ن)

تگبگی : بے چینی -
ع: سو پھر پوچھنے کی لگی تگبگی (ط - ن)

تگبگی لگنا : کھلبلی پڑنا -
ع: لگی آگ پانی دیکھت تگبگی (ع - ن)

تگٹ : زریں یا روپہلے چھاپے کا کپڑا -
۱- ع: گوری تگٹ کی کسوت بھر تن کتی ہے آلا
(د - ع - ق)
۲- س سورج نے پا انداز کوں لیا بستہ شہ کے پگ تلیں
دھرتی پو دکھلاتا چلیا بھر چال تگٹی بستری
(ع - ن)

تل : لمحہ - پل - ذرا -
۱- ع: پلا مست مُج کر سکے تل منے (پ - ن)
۲- تل نہ دیکھے تو قرار نا پکڑے - (س - ر)
۳- ع: نظر ہووے تیری تو لاگے نہ تل (ط - ن)

تلا : نشیب - تہہ - نچلا حصہ -
ع: نند سمندر کوہ تلا (ن - م)

تلا : تلوا ۔

ع: زبس نرم ہیں پانو کے اس تلے (ک ۔ و)

تل اُوپر کرنا : چھان مارنا ۔

ع: کیٹے دھونڈ کر سب مُلک تل اُپر (م ۔ س)

تلاڈا : پورب ۔

ع: تلاڈے سیں نکلا ہے جب آفتاب (ا ۔ س)

تلار : نیچے ۔ تلے ۔

۱۔ ع: جو شہ کیلی د بٹے قفل لے تلار (ق ۔ م)

۲۔ جس کے سر پر طمع کا بھار، اس کا سر دایم تلار ۔ (س ۔ د)

تلاؤ : تالاب ۔

یہاں سوں نزدیک ایک تلاؤ ہے ۔ (ا ۔ س)

تل اُو پر ہونا : تلپٹ ہونا ۔

ع: ہوا کام بھی سرتے ہوے تل اوپر (ق ۔ م)

تلپنا تڑپنا ۔

ع: تلپنے جو نہ آئے مج بُھیں پہ بس (گ ۔ ع)

تلتل : لمحہ لمحہ ۔

ع: موحد سو امر اللہ کا تلتل بوج کرے (خ ۔ ن)

تلک : ایسے میں ۔ اس وقت تک ۔

۱۔ ع: تلک آکے کٹنی نے کیتی سلام (م ۔ س)

۲۔ ـــہ الہی سور یو نت اٹ کو عالم گیر ہے جگ میں
تلک جم فتح و نصرت دے یو شاہ بوالمظفر کون (ع ۔ ن)

تلکنا : تڑپنا ۔

۱۔ ع: تلگ اگ تلکنے پہ دھر جب خیال (گ ۔ ع)

۲۔ ع: پڑیا ہے بر میں، بحری، آ تلکتا مین کے نمنے (ک ۔ ب)

تلکوں : تب تک ۔

ع: پھرے شعر تلکوں ہو عالم نشان (اب ۔ ن)

تلکھ : بے چینی ۔

ـــہ بھوگنا عشق کوں سو اے، بحری،
یا تلکھ یا نپٹ تحمل ہے (ک ۔ ب)

تلکھلنا : تڑپنا ۔

ع: گھاؤ کاری اچھ نہ جانا جیؤ ہور جم تلکھلے (ک ۔ ب)

تلکھلی : بے چینی ۔ بے قراری ۔ بے قرار ۔ مضطرب ۔

۱۔ ع: پڑی تلکھلی تن برہ بس ستی (ق ۔ م)

۲۔ ع: جن تجے ہور تلکھلی، بحری، کو دیکھیا تن کیا (ک ۔ ب)

تلمل کرنا : تلملانا ۔

ع: تلمل کرنے لاگا سخت (ن ۔ ہ)

تلملنا : تلملانا ۔

۱۔ ع: جنم گر دندی رشک تے تلملے (ق ۔ م)

۲۔ ایکس کی خاطر ایک تلملے، جیتے ۔ (س ۔ د)

تلملوانا : بے چین کردینا ۔

جوں اپے تلملتا تیوں اُسے بھی تلملواوے ۔ (س ۔ د)

تل منڈی اچھنا : سر کا جھکا ہونا -
اُس کی نظر زمین پر سٹے جانے سوں تل منڈی اچھینگی -
(ا - س)

تُلنگ : گھوڑے کی ایک چال -
۱- ع: کیتا ترنگ چوپٹ تُلنگ تب تھیک سٹ سارے کُرنگ
(ک - ش)
۲- ع: کدھیں کیں نہ اٹکیا او کرنے تلنگ (ع - ن)

تلوار جھڑنا : تلوار کا چلنا -
تلوار ڈاویں ہات سیدھے ہات جھڑتی ہے - (ا - س)

تلواسہ : بے قراری - تحیر -
مشاہدی میں دو مقام ہیں ایک شوق کا مقام دوسرا اُنس کا
مقام سو تلواسہ ہور چٹ پٹی کا حال ہے - (ش - ا)

تِلوٹ : ایک قسم کی مٹھائی -
ع: تل گڑ منے ملے تو تلوٹ نہ کیں تو کیا کیں (ک - ب)

تلوے مت عقل ہونا : بے وقوف ہونا -
نادان ذات انو کوں تلوے میں عقل - (س - ر)

تلہیں : تلے - نیچے -
ع: رہی موں‌ڈی تلہیں کر (ن - ہ)

تِلیں تِل : لمحہ بہ لمحہ -
ع: تلیں تل پرت زیاست ہوتا اتھا (ق - م)

تمارا : تمہارا -
میرے تمارے درمیانی یک آئینہ رکھا - (م - ع)

تماریاں : (تمار + یاں) - تمہارے یہاں -
ع: سکھیاں کا ناوں لے چپ کے تماریاں رات کوں آتی
(د - ہ)

تماشی : نظارہ بین -
شبیہ اس کی کر دل کے شیشے میں ٹھار
تماشی ہوا نِت نظر کے تلہار (گ - ع)

تِمِر : (س) اندھیرا -
ع: اس تن کے تمر کے تیں دور (م - ل)

تُمن : تم -
ع: ایسا ضرور کیا تھا تُمن کو کدھر گئے (ا - س)

تمنا : تم کو - تمہیں -
ع: انبیا ہور اولیا میں حق کیا تمنا بڑا (م - ق)

تمہارے میں : تم کو -
تمہارے میں دیکھو کتنے مرگئے - (ا - س)

تمن : تمہارا -
ع: تُمن پاس رہ شاہ دونو تو آئے (اب - ن)

تمیں : تُم -
۱- ع: تمیں ہیں چاند میں ہوں جوں ستارا (ک - ق)
۲- تمیں حق کے برحق پیغمبر - (س - ا)

تنبالو : تانبے یا پیتل کا برتن -
۱- ع: نکل آیا سر تنبالو کے سار (ط - ن)
۲- ایک تنبالو پیسیوں کا ، گڑیا ہے - (ا - س)

تنبول : پان ۔
ع: دیوؤں اس کوں تنبول اپن ہات سوں (ط ۔ ن)

تنٹا نٹنا : قصہ چکنا ۔ جھگڑا ختم ہونا ۔
ع: بلدی کئی کہ اب منج سوں تنٹا نٹیا (ر ۔ د)

تنٹلماری : تنٹا کرنے والا ۔ جھگڑالو ۔
بے لوگاں بڑے تنٹلماری ، لگاو بجاؤ ہور بکھیڑے ڈالو لڑائی خورے ہیں ۔ (ا ۔ س)

تنٹے میں سپڑنا : جھگڑے میں پڑنا ۔
کونسے گناہ سوں ایسے تنٹے میں سپڑیا ۔ (ا ۔ س)

تن دینا : مدد دینا ۔ سہارا دینا ۔
ہور رٹ گھٹ کے وقت اوسے تن دیؤ نگی ۔ (ا ۔ س)

تُنڈکا : لکڑی کا ٹکڑا ۔
تنڈکا پھاوڑے کے دستے ۰۰۰ کو بھلا دستا ہے ۔ (ا ۔ س)

تِنکڑی : ترازو ۔
ع: پھسل تنکڑی بڑے سب غلہ داراں (ک ۔ ب)

تُنگ : (ف) چھوٹے منہ کا شیشہ یا گلابی ۔
ع: تجھ اب ستی گر ہات لگے تنگ شکر کا (ک ۔ و)

تَنگا : غمزہ ۔
اوس کی خوب صورتی کا ایک تنگا بہشتی عارساں کو ناز و لٹک سکانا ۔ (ا ۔ س)

تنگا مارنا : طنز کرنا ۔
گدھا تنگا مار کر بولنے لگیا ۔ (ا ۔ س)

تنگچائی : تنگی ۔
وہ کھانے پینے کی تنگچائی سوں ایسا کام کر بیٹھیا ۔ (ا ۔ س)

تَو : تب ۔
ع: گور میں تَو مجھ ہوئے سُکھ (ن ۔ ھ)

تو | توں : تا ۔ تک ۔
ع: امرت گھولے سر تو پائے (ن ۔ ھ)

تَواسی | طَواسی : (ف) ۔ ایک قسم کا قالین ۔ غالیچہ ۔
۱۔ ع: تواسیاں بچھائی جڑت امل زر (اب ۔ ن)
۲۔ ع: تواسیاں بچھائے زمیں کر رتن (ل ۔ م)
۳۔ ع: طواسیاں صفا صاف تکیے نمد (گ ۔ ع)

تُو تنگ : اس وقت تک ۔
جب تنگ کہ صدر نیں چڑینگا تو تنگ اُس کے دھنڈنے میں کمتی نیں کرینگا ۔ (ا ۔ س)

توٹ : (س: تروٹی) کمی ۔ خامی ۔
ع: ذرا اُس کے تو عشق نئیں توٹ نئیں (س ۔ ب)

تُوٹا : ٹوٹا ۔ خسارہ ۔
اُنے توٹا دور کرینگا ۔ (ا ۔ س)

توٹنا : ٹوٹنا ۔
ع: بجلی جیوں کہ کڑکے توٹ (ن ۔ ھ)

توجھ : تیرا ۔
ع: کہ دادا حسن توجھ نا نا حسین ' (ت ۔ ن)

توڈر : توڑا ۔ پاؤں کا زیور ۔
سے زین نو مہ کے ملقے میں کنکر بھر جن ستاریاں کے
یو بردایت کوں بھیجے ہے ہتی کے پگ کے توڈر کوں
(ع ۔ ن)

توڑا : توڑے کی بندوق ۔
ع: بے سپر ، باج توپ بن توڑا (ک ۔ ب)

توڑ تال : توڑ تاڑ ۔ توڑ پھوڑ ۔
ع: نہ کر بے وفائی سوں یاں توڑ تال (ط ۔ ن)

توسنا : پیاسا ہونا ۔
دھوپ میں توس جا کر ۔۔۔۔ آتا ہے ۔ (ا ۔ س)

توک : ٹنک ۔ خوبی ۔
ع: کسی میں سو وو توک آتی نہیں (ق ۔ م)

توکا تویچ : اسی وقت ۔
پھولاں خوے میں بھگے ، توکا تویچ کملاے ۔ (س ۔ ر)

تول : س: تولیہ ۔ برابر ۔
ع: نچھل در پن زری بنگڑیاں سونے کے تول پہن کھنگرو
(د ۔ ھ)

تول : بوجھ ۔ وزن ۔
ع: برگ پھل سٹے باڑ کے تول نے (ق ۔ م)

تولک : تب تک ۔ اُس وقت تک ۔
ع: تولک جبریل آیا ٹاک (ن ۔ ھ)

تولگن : تب تک ۔
تولگن رخسار کے گلزار میں ایک کوا ہے ۔ (س ۔ ر)

تو لگوں : تب تک ۔
ع. تو لگوں رات دن و پہر گھڑی جشن منے (ک ۔ ش)

توں : تو ۔
۱۔ ع: اب توں کانوں پہن سکے (ن ۔ ھ)
۲۔ اے عارف توں مخلوق ہے ۔ (ک ۔ ح)

توئی : انا ۔ خودی ۔
ع: اس تھار توں انپڑے جو توئی اٹھ جاے (ش ۔ ا)

تویچ : اسی وقت ۔
نظر جس وقت عقل کے مندر میں تے بھار آیا تھا عقل تویچ
بھید پایا تھا ۔ (س ۔ ر)

تھاپنا ، (س: استھاپنا) ۔ بت پرستی کرنا ۔
ع: ملحد سو ناحق تھاپیں دیکھت حال حضور (خ ۔ ن)

تھاٹ : ٹھاٹ ۔ ڈھنگ ۔
ع: بد اندیش اس دھات کے کرکے تھاٹ (ع ۔ ن)

تھاٹ مچانا : ٹھاٹ کرنا ۔
ع: توں دل کے اپس دوست سوں مل تھاٹ مچا (ا ۔ س)

تھاگا : تاگا ۔ دھاگا ۔
ہور اس حدیث ڈوری کا تھاگا اپنو کے دل میں ہلانے ۔
(ش ۔ ا)

تھام : (س: استھنب ۔ کھمبا ۔ ستون ۔
ع: دسیا اس کو پانی منے تھام ایک (ر ۔ ر)

تھانب : کھم - ستون -

اس کو چار تھانب ہے ایک تھانب توکل ہے دوسرا تھانب تفکر ہے - (ک - مخ)

تھانبنا : تھامنا - قائم ہونا -

۱- ع: علی سے کفر بھنجن تھے تو تھانیا دین کا پایا (ک - ق)

۲- ع: رکھے تھانب کرنوں یک انگشت سوں (ق - م)

تھٹ : (ٹھٹ) بھیڑ -

ع: غمزے کے دیکھ تھٹ کوں ناچار ہو کے تھٹکا (گ - و)

تھٹا کروانا : مذاق اڑوانا - ٹھٹا کرانا -

اپنا اپے تھٹا کروا لینگا - (ا - س)

تھٹکنا : ٹھٹھکنا - رکنا -

ع: غمزے کے دیکھ تھٹ کوں ناچار ہو کے تھٹکا (گ - و)

تھٹے مسخری : لہو و لعب -

تیسری ، بائیکاں کی دوستی ... ہور تھٹے مسخری کی لا گوٹ - (ا - س)

تہ دینا : طے کرنا -

ع: جب اس بات کوں اس روش تہ دے (ع - ن)

تھڈی : ٹھوڑی -

ع: روپیری تھڈی اوس کی چنڈول سی (ا - س)

تھڑی : طرف - سمت -

ع: چلیا سیر کرتا گنگا کے تھڑی (ط - ن)

تھکا پھکا ہونا : ہکا بکا ہونا -

خرگوش اس کے دھڑکے سوں ہو ینچ تھکا تھکا ہوگیا - (ا - س)

تھکا ہو رہنا : (س: تھکت) متحیر ہو جانا -

ع: تھکا ہو رھیا باپ اس بات تے (ط - ن)

تھکت : (س) حیران -

ع: اوچن تھکت بھئے جو دکھاے وو آن کر (ک - ش)

تھل : (س: استھل) - مقام -

ـــ جلال جمال اوس کے تھل

پاک منزہ بے مثل (ر - ق)

تھلار : نیچے -

اس کے پانواں تھلار رکھیں تو او نہ کھے جو میرا پانوں اُٹھاؤ (ش - ا)

تھلکا : تہلکہ - مصیبت -

ع: بڑے تھلکے میں تے کاڑیا ہے بہار (ط - ن)

تہمت رچنا : تہمت باندھنا -

ع: بُری کس پو تہمت نہ رچ آج تے (ط - ن)

تھنڈ چھٹنا : سردی سے کپکپانا -

ع: چُھٹے جل کوں تھنڈ اگ کوں تاپ آئے (ق - م)

تھنڈی سلی : ٹھنڈا - سیلا -

جب او تھنڈی سلی جگھ دیکھے - (ا - س)

تھنڈ کالا : موسم سرما ۔
ہور تھنڈ کالے میں تونگراں کو بیچتا ۔ (ا ۔ س)

تُھوا : طبق ۔ پرت ۔
ع: ہوا پرجے یوں دھنویں کے تھو ے
(تاریخ سکندری) نصرتی

تھو تھڑّلا کرنا : تھو تھو کرنا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔
ہور لوکاں تُھو تھڑلا کرے سری کا نا کرے ۔ (ا ۔ س)

تھور : تھوہڑ یا سینہڈ ۔
اور دوزخی لوگوں کا خوراک گرم پانی تھور یعنے سینڈ
کا جھاڑ ۔ (ک ۔ مو)

تھے : سے ۔
۱۔ ع: که نس کو دن تھے روشن کرد پایا (ک ۔ ق)
۲۔ اپنا سمجھ کر کچھ نا کرنے تھے بہت کچھ لازم آتا ہے ۔
(س ۔ ر)

تِھیر : (س: اِستھر) ۔ قرار ۔ قایم ۔ مسلسل ۔
۱۔ ع: نویلی پرت لاگے ہے تِھیر نیں مُنج (ک ۔ ق)
۲۔ ع: تج دھاک تھے زمین سو یک تھیر ہے (ک ۔ ق)
۳۔ ۔ مگر کھینچ دوزخ کے دریا تے نیر
برستا اتھا جگ پہ جلتاچ تھیر (گ ۔ ع)

تھیر پانا : قرار ہونا ۔
ع: اگی چٹپٹی تھیر پایا کہاں (ک ۔ غ)

تھیر دینا : سکون بخشنا ۔ قرار دینا ۔
ع: تب اس دل پریشان کو تھیر دے (گ ۔ ع)

تھیرنا : (س: اِستھر) ۔ ٹھرنا ۔ مقیم ہونا ۔
ع: سو دو دیس ساکن ہو واں تھیر کر (ق ۔ م)

تِھیں : سے ۔
ع: اُس تِھیں نچے پابی پوت (ن ۔ ه)

تُھیں : توہی ۔
۱۔ ع: جہاں کچھ نہ کوئی اتھا ہے تُھیں
(کدم راؤ پدم راؤ)
۲۔ ع: تہیں قطب اقطاب ، جگ پیر ہے (پ ۔ ن)

تَھیں : تب ہی ۔ اسی وقت ۔
ع: تہیں ولید اٹھ بازاں (ن ۔ ه)

تئیں : لئے ۔ واسطے ۔
ع: ساقی پیالا پیم کا بھر بھر پلا عیشاں کے تئیں (ک ۔ ق)

تی : سی ۔
اُن نے خوب دو چار حملے کرتی بہت تی ہمت بھرتی
(س ۔ ر)

تے : سے ۔
۱۔ مرید اسلام تے جاتا ہے ۔ (م ۔ ع)
۲۔ ع: محی الدین توں دین تج تے جیا (پ ۔ ن)
۳۔ اپے اپس تے اپس کو چھپاوے (س ۔ ر)

تِیتا : اس قدر ۔ اتنا ۔
۱۔ ع: تیتا بخشوں تجھ دھن ات (ن ۔ ه)
۲۔ جیتا دھونڈے تیتا پائے (س ۔ ر)

تیرالو : تیراک ۔
تیرالو جو دائم پانی میں غوطہ مارتا کدھیں دم کونڈیا جا
تلملتا بھی ہے ۔ (س ۔ ر)

تیڑ دنے : تڑسے -

تیڑ دنے اُڑہ گی - (ا - س)

تیزی : تازی - عربی گھوڑا -

۱- ع: تیزی ترکی ہرجنسی (ن - م)

۲- ع: اے کر آے سنگار تیزی براق (ق - م)

۳- ٹٹو کوں ٹومنی تیزی کوں اشارت (س - د)

تیسی : ایسی -

دانت بتیسی تیسی جان
جیسے ہیرے کیری کان (ن - م)

تیغ جھاڑنا : تلوار چلانا -

ع: تیغ ابروکی جب وہ جھاڑا ھے (ک - و)

تلک : تلک -

ع: تج بھال ہور تیلک کنے کیا چاند ہور کیا سور ھے (ک - ش)

تیلگانہ : تلنگانہ -

ع: براڑ و نول تیلگانہ دکھن (گ - ع)

تیں : تو -

۱- ع: چھوڑے تیں تو خوب کیا (ن - م)

۲- ع: بہت یاد آتی تھی اے حور تیں (م - س)

تیں : لئے - واسطے -

جسے اپنی ہدایت کرنا ، اُسے فراق پیدا ہوتا ہے ملنے کے تیں - (م - ع)

تین تیرا آٹ اٹھارا کردینا : برباد کردینا -

یہ مال و متع سب تین تیرا آٹ اٹھارا کر دیں گے - (ا - س)

تین تیرا گی : تباہی بربادی -

جہاں کی تین تیرا گی ہور دکال کا سمایا (ا - س)

تین تیرا ئیگی : بربادی - تباہی -

اپنی زبان میں اپنے چھیکتوٹ ہور تین تیرا ئیگی کا
احوال نوازندے کو یاد کرکو بولتا - (ا - س)

تینو : تینوں -

تینو جھاڑاں نا مغرب میں نا مشرق میں - (م - ع)

تیوراں کھانا : تیوارنا -

مہاڑی پو بہوت بیطاقتی سوں ڈلملاتی تیوراں کھاتی چڑھی - (ا - س)

تیوں : اسی وقت - جیسا - مانند -

۱- ع: مبہوت ہووا تیوں حیراں (ن - م)

۲- ولے مجھ تیوں دوسرا کہاں پہنچ سکینگا - (ا - س)

تیویسواں : تیئیسواں -

تیویسواں مقام اخلاص ھے - (ک - مخ)

تیویسویں : تئیسویں -

جمادالاخر کی تیویسویں تاریخ - (ک - س)

ٹ

ٹبہ : ٹیلا -
اوس کے اورس چورس میں ایک ٹبہ تھا - (ا - س)

ٹپنا : ٹاپنا - بے انتہا آرزو رکھنا -
سے کنارے اس کے اک دریا سے تپتی
کہ دنیا دیکھنے کوں اس کے ٹپتی (ک - و)

ٹٹکنا : ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا -
ع: سکی تال دے مج ٹٹکتی کھڑی (ک - ق)

ٹٹورا : ٹیری -
ع: ٹٹورے رنگے پانو مہندی سوں سب (گ - ع)

ٹرم ٹرم : مینڈک کی آواز -
پانی کے کنارے آ کر ٹرم ٹرم پکارتی تھی - (ا - س)

ٹک : ذرا -
ع: مج او پر سٹ مہر سوں اپ روشنی کا ٹک نگاہ
(ک - ق)

ٹک ٹک کرنا : (ٹوک)-جھک جھک کرنا -
ع: چند یں ٹک ٹک شور فراز (ن - م)

ٹکاٹکے : جھنکار -
ع: ُبن کے باوے ہور ٹکے کے ٹکاٹکے (ک - ب)

ٹکھ : (ٹک) ذرا سا - برائے نام -
ع: رہا روح کا اس منے ناوں ٹکھ (ر - د)

ٹلنا : درہم برہم ہونا -
اھوے کوں زور اچھے گا تو راجوٹ چلے گی
نہیں تو راجوٹ کھڑی نا رہسی آخر ٹلے گی - (س - ر)

ٹمٹم : دف -
ع: شہا کے مندر ٹمٹمایاں بجایا (ک - ق)

ٹمکی : طبلک -
ع: اُڈھیا جوں وھاں سوں یک ٹمکی کا آواز (ا - س)

ٹنگانا : لٹکوانا - ٹنگوانا -
ع: چھجے تل ٹنگاتی ہوں میں یک جرس (گ - ع)

ٹوپن : ڈھانکنے والا -
ع: چھپیاں سو کلیاں اوڑ ٹوپن لحاف (گ - ع)

ٹوکا ہونا : نظر لگنا -
یکایک اُسے ٹوکا ہوا - (ا - س)

ٹوک ٹوک : ٹکڑے ٹکڑے - پارہ پارہ -
ع: نا دل کرے ٹوک ٹوک جوں گل (م - ل)

ٹومنی : ایڑ - ٹھوکر - مہمیز -
ٹٹو کوں ٹومنی ، تیزی کوں اشارت - (س - ر)

ٹونے ٹامن : جادو ٹونا -
ٹونے ٹامن کا بہت زور - (س - ر)

ڈونے گرپنا : جادوگری ۔

گھوٹو اور ڈونے گرپنا اس میں بھریا ہے ۔ (ا - س)

ڈھار : مقام ۔ جگہ ۔

۱۔ ع: دوزخ میانے اس کا ڈھار (ن - م)

۲۔ ع: اس ڈھار پر کسے ہے نظر جو نظر سٹے (س - د)

ڈھارا : جگہ ۔ مکان ۔

۱۔ ع: کرسی عرش تج گھر انگن ہور لا مکاں ڈھارا ہوا (ک - ق)

۲۔ ع: جو سیمرغ ہے قاف ڈھارا اُسے (س - ب)

ڈھارا کرنا : قائم کرنا ۔

ع: ازل دن تھے نبی کا نور کیتا عرش پر ڈھارا (ک - ق)

ڈھارنا : رکھنا ۔

عشق کوں کوئی چھپا کر ڈھاریا ہے ۔ (س - د)

ڈھار نا پکڑنا : سر گرداں ہونا ۔

پانوں بھیں کو نالگے ، ڈھار نا پکڑے ۔ (س - د)

ڈھارے رہنا : کھڑا رہنا ۔

ع: ناچنے ڈھاری رہے پر تنگ کرنا احمقی (ک - پ)

ڈھاریں ڈھار : جگہ جگہ ۔

اُجالا سنچریا ڈھاریں ڈھار ۔ (س - د)

ڈھاک ڈھوک : ٹھیک سے ۔

اس بات کی کیا پکڑ بندی ہے سو ڈھاک ڈھوک کرینا دے ۔ (ا - س)

ڈھان : گھوڑے کا تھان ۔

ع: گھوڑا صبر کا تن کے میرے ڈھان سوں چھٹیا (ا - س)

ڈھانوں / ڈھاؤں : جگہ ۔ مقام ۔

۱۔ تو نیرا کہاں جاگا ، کس ڈھانوں لاگا ۔ (ک - ح)

۲۔ ذات ہور صفات ناو ں ہوئے ایک دو ڈھاوں ہوئے ۔ (س - د)

ڈھانوں پکڑنا : مقام پانا ۔

تپنا ترسنا لگیا سواد ، تو نانوں پکڑیا مجنوں ، تو ڈھانوں پکڑیا فرہاد ۔ (س - د)

ڈھانہ کرنا : مقام کرنا ۔

او جگہ اچھی دیکھے وہائینچ ڈھانہ کیے ۔ (ا - س)

ڈھاویں ڈھاوں : جگہ جگہ ۔

اس کی معرفت ڈھاویں ڈھاوں ۔ (س - د)

ڈھرنا : کھڑا ہونا ۔

اس کھیت کے نزدیک ایک دیوار پو ڈھریا ۔ (ا - س)

ڈھس کھا جانا : ڈھیس کھانا ۔

کچھ دل پو رنجشی پڑی ہور ڈھس کھا جائے ۔ (ا - س)

ڈھکان : ڈھکانہ ۔

۱۔ ع: تیڑا ہے انے ڈھکان پر لیا (م - ل)

۲۔ مسافر ۰۰۰ ڈھکان کو پہنچ جاتا ہے ۔ (ا - س)

ڈھکا ہونا : متحیر ہونا ۔ دنگ رہ جانا ۔

ع: ڈھکی ہوی ہوں ، یو دل کوں لگتا عجب (م - س)

ڈِھکنا : ادا سے چلنا - ڈھٹھک کر چلانا -

ع: اُمس میں لیا نے منگتی ہے تو اسے چنچل ٹھکتی آ
(د - ع - ق)

ڈَھک ہونا : ششدر ہو رہنا - حیران ہونا -

ع: رھیاں ڈھک ہو قمریاں خراسان کیاں (ق - م)

ڈُھکی ہونا : متعجب ہونا - حیرت زدہ ہونا -

ع: یکایک ڈھکیاں ہو رھیاں بے قرار (گ - ع)

ڈَھگانا : دھوکا دینا - چلانا -

۱- ع: ڈھگانے کوں اِتا ہمنا سواں کی جھوٹ کھاتے ہیں
(ک - ش)

۲- ڈھگانے کے باتاں بنا بنا کر کرنے لگتے ہیں -
(ا - س)

ڈُھگلانا : ڈھگنا -

اُسے ڈھگلا کر بکرا چِھنا لیا - (ا - س)

ڈھگنے باتاں : مکاری کی باتیں -

بڑے بڑے ڈھگنے باتاں کرتا - (ا - س)

ڈھمکانا : ایڑ لگانا -

گھوڑے کو ڈھمکایا - (ا - س)

ڈھنڈیک : ڈھنڈک -

۱- ع: جلنہار سینے کون ڈھنڈیک ہوی (س - ب)
۲- ع: خبر دی شہ کے ملنے کی تو جلنا ٹک ڈھنڈیک پکڑا
(د - ع - ق)

ڈَھنکار : ناز - ادا -

ع: چلنتر کر کے آتی ہے بڑی ڈھنکار چوری سوں
(د - ھ)

ڈُھنگنا : ٹونگنا - رک رک کے کھانا -

ع: کہ جیوں بچھلی آ آ کے ڈھنگتی ہے چار
(د - ع - ق)

ڈھوکا : ضرب - مار -

چکمک کا ڈھوکا پھتر کوں لگنے میں آگ نکلتی ہے -
(ش - ا)

ڈھولا مارنا : ڈھونگا مارنا -

ع: مرے سر پو ڈھولا فلک ماریا (ط - ن)

ڈھیر : قرار - آرام -

ع: کتا کیوں مرے جیؤ کوں ڈھیر اچھے (ط - ن)

ڈھیکری : مٹی کا توا -

افتاب کالا ہوویگا مثال ڈھیکری کے جس پر روٹی پکاتے ہیں -
(ک - مو)

ڈھیلنا : آگے بڑھانا - ٹالنا -

۱- ع: میدان میں لامکاں کے ڈھیلیا
۲- ع: سو ما باپ کی بات کوں ڈھیل کر (ق - م)
۳- اس کے حکم کوں کون سکے ڈھیل - (س - ر)

ڈیک : ٹیلا -

ع: کیا ٹیک مدن کا اونچ لگتا ہے مجھے (گ - ش)

ٹیکا ٹیپنا : ٹیکا لگانا ۔

ع: کیسرتے ٹیکا ٹیپ کر دیتی مُہن جب بھال پر (گ ۔ ش)

ٹیکا دینا : ڈھیکا ہونا ۔ تکیہ کرنا۔

بادشاہ کی دوستی ہوچ اُنے ٹیکا نئیں دی تھی ۔ (ا ۔ س)

ٹیکان : ٹیلہ ۔

ع: چڑھیا ایک ٹیکان پر جا کُبل (س ۔ ب)

ٹیلا : ٹیکا ۔

ع: چندر ناد ٹیلا پشانی کوں لا کر (گ ۔ ق)

ٹینک ٹیلا ۔ چھوٹی پہاڑی ۔

ع: نکل پیٹ انگے ٹینک جیوں آ کھڑا (س ۔ ب)

ٹینکنا : ٹیکنا ۔

سجدے تے اُٹتے وقت ہات ٹینک کر اٹھنا مکروہ ہے ۔ (ف ۔ ا)

ث

ثابت ہو آنا : ثابت قدم رہنا ۔

ع: جکوی ثابت ہو آیا مراد اُنے پایا (س ۔ د)

ثابتی : ثبوت ۔ شہادت ۔

ہور خدا کی طرف کا توبہ سو اس پر ثابتی دینا ۔ (ش ۔ ا)

ج

جاچ : (س: یاچنا) خواہش ۔ آرزو ۔ شوق ۔

ع: کیوں جا ہے گا منجھ جیؤ تے یو جاچ جیتے ہی تلک (ک ۔ ب)

جاچ : جانچ ۔ آزمائش ۔

۱۔ پس او بندی خانہ جاچ ہور عتاب کا تھا، نہ کہ عذاب کا ۔ (ش ۔ ا)

۲۔ جاچ ہور جیو کوں کیا ہمدم (ک ۔ ب)

جاچن : جانچ ۔ آزمائش ۔

ے عشق میں جاچن و رسوائی بھلی
کافری کبری تو ترسائی بھلی (ش ۔ ا)

جاچنا : جانچنا ۔ آزمائش ۔ ظلم ۔

ع: ترا جاچنا اچ الگ میں سہی (ل ۔ م)

جاگ : جگہ ۔

ایسی جاگ نکو اچھ کھڑا جو کدھیں نہنا ہوے کدھیں بڑا ۔ (س ۔ د)

جاگا : جگہ ۔

۱۔ مغروری کی شہوت کوں غیر جاگا نہ دوڑانا سو ۔ (م ۔ ع)

۲۔ تیرا تعلق و رہنا یک جاگا سوں تعلق دھرتا ہے ۔ (ک ۔ ح)

۳۔ عشق سب جاگا حاضر ناظر ۔ (س ۔ د)

جاگرت : (س: جاگرتی) بیداری ۔

ع: جاگرت ہور سپن یو دونوں چھوڑ (ک ۔ ب)

جالا سٹنا : جال ڈالنا ۔

ع: سٹے جا کے عالم پہ جالا تمام (س ۔ ب)

جالنا : جلانا ۔ جلنا ۔

۱۔ ع: جالوں تجھ کوں چولہے گھال (ن ۔ م)

۲۔ ع: ہاتوں پاؤں اٹھیا جال (ن ۔ ہ)

۳۔ ع: شراب پیؤ قران لے جالیا (پ ۔ ن)

۴۔ ع: کہ یک دم سوں جالیا ہے سالم کفار (ق ۔ م)

جام دار : جام بردار ۔

ع: ہوے تاج بردار ہور جام دار (م ۔ ن)

جامون : جامن ۔

ع: دُریاں موز جامون شہتوت اَنس (گ ۔ ع)

جان : جاننے والا ۔ عالم ۔

۱۔ ع: کہ توں جان ہے منج جنا بات یہ (پ ۔ ن)

۲۔ ع: کاڑیا ہے دیکھو او جان پر بن (ک ۔ ب)

جان پنا : معرفت ۔

۱۔ عارف الوجود میں جان پنا بوجنا ۔ (م ۔ ع)

۲۔ یو ایسا انجان پنا ہے جو جان پنے تھے بالاتر ہے ۔ (ش ۔ ا)

٣۔ ع: جگت نہ ہوے یو جان پنے کا دریا کھایا جوش (ک ۔ ب)

جانتا : عارف ۔ جاننے والا ۔

یہاں جانتا پھول مارتا تو پکارتے، ان جانتا پتھرے مارے تو دم نیں مارتے ۔ (س ۔ د)

جاں تاں : جہاں تہاں ۔ ہر جگہ ۔

١۔ خوشیاں سوں آج جاں تاں سب جہاں معمور دستا ہے ۔ (ک ۔ ق)

٢۔ مقصود جاں اچھو تاں، والے موں پر ہاں کوں ہاں ۔ (س ۔ د)

جاں تے : جب کہ ۔

ع: اپیں مدعی جاں تے قاضی ہووے (ط ۔ ن)

جان گُدگدی میں کھیلنا : جان لبوں پر آنا ۔ نزع کے عالم میں ہونا ۔

گھایل ہو کر جان دگدگی میں کھیلتا تھا ۔ (ا ۔ س)

جان لیؤ : جان لیوا ۔

اُس راجہ کی ایک جورو تھی خوبصورتی میں جان لیؤ ۔ (ا ۔ س)

جانتہارا : جاننے والا ۔ عارف ۔

اسکا جانتہارا سو توں ۔ (ک ۔ ح)

جانوا : جنیو ۔ زنار ۔

١۔ ع: گلے جانوا سٹ برہمن کوا (ط ۔ ن)

٢۔ ع: بھی اُس میں جانوے کا ڈور ڈالی (ا ۔ س)

جانوں : سمجھو ۔ گویا ۔

ع: جانوں لائے آگ انگار (ن ۔ م)

جانی : جوانی ۔

١۔ ایکس خاطریچہ اپنا تن من جالتیاں، جانی جوبن گالتیاں ۔

٢۔ ع: اِتا رحم کر شہ کی جانی اُپر (د ۔ د)

جانی جوبن گالنا : جوانی اور جوبن کو ختم کر دینا ۔

ایکس خاطریچہ اپنا تن من جالتیاں، جانی جوبن گالتیاں ۔ (س ۔ د)

جائی : (جاہی) چنبیلی کی ایک قسم ۔

١۔ ع: سیوتی، چنپاں، جوی، جائی (ن ۔ م)

٢۔ ع: چنبیلی جائی و جوئی دسے اوڑگن کے نمن (ک ۔ ش)

جپ مال : جپنے کی مالا ۔

ع: لے جپ مال خوش مکر کا ہات میں (ط ۔ ن)

جُپ مالا : تسبیح ۔ ورد ۔

ع: سب جگ کوں تجھ سوں کام ہے، تج نام جپ مالا ہوا (ک ۔ ق)

جپنا : یاد کرنا ۔ مراقبہ ۔

١۔ ایکس کی خاطر ایک تلملتے جپتے، ایکس کی خاطر ایک ترستے تپتے ۔ (س ۔ ر)

٢۔ مراقبہ سو یو ہے یعنی جپنا ۔ (ش ۔ ا)

جِت : جس ۔

ع: جت دن ہویں گے یہ مقتول (ن ۔ م)

جِتتا : جتنا ۔

۱۔ جتتا کہ اِسے سمجھاویں (ن - م)

۲۔ ع: چار دہ معصوم کے ہیں داس جتتے تھے نبی
(ک - ق)

جتنا نیگی : حفاظت ۔ نگرانی ۔

کوئی چھوکرا کھیڑیالو کا کھیت کی جتنا نیگی کے واسطے
رہتا ہے ۔ (ا - س)

جتن رکھنا : احتیاط سے رکھنا ۔

۱۔ ع: رکھیا سو رتن ڈھانپ جیوں سو جتن (پ - ن)

۲۔ یو مصحف کی آیت ہے سن ، سمج ہور دل میں رکھ جتن ۔
(س - ر)

جتن رہنا : محفوظ رہنا ۔

ہور دل کوں پایا تو خدا کے حوالے کرے جو دل خلق
تھے جتن رہے ۔ (ش - ا)

جتن ہونا : محفوظ رہنا ۔

مُلک بن تلوار کے جتن نیں ہوسکتا ۔ (ا - س)

جَٹ : جٹا ۔

ع: اُتر بُھیں میں یوں رھتی ہے ہر جٹ لنبی (گ - ع)

ججمان : سردار ۔ خداوند ۔

ع: من جان پنے کو جان ججمان (م - ل)

جِد : (ع) سعی ۔ کوشش ۔

اپنا جِد جو دھرتے ہیں ، لوکاں باغ جو کرتے ہیں ۔
(س - ر)

جدا دھرنا : جدا کرنا ۔

ع: عشق ہرگز کسے جدا نہ دھرے (س - ر)

جِد دھرنا : کوشش کرنا ۔

۱۔ ع: بجد ہوکے جد وو جو دھرنے لگیا (ق - م)

۲۔ اس کام پر جد دھرے گا تو خدا ہی تیری مراد
حاصل کرے گا ۔ (س - ر)

جدر : جدھر ۔

ع: دیکھیں جدر تو جلوہ گر یک طرح کی خوبی دسے
(ع - ن)

جدھاں : جب ۔

۱۔ جدھاں کچھ نہ تھا تُھیں تھا ۔ (ک - ح)

۲۔ ع: ہوا پرگٹ جدھاں ستھے دنیا ہور دین قدرت سوں
(گ - ق)

۳۔ جدھاں تے دنیا ہوی ہور آدم ہو آیا ۔ (س - ر)

٤۔ ع: جدھاں لگ تیرے گھر منے میں اتھا (ط - ن)

جرانا : جلانا ۔

ع: قولاں لگے جوں اگن جرانے (م - ل)

جَرَم : ہمیشہ ۔

ع: اچھو مجھ اُپر چھاوں تیرا جرم (پ - ن)

جرنا : جلنا ۔

ع: «بحری» یو سوز عشق کی جس جیو میں جرے (ک - ب)

جرونا : پچنا ۔ ہضم ہونا ۔ ختم ہونا ۔

۱۔ بہت کھانا کسے جروتا ہے ۔ (س - ر)

۲۔ ع: بچھے گرب میں گل جرو تے اچھے
(ق - ا) قدرتی

جریدا : تنہا - اکیلا -
ضروری چندر سین سامان اے
جریداچ چلنے کی دیکھیا والے (گ - ع)

جُڑانا : جوڑنا - جمع کرنا -
بادشاہ کو ضرور ہے کہ عقلمندان کو جڑا کر اُن کی عقل کے موافق پادشاہی کاماں کرنا - (ا - س)

جڑاں کھود کاڑنا : بیخ کنی کرنا -
ہمارے جڑاں کھود کاڑنے میں دھنڈ لاوینگے - (ا - س)

جڑ پیڑ سوں اکھڑنا : بنیاد سے اُکھڑ جانا -
ہر لحظ دل کوں سنبھالے جو خطرہ جڑ پیڑ سوں اکھڑجاوے -
(ش - ا)

جُڑیا پنا : وصل - اتصال -
خدا سوں ملنا اتصال ہور انفصال باج ہے یعنی او ایسا ملنا ہے جو نا اس میں جڑیا پنا ہے نہ پھانکیا پنا -
(ش - ا)

جَس : (س: یش) - عظمت - بڑائی - نیک نامی -
۱۔ ع: ترے حکم کوں شاہ جس لی آہے (ق - م)
۲۔ جس کام میں نیت ثابت نیں وو کام جس کیا دے گا -
(س - د)

جفا کھینچنا : جفا اٹھانا - ستم سہنا -
انونے اپنا نفا کھینچے ، ماں باپ اپنی خاطر کو جفا کھینچے -
(س - د)

جکچ : جو کچھ -
ع: جکچ حال سو کھیا ھوں تجے (ک - ق)

جکوئی : جو کوئی -
جیتی جکوئی قدرت دھرتا ہے ، صفت اس کی اپنے پُرتے کرتا ہے - (س - د)

جگ اُجال : دنیا کو روشن کرنے والا -
۱۔ ع: کہ تج سوں ملے دھن چندر جگ اُجال (ق - م)
۲۔ ع: کروں کیوں نہ میں شکر اے جگ اُجال
(ط - ن)

جگا جوت : جگ کو روشن کرنے والا -
۱۔ ع: پیا آرسی جیوں جگا جوت تج (پ ن)
۲۔ ع: مگر وہ جگا جوت مشعل اتھا (گ - ع)

جگ اَدھار ۔ جہاں پنا -
ع: اپس عدل کے بل تے وو جگ اَدھار (ق - م)

جگ پیر : بڑا پیر -
ع: تہیں قطب اقطاب جگ پیر ہیں (پ - ن)

جگت : دنیا -
ع: جو جگ منگے سو توں دیا ، توں ہی جگت کا ہے دیا
(ک - ق)

جُگت : (س: یگتی) - چالاکی - حکمت -
ع: پیو پیار کے جُگت کر چب رَس بَرس کیا مج
(ک - ش)

جگجگانا : جگمگانا - چمکنا -

۱- ع: خوشیاں عشرتاں سوں که جگ جگجگایا (ک - ق)

۲- ایک کدھن سوکھا کھوڑ کا مٹی کھا کو جگجگاتا پڑیا تھا - (ا - س)

جگ چھانو : محافظ عالم -

ع: زرنکار آدھار جگ چھانو ہے (س - ب)

جگ دُھنڈا : دنیا دار - اہل دنیا -

ع: جیو کیا، جن کوں، سو یو جگ دھنڈے کیا جانے (ک - ب)

جگڑ : سخت - کڑا -

ع: برستی تھی یوں دھوپ جگڑ کڑک (گ - ع)

جگ سرن : عالم پناہ -

ع: ایسا شه گرو دیکھ آ جگ سرن (اب - ن)

جگمگاری : جگ مگ - تابش -

ع: جھمکتا اتھا جگمگاریاں ستے (س - ب)

جگمگ رهنا : جگمگانا -

جگمگ رهیا ہے تمام گلشن، پھولاں نہیں یو دیوے ہوئے ہیں روشن - (س - د)

جگو : جگه -

موزه کتنے جگو توٹتا ہے - (ک - مو)

جگـه پانا : موقعه پانا -

دشمن اگر ذره بھی جگه پایا تو مار کر اُٹھا دیتا ہے - (ا - س)

جگھڑا : جھگڑا -

دل کوں حسن کے جگھڑے میں لگیا تیر - (س - د)

جگـه سر : بر موقع -

ع: جگه سر خرچنے سوں خوش ہے خدا (ا - س)

جلاب بیٹنا : دست ہونا -

ع: جو جلاب چک وو سٹیا پھرتے (ق - م)

جلاپے خور : حاسد -

ایک شخص بڑا جلاپے خور تھا - (ا - س)

جلاٹ : جلن - سوزش - تڑپ - حسد -

۱- مشتاقاں اپنی معشوق کوں دیکھیں تو ذره اینو کی اشتیاق کا جلاٹ کم ہور ہے - (ش - ا)

۲- ع: دیکھ ناسک تجے، سورج کوں جلاٹ (گ - ب)

جلالت بھریا : پر جلال -

ع: جلالت بھریا حال دیک شاہ کا (س - ب)

جلالیت : جلال -

ع: جلالیت ہور جمالیت کا اس کا ہے دربار (ک - ب)

جل بسندی : پانی میں رہنے والی مخلوق -

ع: کھڑیا جل بسندیاں کے سر یو عذاب (گ - ع)

جل پور : وه جگه جو پانی سے بھری ہو - جل نگری -

ے آج تجھ غم سوں ہے، ولی، گریاں
دیکھ جل پور کا تماشه ہے (ک - و)

جلتے اُپر تیل سٹنا : آگ پر تیل چھڑکنا -

ع: که جلتے اُپر تیل سٹتی ہے توں (ق - م)

جلک : (جو + اک) - جب تک -

ع: دھنویں کا جلک سدا تھا درمیاں

(تاریخ سکندری) نصرتی

جل کر منڈھا ہوجانا : جل کر کوئلہ ہو جانا -

او سب جل کر منڈھا ہوگئے - (ا - س)

جلگ : (جو + لگ) - جب تک -

۱- ع: جلگ عشق کا قصۂ دل پذیر (گ - ع)

۲- ع: جلگ تیرا قدم تب لگ ہے ، گوگی ' (گ - ع)

۳- ہور اس کا چمڑا چھیل لیا ، جلگ ایک سوار اس

چمڑے کو دیکھ کر منگیا - (ا - س)

جلنہار : جھلانے والا -

ع: ملایک اسے جم جلنہار ہیں (ق - م)

جلوا دیونا : روشناس کرانا -

ع: دیو میرا ہت پکڑ جلوا سگل شاہاں سیتی (ک - ق)

جم : ہمیشہ -

۱- ع: وہ پڑ رہے جم دنبال (ن - ہ)

۲- ع: نبی صدقے « قطب » کوں جم اچھو لک عید ارزانی

(ک - ق)

جم : (یم) موت کا دیوتا -

ع: غضب کا پنجا مار جم اے چلیا (ل - م)

جما : تمام - جملہ -

ع: غلماں بشر جما رہے ، قربان تج پہ سارے (ک - ق)

جمات : جماعت - گروہ -

۱- ع: جوڑی اس عطارد کے چو پھر جمات (ق - م)

۲- ع: نپچی نہیں کس دور میں ایسی جماتاں خوب خوب

(د - ع - ق)

جمالیت : جمال -

ع: کن اس جمالیت کے نگر کا آرس ہوا (ک - ب)

جمائی دینا : جماہی لینا -

ع: یکایک اٹھی ناز سوں دے جمائی (س - ب)

جمع : جماعت - جملہ -

۱- ع: ہمیں دو پریشان یک جمع کے (ق - م)

۲- جمع اس قسم کی تیس پر دو بیاں ہیں - (ش - ا)

جمل : جملہ - کل -

ع: ہنڈن جمل معشوق اس کی گلی (پ - ن)

جن : مخلوق -

۱- ع: جیو کیا ، جن کو ، سو یو جگ دھنڈے کیا جانتے

(ک - ب)

۲- ع: توں جیو سجن ہمیں سو کیا جن (م - ل)

جن : جس نے -

ع: جن یو سر جیا بھوئیں اسمان (ن - ہ)

جنا : آدمی - شخص -

ایک جنا نہیں رہیا کھڑا - (س - ر)

جنا باپ : حقیقی باپ -

ع: کہ تو جان ہے منجہ جنا باپ سے (پ - ن)

جنانا : پیدا کرنا ۔
۱۔ انگور جنایا تخم تھے ۔ (ک ۔ ح)
۲۔ ع: یوں عشق جنایا ہے جوانی منے بڈ پن (ک ۔ ب)

جنانا : بتانا ۔ واقف کرنا ۔
۱۔ ع: کہ توں جان ہے منج جنا بات یہ (پ ۔ ن)
۲۔ کہو ، جناو ۔ (ک ۔ ح)
۳۔ ع: بڑا رتبہ دے عالم کوں کرم اپنا جنایا ہے
(ک ۔ ش)

جناور : جانور ۔
۱۔ ع: جناور چرغتے تھے سب ذوق سوں (ق ۔ م)
۲۔ انو کوں نیں کتے زبان آور ، یو بولتے جناور ۔
(س ۔ ر)

جُنبانا : حرکت میں لانا ۔ جنبش دینا ۔
ع: حسین علی کوں توں جنبان (ن ۔ ھ)

جن بچے : آل اولاد ۔
ہور جن بچے کاٹ کاڑینگے ۔ (ا ۔ ش)

جنبھای : جماہی ۔
ع: دیویں جنبھایاں ناز سوں ہو آج ٹھارے ٹھار مست
(د ۔ ع ۔ ق)

جنتر : (س: یَنتر) ۔ آلہ موسیقی ۔
ع: جنتر ہات میں لے جو گاتی اچھے (ط ۔ ن)

جنترنا : مسحور ہونا ۔
ع: تیری لٹ سوں اپی اپ سے جنترتا (د ۔ ع ۔ ق)

جنگل : صحرا ۔ دشت ۔
ع: لوہو سارا جنگل بھر (ن ۔ ھ)

جنگل پکڑانا : جنگل کی راہ لینا ۔
۱۔ ع: جنگل پکڑے باگاں تری دھاک سے (ق ۔ م)
۲۔ بستی سوں پہاڑ کے دامن میں جنگل پکڑ کو چلدیا ۔
(ا ۔ س)

جنگلے جنگل : جنگل جنگل ۔
عقل گئی جنگلے جنگل ۔ (س ۔ ر)

جنگم سِد : سیلانی سادھو ۔
مسلمانان میں پیر و مرشد ہوے گا ، ہندواں میں جنگم سد ہوے گا ۔ (س ۔ ر)

جنم جوگ : جنم بھر کا جوگ ۔
ع: جنم جوگ پاڑیا مرے گل میں بند (گ ۔ ع)

جنم کھونا : جنم گنوانا ۔ زندگی گنوانا ۔
ماں باپ پال پال جنم کھوتے ، بو سو آخر کسی اور کے ہوتے ۔
(س ۔ ر)

جِنن : جن ۔
ع: جو فیروزی مہاڑیاں نو جِنن کے تیں سِنگارے ہیں
(ک ۔ ق)

جنو }
جنوں } : جو ۔
۱۔ جنو حق تے گذرے ، انو میں کیا اچھے کا حد ۔
(س ۔ ر)

۲۔ ہور فارسی کے دانشمنداں ، جنوں سمجھتے ہیں
باتاں کے بنداں ۔ (س ۔ ر)

جنوای : جمائی ۔ داماد ۔
ــہ جنوایاں بدل سخت تینو میں شور
اٹھیا ہور لگیا جھنج ہو جھنج زور (ط ۔ ن)

جنوں : جانوں ۔ جیسے ۔ شاید ۔
۱۔ یے حرفاں مسخری کے واسطے لکھے ہیں جنوں ۔
(ا ۔ س)
۲۔ بھینا خطا کے سلطان کے گھر مہمانی کو گئے تھے جنوں ۔
(ا ۔ س)

جنھاں : جب ۔ جو ۔
جنھاں زاہد ہور مہماں کھانا پانی کھاہی چکے ۔ (ا ۔ س)

جنے : (جنا) اوگ ۔
سب جنے ملامت کی زبان دراز کئے ۔ (ش ۔ ا)

جنے : جس نے ۔
جنے دانای کا لذت پایا ، اسے نادان کا صحبت ہرگز نہیں بھایا ۔
(س ۔ ر)

جو : تو ۔ اس لئے ۔
ع: شرم آتی ہے دعا کوں جو آمین کروں ہلوں (ش ۔ ا)

جو : جب ۔
جو بندا کھتا ہے کہ ایاک نستعین ۔ (ش ۔ ا)

جو : جیوں ۔ مانند ۔
۱۔ جو آفتاب کے اجالے میں تارے اُچ کر نہیں دستے ۔
(م ۔ ع)

۲۔ ع: نین سلونے جو بادام (ن ۔ م)
۳۔ جو خوشی آتی ہے تیوں غم ہی آتا ۔ (س ۔ ر)

جُو : بیوی ۔
ع: وصیت کیا جُو کوں اس دھات تب (م ۔ س)

جُوا : چینی گلاب ۔
ع: یو نہ سمجھیا انگ بھر لایا جوا (ک ۔ ب)

جواب بولنا : جواب دینا ۔
ہور بانگ نماز کا جواب بولنا ۔ (ش ۔ ا)

جواری : جوار ۔
ع: جواری کے ہی کھیتاں بیچ بھوتات (ک ۔ ب)

جوت دار : روشن ۔
تمھاری بدھ کوں جوت دار کیے یتوں ۔ (ا ۔ س)

جو تلکوں : جب تک ۔
ع: کہ جو تلکوں دنیاں رہے کر منڈان (اب ۔ ن)

جُوتے : جوت والے ۔ روشن ۔
ع: جوتے یو دکھن کھن کے رتن چھوڑ نہ جانا (ک ۔ ب)

جو جھنت
جھوجھنت } لڑائی ۔ جنگ ۔

ع: جو جھنت کرنے تج بدل جیتے سلح باندے وتے
(ک ۔ ش)

جُودھا : (س: یودھا) ۔ پہلوان ۔ سپاہی ۔ بہادر ۔
ع: جودھا جگت کے کیوں نہ ڈریں تجھ سوں اے صنم
(ک ۔ و)

جوڑوا }
جوڑواں } : جوڑ - مثل - جواب -

۱- ع: تیرے نین کے جوڑوا تاریاں کی جھلکاریاں انگے (د - ع - ق)

۲- اس کا جوڑواں کہیں نیں - (ا - س)

جُوسیا : جوشی -

ع: سانچا ہوا بچنگ وو ہرد ے کے جوسیا کیا (ک - ش)

جوکنا }
جوکھنا } : تولنا - وزن کرنا -

۱- حال کوں ترازو میں نہیں جُو کتے ہیں ، عملاں ترازو میں جوکھینگے - (ش - ا)

۲- ع: کہ جوکھا ان نے عاشق کوں بھواں کی ہات لے نکڑی - (ک - و)

جوگ : (س: یوگیہ) - لئے - واسطے - لایق - قابل -

۱- ع: قصد کیا مارن جوگ (ن - م)

۲- ع: تہا میں تو نہ اس جواب کے جوگ (م - ل)

جُولگ : جب تک -

ع: جو لگ جیوے توں ات جگ (ن - م)

جولگن : جب تک -

جو لگن توں سب تے بے طمع نا ہوسی ، عشق میں آئے بغیر خاطر جمع نا ہوسی - (س - ر)

جولگوں : جب تک -

ع: جو لگوں زہرہ ہے زاہر اچھے ہور پیر زحل (ک - ش)

جُومنُس : زن و شوہر -

ع: روانا کیا جُومنس کوں اُنے (ط - ن)

جونا : (س: جیرن + ک) - قدیم - پرانا - جھینا -

یو نفس دل روح امیں ہونا　　لا شریک مطلق جونا (ر - ق)

جُونا : (جوہنا) - تلاش کرنا - ڈھونڈنا -

۱- ع: ہنر میں ہنر کوی جوتا نہیں (ق - م)

۲- ع: جام جو ہنگاب کے جونا اچھے (ک - ب)

۲- ع: اپیں پنت اپس جد کی جوتا اتھے (گ - ع)

جونکہ : جیسا کہ -

۱- جونکہ کتے ہیں کہ ایک دیس حضرت کہے - (س - ر)

۲- قولاں بڑے بڑے اصحاباں کے جونکہ ابو بکر صدیق ہور عمر خطاب ... (ش - ا)

جونکھ : خطرہ - ڈر - جوکھم -

ع: ولے جونکھ منج کوں بڑا ہے یہی (ط - ن)

جوونا : تلاش کرنا - پانا -

جے کچھ کھووے سو دیوے سوں جووے - (ک - ح)

جوہاری : جوہری -

ع: ہرے جھاڑاں جوہارے ہو پتاں پاچے طبق لے بھر (ک - ق)

جوئی : بیوی - عورت -

ع: شوہر دار پرائی جوئی (ن م)

جھار : جھڑ ۔ بارش ۔

ع: چلنی گگن کی بات لے نس کی ہے موتی جھار آج (ع ۔ ن)

جھاڑ : درخت ۔

۱۔ ع: جو سوتا اتھا مرد یک جھاڑ تَل (پ ۔ ن)

۲۔ اس جھاڑ کوں کچہ بار اچھے تو خوب ہے ۔ (س ۔ ر)

جھاڑ پچھوڑ کو دیکھنا : چھان بین کرنا ۔

یے طلسماتی کام کو جھاڑ پچھوڑ کو دیکھ لینا ۔ (ا ۔ س)

جھاڑ کی پیڑ : درخت کا تنا ۔

؎ لڑکی جو چنڑا ں پہ چوٹی دسے
کہ جیوں جھاڑ کی پیڑ موٹی دسے (س ۔ ب)

جھاڑ لانا : درخت لگانا ۔

جیسے جھاڑ یہاں لاویں گے ویسے پھل وھاں پاویں گے ۔ (س ۔ د)

جھاڑنا : توڑ دینا ۔ گرا دینا ۔

ع: دانت بتیسی جھاڑے بہان (ن ۔ م)

جھاڑو کش : جاروب کش ۔

اُس گھر کا جھاڑو کش اُسے بہت پوچھ بچار کر۔۔۔بولیا ۔ (ا ۔ س)

جہاز : جہیز ۔

۱۔ ع: دیؤں جہاز اندن تجھ (ن ۔ م)

۲۔ ع: کیا یوں مہیا متاع جہاز (ط ۔ ن)

جھال : گرمی ۔ حدت ۔ جوش ۔ جلن ۔ چمک ۔

۱۔ دل میں تے اٹھے جھال کیوں کر رکھے سنبھال ۔ (س ۔ ر)

۲۔ ع: دیکھت تج بہادر کے نیزے کی جھال (ط ۔ ن)

۳۔ ع: بچھڑ پن کے گئے جھال سوں دل اُبل (گ ۔ ع)

جھانپنا : بند کرنا ۔ چُھپانا ۔

ع: انکھیاں جھانپ اندھلا ہوا کر مکر (ل ۔ م)

جھانسا : شوق ۔ اشتیاق ۔ آرزو ۔

بھوت جھانسے سوں اوپر کا رستا پکڑیا ۔ (ا ۔ س)

جھانسنا : آرزو رکھنا ۔ فریفتہ ہونا ۔

اُنے لوکا چاری کو جھانستی تھی ۔ (ا ۔ س)

جھانک : (جھانکی) نظارہ ۔ جھلک ۔ دید ۔

ع: گر ہے تجے کچہ کمال کی جھانک ۔ (م ۔ ل)

جھانکنا : (م) ڈھانکنا ۔

؎ تو میں بی تحفہ شہ بدل ڈھنڈتے ہو پا کر گوھراں
تِس جھانک سر پوشِ دعا کیتا ہوں ہدیہ آدری (ع ۔ ن)

جھب : گچھا ۔

ع: آدھر ھیں رَسیلے کہ نابات کے جھب (گ ۔ ق)

جھبا : جُبہ ۔

اوسے اوٹھا لے کر جُھبے میں لپیٹ لیا ۔ (ا ۔ س)

جھپٹا چلنا : جھپٹنا ۔

باز پھر جھپٹا چلیا ۔ (ا ۔ س)

جھتوں : طرف سے - جانب سے -
ع: اس کے جھتون کوی وزیر (ن - ہ)

جھٹ : جھٹ پٹا - دھند لکا -
ع: یا نبی اللہ منجے اس جھوٹ کے جھٹ سوں چھڑاؤ (ک - ب)

جھٹانا : جھٹلانا -
ع: جھٹاتی مری بات اوگاں میں یوں (ق - م)

جھٹانا : جٹانا - بھڑانا -
ع: برہ کے رستم دستاں سوں ہٹ کر منجہ جھٹانے ہیں (ک - ب)

جھٹ دنے : جھٹ سے - فوراً -
اُسے جھٹ دنے تمام کر ڈالنا - (ا - س)

جھٹکا : ناز و انداز - اٹکا جھٹکا -
ہر آن اٹکے ہور جھٹکے ۰۰۰۰ کرتی تھی - (ا - س)

جھٹکا کرنا : مار لینا - چرانا -
ایک رات کہیں جھٹکا کرنے منگیا - (ا - س)

جھٹکنا : دُبلا ہونا - لاغر ہونا -
ع: جھٹکے تو بھلا یو پیٹ یو پیٹ (م - ل)

جُھٹنا : جھگڑا کرنا - کشمکش کرنا -
۱- ع: پریکا جھٹنت شہ جھٹے اس سوں جب (ق - م)
۲- ع: جھٹا پٹ کے جھٹنے میں نہ لیا کے تاب (گ - ع)

جھٹنت : جھگڑا -
ع: پریکا جھٹنت شہ جھٹے اس سوں جب (ق - م)

جھٹے : خواہ مخواہ - بے فائدہ -
۱- ع: نکو پڑ جھٹے میرے دنبال توں (ق - م)
۲- ع: چھے مہینے جھٹے اُس سوں، یوں آس کر (م - س)

جھجر : سوراخ دار چیز - سوراخ -
۱- ع: گگن عود سوزاں کے دیکھت جھجر (گ - ع)
۲- بجھے چھیداں ڈال کر جھجر کر ڈالتی ہے - (ا - س)
۳- ع: جھجھر میں زلیبی کی سنپڑے نظر (گ - ع)

جھجنا : دبلا ہونا - لاغر ہونا -
ع: سب تن کو جھجا آپنا پرویس لیا ہے (ک - ش)

جھر : تابس - گرمی -
اے دل رباعیار مرے دل کی خبر لے
پھرتا ہوں سدا سور سوں تجھ زلف کی جھر لے (ک - و)

جھرا : جھرنا - سوت -
اس کوے کوں کون سکے سرا، جس کوے میں آبِ
حیات کا جھرا - (س - ر)

جھری : سوتا - جھرنا -
ع: جھری ہو کی اجنوں ابلتی ہے واں (ق - م)

جھڑ : (جھاڑ) درخت -
ع: چلی آیا ہلوں یک ہرے جھڑ تلے (س - ب)

جُھڑپ : جھاڑی -
کوئی جا چھپا بھاگ یک غار میں
کوئی بھی جھڑپ میں چھپیا جا نکل (ا - س)

جھڑتی دینا / جھڑتی لینا : محاسبہ لینا یا دینا ۔

صاحب نے صاحبی کی جھڑتی دینا ، نفر کنے بی نفرائی کی جھڑتی لینا ۔ (س - ر)

جھڑ جھڑانا : جھنجھلانا ۔

حجام یو جھڑ جھڑانے ہور گالیاں گھاؤ دینے لگے ۔ (ا - س)

جھڑکانا : جھڑکنا ۔

پادشاہ بڑے غُصے سوں اُسے جھڑکانے لگیا ۔ (ا - س)

جھڑنا : گرنا ۔

ع: جب نبوت کا علم سیدا ہوا تب بت جھڑے (ک - ق)

جھک جھک رونا : غم سے رونا ۔

ع: اپس میچ جھک جھک رونا اچھے (س - پ)

جُھکنا : غم کھانا ۔

۱- ع: چلی کچھ نہ تدبیر آپس میں جھکے (ل - م)

۲- ع: رین دیس جھکتا ہوں اس داغ تے (ط - ن)

۳- ع: ہلاکی سوں جھکنے میں جم جیو پڑیا (گ - ع)

جُھکنی پکڑنا : مصائب میں گرفتار ہونا ۔

جب بُڈھاپا آیا ... شکار پکڑنے سوں رہ گیا ہور لی جھکنی پکڑیا ۔ (ا - س)

جھگڑا : جنگ ۔

ع: محمد فتح کیتے ہیں اُحد جھگڑا علی سوں مل (ک - ق)

جھگڑا بجنا : جنگ ہونا ۔

بارے عقل ہور دل کے لشکر سوں ٹک جھگڑا بجا ۔ (س - ر)

جھگڑا کاڑنا : جھگڑا کھڑا کرنا ۔

کئیں کا کئیں نہیں سو جھگڑا کاڑتی ۔ (س - ر)

جھگڑا نہیں بھگنا : جھگڑا ختم نہ ہونا ۔

جھگڑا بیگ نہیں بھگیا ۔ (س - ر)

جھل : رشک ۔ محبت ۔ جذبہ ۔

۱- ع: موتی جھڑیں باتاں منے ، جھل تھے سمند کھارے اہیں (گ - ق)

۲- ع: دکھا اپنے طالع کی قدرت بلند
کیا تھا اگا جھل زحل کوں سپند (گ - ق)

۳- ع: سچا بھای جھل کا تجے پانی میں (ر - ر)

جھلجھلا : چمک ۔

ع: ترا جلا سو جھجھلا دسے طلا تھے اگّلا (د - ع - ق)

جھلجھلنا : چمکنا ۔

ع: کجل مخمل کنتل پر جیوں سو موتی آج جھل جھلتے (ق - م)

جھل دھرنا : حسد کرنا ۔

عورت اپنا جھل دھرتی ، اس وقت جیو نہیں دیتی سو لی کرتی ۔ (س - ر)

جھلکا : شوق ۔ اشتیاق ۔

ع: کہ منج کوں بھوت اس پھل کا ہے جھلکا (ک - ب)

جھلکار : روشنی ۔ چمک ۔ جھلک ۔
خدا کا ہی دیدار بیچ دیکھنا ہے ، وہاں ہی کچھ جھلکار بیچ دیکھنا ہے ۔ (س ۔ ر)

جھل کھانا : رشک کرنا ۔ جلنا ۔
جن عورت نے اتنی جھل کھائی ، اُن نے آخر مرد کوں گنوائی ۔ (س ۔ ر)

جِھلم : زرہ ۔ نقاب آہنی جو سپاہی کی خود میں سے چہرے پر پڑی رہتی ہے ۔
ع: ہے جِھلم اُن جھلم لگانا ہے (ک ۔ ب)

جھلماں کرنا : جھلملانا ۔
ع: کہ جھلماں سو کرتا چھتر سور ہے (ق ۔ م)

جھلم دار : جھالر والا ۔
ع: جھلم دار اسمان گیریاں سوں جم (گ ۔ ع)

جَھل مرگ : حسد اور غصہ کی موت ۔
ع: دندی دشمناں کا سو جھل مرگ ہوا (ق ۔ م)

جھلنا : جُھولنا ۔
۱۔ ع: لٹاں چھٹ تن اپریوں ہے بھونگ جیوں نیر پرجھلتے
۲۔ ع: اپن من جھلنا اتھا مست خیال (ش ۔ ب)

جھلی : تابش ۔ چمک ۔
ع: سانپاں کوں کرے دنگ تری لڑ کی جھلی نے (ک۔و)

جھمک : چمک ۔
عشق میں بدنامی جوں کھانے میں نمک جوں دیوے میں جھمک ۔ (س ۔ ر)

جھمکانا : روشن کرنا ۔ منور کرنا ۔
ع: مکھ جوت سوں چندر مکھیاں شبرات کوں جھمکاے ہیں (ک ۔ ق)

جھمکن : چمک ۔ نور ۔ روشنی ۔
ع: نبی ہور مرتضی کے نور تھے پایا چندا جھمکن (ک ۔ ق)

جَھمکنا : چمکنا ۔
ع: کھڑگوں جھمکیں بجلی سار (ن ۔ م)

جھنج : جھگڑا ۔
ع: تو فارغ ہو اُس جھنج تے آئیں گے (ط ۔ ن)

جھنجرکا : صبح ۔
ع: جھنجرکیچ اُٹ آتی وتیں مرد کن (ط ۔ ن)

جھنڈا کرنا : جھنڈا اہرانا ۔
ع: تلاٹے کا سردار جھنڈا کیا (ا ۔ س)

جھنکنا : جھڑکنا ۔
منگن ہارے کوں نکو جھنک ۔ (ش ۔ ا)

جھنوں : جنہوں ۔
جھنوں نے اول میں جواب نئیں دیے ۔ (ک ۔ مو)

جھوٹے بازی : دروغ گوئی ۔ جھوٹ ۔
سچے میں نئیں ہے جھوٹے بازی ، سچے سوں خدا رسول راضی ۔ (س ۔ ر)

جھوٹیں : خواہ مخواہ ۔ بے فائدہ ۔
ع: جھوٹیں دوڑ مرتے اتھے سینہ کُوٹ (گ ۔ ع)

جھوجارا : (جھو جھ + ہارا) ۔ جنگ کرنے والا ۔ جنگجو ۔ سپاہی ۔

ع: جھوجاراں نے کمراں نہ کھولے درست (اِع ۔ ن)

جھوجن لگنا : زور آزمائی کرنا ۔

ع: یکس یک سوں جھوجن لگے آپ ستی (گ ۔ ع)

جھوڑنا : جھاڑنا ۔ مارنا ۔

ے نپٹ دھس دھس کے شاہنشاہ کا پوت
فرنگاں جھوڑتا پھرتا ہو بھبروت (ا ۔ ع) مومن

جھوک آنا : غنودگی طاری ہونا ۔ پینک میں ہونا ۔

ع: بگولے کوں جھونک آئی افیون کی (گ ۔ ع)

جھوکنا : غم کھانا ۔

ع: مِنا پھوڑ اے وَیں اگی جھوکنے (ط ۔ ن)

جُھولا : تیز جھونکا ۔ جھکولا ۔

ے نہ جانوں کہ اس سرو کوں چاؤ کے
یو جھولے لگے کس کبل باؤ کے (گ ۔ ع)

جھولانا : جھلانا ۔

ع: امید کی برسانت کا جھڑ پڑ سو جھولایا انند (گ ۔ ق)

جھوما جھوم : نرغہ ۔ ہجوم ۔

ے پریاں کا جھوما جھوم ہونے تے تن
کِھسے تھے سو سنگار ہور آبرَہن (گ ۔ ع)

جھوں : جیسے ہی ۔ جوں ہی ۔

ع: جھوں دیکھ جاویں سو جھنپ نو رتن (اب ۔ ن)

جھونا : مہین کپڑا ۔

۱۔ کہ جھونا ہے تیرا دھوبں تھے بھی جھینا (د ۔ ع ۔ ق)

۲۔ جھونا پین بیٹھی تھی مینا دھنور (گ ۔ ع)

جھونٹے کاٹی : کٹی چوٹی والی۔

موں بھاٹی ، جھوٹے کاٹی ، میرا بس ہوے تو اسے بہت ٹھوکوں ۔ (س ۔ د)

جھونٹے مار : فریبی ۔

ع: وو یار دغا باز جھونٹے مار کہاں ہے (ق ۔ م)

جھونڈ : جھنڈ ۔

ع: بھنور جھونڈ ہو بن میں گھمتے اتھے (ق ۔ م)

جھیلا : (م) گچھا ۔ ایک قسم کا جڑاؤ کام ۔

۱۔ ع: پرویا جواھر کے جھیلے نچھل (س ۔ ب)

۲۔ ع: عقد ثریا کے نمن قندیل کے جھیلے دسیں (ع ۔ ن)

جِھین : باریک ۔ مہین ۔

۱۔ ع: جھین چنڑی پر تکٹ تاریاں کا کر آے آنگن (ک ۔ ق)

۲۔ ع: سٹے من میں پرو یو جھین جالا (د ۔ ع ۔ ق)

جھینا : مہین ۔ باریک ۔

ع: کہ جھونا ہے تیرا دھوبں تھے بھی جھینا (د ۔ ع ۔ ق)

جے : جو ۔

۱۔ جے کچھ پڑیا سو سہا ۔ (س ۔ ر)

۲۔ ع: ملحد کے جے من بھاوے راکھے وہی قرار (خ ۔ ن)

جیا بخش : جان بخش - حیات بخش -
ع: رسیلی جیا بخش ، اُدھر یاد دھر (گ - ع)

جی باندھنا : دل لگانا -
ع: اس سوں ہر گز نہ باندھ جی اپنا (ک - و)

جیب گردان اچھنا : زبان بند رکھنا - خاموش رہنا -
ے کتیاں کوں تو باتانچ کا دھیان اچھیں
کتیاں ہی تو چُپ جیب گردان اچھیں (گ - ع)

جیتا : جیتا -
۱- ع: غم کا نشاں کہیں کوی جیتا دھو نڈیا نہ پایا (ک - ق)

۲- جیتا کوئی طبیعت کے کواڑ کھولے گا ، اس کتاب میں نیں سو بات کیا بولے گا - (س - د)

جیتا پنا : حیات -
اس کا جیتا پنا قدیم ہے - (ک - ح)

جیت پڑنا : جیت ہونا -
ع: کہ آخر سو عاشق کی پڑتی ہے جیت (گ - ع)

جیتی : جتنی -
جتنی جکوئی قدرت دھرتا ہے ، صفت اس کی اپنے اُپرتے کرتا ہے - (س - د)

جیتے : جتنے -
ع: جیتے مومن مُسلمان (ن - ہ)

جیدھر : جدھر - جہاں -
ع: جیدھر دیکھوں تیدھر لال (ن - ہ)

جیقہ : ایک قسم کا پاوڈر جس سے ابرو کو سنوارا جاتا ہے -
ع: ناز جیقے سوں مرے دل کوں ڈگاتی دور سے (ک - ق)

جی مَلکنا : متلی ہونا -
ع: جس ہات کو دیکھے سوں سداں جی ملکے (ا - س)

جینا کرنا : زندگی بسر کرنا -
یکیلا اوس باغ میں جینا کرتا تھا - (ا - س)

جینا کڑوا دسنا : زندگی تلخ معلوم ہونا -
تیرا دیدار نا دیکھنے سوں ہم کو اپنا جینا کڑوا دسینگا - (ا - س)

جینا کڑوا کسالا لگنا : زندگی تلخ معلوم ہونا -
میرا جینا مجھے کڑوا کسالا لگتا ہے - (ا - س)

جینت : جیت -
ع: جینت میرا کر دکھا یارب پڑی ہے ہوڑ سی (ک - ب)

جیو : (س) زندگی - حیات - وجود - جان - دل -
۱- تو جیو ہوا ، میں تن ہوا - (م - ع)
۲- ع: آفاق عالم جیو جہاں (ن - ہ)
۳- جس یار سوں جیوں لگیا ، اس یار سوں اختیار - (س - ر)

جیو آنا : زندگی حاصل ہونا -
جس کے پھول دیکھے جیو آوے ، اسی باغ کوں بہشت سوں کیوں تشبیہ دیا جاے - (س - ر)

جیو اٹھنا : جی اٹھنا ۔
ع: نظر توں کرے تو موا جیو اٹھے (پ ۔ ن)

جیوانا : جلانا ۔ زندہ کرنا ۔
پیر بی مارنے ہور جیوانے کی صفت دھرتا اچھے ۔ (ش۔۱)

جیواں مارنا : جان سے مارنا۔
ہور اگر ملک الموت اُس وقت اونو کے سامنے تھے نہ جاتا تو اُسے جیواں مارتے ۔ (ش ۔ ۱)

جیو بَلبل کرنا : صدقے ہونا ۔ بلہار جانا۔
ع: کیے جیو بلبل ادک پا کے سکھ (گ ۔ ع)

جیو پر اٹھنا : جان دینے پر آمادہ ہونا ۔
دونو جیو پر اٹھے تو محبت دس کر آتی ۔ (س ۔ ر)

جیو پکڑ کر رہنا : دل پکڑ کر رہ جانا ۔
جیکچہ پڑیا سو سہا ، حسن خاطر جیو پکڑ کر رھیا ۔ (س ۔ ر)

جیو پکڑنا : بھروسہ رکھنا ۔ امید رکھنا ۔
ع: پیو کا وصال ہوئیگا کر جیو پکڑ رہی ہوں (د ۔ م)

جیو پنا : وجود ۔
ملائکاں و حوراں جیو پنے میں شک نہیں ۔ (ک ۔ ح)

جیو پہ کھتر کرنا : جان جوکھوں میں ڈالنا ۔ خطرہ مول لینا ۔
ع: اٹھے تھے سو سب جیو پہ کرنے کھتر (ع ۔ ن)

جیو تپ اٹھنا : غمردہ ہونا ۔
ع: جیو اُن کا اٹھیا تپ (ن ۔ م)

جیو تے اٹھنا : جان سے گزارنا ۔
مجنوں جیو تے اٹھیا ۔ (س ۔ ر)

جیو تے انگیزی کرنا : جان سے اٹھ جانا ۔
ــہ چرے ہیں نیہ کا تیزی خودی کوں مار خوں ریزی
کئے ہیں جیو تے انگیزی کسے کیاں صحبتاں کیا کام
(دیوان سلطان)

جیوتی دل : روشن ضمیر ۔
وو ہندو بی اگر دانا ہے تو اُسے بی یے جیوتی دل ہے ۔ (س ۔ ر)

جیو جان کا ہتیا پڑنا : کسی کی موت کی ذمہ داری ہونا ۔
ــہ بچاری او لگی کہنے کو باوا
پڑو ان پر تیرے جیو جان کا ہتیا (ا ۔ س)

جیو جنت : (س : جیو جنتو) ذی روح ۔
ع: دُسرا جو ہے جیو جنت جاں الگ (م ۔ ل)

جیو خرچنا : جان دنیا ۔
ع: وقت جیو خرچنے کا یو ہے بھلا (ل ۔ م)

جیو دان : زندگی بخشنا ۔
۱۔ ع: کہ تج تھے پاوے نت جیو دان بکریہ (ک ۔ ق)
۲۔ ع: توں جیو دان ہمنا دیا آج شہ (ق ۔ م)

جیو دان دینا : جان بخشی کرنا ۔
ــہ کہیا دھن اگر توں قبولی منجے
تو در حال جیو دان دیوں گا تجے (م ۔ س)

جیو دھرنا : قصد کرنا ۔

جیو اس کام پر دھرے ، فرصت ہے لگن کچھ کرے ۔ (س ۔ د)

جیو دیکھنا : آزمانا ۔ نیت معلوم کرنا ۔

توں یو بات البتہ میرا جیو دیکھنے کہیا ۔ (س ۔ د)

جیو دینا : زندگی بخشنا ۔

عیسی ہوکر بات کوں جیو دیا ہوں ۔ (س ۔ د)

جیوڑا : بالوں کا جوڑا ۔

ع: دے منج کوں جیوڑے تے کیوڑا کاڑ (گ ۔ ب)

جیوڑا قبض کرنا : جان قبض کرنا ۔

ے حسن جو پھر یا جوڑا سبز
زہر دے کر جیوڑا قبض (ن ۔ م)

جیو صرف کرنا : جان گنوانا ۔

ع: رووے دیکھ ایلی ، کرے جیو صرف (ل ۔ م)

جیو کا دھاک پڑنا : جان کا اندیشہ ہونا ۔

ع: بلکہ پڑیا جیو کا دھاک (ن ۔ م)

جیو کھننا : جان کنی کے عالم میں ہونا ۔

ایک صادق عاشق ہور عارف واصل جیو کھنتا تھا ہور
خوشی سوں ہنستا تھا ۔ (ش ۔ ا)

جیو کھنی ؛ جان کنی ۔

ع: میں اے عشق کرتی جنم جیو کھنی (ط ۔ ن)

جیو گھات : جان لیوا ۔ قاتل ۔

ع: جوبنگالے کا سحر جیو گھات ہے (ق ۔ م)

جیو گھوٹن ہار
جیو گھوٹنار } : روح فرسا ۔

۱۔ ع: نکالیا ہمن جیو گھوٹن ہار دکھ (گ ۔ ع)

۲۔ ع: ہوا رنج وہ جیو گھوٹنار درد (گ ۔ د)

جیو لانا : دل لگانا

جو کوئی انو سوں جیو لاوے وو ہرگز نا مرے ۔ (س ۔ د)

جیو موں گانٹھ پکڑنا : دل میں کدورت رکھنا ۔

ع: پکڑ رہیا جیو موں گانٹھ (ن ۔ م)

جیونا : جینا ۔ زندگی ۔

۱۔ ع: موحد سو جیڑنا مرنا چھوڑ کر سوکہ دیکھیں (خ ۔ ن)

۲۔ جیونا ہی اسبچ کا ہے ۔ (س ۔ د)

جیوں کہ : جب سے کہ ۔

ع: آیا جیوں کہ اُبھیں پر بہار (ن ۔ م)

جیونی : جانی ۔ عزیز ۔

ع: کہیا یو تو باندی ہے جیونی مری (ط ۔ ن)

جیو نئیں رہنا : دل پر قابو نہ رہنا ۔

تیرا جیونئیں رہیا ، توں یو بات البتہ میرا جیو دیکھنے کہیا ۔ (س ۔ د)

جیووں مارنا : ہلاک کرنا ۔ جان سے مارنا ۔

۱۔ ع: حسن کوں توں جیووں مار (ن ۔ ہ)

۲۔ ان چھنال نے مجھے جیووں ماری ۔ (س ۔ د)

جیو ہلکنا : دل مائل ہونا ۔

مجھے دوستی کرنے پو جیو ہلکتا ہے ۔ (ا ۔ س)

جیو ہونٹاں منے آنا : جان لب پر آنا۔

ع: آیا چور کا جیو ہونٹاں منے (م ۔ س)

جیویں مارنا : جان سے مارنا۔

ع: کہ اُس کے جیویں مار کر بھائی کوں (اُس ۔ ب)

چ

چ : (م) یہ حرف قدیم و جدید دکنی میں تاکید اور زور کیلئے
آتا ہے بہ معنی ، ہی -!
۱- گر پیؤ سوں مل پیوچ ہونے منگتا ہے - (س - ر)
۲- ع: کہ گدڑا تو آخر کوں گدڑاچ ہے - (ط - ن)

چابک کرنا : چابک مارنا -
ـہ اگر سار اس کوں جو چابک کرے
نہ جانوں وہ گھوڑا کدھر جا اُڑے ؛ (م - ن)

چابنا : چبانا -
ٹک چابنا نگلنا لگتا ہے - (س - ر)

چابناہ : چبانا -
نوالا چھوٹا اٹھانا اور بُہت چابناہ - (ک - مو)

چاتُر : ہوشیار - عقل مند -
ہور گوالیر کے چاتراں ، گن کے گُراں ، انوں بھی بات
کوں کھولے ہیں - (س - ر)

چاتُرائیگی : ہنر مندی - ہوشیاری -
ہور تیرے یہ چاترائیگیاں سوں میں انجان تھا - (ا - س)

چاتک : پپیہا -
ع: چاتک ہوا ہے مج دبل کہتا ہے پیؤ پیو کر
(ک - ش)

چاتورائی : ہشیاری - ہُرکاری -
ع: جگ میں چلیں اٹکنے ات چاتورائی سوں سو
(اک - ق)

چاچ : بیقراری -
ع: او صبح کی چاچ شام کی چام (م - ل)

چار : (س: چارو) - حسن - خوبی -
اِس دیوے کا چار جے کچھ کھووے سو دیوے سوں جووے -
(ک - ح)

چار : چارا -
ع: جہاں ملینیں پانی چار (ن - ہ)

چارا : طاقت - بل - سکت -
ہمنا چارا نیں ، ہمیں بچارے [، جکچہ وو فرماتا سوکرن ہارے -
(س - ر)

چار اگلے چالیس : چوالیس -
فقیر کے چار اگلے چالیس مقام ہے - (ک - مخ)

چار باٹ کرنا : پراگندہ کرنا - درہم برہم کرنا -
ع: کیا برہ دل کو مرے چار باٹ (ا - ر)

چارمی : چہارم - چوتھا -
ع: کمل امام چارمی سو پیر زین العابدین (ک - ش)

چار نظر ہونا : نظریں چار ہونا -
بائیکو میں ہور اس میں چار نظر ہوکر.... (ا - س)

چارولی : چرونجی -

ع: تھوڑی ہے سیب ، دسناں جوں کہ چارولیاں ہیں چاریاں کی (ک - ق)

چاری : چرونجی کا درخت یا پودا -

ع: تھوڑی ہے سیب ، دسناں جوں کہ چارولیاں ہیں چاریاں کی (ک - ق)

چاڑ : (مث) گہری محبت - آرزو - چاہ -

۱- ع: جسے ہے تجھ کوں میری چاڑ (ن - م)

۲- معشوق جکچھ کرے تو عاشق کی چاڑ - (س - ر)

چاڑی : چغلی -

ع: چاڑی سو کتی گھراں گئے ، چاڑی سوں بھوت ڈرنا (د - ہ)

چاڑی بولنا : چغلی کھانا -

میرے کدھن سوں چاڑی بولے ہوئینگے - (ا - س)

چاڑی خور : چغل خور -

۱- جھوٹیاں باناں کتی ، کیکامتی ، لوتری ، چاڑی خور - (س - د)

۲- سے چاڑی سوکتی گھراں گئے ، چاڑی سوں بھوت ڈرنا

ہیں چاڑی خور دایم ہوئیں گے چاڑ پینجن (د - ہ)

چاڑی کھانا : چغلی کھانا -

اُن حرام خور نے چاڑی کھایا - (س - ر)

چاکری چور : کام چور -

ع: نفر چاکری چور کیا کام آے (ق - م)

چاکنی : چاشنی - لذت -

ع: مدن کا مٹے پلا شہ کوں ، چمن کی چاکنی دے دے (ک - ق)

چاکھنا : چکھنا -

بھوگنا ، سونگنا ، چاکھنا ، دیکھنا یہ فعل سب اس تن کے- (ک - ح)

چال : صفت - وصف -

انسان میں ایسے ایسے چالاں ہونا کر کو بولتے تھے - (ا - س)

چالا : غمزہ و انداز - مکر و فریب - چال -

۱- ع: سو اُستاد ہے ناز ہور چالے میں (ق م)

۲- ناز ، غمزا ، شیوا ، عشوا ، چھند ، چالا - (س - ر)

۳- ع: کہ چالے اُنوں کے ہیں کتنی دھات (ط - ن)

٤- ع: تج روپ کا یو چٹکا ، تج نین کا یو چالا (د - ع - ق)

٥- دُوسری بار بھی کوئی ایسے چالے نہ کرے - (س - ر)

چالاک : تیزی کے ساتھ - سرعت سے -

ع: بازاں جبریل اٹھ چالاک (ن - م)

چال سکھانا : تربیت دینا -

او گاونگر ایک غلام کو ۰۰۰ گانے بجانے کی چال سکھاتا تھا - (ا - س)

چال کرنا : آگے بڑھ جانا ۔ سبقت لے جانا ۔ جانا ۔

۱۔ سے خط سوں تیرے مدد لیا شاید
جو دھواں آگ پر کیا ہے چال (ک ۔ ب)

۲۔ ع: کیا واں نے جیوں چرخ ہفتم پہ چال (گ ۔ ع)

چال ہونا : موقع پانا ۔

سے دے جلوا مشاطا جو فروال ہوی
سو بھوگی نول شہ کی واں چال ہوی (س ۔ ب)

چالی : چال ۔ رفتار ۔

اس کی چالی نے کاڑی ہتی کی چال میں قصور ۔ (س ۔ ر)

چام : شوزش ۔

ع: او صبح کی چاچ شام کی چام (م ۔ ل)

چانپنا : (س : چپے) دبانا ۔ مڑوڑنا ۔

ع: دیؤں جیوڑا نڑڑی جانپھ (ن ۔ ہ)

چاند گیراں : چاند گرہن ۔

اور نیت چاند گیران کی بہہ ہے ۔ (ک ۔ مو)

چاول چبانا : چاول چبوانا ۔ جس شخص پر چوری کا احتمال ہو اُسے چاولوں پر عزیمت پڑھ کر چبوانا تاکہ اگر فی الوقعہ چور ہے تو اس کے منہہ سے خون نکلے ۔

ع: جو میرا دل چرا کر پھر منجے چاول چبانا (ک ۔ ب)

چائیں چاڑا : گنجا ۔

ع: انھا بھیں کے سر چائیں چاڑے کا حال (گ ۔ ع)

چُبکنی : طعنہ ۔

واے چبکنی کی بات دل سوں نیں نکالے جاتی ۔ (ا ۔ س)

چُبنا : کھبنا ۔

ع: چبیا آنک میں حُسن اُس اپروپ کا (ط ۔ ن)

چُپ : خوامخواہ ۔ یوں ہی ۔

۱۔ بڑیاں کو بڑے چپ نیں کہتے ہیں ۔ (س ۔ ر)

۲۔ ع. اٹھلتی اور مٹھلتی چپ گھڑی دو چار بیٹھوں گی (د ۔ ہ)

چپا دھیر : بائیں جانب ۔

ع: یکس کوں کھیا یوں چپا دھیر دوڑ (ط ۔ ن)

چپا راستا : چپ و راست ۔ دائیں بائیں ۔

۱۔ ع: اُچا دل پہ دل خوش چپا راستا (س ۔ ب)

۲۔ ع: چپا ہور راستا بازو اٹل دو دَل تھے یاور کوں (ع ۔ ن)

چُپ کے : خواہ مخواہ ۔ بے سبب ۔

یے تیرے منع کرنے سوں نیں مانینگے ہور توں چپکے پچتاوینگا ۔ (ا ۔ س)

چَپلا : بجلی ۔

ع: چنچل کی چپلائی نِرکھ چپلا گگن میں جا دڑے (ک ۔ ش)

چَپلائی : تیزی ۔ بے قراری ۔ اچپلاہٹ ۔

ع: چنچل کی چپلائی نِرکھ چَپلا گگن میں جا دڑے (ک ۔ ش)

چِپنا : شرمندہ ہونا ۔
ع: دوتن اس جھل تھے جیو کھن کھن چھپا ہوں پکڑے ہے کونا
(د - ع - ق)

چُپی پکڑنا : خاموش ہو جانا ۔ چپی لگ جانا ۔
ع: زبان سوں کام نا ہوے سمجھ کر یوں چپی پکڑی
(د - م)

چِت : دل ۔ دھیان ۔ خیال ۔
ع: آکھوں تجھ دھر سن چت دھر (ن - م)

چتا دینا : جتا دینا ۔ ہشیار کر دینا ۔
انوں اکارت محنت ۰۰۰ کرتے ہیں سو اُس سوں چتا دیوں۔
(ا - س)

چِتارا : مصور ۔
ع: چتارا جو دھن روپ لیایا چِتار (ق - م)

چِتارنا : تصویر اتارنا ۔
۱۔ ع: جے کوی تمارا روپ جو من میں چتارے ہیں علی
(ک - ق)
۲۔ ع: چتارا جو دھن روپ لیایا چتار (ق - م)

چتانا : بھڑکانا ۔
۱۔ سے غرض ان کی مج تئیں چتانے پہ تھی
چتا چونپ دے ہم میں لیانے کو تھی (گ - ع)
۲۔ آج کی رات لڑای کی آگ چتانا ۔ (ا - س)

چِت بِت ہونا : لت پت ہونا ۔ آلودہ ہونا ۔
ع: کہ جوں تلوار چت پت ہوئے زہر سیں (ا - س)

چِت چاؤ : آرزو مندی ۔ شوق ۔
ع: نین وو کیتی چار چت چاو تھے (ل - م)

چِت دھر سننا : دھیان سے سننا ۔
ع: آکھوں تجھ دھر سن چت دھر (ن - م)

چِت دینا : دل دینا ۔
۱۔ سکی ہت کوں انے چٹ دے کے بولی ۔ (س - ر)
۲۔ ع: توں ہت ہے تو چت دے تجے میں پتا یا
(د - ع - ق)

چِتر : ہوشیار ۔ ذہین ۔
ع: بھید نپاوے کوئی چتر (ن - م)

چِتر سال : (س. چتر شالا) ۔ تصویر خانہ ۔
ع: چتر سال دسنے لگیا ہر چھجا (گ - ع)

چِترنا : تصویر بنانا ۔
چتر چترنا میرا کام ہے ۔ (س - ر)

چِتڑ : چوتڑ ۔
ع: اڑکتی چتڑاں پہ چوٹی دسے (س - ب)

چِت سٹنا : خیال چھوڑنا ۔
ع: منا کرتی تھی دل کوں میں کہ چت سٹ دے پرت کی توں
(د - ع - ق)

چِتل : چیتل ۔
ع: کتک دن پچھیں جوں چتل ، ربنچ ، باگ (ط - ن)

چِتنی : کوک شاستر کے مطابق عورتوں کی چار قسموں میں سے دوسری قسم ۔ چترنی ۔
اُس چتنی کو دوسرے لوگاں سوں نیچ ملنے دیتا تھا۔ (ا - س)

چتی : چت -

ہور پانی میں اُبک کو اُتھل ہور چتی تیرنے لگی -
(ا - س)

چٹ : چاٹ - چٹخارہ - لت -

۱- ع: کتے کنے اُسے عشق کا چٹ ہوا (ق - م)

۲- سُننے کا چٹ برا ہر آدمی کوں - (س - ر)

چٹ پٹی : بے چینی - اضطراب -

۱- ع: دیکھیا تب سوں او چٹ پٹی ہے منجے (م - س)

۲- ع: لگی چٹ پٹی ، نیند اُڑی آنک تے (ط - ن)

۳- وجد محباں کو چٹ پٹی ہور بے قراری ہے - (ش - ا)

٤- ع: منجے چٹ پٹی اُس کے ہے خیال میں (ر - د)

چٹکا : چمک دمک - تابش -

تج روپ کا یو چٹکا تج نین کا یو چالا - (د - ع - ق)

چٹکا لگانا : چسکا لگانا - شوق پیدا کرنا -

ع: کہ چٹکا لگا گئی سکی خواب میں (ق - م)

چُٹ کرنا : ختم کرنا -

ع: بریاں کوں دنیاں میں تے سب چٹ کر (ق - م)

چُٹ ہونا : غائب ہونا - ختم ہونا -

موچن آئی ہور اپنی موں بولی بھان کی ناک چٹ ہے سو دیکھی -
(ا - س)

چچانی : چچی -

ع: برابر پوت موں اپنے چچانی (ک - ب)

چچی : چوچی - پستان -

نچوڑے سو دود بھر کر چچیاں میں نا جاوے - (ش - ا)

چدر : چادر -

عورتوں کے برابر سیر پر چدر ڈالناہ - (ک - مو)

چڈھنا : چڑھنا -

ع: اُجڑ گئی کیوں سٹی پابلاں چڈھی دیوار چوری سوں (د - ھ)

چراغ بڑنا : چراغ کا بجھنا - بڑھنا -

ے اس رات اوپر ہے سو بڑا ہے
ورنیں تو چراغ تیوں بڑا ہے (م - ل)

چراغ سلگانا : دیا روشن کرنا -

او گھر والی چراغ سلگاتی تھی - (ا - س)

چراو : شگاف -

ایک میخ اوس لکڑی کے چراو میں ٹھوکتا تھا - (ا - س)

چرب چرب کو باتاں کرنا : چرب زبانی کرنا - طراری سے باتیں کرنا -

دھٹائیگی سوں چرب چرب کو باتاں کرنا - (ا - س)

چرپھرنا : مضطرب ہونا - تڑپنا -

شاید کدھیں کوئی عاشق پھڑے ، ٹک تلملے، ٹک چرپھرے
ٹک مستی چھڑے - (س - د)

چرچرا : تیز - طرار - باتونی -

۱- زبان ایسی چرچری رہنا جیسا تلوار کی دھار -
(ا - س)

۲- ایسی چرچری تھی کہ پتھر کو نرم موم ہے کر کو
سمجھا دیتی - (ا - س)

چِر چِرانا : چلانا ۔ زبان درازی کرنا ۔
اے «دمنہ» بہت مت چرچرا ۔ (ا ۔ س)

چرخ ہونا : چکرانا ۔
ع: جو یاد آئی وو دھن سو ہو چرخ وئیں (س ۔ ب)

چُرس : حسد ۔
لوگ اُس پو چرس کرتے ہیں ۔ (ا ۔ س)

چُرسی : حاسد ۔
اٹواں باب ، چرسیوں سیں ڈرتے اچھنے ۔۔۔ کے بیان میں ۔
(ا ۔ س)

چرغنا : چہچہانا ۔
ع: جناور چرغتے تھے سب ذوق سوں (ق ۔ م)

چر کٹاپنا : کمینہ پن ۔
اگر ہوا معتدل نا اچھے ہور غالب ہووے تو ۔۔۔۔۔
چر کٹا پنا ہور کم ہمتی ہور بخیلی ہور خیانت ہور شہوت
پیدا ہووے ۔ (ش ۔ ا)

چر کھاؤ : چرنے والا جانور ۔
اس جنگل میں بہتاد چن کھاو پہاڑ، کھاو سوں لے کر چرکھاو
تلک جمے تھے ۔ (ا ۔ س)

چِرکی : پچکاری جس سے رنگ کھیلا جاتا ہے ۔
ع: سو روما روم چرکیاں لائے دھارا (گ ۔ ق)

چُرمٹنا : چرمرانا ۔
ہوا پرتے پڑتی اگن سرد جھڑ
رہے چرمٹا اس تے ہر تن اکڑ (گ ۔ ع)

چڑاوا کرنا : بازی لے جانا ۔ سبقت لے جانا ۔
ع: چڑاوا سرگ پر کیا وو محل (ق ۔ م)

چڑ پھڑنا : تلملانا ۔ بے چین ہونا ۔
ٹک ہنسیں ٹک روئیں چڑ پھڑیں یو بھی تماشا دیکھیں ۔
(س ۔ ر)

چڑ دسنا : بڑھ چڑھ کر دکھائی دینا ۔
ع: حصار اس کا کوہ قاف تے چڑ دسے (ع ۔ ن)

چڑھت : چڑھائی ۔ بلندی ۔
ع: چڑھت میں یوں چڑتے چلیں ماہ لگ (گ ۔ ع)

چُڑی / چڑھی : چڑیا ۔
۱۔ ع: سو اُس جھاڑ پر یک چڑی مستدام (ط ۔ ن)
۲۔ میں اُس چڑھی سوں گئی گذری نیں ہوں ۔ (ا ۔ س)

چغتہ : مغل چغتای ۔
ع: چوندیس کے کفر کوں بو چغتہ (م ۔ ل)

چقا چقی : چخ چخ ۔ لڑای جھگڑا ۔
ویساچ آن پڑگیا تو چقا چقی بھی کر بیٹھنا ۔ (ا ۔ س)

چَک : (س: چکشو) ۔ آنکھ ۔
۱۔ ع: کھلی چک کنور کی سو بے اختیار (گ ۔ ع)
۲۔ تھوڑا عقل کے چک سوں دیکھ ۔ (ا ۔ س)

چُک : ذرا ۔
ع: دیکھیا خوبیں چک اندیش (ن ۔ ہ)

چک اڑھا دینا : نظر پھیر لینا ۔
ع: چک اپنے جگ ستی بالکل اُٹھاوے (ا - س)

چک انجن : انکھوں کا سرمہ ۔
ع: بھی تس کی خاک انجن اپن بناونگا (ا - س)

چک پھیرنا : نظر کرم کرنا۔
ع: « نظامیں » اُو پر پھیرے ایک چک
(کدم راو پدم راو) نظامی

چکتی : قاش ۔
ع: چکتیاں سراں کیاں تیرتے دستیاں کنول کے پھول سیاں (ع - ق)

چک چک نچانا : انکھوں سے گھورنا ۔
ع: دکھاویں تو چک چک نچانے کی زیب (گ - ع)

چکراں مارنا : چکر کاٹنا ۔
چڑی گھونسلے کے آس پس چکراں مارتی ہے ۔ (ا - س)

چکربان : آتشبازی کی ایک قسم۔
ع: چکرباں سبس پھول نس کے آلک (ک - ش)

چکرت : (س: چکت) ۔ حیران ۔ مبہوت ۔
ع: تیری زلفاں کے حلقے نے کیا گرداب کوں چکرت (گ - و)

چکڑ : کیچڑ ۔
دل کی ماٹی کوں بھشت کی چکڑ تھے لیائے ہیں ۔ (ش - ا)

چکل چکل گلے لگنا : بھینچ کر گلے ملنا ۔
بعد از ملاقات ہات میں لی ہات دونو سکی ، چکل چکل گلے اگی ۔ (س - ر)

چکل کر گلے لانا : بھینچ کر گلے لگانا ۔
کمر میں ہات بھایا ، چکل کر گلے لایا ۔ (س - ر)

چکلانا : بھینچنا ۔
ع: گلے لائے شہ یوں سو دھن کوں چکل (ق - م)

چکمک : چقماق ۔
ع: عبادت کی چکمک و کف صدق اپار (ق - م)

چکوٹ : لذیذ ۔ بامزہ ۔
پیارے سوں جو بُرای آتی ہے سو چکوٹ معلوم ہوتی ہے ۔ (ا - س)

چکھ : (چک) ذرا ۔ ٹک ۔
ع: جو انگلی چکل چکھ دھرنا اہے (ق - م)

چکھاونا : چکھانا۔
ع: چکھاونے منجے آنند سات لیائے آج (ک - ق)

چکھی : چکی ۔
ع: ہتیاں کوں گھال پسنے کیاں چکھیاں تھیاں (ا - ع) مومن

چگل : ترکستان کے ایک شہر کا نام ہے جہاں کے لوگ بہت خوبصورت ہوتے ہیں ۔
ع: سب پری پیکران چین و چگل (ک - مو)

چَل : پہاڑ ۔
ع: دسیں آنب کے جھاڑ جیوں پست چل (اب ۔ ن)

چلبلانا : شوخی کرنا ۔
میں بھی چلبلانے جانتی ہوں ۔ (س ۔ ر)

چُلبلانا : مضطرب ہونا ۔
۱۔ مروت چلبلنے لگی ۔ (س ۔ ر)
۲۔ ع: تو اس بات کو دل مرا چلبلیا (ر ۔ ر)

چِچلانا : چیخنا ۔
دھن ہانک ماری ، چلچلا کر اٹھی ۔ (س ۔ ر)

چَل چلاو : حملہ ۔
تمھیں سب تیار ہو جاو آج کے روز دشمن پر چل چلاو ہے ۔ (ا ۔ س)

چلن : چال ۔ رفتار ۔
ع: چلن میں ڈگمگیں چھن چھن ، ہویاں بھی باولیاں باولیاں (ک ۔ ق)

چلنت : چلن ۔
جکوئی یو چلنت چلتا ہے ، وو کامل ہوتا ہے ۔ (س ۔ ر)

چلنتر کرنا : چال چلنا ۔
ع: چلنتر کرکے آتی ہے بڑی ڈھنکار چوری سوں (د ۔ م)

چماما ۔ جوتا ۔ نعلین ۔
۱۔ ع: چمامے ہاتوں کے مرے تاج ہیں (س ۔ ب)
۲۔ ع: پڑیا ہے بکڑ تیرا چمامہ (م ۔ ل)

چمٹی : چیونٹی ۔
دشمن اگر چمٹی ہے تو بھی عداوت سر چڑے گی ۔ (س ۔ ر)

چُم چاٹ : چوما چاٹی ۔ بوس و کنار ۔
ع: سو چم چاٹ چھاتی سوں لانے لگیا (ق ۔ م)

چُمک : مقناطیس ۔
۱۔ ع: چمک کھینچ لیتا ہے جیوں سار کوں (ق ۔ م)
۲۔ ع: چمک سار کھینچے وہ دھن آپ رخن (گ ۔ ع)

چمکاٹ : چمک ۔
ہر آن چمکاٹ بجلی کا ہور گرجاٹ بڑوتی پر تھا ۔ (ا ۔ س)

چُمن : (س: چمبن) چوما ۔ بوسہ ۔
ع: مدن کا مے پلا شہ کوں ، چمن کی چاشنی دے دے (ک ۔ ق)

چموٹا : چمڑے کا تسمہ ۔ تسمہ پا ۔
ع: توں جان یہی ترے چموٹے (م ۔ ل)

چنبار : چمار ۔
چنبار ۔۔۔ تیز چھری فقیر کے ہات پو رکھ کر کاٹنے منگتا تھا ۔ (ا ۔ س)

چنبر : (ف) گول ۔ مدور ۔
ع: شہ تج رجھانے چاند اپیں چنبر کھولے کا بھاگ اے (ع ۔ ن)

چنبرا : چمڑا ۔
او چار چیز جو باپ تھے ہے سو ہاڑ اور رگاں اور چنبرا اور گود ہے ۔ (ش ۔ ا)

چنپکلی : چنپا کلی ۔

ع: ہے چنپکلی سوں ناک تجھ فاصل ہے سوسن سوں زباں
(د ۔ م)

چنتے میں پڑنا : سونچ میں پڑنا ۔

کیا چنتے میں توں پڑیا ہے ۔ (ا ۔ س)

چنتا برلیانا : فکر کو دور کرنا ۔

ع: تو سائیں گنونتا مرا برلیا سبھی چنتا مرا (ک ۔ ق)

چند : چاند ۔

ع: ہوے سور چند کے سر بر تارا ہر اک سما کا
(ک ۔ ق)

چند : (چھند ۔ ناز غمزہ ۔

ع: کھلتی جو ہیں اکھ چند سوں تیری نین چو سار مست
(د ۔ ع ۔ ق)

چنّدا چوندواں : چودھویں کا چاند ۔

ع: چندا چوندواں خسروی برج کا (س ۔ پ)

چندر : چاند ۔

۱۔ ع: چندر سورج تارے روکھ (ن ۔ م)

۲۔ ع: چندر غواص ہو آیا ، گگن سمدُر بھتر دھایا
(ک ۔ ق)

چندر گُل : گل مہتاب ۔ ایک قسم کا سفید پھول جو چاندنی رات میں کھلتا ہے ۔

سہ چندر گل دھرے بدر کامل کی تاب
لگیا سور نمنے گل آفتاب (گ ۔ ع)

چندر گن : چاند کی صفات رکھنے والا ۔

ع: او حسینا چندر گن (ن ۔ م)

چندر مکھ : ماہ رو۔

ع: سو طاسک سور کا اے کر چلیاں چندر مکھیاں اٹکت
(ک ۔ ق)

چندر مکھی : ماہ رو۔

ع: مکھ جوت سوں چندر مکھیاں شہرات کوں جھمکا ے ہیں
(ک ۔ ق)

چندنا / **چندناں** } : چاند ۔

۱۔ ع: جس گھر پونیو کا چندناں (ن ۔ ہ)

۲۔ ع: چین کی ہو رات ہور چندنے کی ہووے روشنی

چندنا : چاندنی۔

ع: کہ چندنا تج چندر کیرا چھانو ہے (ق ۔ م)

چندنی : چاندنی ۔ چاند جیسی بیٹی ۔ پیاری۔

۱۔ یو چندنیاں ساریاں ، اس سورج پر ، اس چاند پر
تارے واریاں ۔ (س ۔ ر)

۲۔ ع: مری چندنی کوں یہاں کیا ہوا (ق ۔ م)

چندوٹی : کپڑے کا ٹکڑا ۔ سر پر باندھنے کا معمولی ٹکڑا ۔

ع: جو کھاندے چوالا ، چندوٹی ہے میر (م ۔ س)

چنڈری / **چنڑی** } : رنگ برنگی دھاری دار ۔ چنری ۔ دوپٹہ ۔

۱۔ ع: چنڑی کی کسوتاں کرو آیا ہلال عید (ک ۔ ق)

۲۔ ع: بھج بھج نمی لگ اوس کو سُرخیاں کیاں چنڈیاں رنگ سٹیاں (ع - ن)

چنڈھول : عماری کی ایک قسم - چنڈول -
ع: اتھا پیٹ پر اُس کے چنڈ ھول ایک (ط - ن)

چن کھاو : پرندہ -
اس جنگل میں بہتاد چن کھاو ، پہاڑ کھاو سوں لے کر
چر کھاو تلک جمے تھے - (ا - س)

چنگا : اچھا - بھلا -
ے کہ بنیاد میں تھی اول یو ننگی
شرم ڈھانپ کر میں کیا اوس چنگی (ط - ن)

چنگی : چنگاری -
۱- ع: چنگیاں ہیں ڈورے لال رنگ ، شعلے سوں رخسارے اہیں (ک - ق)
۲- ع: لگیاں دسنے چنگیاں سوں مل کر دھواں (ق - م)
۳- چنگیاں تے گرم ، ہم دل جالیں ہم چرم - (س - ر)

چنگیاں جھڑنا : چنگاریاں جھڑنا -
ع: بجھ دل میں دُکھ کی اگ ہے ، جھڑتیاں ہیں چنگیاں آہ کیاں (د - م)

چُوا : صندل - زعفران وغیرہ کا ایک خوشبو دار لیپ -
ے دگر زعفراں سو رنگے پیر ہن
لگایا اوپر اوس کے چوا چندن (م - ن)

چوالا : ایک گھٹیا قسم کا کپڑا -
۱- ع: جو کھاندے چوالا ، چندوٹی ہے سیر (م - س)
۲- ع: کاں ہے بہا پتولا کاں کم بہا چوالا (د - ع - ق)

چُوبنا : چُبھنا -
ع: صافی ترے تازی کی چب چوبے صبا کی نین میں (ع - ن)

چوپ : چپ - خاموش -
ع: پڑیا گھر میں آ چوپ دلگیر ہو (ط - ن)

چوپ کر رہنا : خاموش ہو رہنا -
ع: اسی آس سوں چوپ کر رھی اہے (ق - م)

چوپھیر : چاروں طرف -
کعبے کے چوپھیر پھرتے ہیں - (ش - ا)

چوتالیسواں : چوالیسواں -
چوتالیس واں مقام فضیلت ہے - (ک - مخ)

چُوترا : (برج) چبوترہ -
ع: چمن چوترے صحن میں سج رچے (گ - ع)

چوٹی کا پھندنا : دھاگے یا ریشم کا وہ گچھا جو عورتیں چوٹی میں ڈالتی ہیں -
ع: چوٹی کا پھندنا ہے طاوس کا تلا جیوں (ک - ق)

چو ڈھل : عماری -
ے مگر تھا اُسی نے وہ چو ڈھل اُپر
کہ رکھتا آہیں ہر طرف پر نظر (تاریخ سکندری)

چُور : ریزہ - چُورہ -
ع: لیتے ہیں سُنے کی چور خوش حال (م - ل)

چور پایک : جاسوس - مخبر -
ع: کرے چور پایک بنا بے تمیز (ع - ن)

چو رخت : چاروں طرف ۔
ع: جب تے ہوا جگ میں تمارا نور پرگٹ چو رخت
(ک ۔ ق)

چورس : اطراف۔
ع: ابوں کے املوں کے چورس اُگے تھے موڑ ہرے
(ا ۔ س)

چور مارگ : چور راستہ ۔
ع: دغا سونچہ یک چور مارگ تے چڑ　(ع ۔ ن)

چُورہ : تنکا ۔
ہور چورہ دانت خلال کو تُبہی ہونگا ۔　(ا ۔ س)

چَوری : چونر ۔
ع: کہ چل دیوے مکھی ، چوری ہلے پر　(ک ۔ ب)

چوری سپڑ جانا : چوری پکڑی جانا ۔
جد بعضے نزدیک والیوں کی چوری سپڑ جاوے ۔ (ا ۔ س)

چَوڑ : خسارہ ۔ تباہی۔
توں خدا چہ کوں پکڑ کہ تجھے کھینچہ نہیں چَوڑ ۔
(س ۔ ر)

چُوڑ : چوڑی ۔
ع: بدھے سو کڑے چوڑ گوٹھاں کنگن　(گ ۔ ع)

چُوڑ : ٹکڑے ۔ ریزے ۔
ع: وے چھوڑ توں ، چوڑ لیا صدف کے　(م ۔ ل)

چوڑائیگی : چوڑائی ۔ وسعت ۔
زمیں کی چوڑائیگی کو رنگ برنگی بچھانیوں سو سنواریا ۔
(ا ۔ س)

چَوسار : ہوشیار ۔ ہنر مند ۔
جیتے چوساراں ، فہمداراں جیتے گن کاراں ہوے ہیں ۔

چوسارا : خوبصورت ۔
ع: حُلے نُوری تیں بہشتیاں پنائے خوب چوسارا (ک ۔ ق)

چُوک : (چک) ذرا ۔ تھوڑا سا ۔
ـــ اگر سہل اچھتا ہے بچھڑیاں کا دوک
تو امرت کو پیتے سلیمان اُچوک　(گ ۔ ع)

چوک آنا : چوک ہونا ۔
کیا منج تے چوک آئی ۔　(س ۔ ر)

چَوکُدھن : چاروں طرف ۔
جد دیکھیں کہ چوکدھن سوں دشمناں گھیر لئے ۔ (ا ۔ س)

چوکنا : ٹلنا ۔
ع: چُوک نہ جا سے کد یا اللہ　(ن ۔ م)

چوکھنڈ : ربع مسکوں ۔
ـــ چوکھنڈ اگر تجے ہے چیلا
توں جان اپس کے تیئں اکیلا　(م ۔ ل)

چَوکھنڈی : قبر کے اوپر چار ستونوں کا سائبان ۔
۱۔ ع: کتے رہ گے تھے چوکھنڈی بچھانے موت کے در کوں
(ع ۔ ن)
۲۔ ع: چندا اپے چوکھنڈی گگن ہے　(ک ۔ ب)

چکیک : (چُک + ایک) ۔ ذراسا ۔
ع: جیوں اس آئی نیند چکیک　(ن ۔ م)

چوگرد : چاروں طرف ۔
ع: بیٹھے چوگرد پاسباں ہو اُسے (ل - م)

چولے میں بھانا : بھاڑ میں جھونکنا ۔
ایسے نفر کوں چولے میں بھاؤ ۔ (س - ر)

چونا کرنا : جلانا ۔
ع: کرنے کوں دل کا چونا آتا ہے پان کھا کر (ک - و)

چونپ : چاؤ ۔ امنگ ۔ آرزو ۔
۱۔ ع: تو کارن چونپ سوں سہرا گند ایا (ک - ق)
۲۔ ع: سنیا چونپ کے یوں جو تس مکھ تے بات (ع - ن)

چونپ دینا : اُکسانا ۔ بھڑکانا ۔
غرض ان کی مج تیں چتانے پہ تھی
چتا چونپ دے ہم میں لیانے کو تھی (گ - ع)

چونترا : (چوترا) چبوترہ ۔
ع: سجے چونترے ہور چمن چہ بچے (گ - ع)

چون کر جاب دینا : سوچ کر جواب دینا ۔
ع: دیا جاب معقول یوں چون کر (س - ب)

چونگنا : آہستہ آہستہ کھانا ۔ چگنا ۔
خناس کی صورت ہتی کی صورت ایسی ہے ، دل کو چونگتا ہے تو ہزار ہزار وسوسے ہور ہواجس پیدا ہوتے ہیں ۔ (ش - ا)

چوندھر : چاروں طرف ۔
۱۔ ع: کیا تج نیہ کا بارا منجے چودھر سو سب حیراں ۔ (ک - ق)
۲۔ ع: سات سہیلی ایک پیو چوندھر پیو پیو ہوئے (س - ر)

چونڈی دینا : دھوکا دینا ۔
تیری بات مارے گا ہور چونڈی دے گا ۔ (ش - ا)

چوندیس : ربع مسکوں ۔ چار اطراف عالم ۔
ع: چوندیس کے کفر کوں یو چغتہ (م - ل)

چوُننا : چُننا ۔
ع: بندیاں سرخکاں چونڑیاں چون کر (ق - م)

چووُنا : چونا ۔ ٹپکنا ۔
ع: رنگ لعل گلابی چووے اس مکھ تھے پیو جام (ک - ق)

چھاتی ٹھنڈی رہنا : تسکین ہونا ۔
ایسی گڑی کی سنگت میں دل خوش رہینگا ہور چھاتی ٹھنڈی رہینگی ۔ (ا - س)

چھان بچھان کرنا : احوال پوچھنا ۔
، سمندر ، بھی بہت غریبی سوں اُس کی چھان بچھان کیا ۔ (ا - س)

چھان چھون کر دیکھنا : چھان بین کرنا ۔
اس بات کو چھان چھون کر دیکھنا کرکو دھابے ہو چڑی ۔ (ا - س)

چھانڈا : (چھانڈ) قے ۔
ع: لو ہو چھانڈے آوے کھنک (ن - ھ)

چھانہہ : چھانوں ۔
ع: اُسی چاندنی چھانہہ جگ ناندنا (اب - ن)

چھب : (س: چھوی) - حسن - ناز و انداز -
ع: جب ڈالیں چھب سوں کریں چمناں انند (ک - ق)

چھبیلا : چمکدار -
پیتل بی پیلا دسیا تو کیا ہوا ، پیتل بی چھبیلا دسیا تو کیا ہوا - (س - د)

چھبیلی : حسین - خوش رنگ -
ع: چھبیلیاں کری کسوتاں زر زری (م - س)

چھپر پلنگ : چھپر کھٹ -
ع: چھپر پلنگ سات آسماں پنکھا سو تج بارا ہوا (ک - ق)

چھپن : (عدد ، ۵۶) - بہت زیادہ (۵۲ کی طرح ۵۶ بھی کثرت کو ظاہر کرتا ہے) -
ع: رہے لوک سکھ سوں چھپن دیس کا (اب - ن)

چھتا پنا : چاہت - محبت -
اس کا چھتا پنا قدیم ہے - (ف - ا)

چھتالیس : چھیالیس -
سپنا سو نبوت کی چھتالیس جزاں میں کا ایک جزو ہے - (ش - ا)

چھتر دھارا : چتر شاہی اٹھانے والا -
ع: چتے چھتر دھارے تب آداب سوں (گ - ع)

چھتور : چتر - ہوشیار -
ع: سگھڑ ہور چھتور ہور چوسار ہے (ق - م)

چِھٹک : چھٹکی - بوند -
ع: سونے منگے توگھر میں ٹک نا تن میں لہو رہے یک چھٹک (ع - ن)

چُھٹک : چھٹکارا -
ع: چھٹک اس کے ہاتاں تے کس وضع پائی (س - ب)

چُھٹکا : چھٹکارا - نجات -
تحقیق چھٹکا پائے موماں ، او موماں جنو دل کے نیوڑنے سوں نماز کرتے ہیں - (ش - ا)

چِھٹکی : چھینٹ - قطرہ -
ے گھڑی یک لہو کی چھٹکیاں تے ہوا ہوتی چھینٹ کے نمنے
دیا ہوتی قلمکاری سورج کے بھر مشجر کوں (ع - ن)

چِھچھا : حقیر - لاغر - کمزور -
ع: تیری شجاعت آگیں رستم چھچھا دستا ہے (ک - ش)

چِھچّا : چھچھورا -
چھچھے ہور اڑ ذات کو پالنا اپنے مان پان سوں ہات دھونا ہے - (ا - س)

چُھچکارنا : چھی چھی کہنا - بھگانا -
اس خاطر میں اُسے چُھچکارنا ہوں - (ا - س)

چھچھا اوچانا : چھچھانا - نغمہ بلند کرنا -
ع: شوق سوں ایسا اوچا یک چھچھا (پ - ب)

چُھرا : (چھورا) لڑکا -
ع: چھرے کودکاں پیٹ کہیں مار مار (ل - م)

چھرالی : تند - تیز مزاج -
ع: توں کیا یوں چھرالی ہو کرتی غصا (م - س)

چھرڑا : چھلکا ۔
کیتک جوان لوکاں خربزے کھاتے تھے ہور اس کے
چھرڑے ہور بیج مہتر خفر پر مارتے تھے ۔ (ش ۔ ا)

چھڑا : پھٹکا ہوا ۔ صاف ۔
توں چھڑی تل بگڑی تل کو بیچی سوں اس میں کچھ بھید ہے ۔
(ا ۔ س)

چھڑا : تنہا ۔
ع: اسباپ کدورت کے جو سب چھوڑ چھڑے ہیں
(ک ۔ ب)

چھڑاونہار : چھڑانے والا ۔ نجات دہندہ ۔
ع: کہ او منج کوں چھڑاونہار ہور سب ٹھار رہبر ہے
(ک ۔ ق)

چھڑی دار : چوب دار ۔
ع: چھڑی دار تجھ دار کے جھاڑ سب (س ۔ ب)

چھکا چھک کرنا : سیر کرنا ۔ بھرنا ۔
مجھے روٹی سوں چھکا چھک کرنے کو کیا اینگا ۔ (ا ۔ س)

چھگل : چھاگل ۔
۱۔ یک ساعت میں تین چھگل پانی انو کوں پونچائے ۔
(ش ۔ ا)
۲۔ چھگل سوں ٹھنڈا پانی پادشاہ کو پلایا ۔ (ا ۔ س)

چھلا : چھالا ۔
۱۔ دھونڈتے دھونڈتے دل کے تلوہاں میں چھلے آنا ہے ۔
(س ۔ ر)
۲۔ ع: برہ کے سو تاپوں تے آگئے چھلے (ل ۔ م)

چھلٹا : چھلکا ۔
اسے دستا سو اوپر کا چھلٹا سب دور ہوا ۔ (س ۔ ر)

چھلے بیٹھنا : چلہ کشی کرنا ۔
ع: چھلے بیٹھیا گھر میں چالیس دیس (س ۔ ب)

چھن : (س: شن) ۔ لمحہ ۔ پل ۔
ع: او یک چھن منجے سو برس کا ہے آج (ک ۔ م)

چھنا : چاہنا ۔
اوسے تجھ کو بند دیا چھتا ہوں ۔ (ا ۔ س)

چھنا لینا : چھین لینا ۔
ع: سلطان عشق ملک دل و دیں چھنا لیا (ا ۔ س)

چھن چھن : لمحہ لمحہ ۔ پل پل ۔
ع: پین ابھرن جگمگیں چھن چھن گلے شہ کے لگیں چھن چھن
(ک ۔ ق)

چھند : چال ۔ مکر و فریب ۔ ترکیب ۔ نفاست ۔ حسن و خوبی ۔
ناز و انداز ۔
ع: آپیں چھپیا کھیلے چھند (ن ۔ م)
۲۔ ع: فلک ہو مطبخی پوریاں تلیا چند سور کے چھند سوں
(ک ۔ ق)
۳۔ اس لطافت اس چھنداں سوں نظم ہور نثر ملاکر گلا کر
یوں نئیں بولیا ۔ (س ۔ ا)
۴۔ ع: سنیا تھا کہ ناری دھرے بہت چھند (ک ۔ ب)

چھند بند : نازو ادا - غمزہ -

۱- ع: سو ہنس مکھ ہنسلیاں کے دیکھ چھند بند اں (ک - ق)

۲- اپنا شیوا اپنا چالا اپنا چھند بند اس کی مددگاری کوں بھیجی - (س - ر)

۳- ع: سہیلیاں کے چھند بند اس مبچ ہے (ط - ن)

چھند بھری : ناز و انداز والی -

۱- ع: بالی تو چھند بھری ہے یا حور یا پری ہے (ک - ق)

۲- ع: پریاں چھند بھریاں چھند سوں سب الگ دنبال (ق - م)

چھند چھند کے : عجیب و غریب -

ہور خدا کے چھند چھند کے کاماں من کے نیناں سوں ... دیکھتا تھا - (ا - س)

چھنکانا : چھڑکنا -

ع: سِنے پر جگ کے چھنکایا مرگ سال (ک - ق)

چھنکنا : چھڑکنا -

۱- ع: چھنک نیر انجو اس صفا دار ٹھانوں (ط - ن)

۲- اپنا لہو مٹی پر چھنک کر مٹ جاوینگے - (ا - س)

چھوار : چھور - کنارا - سرحد - قرب -

ے جاں وار کی پار کیوں کہ جاوے
دل یار کے چھوار کیوں کہ جاوے (ک - مو)

چھوٹھا : چھوٹا -

نوالا چھوٹھا اُٹھانا - (ک - مو)

چُھوروا‌د : لڑکوں کا غول -

ع: پھتر مار چھور وار کرتے دنبال (ل - م)

چھوری : لڑکی -

ع: توں نہنواد چھوری تجے فام کیا (م - س)

چُھوریاں چھاریاں : لڑکیاں بالیاں -

چھوریاں چھاریاں اجھوں کچھ تن پر پڑیا نہیں بھلا برا کچھ سر پر کھڑیا نہیں - (س - ر)

چھولیا : خوش و خرم -

توں باز نمنے بھریا کر بھی چھولیا اچھ میاں - (ا - س)

چھی تھو کرنا : بُرا بھلا کہنا -

ہور اُن کو چھی تھو کر کو کچھ فائدہ نئیں ہے - (ا - س)

چھی دسنا : قابل نفریں ہونا -

ہور لوگاں میں چھی ہور ہلکا دسنا ہے - (ا - س)

چھیلا : بکرا -

۱- ع: جیوں کوئی کاٹے چھیلے گا ے (ن - ہ)

۲- ع: سو دیکھے اوچھیلا و چھبلی کی ذات (ط - ن)

چھیل بیل : چھل بل - سجاوٹ -

ع: اس کے مندھر میں چھیل بیل ہے بیل (ک - ب)

چھیل چھبیلڑا : چھبیل چھبیلا - شوخ -

ع: وہ چھبیل چھبیلڑا چھپیا گنج (م - ل)

چھیلی : چھلہ -

ع: تری انگلیاں میں جو چھیلیاں دسے (ط - ن)

چھیلی : بکری -

ع: سو دیکھے او چھیلا و چھلی کی ذات (ط - ن)

چھینا : چھونا - کاٹنا - ڈسنا -

۱- ع: کنچن سر پر ہووے تج ہات کے چھیا کا
(ک - ش)

۲- تجھے میں کاٹتا ہوں۰۰۰ ہور بعد از تجھے چھیتا ہوں۔
(ا - س)

چیتا : خیال - منصوبہ -

۱- میرے دل میں چیتا آتا ہے - (ا - س)

۲- ع: ہائے رے مل گیا ماٹی میں میرا چیتا سب
(ا - س)

چیت اٹھنا : جل اٹھنا -

او گھونسلا چیت اٹھیا - (ا - س)

چیت جانا : سمجھ جانا -

تم چیت جاو کہ مال کتے سو جیتے کو ہور موئے کو
کام آتا ہے - (ا - س)

چیت لینا : ارادہ کرنا -

آخر کو دل میں چیت لی - (ا - س)

چیٹک : (س: چت + کا) نادر - انوکھی - سحر کار -

ایک ناری تھی اچھی طبیعت ہور چیٹک صورت کی -
(ا - س)

چیر : لباس - کپڑا -

۱- ع: سوکھی راکھے چیر پھاو (ن - م)

۲- ع: جیوں نت میلے پھاٹے چیر (ن - م)

چیرا : غلام -

ع: اس دن سیں ہوا ہوں تیرا چیرا (ک - و)

چیڑی : باندی -

ع: کرو منج میا ، میں ہوں چیری تمہاری (ک - ق)

چیڑ دنا : چڑ سے (آواز) -

دونوں او ناٹ کے پھاکاں چیڑ دنے آ کو بیٹھ گئے -
(ا - س)

چیز سمجھنا : اہمیت دینا -

تم اُسے کچھ چیز مت سمجھو - (ا - س)

چیز کرنا : کار آمد بنانا -

۱- ع: کرو چیز میری مشقت تمیں (ق - م)

۲- ریاضت ہماری مشقت ہماری چیز کریں - (س - د)

۳- پادشاہ کی دینگی چیز کرنا - (ا - س)

چیشٹا : کوشش -

اس ایندر بن کا بکار و چیشٹا کرنہارا سو وہی ہے -
(ک - ح)

چیکڑ : کیچڑ -

ے بنائے آنگ جنوں پاک نور سوں اُس کا
کہ نیں تو پانی بھی چیکڑ میں یہ جھلک کاں کی
(ا - س)

چیلا : چله - کمان -

ع: کماں اُتری تھی اس کوں چیلا چڑا (ق - م)

چینت : (س: چنتا) - فکر - تردد -

۱- اپنا خاطر کیا نچینت ، اُسے کا ہے کوں پیل خانے کی چینت - (س - د)

۲- اس چینت کو توڑ ڈال جیوں بھینت - (م - ل)

چینت کرنا : غور و فکر کرنا -

قدرت سوں چینت کر شاہد کیا محمد کے نور کوں - (ک - ح)

چینتنا : فکر کرنا - سوچنا -

۱- ع: جو اُن چنتیا سو ہوے (ن - ھ)

۲- بادشاہ کے فرمائے پر چینتیا - (س - د)

چین چمن : آرام و اطمینان -

چین چمن دھندلاٹ ہور محنت نئیں کھینچے لگوں نئیں پانا ہے- (ا - س)

چین کیاں کوپیاں : چینی کی پیالیاں -

ع: کوپیاں چین کیاں سے بھریاں رنگ رنگ (گ - ع)

چیونٹی : چوٹی -

ع: انگے آ کو یعقوب چیونٹی پکڑ (ر - د)

ح

حال : اُس وقت ۔ اس موقع ۔
ع: لیکن معوی برجے حال (ن ۔ م)

حال ٹھار تھے رہنا : حال ٹھکانے ہونا ۔
ع: میرا حال رہ سے نہ کچ ٹھار تھے (س ۔ ب)

حال دھرنا : وجد میں آنا ۔
ع: قاضی فلک کا حال دھر پروا سٹیا دستار کا (ع ۔ ن)

حال دینا : کیفیت طاری کرنا ۔ دیوانہ کرنا ۔
ع: دیا مصر کے شاہزادے کوں حال (گ ۔ ع)

حالی : اب ۔ اس وقت ۔ فی الحال ۔
ع: ہوا کیا وہ کہہ کھول حالی منجے (ط ۔ ن)

حد : سکت ۔ مجال ۔ طاقت ۔
۱۔ ع: کسے ہے حد جو خدا کی صفت کی حد پاوے
(س ۔ ر)

۲۔ ع: کھڑا میں کروں کیوں سو مجھ حد کیا
(م ۔ ن)

حد چکلنا : حد پار کرنا ۔
یو اپنی چھوڑ پر حد چکلیا ۔ (س ۔ ر)

حد سوں اُٹھ جانا : حد سے بڑھ جانا ۔
ع: حد سوں زاہد اُٹھ گیا یارب توں کر بد نام اُسے
(ا ۔ س)

حدیث سٹنا : بات کہنا ۔ گفتار میں آنا ۔
ع: تج طرف ہو میں سٹوں مجلس کے میانے جب حدیث
(د ۔ ع ۔ ق)

حرامی : چور ۔ قزاق ۔
ع: کہ اطراف حرم میں ڈر ہمیشہ ہے حرامی کا (ک ۔ و)

حربنا : (ع: حرب) لڑنا ۔ مقابلہ ۔
ع: ہوے تابع وتی بانچے جتے حربے ، دبایا ہے
(ک ۔ ش)

حرص کوں ڈال کر : حرص کو ترک کرکے ۔
ع: کسے بل ہے جو حرص کوں ڈال کر (ق ۔ م)

حرکت دینا : پریشان کرنا ۔ نقصان پہنچانا ۔ تکلیف دینا ۔
ع: حسین کوں کیہیں دیؤں حرکت (ن ۔ م)

حریان : حیران ۔
ع: زبردستاں کی کھڑکاں کیاں ہویاں سب دستکاں حریاں
(ع ۔ ن)

حزم : ہضم ۔ انجذاب ۔
خاک کا حزم پانی میں پانی کا حزم بارے میں بارے کا حزم آگ میں آگ کا حزم ہوا میں ہوا کا حزم صفا میں صفا کا حزم قدرت میں قدرت (ت) کا حزم نور میں نور کا حزم .... (گفتار امین)

حسا : حَسن (اسم معرفہ)۔
ع: حَسا حُسین پہرن دے (ن - ہ)

حسابی : محاسب ۔
اُس کا حساب حِسابی کے عقل میں بھی نہیں ٹھرتا ۔ (ا - س)

حسان : حَسن (اسم معرفہ) ۔
ع: حسان حسین کی غربت (ن - ہ)

حسینیاں : حُسینی ۔ حسین کے پیرو یا اُن کی آل ۔
ع: حسینیاں منے توں کیا نو امام (پ - ن)

حضرت پاک : خدائے پاک ۔
؎ تو اک جبریل آیا ٹاک
خوشی ستیں از حضرت پاک (ن - ہ)

حقارت : حقیر ۔
جیسا کہ پھیکے کھانے سوں بیزار اچھتے ہیں ویسا اُس کو بھی حقارت جانیگے ۔ (ا - س)

حق گزارنا : حق ادا کرنا ۔
اور اس کا حق گزارے ۔ (ش - ا)

حُقہ : ڈبہ ۔ ڈبیا ۔
ع: سو حقے منے گھال راکھیا جتن (ط - ن)

حکات : حکایت ۔
ع: پڑیا کان میں راے کے یو حکات (ط - ن)

حکم دھرنا : حکم چلانا ۔
ع: سو حکم اس ملک کا سو دھرنے لگیا (ق - م)

حلال : بیاہتا ۔ نکاحی ۔
ع: کہ آنے براں گھرتے میری حلال (ط - ن)

حلق پو چھری ہونا : جان عذاب میں ہونا ۔
ہور خرچ کے کُدن سوں حلق پو چُھری تھی کر کو گھر کے دروازے کا پاٹ کھولیا ۔ (ا - س)

حلق کی بات موں میں آنا : دل کی بات زبان پر آنا ۔
میں کہی سو تحقیق جان ، دل میں اپنے برا نکو مان ،
حلق کی موں میں آ کر پڑی بات ۔ (س - د)

حلوۂ سوہان : حلوا سوہن ۔
ع: حرف تیز اس کے ہیں جیسے حلوۂ سوہان لذیذ (ک - و)

حُلہ : لباس ۔ پوشاک ۔
ع: اللہ بھیجے یہ حُلے (ن - ہ)

حوال : حال ۔ احوال ۔ حالت ۔
۱۔ ع: ہوا خاک در خاک اُس کا حوال (ل - م)
۲۔ ع: ہوا ہے نپٹ بدتر اس کا حوال (م - س)

حوالہ دار : حولدار ۔
ع: ضابط حوالہ دار آدک تھا مرد نامی نامور (ع - ن)

حوض خانہ : حوض ۔
ع: جوبن کے حوض خانے رنگ مدن بھر (ک - ق)

حیاتی : حیات ۔ زندگی ۔
اپنے حیاتی کے دناں بڑے چھول ہور ٹھاٹ سوں کاٹتے تھے ۔ (ا - س)

حیاتی کاٹنا : زندگی بسر کرنا -

ہور حیاتی اسکیچ نوکری میں ۰۰۰۰ کاٹتے - (ا - س)

حیراں : پریشان - خراب -

ع: بھوکوں پیاسوں حیراں مار (ن - ھ)

حیرانگی : حیرانی -

اٹ کوں اس کی پریشانگی پر ، اس کی حیرانگی پر ، اس کی سر گردانگی پر ، مہر آئی -

(س - ر)

حیفی کھانا : افسوس کرنا -

ع: کہ پچتا کر آخر توں حیفی نہ کھاۓ (ق - م)

حیلہ لینا : تہمت باندھنا -

ع: کہ اسے حیلہ مج پر چپ اس دھات سوں

(گ - ع)

خ

خادمی : خدمت -

ع: کھڑے خادمی کوں جتے رائے راج (گ - ع)

خاری : خواری -

میری خاری خرابی کا کھوج لیتا ہے - (ا - س)

خاصا پنا : خصوصی حیثیت -

میرا خاصا پنا پادشاہ کے نزدیک بہت محنت سوں ہوا ہے - (ا - س)

خاصے : خاص -

عشق میں رکھیا اپنے خاصے گن چن چن - (س - د)

خاصیاں : خاص لوگ -

او وہاں کاچ پادشاہ تھا ہور اپنے خاصیاں کو لیکر شکار کھیلنے کے لئے آیا تھا - (ا - س)

خاطر آنا : خاطر نشیں ہونا - طبیعت مائل ہونا -

۱- تیری فکر مرے خاطر آتی - (س - د)

۲- ع: ولے اس کی خاطر نہ آتی اچھے (ر - د)

خاطر جما
خاطر جماں
: خاطر جمع -

۱- ع: پکڑنے تجے تھا او خاطر جما (ر - د)

۲- ع: توں جا اس کنے اچھ کو خاطر جماں (ر - د)

خاطر جمنا : دل لگنا -

، نظر ، کا خاطر وہاں ٹک جمیا - (س - د)

خاطر گمانا : دل بہلانا -

ع. سبد سن کے کویل کے خاطر گمائے (ل - م)

خاطر لانا : سمجھنا - سوچنا -

۱- سمج دیکھ خاطر ایا اقال - (س - د)

۲- ایتال رضا دے جاتی ہوں ، وصال کی جاگا خاطر لیاتی ہوں - (س - د)

خاک پھکنا : خاک پھانکنا -

ع: خاک کہتے سو خاک پھکتے ہیں (ک - ب)

خالی چلانا : خالی ہاتھ لوٹانا -

بڑے آدمیاں اِن کو خالی نئیں چلاتے ہیں - (ا - س)

خبر انپڑنا : خبر پہنچنا -

اُس کے مرجانے کی خبر شہر میں انپڑی - (ا - س)

خبر پھوٹ کر اُڑنا : خبر پھیلنا -

ع: اڑی یو خبر شہر میں پھوٹ کر (ق - م)

خبردار : مُخبر - جاسوس - خبر پہنچانے والا -

۱- ولے بعضے نزدیک کے اوگا نیچ دشمن کے خبردار - (س - د)

۲- ع: خبردار اُس کوں دیے یو خبر (م - س)

خبر سٹنا : بے خبر ہونا ۔ ہوش کھونا ۔
ع: آیا جکوئی خبر کوں یہاں وو خبر سٹیا (س ۔ ر)

خبر کہنا : خبر دینا ۔ خبر پہنچانا ۔
ع: جاسوس کا ہے کام یہی جو خبر کہے (س ۔ ر)

خبر لینا : خبر گیری کرنا ۔
اس کی خبر لینے کے واسطے بہوت تاکید کیا ۔ (ا ۔ س)

خُـجا : خوجا ۔
خُجے کے پچھیں نماز کرنا مکرو ہے ۔ (ف ۔ ا)

خدا پنا : الٰہیت۔
خدا پنا که من خداوند یم ۔ (ک ۔ ح)

خدایت : خدائی۔
بشریت ہی یک قسم کی خدایت ہے ۔ (س ۔ ر)

خرابت خانه : خرابات ۔
او زاہد اوس خرابت خانے سوں باہر نکلیا ۔ (ا ۔ س)

خرابه : خرابی ۔
اُسے ٹال دینا بہت خرابه ہے ۔ (ا ۔ س)

خرابیاں پڑنا : خرابی میں پڑنا ۔ مصیبت میں پڑنا ۔
جیسا که وہ کبوتر اپنے سوں اپے کیا کیا خرابیاں پڑیا ہے ۔ (ا ۔ س)

خرچا جانا : خرچ ہونا ۔ صرف ہونا ۔
مال دھن سب خرچا جاوے گا ۔ (س ۔ ر)

خرچ باٹ : زاد راہ ۔
ع: خرچ باٹ دے ، اُس کوں بھایا بہار (م ۔ س)

خِرس : (ف) لفنگا ۔ غنڈہ ۔ بدمعاش ۔
ع: سو او خرس بھی آ سنگاتیچ وئیں (ط ۔ ن)

خریدی : زر خرید ۔ خریدا ہوا ۔ غلام یا باندی ۔
۱۔ ع: کبھی میں خریدی ہوی اُس کی آج (م ۔ س)
۲۔ ع: کہا تم خریدی کرے میرے تیں (ر ۔ ر)

خریدی بندا : خریدا ہوا غلام ۔
توں عشق خریدی بندا تجے دل توڑ لینا کیا کام آنا ۔ (س ۔ ر)

خشنودی منگنا : رضا مندی چاہنا ۔
اگر کسی کا کچھ دینا اچھے ہور انو جیتے اچھیں تو دینا یا انو تھے خشنودی منگنا ۔ (ش ۔ ا)

خصالت : خصلت ۔
ع: خصالت عجب گرم دھرتے ہیں شه (ق ۔ م)

خصمی : خصم ۔ دشمن ۔
ع: نبی کیری خصمی جان (ن ۔ ه)

خصوص : خاص ۔
ظل اللہ کوں ، صاحب سپاہ کوں خصوص ایک جاسوس تھا ۔ (س ۔ ر)

خطا کھانا : غلطی کرنا ۔ چوکنا ۔
ع: خطا کھاے نا کار ہور بار میں (ق ۔ م)

خطرا : قطرہ («ق» کی دکنی تلفظ کے مطابق «خ» میں تبدیلی)
یو خطرا تیرے وجود کا قوت ۔ (س ۔ ر)

خلاصا : مدعا - مطلب -

ع: خلاصا جو کچ اس کیرا ہے سو پاؤں (ط - ن)

خلاصہ : سہل - آسان -

ارہ اوس لکڑیوں کے دونوں پھانکوں میں خلاصہ کھیلتا پھرے - (ا - س)

خلاص ہو جانا : نجات پانا - چھٹکارا پانا -

اپے آفت سوں خلاص ہو جاتا ہے - (ا - س)

خلاصی : اخلاص -

۱- ع: خلاصی سوں رکھ مجھ رخن اُن نظر (ع - ن)
۲- ع: خلاصی سوں تھا یار جانی عزیز (گ - ع)

خلاف : مخالفت - بغض - عداوت -

شراب پیئے پچھیں دل میں کچھ خلاف نہیں اچھتا - (س - ر)

خلافت : دارالخلافت -

ے پھرے توڑ فتنے کی بنیاد کوں
خلافت کے اپنے گھر آباد کوں (ع - ن)

خُلت : (ع) پر خلوص دوستی - دوست -

ے مرتبہ خُلت پناہی کا وہ پاوے گا جو کئی
مثل اسماعیل اول جی کوں قربانی کرے (گ - و)

خلل کرنا : خلل ڈالنا -

ہوے سو کام میں میرے تو کی خلل کرتا - (س - ر)

خمار : مست - مخمور -

ع: کہیں ہیں مُلانے کہیں ہیں خمار (ق - م)

خماری : شرابی -

ع: کرن بھنجن آدھر مے سوں خماراں سب خماریاں کی (ک - ق)

خمرک : کمرک (پھل) -

ع: دِسے خمرک یو شجر پر سو سونے کا ہیکل (ک - ش)

خمنا : جُھکنا -

نماز میں بڑا سو سو تن کا خضوع یعنی خمنا - (ش - ا)

خَمیر کرنا : مرمت کرنا - خمیر بنا دینا -

ے بَرے بادشاہ ہور وزیراں امیر
سُنبگے ، پکڑ کر کریں گے خمیر (م - س)

خِنگ : (ف) سفید یا بھورے رنگ کا گھوڑا -

ع: کہ شہ پھول ہور خنگ باد بہار (ق - م)

خواب آنا : نیند آنا -

دونو کوں نہیں آتی خواب - (س - ر)

خوارجی : خارجی (جمع) (محمد قلی قطب شاہ کے یہاں سُنیوں کے لئے استعمال کیا گیا) -

ع: خوشیاں سوں دوستاں کوں ، غم سب خوراجی کا (م - ق)

خوار خراب ہوتے پھرنا : ذلیل و خوار ہوتے رہنا -

کیا واسطے کہ تم نوں خوار خراب نا ہوتے پھریں - (ا - س)

خواری میں بھانا ؛ ذلت میں ڈالنا ۔

؎ تھا ایسا کیا کہ یک اقمے کو کھانا
جو تس پیچھے اپن خواری میں بھانا (ا ۔ س)

خواست : (ف) خواہش ۔ آرزو ۔

۱۔ ع: پانی جیو کی خواست مراد (ن ۔ ہ)

۲۔ الہی میری خواست کو زیاست کر ، تیری خواست کر ۔ (س ۔ ر)

خواص : اوصاف ۔ بیان ۔

ع: سن کر تو رت اُن خواص (ن ۔ ہ)

خوان رچانا : دستر خوان چننا ۔

ع: رنگ رنگ سیتی خوان رچایا ہے (ک ۔ ق)

خوبائی : خوبی ۔

۱۔ ع: عجب تج تے دیکھیا ہوں خوبائی میں (ق ۔ م)

۲۔ برای بغل میں ، خوبای ہات میں ۔ (س ۔ ر)

خوشامدی : خوشامد ۔

اٹواں باب ۔ ۔ ۔ خوشامدی پو بھروسا نا رکھنے کے بیان میں ۔ (ا ۔ س)

خوش باف : خوش وضع ۔

ع: نوا طرز خوش باف و خاطر پسند (ع ۔ ن)

خوش بچن : اچھی بات ۔

ع: وقت گر پاؤں تو تجہ مکہ سوں سنوں میں خوش بچن (ک ۔ و)

خوشبو مارنا : مہکنا ۔

اُس جگہ مشک کی خوش بو مارتی تھی ۔ (ک ۔ مو)

خوشحالی : لطف ۔ سرور ۔

۱۔ او اپنے خوشحالی سوں عشق کی ہور معشوق کی صورت پیدا کیا ۔ (ش ۔ ش ۔ ت)

۲۔ کوئی استاد « ابوبکر فورکہ » اپنے خوشحالی میں کہے سو سن ۔ (ش ۔ ش ۔ ت)

خوش فام : خوش فہم ۔ سمجھدار ۔

ع: وفا دار خوش فام شیریں کلام (ط ۔ ن)

خوش کرنا : منظور کرنا ۔

ع: جو صیاد اس بات کوں خوش کیا (ط ۔ ن)

خوشی تے پُھگنا : خوشی سے پھولنا ۔

ع: پھگیا اُس خوشی تے سو دورا ہوا (ط ۔ ن)

خوشی خبر : خوش خبری ۔

خوشی خبر ہے انو کوں دنیا ہور آخرت میں ۔ (ش ۔ ا)

خوشی دلانا : خوشی دینا ۔

ع: عجب کچ خوشی منج الہی دلایا (د ۔ ع ۔ ق)

خوشی کرنا ۔ خوش کرنا ۔

اپی جل جلی مرتی ، سوکن کیوں خوشی کرتی ۔ (س ۔ ر)

خوشی کڑوی کرنا : رنگ میں بھنگ کرنا ۔

اب اُس کی خوشی کڑوی نا کرنا ۔ (ا ۔ س)

خوشی گنانا : خوشی منانا ۔ کاج کرنا ۔

برس دیس میں شہ گنائے خوشی (ل ۔ م)

خوشی میں امنڈ جانا : خوشی سے بے قابو ہوجانا ۔
ماں باپ اپنے بچیوں کے دیدار سوں خوشی میں اُمنڈ
جا کو بُھر بُھر انے سوں مرغولیاں کرتے تھے ۔
(ا ۔ س)

خولینا : عادت اختیار کرنا ۔
ہر دوزخ پور کھینگا اُس نے نظر
جو کہ ایوینگا صا قلاں کی خو (ا ۔ س)

خونا خون : خون ۔ خرابہ ۔
اگر حسن سب بے شک نکلتا بھار ، عاشقاں میں ہوتا
تھارے تھار خونا خون مارا مار ۔ (س ۔ ر)

خیال بھرانا : خیال کرنا ۔ خیال دوڑانا ۔
ع: پری تو بھرائی تھی ملنے کوں خیال (ق ۔ م)

خیال سٹنا : خیال چھوڑ دینا ۔
ع: سٹ اے خیال توں کچ پکڑ خوب گن (ط ۔ ن)

خیال لیکر اٹھنا : ارادہ کرنا ۔
ع: لیکر اُٹھیا خیال پلید (ن ۔ ہ)

خیال میں پڑنا : ٹوہ میں لگا رہنا ۔
جو کچھ کیا تھا سو اس کا ماں کے خیال میں پڑیا ۔
(س ۔ ر)

خیالے خیال : مگن ۔
ع: خیالے خیال اپنے دھیان سوں (ط ۔ ن)

خیل خانہ : خاندان اور قبیلے کے لوگ ۔ دور اور نزدیک
کے رشتہ دار ۔
ع: ملیا خیل خانہ وہ رانی کے پاس (گ ۔ ع)

داب : ساکھ - وزن - رعب -

۱- ع: بڑے ٹھگ فنداں میں سو میرا ہے داب (م - س)

۲- غ: جم خسروی کے داب کی ہاہوستی پیا (د - ع - ق)

داب پڑ جانا : رعب پڑنا -

ایسی سزا دیا کہ دوسریوں پو سب داب پڑگیا - (ا - س)

دابت : دعائے بد - (دکھنی تلفظ)

اُسے دابت اور کوسا کوستے تھے - (ا - س)

داتا : داتا -

ـــ نہیں مجکوں آدھار تج باج کوئی
میاونت داتار تج باج کوئی (ق - م)

داتاں میں انگلی کترنا : دانتوں میں انگلی دبانا -
شرمندہ ہونا -

بہت شرمندہ ہوکر دنگا ٹینگی سوں داتاں میں انگلی
کترنے لگیا - (ا - س)

داٹ : بہت - کثرت سے -

ع: ملے داٹ جوں گھر میں مہماندار (ط - ن)

داٹ داٹ : تیزی کے ساتھ -

ع: چلے شاہ منزل کوں یوں داٹ داٹ (ق - م)

داٹ کر : تیزی سے - شدت سے - کثرت سے -

۱- ع: اجالا دین میں فوجاں جو آویں داٹ کر غم کی (ک - ق)

۲- ع: سوراج کوں جو گھورے توں ٹک داٹ کر (ق - م)

۳- ع: چھلے آئے ہاتاں کو سب داٹ کر (س - ب)

داٹنا : دبانا ــ مغلوب کرنا -

ع: پرت شہ کوں داٹیا بہوت زور سوں (ق - م)

داٹی : ڈانٹ ڈپٹ -

کن نے مارآیا کر بہت داٹیاں بہت گالیاں دی - (س - ر)

دادُر : مینڈک -

ع: گرج بادل تھے دادر گیت گاوے (ک - ق)

داد لینا : انصاف کرنا -

سب مل کو وکیل دربا سوں میرا داد نیں لینگے تو او بہت
سر زور ہو جائینگا - (ا - س)

دادونتا : منصف - انصاف کرنے والا -

یہ دادونتے شاہوں کا ہے قاعدہ رسم - (ا - س)

دَاڈِم
دَاڑِم } : انار -

۱- ع: مقابل رنگ دیکھانے کوں پیا داڈم چرایا ہے (ک - ش)

۲۔ ع: داڑم نمن تد ھاں سوں سنے میں دڑاڑ ہے
(ک ۔ و)

دار : (س: دوار) دروازہ ۔

۱۔ ع: کھڑا تھا سو پردا اُڑیا دار کا (پ ۔ ن)

۲۔ ع: چھڑی دار تج دار کے جھاڑ سب (س ۔ ب)

دار : (ف) لکڑی ۔ الکڑی کا ٹکڑا ۔

ع: ماٹی ، کنکر ، دار ، درخت (ن ۔ ھ)

دارو : (فارسی اور ہندی) بارود ۔

۱۔ ع: دارو کی ات بھر مارتے جوں مھیوں برسیا نار کا
(ع ۔ ن)

۲۔ ع: سو دارو جلے اُس انگے بے شمار (م ۔ ن)

دارو : دوا ۔

ع: عجب یک درد منجے ہے دارو نہیں (ق ۔ م)

دارو درمن : دوا دارو ۔ علاج ۔

۱۔ ع: دارو درمن کیتے لی (ن ۔ ھ)

۲۔ کبھی دارو درمن کر کو ہوا لیتا ۔ (ا ۔ س)

داڑ کا لقمہ : چھوٹا نوالا ۔

ع: مرے داڑ کا ہے توں لقمہ حلال (ط ۔ ن)

داس : (داسا) درانتی ۔

ع: ولیکن ہر یک نکھ ہے مانند داس (گ ۔ ع)

داس : داسی ۔ کنیز ۔

ع: بی بی یا سوریت داس (ن ۔ ھ)

داکھ : انگور ۔

ع: کہو داکھ جھاڑاں کوں میرا سلام (ک ۔ ق)

داگنا : داغنا ۔ جلانا ۔

ع: دل اپنا لے داگیا ہے (ک ۔ ش)

دامن دھرنا : دامن تھامنا ۔ دامن پکڑنا ۔

ع: ہزاروں رحمت ہے تج پر جو حیدر کا دھریا داماں
(م ۔ ق)

دامنی : (د: داڑنی) اوڑھنی ۔

ع: میت اگر عورت کی ہے دے سینہ بند ، گل دامنی
(چ ۔ ک)

دانا دان : پریشان ۔

دل ہوا عشق تے دانا دان ۔ (س ۔ ر)

دانا دان کرنا : دانہ دانہ کرنا ۔ برباد کرنا ۔

اولیا باطن کے رازاں کوں جمع کرتے ہیں ہور ظاہر کے
کاماں کوں دانا دان کرتے ہیں ۔ (ش ۔ ا)

دانتاں چابنا : دانت پیسنا ۔

ہور بہت حرامی پنے سوں دانتاں چابنے لگیا ۔ (ا ۔ س)

دانتاں ہونٹاں چابنا : پچھتانا ۔

ہور دانتاں ہونٹاں چابنے کے سوائے دوسرا کچھ نیں
ہو سکیگا ۔ (ا ۔ س)

دانت کڑڑنا : دانت پیسنا ۔

ع: سینا کوٹے دانت کڑڑ (ن ۔ ھ)

دانتوں میٹھی چڑنا : دانتوں اور مٹھیوں کو زور سے بھینچ لینا ۔
ع: معوی دانتوں میٹھی چڑ (ن - م)

دانہ چننا : دانہ چگنا ۔
ایک دانہ چنے تلگ اُس کی گردن میں سرک پڑگئی ۔ (ا - س)

داوات : دوات ۔
ع: ولی، انکھیاں کی کر داوات پتلی کی سیاہی سوں (ک - و)

داو دیکھنا : موقع دیکھنا ۔
اُسے داو دیکھ کر مار ڈالوں گا ۔ (ا - س)

داون : دامن ۔
۱۔ ع: کہ یاقوت داون میں بھرلی اہے (ق - م)
۲۔ ایک ڈونگر کی آنی ہو کہ او جھاڑ اُس کے داون میں تھا ۔ (ا - س)

داونی : اوڑھنی ۔
۱۔ ع: خدیجہ کنے داونی کوں ادیب (ق - ا) قدرتی
۲۔ ع: تجھ داونی کوں دیکھ کر اے من ہرن ھری (ک - ب)

دب : گانٹھ ۔ ڈب ۔ کیسہ ۔
ع: میرے پاس حاضر ہے دب میں اتال (س - ب)

دُب : (ع) ملکیت ۔
ع: کیتی دولت دام و دب (ن - م)

دُبکانا : دبانا ۔ ڈرانا ۔ دھمکانا ۔
سب کو ڈرا دبکا کو پوچھیا ۔ (ا - س)

دبیرا کرنا (دبھیرا) ہل چلا دینا ۔ مسمار کرنا ۔
مکے کی زمیں پر سو لشکر بھریا
سو سب شہر کے تیں دبیرا کریا
(م - ن) شاکر

دِپانا : روشن کرنا ۔
۱۔ ع: کہ نس کو دن تھے روشن کر دپایا (ک - ق)
۲۔ ع: دپایا سورج جوت سوں آسماں (د - پ) عشرتی

دِپنہارا : (دیپ + ہارا) روشن - منور - چمکیلا ۔
۱۔ ع: تج مکھ اجت کے جوت سے عالم دپنہارا ہوا (ک - ق)
۲۔ ع: اُتم ناری دپنہاری چلی ساری صبا باری (د - ع - ق)

دتن : دانت ۔
ع: وو دل کہ تجھ دتن کے خیالاں سوں چاک تھا (ک - و)

دُتن : قاصد - پیام بر ۔
ع: دستی ہے دتن طبع کوں دلدار تے نازک (ک - ب)

دڈانا : ڈانٹنا ۔
۱۔ ع: تیرا میں کری کیا دڈانا مجھے (م - ن)
۲۔ ع: کیتا جوتو دڈانا ماں! ذرا سنتی نیں بیشک تو (د - ھ)
۳۔ بادشاہ، کوتوال ۔۔۔ کوئی دڈایا تھا ۔ (ا - س)

دِچکنا : ڈرانا - بچکنا - جھجھکنا -
ع: کوی ڈر چھاوں کو دچکنا ہے (ک - ب)

دخل : داخل -
جنوں میں ابسے کاماں ہوئے دخل ، انو میں کیا ماٹی
اچھے گی عقل - (س - ر)

دُدکارنا : دھتکارنا -
اپنے دل درکار دیے - (ا - س)

دُدُل : (م) کان کا ایک زیور -
ع: ددل دھن پہنے کانان میں کہ سرپن پھول پاناں میں
(ق - م)

دُرا : (تلگو) صاحب - مالک - آقا - (کلمۂ تخاطب) -
کیتا کہنا دُرا دُرا ، خوب سوں خوب برے سوں برا -
(س - ر)

دُرانا : دُہرانا -
ع: جلن چھاتی کی رو رو مت درا مجلس میں دلبر کی
(ک - ب)

دُرائی : دہای -
ع: سو بولی کہ اے بھائی تیری درائی (ط - ن)

دِرتے : دیر سے -
ع: رہی ہوں بہت درتے تج آس کر (ق - م)

دُرَجن : برا آدمی - دشمن -
ع: تج دھاک کا پردا ہے ہو دِرجن کے انکھیاں پر
(ک - ق)

درحال : فوراً -
ع: بیاہ بد یسوں تجھ درحال (ن - ھ)

درد کھانا : غم کھانا -
درد بچھڑاٹ کا نہ کھاوے وہ - (ا - س)

دردمندی : دردمند - درد والا -
جے کوئی دردمندی ہوکر آئے تو دوائی میں کروں -
(م - ع)

دُردہ : دُرود -
ع: دردہ لک اس نبی پر چو نرنجن رب کے پیارے ہیں
(ک - ق)

دَرس : دیدار - درشن -
ع: سورج اس کے درس کا درسنی ہے (س - ر)

درسازنا : طے کرنا - تہیہ کرنا -
ع: بازاں اُن یوں درسازی (ن - ھ)

درسنی : دیکھنے والا - مشتاق -
معشوق درس ، عاشقی درسنی- (س - ر)

دِرشٹ : (س: درشٹی) ظاہر - جو نظر میں آئے -
سنپورا نرانکار درشٹ اگوچر - (ک - ح)

دِرگ : آنکھ -
ع: مقابل درگ درپن دھر بجز جل تھل نہیں دیکھا
(ک - ش)

درگاہ : بارگاہ -
اپنے گھر تھے پیر کیچ درگاہ کوں جانے کا نیت باندے-
(ش - ا)

دُرمکھی : زشت رو ۔

ع: جنم در مکھی سو جرم سل اچھے (گ ۔ ع)

درمیانی : درمیان ۔

میرے تمارے درمیانی یک آئینہ رکھا ۔ (م ۔ ع)

دروازہ باندنا : دروازہ بند کرنا ۔

جس کا دل نماز میں حاضر نا اچھے تو یقین جانے کہ
دروازہ اس پر باندے ہیں ۔ (ش ۔ ا)

دروازے والا : دربان ۔

دروازے والے سمجھے کہ بادشاہ پھر اُسے نوازیا ۔
(ا ۔ س)

دروان : دربان ۔

ع: کہ دروان بولیا کہ توں کون ہے (م ۔ ن)

درونا : اندرون ۔ دل ۔ بطون ۔

کوڑ آدمی اوپر چکنا دستا ، درونے میں روکھا ۔
(س ۔ د)

درونا بڑا ہونا : دل بڑا ہونا ۔ ہمت و جسارت ہونا ۔

ع: درونا ووئی بڑا اس کا جو جاتی بہار چوری سوں
(د ۔ ہ)

درونا جلانا : دل جلانا ۔

ع: بُڈی کوں ہوا تیوں درونا جلای (م ۔ س)

درونا گھلنا : دل کا پگھلنا ۔

موں پر نہیں بولے تو کیا ہوا ، درونا گھلتا ہے ۔
(س ۔ د)

درونے میں پکنا : دل ہی دل میں غم کھانا ۔

ع: درونے میں ہر روز پکتی اچھوں (ر ۔ د)

درونے میں سلنا : دل میں کھٹکنا ۔

ع: درونے میں سلتا ہے میرے یہ سوز (ر ۔ د)

دریا کوزے میں کونڈے جانا : دریا کو کوزے میں بند کرنا ۔

ہور ایک دریا کوزے میں کونڈے گئی تھی ۔ (ا۔س)

دُریاں موز : سوہنی موز ۔ کیلے کی ایک قسم ۔

ع: دُریاں موز چاموں شہتوت آنس (گ ۔ ع)

دریا وری : سمندر پار ۔

ع: لے کر آنے سودا سو دریا وری (س ۔ ب)

دُریجن / دُرجن : دشمن۔

۱۔ ع: شہا بکرید ہے سالم دریجن تج پہ قرباں ہے
(ک ۔ ق)

۲۔ ع: کہتے اپس گلی میں یک سار دوست دُرجن
(ک ۔ ب)

دریغان : (ف) آہ ۔ افسوس ۔

ع: دریغان کا بادل گرجتا اوٹھیا (م ۔ س)

دڑبڑ : مقابلہ ۔ اڑای ۔

ع: دڑبڑ میں اپنے دندی کے سنمکھ گر آونیگا
(ا ۔ س)

دِس / دِیس : (س: دِوَس) دِن ۔

ع: بڑے کوئی دِس ہور کوئی ماس کوں (ق - م)

دِس آنا : دکھائی دینا ۔

خودی دور کرے تو خدائی دس آوے ۔ (س-ر)

دست کرنا : ہتھیا لینا ۔ قبضہ میں کرلینا ۔

ع: پہلوں دست کر مار بیٹھا بغل (گ - ع)

دستک مارنا : دستک دینا ۔

حضرت تمام اشتیاق سوں اس گمٹ کے نزدیک گئے ، دستک مارے ۔ (س - ر)

دست ہونا : ہمدست ہونا ۔ حاصل ہونا ۔

ع: ہوا دست وَیَنچ راواں اُسے (ط - ن)

دُسرا : دُوسرا ۔

۱۔ وہاں سے دسرا ملکوت کی منزل سوں سیر کر کر ممکن کے شہر میں جاکر پوچھے ۔ (م - ع)

۲۔ دسرا دروازہ حکم کا ۔ (خ - ن)

دَسن : دانت ۔

۱ - ع: دسن نے جگمگی جوتی امولک ڈھال گج موتی (ق - م)

۲ - ع: پینے پھول ہور پان اوچن دسن (م - س)

دِسنا : دِکھائی دینا ۔

۲۔ ع: دسیں تج منے سب سیادت کے سَین (پ - ن)

۱۔ یون محمد دیکھے جو آفتاب کے اوجیالے میں تارے اچکر نہیں دستے ۔ (م - ع)

۳۔ ع: سورج کے گل میں چاند جیوں یوں تجھ گلے ہیکل دسے (مشتاق)

۴۔ عشق ہے تو حُسن دِستا خوب ۔ (س - ر)

۵۔ وہاں ایک بڑا ڈونگا غار دسیا ۔ (ا - س)

دسنتر : (س) پردیس ۔ دوسرا ملک ۔

ع: جاؤں دسنتر کالی رات (ن - ھ)

دِشت : (س: درشٹی) نظر ۔

ع: پڑی اوچتی دشت اس نار پر (ق - م)

دشٹی کرنا : نظر عنایت کرنا ۔

ع: حضرت نبی دشٹی کرے ، دل قطب نت تج سوں دھرے (ک - ق)

دُشمنی بسانا : عداوت ڈالنا ۔

ولے عاشق کو قابل کی بات خاطر میں کاں آتی
پسند کسی کی بھاتی ، دوستی جا کر دشمنی بساتی (س - ر)

دُعا کرنا : دُعا دینا ۔

ع: الگے کرنے ماباپ شہ کوں دعا (ق - م)

دعوا لینا : دشمنی نکالنا ۔

کیوں بھی دریا کے وکیل سوں میں اپنا دعوا لیونگا ۔ (ا - س)

دغا خوری : دغا بازی ۔

ہور وال کی دغا خوری ہور گاؤ گھپ سارے لوکاں سوں بولیا ۔ (ا - س)

دفا کرنا : دفع کرنا ۔
ع: دفے کر بلا دکھ درد ہور غم (ق - م)

دَک اچھنا : حیراں ہونا ۔
اِس کی باطن کی زبان گنگی ہووے ہور ہمشہ دک اچھے۔ (ش - ا)

دُکال : قحط ۔
بُڈی کا گھر اُس کے باہوں دکال تھا ۔ (ا - س)

دکان مانڈنا : دکان لگانا ۔
ع: دکاں مانڈیا وہاں بہت ساز سوں (ق - م)

دَک پنا : حیرت ۔
معرفت کا نہایت دو چیز ہے وحشت ہور حیرت یعنی بچکنا ہور دَک پنا ۔ (ش - ا)

دکھ اڑا دینا : دکھ بھول جانا ۔
باندرا اپنے دل کا دکھ اڑا دیا ۔ (ا - س)

دُکھانا : دکھ دینا ۔
ع: دکھانے منجے عار تج کوں نہ آنی (ط - ن)

دکھ بسانا : دکھ مول لینا ۔ مصیبت پیدا کرنا ۔
بہت کھا کر بو دکھ بسانا ، اولیچہ تے تھوڑا نا کھانا ۔ (س - د)

دکھ بھانا : دکھ دینا ۔
ع: صبوری کو اُٹھا دکھ حق نے بھایا (ا - س)

دکھ بھنجن : دکھ دور کرنے والا ۔
ع: براہیم قطب شاہ پر دکھ بھنجن (ق - م)

دکھ پر دنبل ہونا : (دنبل ۔ دنبالہ) ایک مصیبت پر دوسری مصیبت ۔ سیر پر سوا سیر ۔
۱۔ ع: یو دکھ پر دنبل ترا بولنا (ق - م)
۲۔ ع: کہوں ہاے یو کیا ہے دکھ پر دنبل (ر - ر)

دکھ دادھی : دکھ کی ماری ۔
ع: اب دکھ دادھی کیدھر جانوں (ن - ہ)

دکھ دھرنا : مصیبت دینا ۔ تکلیف پہنچانا ۔
ع: کِت کِت بھاتوں دکھ دھریں (ن - ہ)

دکھڑا گانا : دکھڑا رونا ۔
اُس اندھے چاتر طبیب کو بلا بھیج کر طبیعت کا سگل دکھڑا گائے ۔ (ا - س)

دکھ گنوانا : دکھ دور کرنا ۔
ہور تمارا دکھ تمام گنوانتی ۔ (ا - س)

دکھ میں انگ دھرنا : ہمدرد ہونا ۔
ع: سو ہمدرد ہو دھر کے تس دکھ میں انگ (گ - غ)

دکھ میں بھانا : دکھ میں ڈالنا ۔
مجھے کیا کیا دکھ میں بھائی ۔ (ا - س)

دِکھوڑی : (ڈِکوری) بھڑ ۔
اے کیڑا دکھوڑی ایسا ہوا ۔ (ش - ش - ت)

دُگد : زخم ۔ جلن ۔ تکلیف ۔
ع: پرت کی دگد سوں کروں یوں سلوک (ر - د)

دُگدُگاٹ : وسوسہ ۔ دغدغہ ۔
جیسا کہ دگدگاٹ تھا ویسا دیکھنے میں آیا ۔ (ا ۔ س)

دُگدُگی : حلق کا نچلا حصہ ۔ نرخرہ ۔
جان دگدگی میں کھیلتا تھا ۔ (ا ۔ س)

دِگنبر : (س: دِگ + آنبر) خدا ۔ ننگا فقیر ۔
ع: لٹے جا سُدھ سناسی ہو چلنے ملنے دگنبر کوں (ع۔ن)

دل اُبلنا : دل کا امنڈ آنا ۔
ع: بچھڑ ہن کے گنے جھال سوں دل اُبل (گ ۔ ع)

دل اچاٹ پکڑنا : دل برداشتہ ہونا ۔ بے چین ہونا ۔
جو کوئی صاحب سوں یوں اختیار اچھے اس کا دل صاحب خاطر کیوں نا پکڑے اچاٹ ۔ (س ۔ د)

دل الٹ جانا : دل پھر جانا ۔
اُس کا دل اپنے کدھن سوں اُلٹ گیا ہے ۔ (ا ۔ س)

دُلانا : حرکت دینا ۔ جھلانا ۔
۱۔ ع: سورج تارے چرخ دلاے (ن ۔ م)
۲۔ ع: کلی مُکھ کھولی جیبھ پُھکری دُلاے (اب ۔ ن)

دلاں پانی ہوجانا : زہرہ آب ہونا ۔
ہیبت سوں دلاں پانی ہو جاتے ہیں ۔ (ا ۔ س)

دل اوارا ہونا : پریشان ہونا ۔
ع: پیا سوں ملنے ہوی خوشی مج دو تن کا دل سب ہوا اوارا (ک ۔ ش)

دل باندھے جانا : دابستگی ہونا ۔
ع: یک تنگ قبا ہو میرا دل باندھے گیا ہے (ا ۔ س)

دل بہالے جانا : دل کو لوٹ لینا ۔
ع: لجاویں کرشمیاں سوں لٹی دل بہا (ع ۔ ن)

دل بھتر کونڈنا : سوچنا ۔
ع: لیتی کونڈ یوں اپنے دل بھتر (ط ۔ ن)

دل بھگنا : دل سیر ہونا ۔
آخر اس دنیا تے کس کا دل نہیں بھگیا ۔ (س ۔ ر)

دل پکڑ دھرنا : دل جوی کرنا ۔
ع: پھر حال میرا پکڑ دل چلے (د ۔ ر)

دل پہ دھرنا : دل پہ لینا ۔ محسوس کرنا ۔
سہ سرائے نیں تو نہ دھر دل پہ کچھ کہ رہتے ہیں
سکت سخن کی سخنور کوں تجھ ادھر کے انگے
(ک ۔ ب)

دل پھوٹ کے پانی پانی ہو جانا : زہرہ آب ہوجانا ۔
اس غبکے سوں دل پھوٹ کے پانی پانی ہو گیا ۔
(ا ۔ س)

دَل جوڑنا : فوج اکٹھی ہونا ۔
پادشاہاں کا کام دل جوڑنا ہے ۔ (س ۔ ر)

دل جھٹکنا : دل اُٹھ جانا ۔
ع: جھٹکیا ہے دھرم سوں دل جگت کا (م ۔ ل)

دل چھینو : دِلربا ۔
پادشاہ کو اُس دل چھینو سوں بڑی دل لگی تھی ۔
(ا ۔ س)

دل دانا دان ہونا : دل کا پریشان ہونا ۔
دل ہوا عشق تے دانا دان ۔ (س ۔ ر)

دل دوڑانا : خواہش کرنا ۔
ع: نھنے کام پر کیا میں دوڑاؤں دل (م ۔ س)

دل دھرنا : ارادہ کرنا ۔ نیت کرنا ۔
مردانگی پر دل دھرے گا ، ہرگز نہ ڈرے گا ۔
(س ۔ ر)

دل دھوونا : ہاتھ دھونا ۔ ہاتھ اٹھالینا ۔
ـــ اگر آذر اس وقت پر ہووتا
تو دیک بت تراشی تے دل دھووتا (ط ۔ ن)

دل دیا : دل دینے والا ۔
ع: بولتے دلبر ُبرے ، ہن دل دیان کوں پوچھنا
(ک ۔ ب)

دل رکھا : دلدار ۔
ع: ہمارا دل رکھے وو جو ہمارے دل رکھاں میں ہے
(ک ۔ و)

دل ستاؤ : دل آزار ۔
ارے دند مچاؤ ، دل ستاؤ ... اللہ صاحب کے فضل کو
دیکھنے کے واسطے اٹھ ۔ (ا ۔ س)

دل صافی پکڑنا : دل کا پاکیزہ ہونا ۔
اس کا دل صافی پکڑے ۔ (س ۔ ر)

دل کا اُبال بھار بھانا : پیٹا کہنا ۔ بھڑاس نکالنا ۔
ع: لگیا بھار بھانے کوں دل کا اُبال (س ۔ ب)

دل کو آنٹنا : پیچ و تاب کھانا ۔
ع: اپتا ، ہاشمی ، توں ٹنکو دل کوں آنٹ (ی ۔ ز)

دل کھڑا رہنا : دل کا قائم رہنا ۔
حقیقت ارادت کا سو کھڑے رہنا بندے کا دل خدا
کی طلب میں ۔ (ش ۔ ا)

دل کھیکورنا : دل خراشی کرنا ۔ دل آزاری کرنا ۔
لوکاں کے دلوں کوں کھیکورتی ۔ (ا ۔ س)

دل کی تاب ٹلنا : دل کی بے چینی دور ہونا ۔
ع: نظر سوں پیٹے پر ٹلی دل کی تاب (گ ۔ ع)

دل کی کھال کاڑنا : سخت اذیت دینا ۔
کد ہیں اپنے جلال کی صفت سوں قبض کرتا ہے ، دلاں کی
کھال کاڑتا ہے ۔ (ش ۔ ا)

دل گلاو ۔ جان لیوا ۔
نمن دکھ دل گلاؤ جان لیو تھا ۔ (ا ۔ س)

دل گھالنا : دل باندھنا ۔
ع: ہمیں تینو دل تیری خدمت پو گھال (ط ۔ ن)

دل گھٹ کرنا : دل مضبوط کرنا ۔ ہمت کرنا ۔
دل گھٹ کر کر باوڑی میں اُتر گیا ۔ (ا ۔ س)

دل لانا : دل لگانا ۔
۱۔ یا عاقل سوں بیٹھنا مل ، یا محبوب سوں لانا دل ۔
(س ۔ ر)
۲۔ ع: جو یوں ہوئے تو دل لائے دل لانہارا
(د ۔ ع ۔ ق)

دل لگی سوں : دل لگاکر - دلچسپی سے -
بڑی دل لگی سوں اُس کی خدمت کرونگی - (ا - س)

دل منے گندُنا : (گوندنا) دل میں سونچنا - ٹھان لینا -
۱- سے حسن، کچھ اپنے دل منے گندکر
عشق کن بھیجی یو فتح کی خبر (س - ر)
۲- ع: دیے گوند اس وضع سوں دل منے (ط - ن)

دل میانے باندنا : قصد کرنا - سونچنا -
ع: جو کچھ دل میانے باندی تھی سو کھولی (س - ر)

دل میں اجالا پڑنا : روشن ضمیری حاصل کرنا -
دل میں اجالا پڑے گا، موں پو نور چڑے گا - (س - د)

دل میں بند باندنا : منصوبہ باندھنا -
سے دفع کرنے کوں شہ کے کر کے سوگند
الگیا کتی بھانت دل میں باندنے بند (ر - اِش) ولی

دل میں پکڑ ہونا : وابستگی ہونا - محبت ہونا -
اُس کے دل میں اپنے گھونسلے کی پکڑ ذری بھی نیں - (ا - س)

دل میں ٹھاؤں کرنا : دل میں جگہ کرنا -
ع: تج حُسن خزینا سو مرے دل میں کیا ٹھاؤں (ک - ق)

دل میں جَڑنا : دل میں بیٹھنا -
دسرے کی فکر دل میں جڑی - (س - ر)

دل میں چُبنا : دل میں کھپنا - دل میں بیٹھ جانا -
ع: ترے شاہ زادے کے دل میں چُبی (ر - ر)

دل میں دَھرنا : دل میں رکھنا - دل میں جگہ دینا -
ع: بندے عشق میراں سو دل میں دھریں (پ - ن)

دل میں رَچنا : سونچ بچار کرنا -
دل میں رچ کر، اولیچہ تے سمج کر لکھیا تھا - (س - ر)

دل میں گُتنا : سوچ بچار کرنا -
میں اُسے ... دل میں گت لے کر جواب بولوں گی - (ا - س)

دل میں گندنا : دل میں بسانا -
ع: ترا روپ میں خوب دل میں گندیا (ر - ر)

دل میں لانا : دل میں سوچنا -
دل میں اپنے کچھ لیا کر، وجہی نادر من کوں، دریا دل، گوہر سخن کوں، حضور بلاے - (س - ر)

دل میں ہانڈی پکانا : منصوبے باندھنا -
ع: تکو دل میں ہاندی پکا نار مفت (س - ب)

دل ہات پکڑنا : دل پر قابو حاصل کرنا -
جنے نخریاں میں انکڑی، مرد کا دل ہات نئیں پکڑی - (س - ر)

دم پکڑ رہنا : اطمینان ہونا - دم لینا -
۱- ع: رہیا دم پکڑ چھوڑ دے دردو دوک (ک - ب)
۲- ارے میاں ذرہ دم پکڑ - (ا - س)

دم کونڈنا : دم گھٹنا -
۱- کونڈے دم ہور مونڈی سوت - (ن - م)

۲۔ تیرالو جو د آنم پانی میں غوطہ مارتا کدھیں دم کونڈیا جا تلملتا بھی ہے ۔ (س ۔ ر)

دم مارنا : کہنا ۔ بولنا ۔ ڈینگ مارنا ۔
۱۔ یک کوں کنے پوچھیا کہ عشق کیا ہے کچھ دم مار ۔ (س ۔ ر)
۲۔ ہور اُنے پرہیزگاری کا دم نیں مارینگا ۔ (ا ۔ س)

دم نہیں اُچانا : دم نہ مارنا ۔
انو کے حضور کوئی نہیں اُچاتے تھے دم ۔ (س ۔ ر)

دِنا : دِن ۔
ع: خلایق اِس دِنا خاطر کیا پیدا جگت سارا (ک ۔ ق)

دنبالا چھوڑنا : پیچھا چھوڑنا ۔
اس بات کا دنبالا چھوڑ ۔ (س ۔ ر)

دنبال پڑ رہنا : پیچھے پڑجانا ۔
ع: وہ پڑ رہے جم دنبال (ن ۔ م)

دنبال کرنا : پیچھا کرنا ۔ تعاقب کرنا ۔
ع: بھتر مار چھوروادکیتے دنبال (ل ۔ م)

دنبال لگنا : پیچھے پڑنا ۔ مُصر ہونا ۔
ع: سو ماں ہور بیٹی لگے پھر دنبال (س ۔ ب)

دنبالوں پڑنا : تعاقب کرنا ۔ پیچھا کرنا ۔
؎ بازاں پڑیا یوں خیالوں
حسین کیرے دنبالوں (ن ۔ م)

دنتن : (س: دنتیہ) دانت ۔
ع: دل میں رکھا جدھاں سوں ، ولی ، تجھ دنتن کی یاد (ک ۔ و)

دُند : (س: دُووند) دشمنی ۔ عداوت ۔
ع: ترکوں ہندوں لایا دند (ن ۔ م)

دُند بسانا : جھگڑا مول لینا ۔
ع: کہ کوئی دیو سوں دند بسایا نہیں (ق ۔ م)

دُند پکڑنا : دشمنی کرنا ۔
ع: جو پکڑی وہیں دند راویں اوپر (ط ۔ ن)

دِن دِن : ہر دن ۔ روز بہ روز ۔
۱۔ ع: بَڈھن لاگا دن دن پیٹ (ن ۔ م)
۲۔ ع: منج عیش کے سورج کوں سو دن دن تو ضیا بخش (ک ۔ ق)
۳۔ ع: نہ ہوے پیر دن دن کوں ہوے جوان (ط ۔ ن)

دِن دوالے : دن دھاڑے ۔
ع: دن دوالے کوئی کیں شاخ پو دیکھا ہے چراغ (ا ۔ س)

دند سارنا : عداوت نکالنا ۔ دشمنی کرنا ۔
۱۔ ع: پہلے توں ساریا اپنا دند (ن ۔ م)
۲۔ ع: نہ کو سکسے اس سات دند سارنے (ق ۔ م)
۳۔ ع: او ناپاک دند اپنا سار کر (م ۔ س)

دندکاری : دشمنی کرنا ۔ دشمن ۔
یو چھنال خدا تے نہیں ڈری ، کیا بلا کری جھگڑا لانہاری ، دندکاری ۔ (س ۔ ر)

دند مچاو : فسادی ۔
اگلے زمانے میں ایک دند مچاؤ تھا ۔ (ا ۔ س)

دندھا : دھندا ۔ مصروفیت ۔

ع: تمارے عشق کا نس دن دندھا دل میں دھریا ،شاہی،
(ک ۔ ش)

دندی : (س: دوندی) دشمن ۔

۱۔ ع: اُٹھ کے جیو کا دندی ہوے (ن ۔ ہ)

۲۔ ع: قدرت تھے کہکش آے کر دندیاں کے سو آرا ہوا
(ک ۔ ق)

۳۔ ع: خدا نہ روزی کرے کس کوں بند دندی کا
(س ۔ ر)

دنڈل : دنٹھل ۔

ع: کنول مکھ کی گرد ن سو ڈنڈل ہے جیو (ق ۔ م)

دنکر :(س) سورج ۔

ع: ہوا پرکاش جو دنکر دکھایا مک کا جھالک (ک ۔ ش)

دنگائینگی : خیرت ۔

دنگائینگی سوں داتاں میں انگلی کترنے لگیا ۔ (ا ۔ س)

دنیا دار : خوش حال ۔

ع: سبھی خلق واں کے دنیا دار تھے (م ۔ س)

دنیاں : دنیا ۔

۱۔ پیغمبر علیہ السلام کو دنیاں میں اپنا کچھ کام نہ تھا ۔

۲۔ ع: دنیاں سو نکو کر گرفتار مجھ (پ ۔ ن)

دنیائی : دنیوی ۔ دنیا کا ۔

ہور دنیائی کا ماں کے اندیشے کے باج رہیا جاتا نہیں ۔
(ش ۔ ا)

دوا : دیا ۔ چراغ ۔

۱۔ ع: دوا چند پنم کا ستارے پتنگ (ق ۔ م)

۲۔ ع: یو یک دوے کی اُبچ کر دھنواں دگر دودا
(ک ۔ ب)

۳۔ لالے کے دوے ہر جا ہو روشن ۔ (ا ۔ س)

دوار : دروازہ ۔

ع: کھیلت نکلے باہر دوار (ن ۔ ہ)

دوال : دیوار ۔

۱۔ ع: ترے ہات سوں جو دوالاں ہلے (ک ۔ ش)

۲۔ پڑوسن کے دوال پو ٹھمکتی ٹھمکتی چلی جاتی ہے ۔
(ا ۔ س)

دوبھاسی : (دو بھاشی) دو زبانیں جاننے والا ۔ ترجمان ۔

ع: یک جیو ایک دل میں دو بھاسی کیا پیا (ک ۔ و)

دوپنا : دوئی ۔

ایسا ذات دوپنے بغیر یکسو ۔ (ک ۔ ح)

دوت : رقیب ۔ مدعی ۔

ع: آنکھ میں دوتاں کے او کنکرا ہو سلنا نیں ہنوز

دوتن : رقیب ۔

ع: دوتن کے بول رے سب سہاری اے باونا چپ رہ
(ق ۔ م)

دُوتیا : رقیب ۔

ع: جاوے سدا جیا چھچ حسرت سوں دُوتیا کا
(ک ۔ ش)

دوجا : دوسرا ۔ ثانی ۔

۱۔ ع: محی دین دوجے یو جنم آئیا (پ ۔ ن)

۲۔ ع: کہ دوجے طرف شاہ فغفور چین (س ۔ ب)

۳۔ شہبد یک رخ دے دوجے ڈنک بتائی ۔ (ا ۔ س)

دو چتی : دو دلی ۔ دل اچاٹ ۔

ع: دو چتی نہ ہو٘ سن توں یک چت سنگات (ط ۔ ن)

دودا : چراغ کی کالک ۔

ع: یو یک دوے کی اپچ گر دھنواں دگر دودا (ک ۔ پ)

دو دامی : ایک قسم کا نفیس سوتی کپڑا جو مالوہ میں تیار ہوتا تھا ۔

ع: جو کُٹی دیکھا ہے تیرے بر منیں جامہ دو دامی کا (ک ۔ و)

دود نچوڑنا : دودھ نکالنا ۔

نچوڑے سو دود بھر کر چچیاں میں نا جاوے ۔ (ش ۔ ا)

دودھ کی جھل اُٹھنا : جذبہ مادری کا جوش میں آنا ۔

ع: اُٹھی دودھ کی جھل تو کہتی ہوں پند (م ۔ س)

دور : دامن ۔

۱۔ ع: سو بھر دور میں اوس کے چارا تمام (ط ۔ ن)

۲۔ صراحی کا دھنی محتسب کا دور پکڑیا ہور دعوا کیا ۔ (ش ۔ ا)

دورانا : دہرانا ۔

ع: کہ پھر پھر دورانی اپنیچ بات (م ۔ س)

دوراہی : فرمان ۔ حکم ۔

ع: میری دوراہی بھیتر رہ (ن ۔ م)

دور پاڑنا : جدا کرنا ۔ دور کرنا ۔

جس طاعت تھے عُجب پیدا ہوتا ہے کہ میں کچھ خوب عمل کیا کر، سو طاعت خدا تھے دور پاڑتا ہے ۔ (ش ۔ ا)

دور سوں دور : دور ہی سے ۔

جو کچھ بولنے کی بات ہے سو دور سوں دور بول دینا ۔ (ا ۔ س)

دو رنگی : جس کا ظاہر اور باطن مختلف ہو ۔

ے ثمرو او دو رنگی، جو موں میں شکر
چھپیا دل میں کڑوائی کرتی مکر (م ۔ س)

دوڑا دوڑی کرنا : جدوجہد کرنا ۔

۱۔ ہور باج دوڑا دوڑی کئے رزق پاوبں گے ۔ (ش ۔ ا)

۲۔ میں اُسے پوری کرنے کو دوڑا دوڑی کروں گی ۔ (ا ۔ س)

دوڑھنا : دوڑنا ۔

با نیکو سامنے دوڑھتی آ کر بہت ملنساری کرے ۔ (ا ۔ س)

دوڑیال ستارا : سیارہ ۔

تارے ہور دوڑیال ستاریوں کے نیک وقتاں ہور اچھے لچھن دیکھ دکھلا کو مورت اُتارے ہیں ۔ (ا ۔ س)

دوس : دوست ۔
ع: ہوں ہوں بارے تجھ دوس (ن ۔ م)

دِوس : (س) جنت ۔ بہشت ۔
ے میرے جیو کی ہنوز ہوس
ناہیں کہ بس آے دِوس (ن ۔ ھ

دوستن : دوست (مونث) ۔
ع: رہی دوستن یوں وو اس دوست سوں (ق ۔ م)

دوستی گنانا : دوستی جتانا ۔
دونوں اپنے میں اپے سکاوت جگانے ہور دوستی گنانے ۔ (ا ۔ س)

دوستی میں آنا : دوستی کرنا ۔
لڑائی کرنے کی جگہ پو دوستی میں آنا ۔ (ا ۔ س)

دوس دینا : (س: دوش) ۔ الزام دینا ۔ تکلیف دینا ۔
۱۔ ع: کس دے نکو جیوں کہ کافراں دوس (م ۔ ل)
۲۔ ع: دیوے نہ ان کوں دست سوں دوس (م ۔ ل)

دوسنگ : (س: دُرسنگ) برا ساتھ ۔
ع: ہے ایسا برا سوکناں کا دوسنگ (م ۔ س)

دُوکل : میکا اور سسرال ۔
ع: تب چھوڑ دِئی دوکل کی لاج (ک ۔ ش)

دوکن : (س: دو کونٹ) دونوں طرف ۔ ہر طرف ۔
ع: دنیا میں دوکن لوک پھرنے لگے (ق ۔ م)

دوکھ : دکھ ۔
۱۔ ع: کن کن دوکھوں گھڑ راکھے (ن ۔ ھ)
۲۔ ع: سکھ پر دوکھ کوں کیا سردار (ک ۔ ب)

دوکھ زادا : مصیبت زدہ ۔
ع: اگرچہ بڑا دوکھ زادا ہوں میں (ط ۔ ن)

دوگن : دگنا ۔
ع: دوگن ترگن اس کا توں واں پائے گا (ق ۔ م)

دولت : بدولت ۔
بارے ہمنا کچھ فیض انپڑے ، تیری دولت مقصود سنپڑے ۔ (س ۔ د)

دولت : (س: دُرلت) بری لت ۔
دولت ہے سو دولت ہے ۔ (ا ۔ س)

دولت جھاڑے جانا : حکومت تباہ ہونا ۔
جو بادشاہ ... اسکی دولت جھاڑے جائینگی ۔ (ا ۔ س)

دولت کرنا : حکومت چلانا ۔
جو بادشاہ اِن چودا وصیتوں پو اپنی دولت نیں کرینگا سو اُسکی دولت نیں نبھیگی ۔ (ا ۔ س)

دولت نبھنا : حکومت قائم کرنا ۔
جو بادشاہ ان چودا وصیتوں پو اپنی دولت نیں کرینگا سو اس کی دولت نیں نبھیگی ۔ (ا ۔ س)

دولتی پھینکنا : دولتی جھاڑنا ۔
ایک گھوڑا اُس پو دولتی پھینکیا ۔ (ا ۔ س)

دو میں تسرا آنکھ میں کنکرا : دو سے زیادہ آدمی باعث تکلیف ہو جاتے ہیں ۔
ع: دو میں تسرا یوں کہ جیوں ہے آنکھ میں کنکرا (د ۔ م)

دون : آگ - حرارت کی زیادتی -
ع: آنکھوں انجھو سینہ دوں (ن - م)

دُون : دینا -
ع: دلا جن بخت ، دولت ، تخت ہور شاہی دون سکتا (د - ع - ق)

دونا : ایک قسم کی خوشبو دار بڑے پھول والی گھاس -
ع: انبوتی تھی مہتی تھی دونا نمن (گ - ا)

دونھ : دو -
ع: ان دونھ بہتر لایا سوی (ن - م)

دونھوں : دونو -
ع: یوں پر دونھوں بھای مل (ن - م)

دونے : دونوں۔
ع: دین و دنیا دونے ہیں حضرت تے قائم تا ابدا (ک - ق)

دونیما : دونیم - دو ٹکڑے -
میرا بس ہوے تو اُسے چھریاں سے بھوکوں ، دو نیما کروں ، قیما قیما کروں - (س - ر)

دوئی : دو -
ع: عثمان علی دوئی داماد (ن - م)

دھابا : کوٹھا - اٹاری -
ہور دھابے سوں نیچے اوتر کر آئی - (ا - س)

دھات : طریقہ - طور - طرز - ڈھنگ -
۱- ع: کیوں کیوں مارے کس کس دھات (ن - م)
۲- ہرگز کوی۰۰۰اس دھات بات کوں سلامت نہیں دیا (س - ا)
۳ ع: شہنشہ او بخت کے دھات سُن (ع - ن)

دھانا : دوڑنا - ایک کے جانا -
۱- یہ نوا آب حیات ہے ، جکوئی دھایا ہرگز زوراں سوں کنے نیں پایا - (س - ر)
۲- ع: سو وتیں رانے رانیاں کنے دھائیا (ط - ن)
۳- ع: گفتار کہ خضر ہو توں اس چشمے پاس دھانا (د - ع - ق)

دھانو / دھانوں : ڈوڑ - تیز رفتاری - عزم - کوشش -
۱- ع: سکھیا ڈھنگ اُن تیز یوں دیکھ دھانو (اب - ن)
۲- ع: اُس خیال کوں دے بلند دھانو کو (ط - ن)
۳- بڑے لوگاں کی بڑی فکر ، بڑی دھانو - (س - ر)
٤- ع: او رانی اُسی مکر کے دھانوں سوں (ط - ن)

دھب دنے : دھب سے -
اونے دھب دنے مارا - (ا - س)

دھپکالا : (دھوپ کالا) موسم گرما -
ع: کدھیں تپتا دھپکالا (ن - م)

دھٹارا : عیار - دغا باز - ڈھیٹ -
۱- ع: نظر غمرا دو ٹھگ دونو دھٹارے (س - ر)
۲- ع: دھٹارا ، دغا باز فتنہ ہے بٹ مار (د - ع - ق)

دھٹائیگی : ڈھٹائی - ڈھیٹ پن -
بڑی دھٹائیگی سوں باتاں کرنے لگی - (ا - س)

دھچکچانا : ڈرنا -
ذرا بھی دھچکچائے ہور چکاٹے نا جا کو ایک دوڑ سوں
پہاڑ کے انی ہو جاتے رہ - (ا - س)

دھچہ مارنا : سر سے ٹکر دینا -
اُنوں دھچہ مارے - (ا - س)

دُھدکار | دُھندکار : دُھواں -
ع: چودھر عود جلاؤ دھدکار برمکی کا (ک - ق)

دھر : (س: دھرو) دھرتی -
ع: انبر ہوا منور درپن نمن ہوا دھر (ک - ق)

دھر : طرف - سمت - سے -
۱- ع: ہووا سو کیہہ بجھ دھر سب (ن - م)
۲- ع: ہارے کتا ہوں تجھ دھر (س - ر)

دھراج : (س: آدھراج) بڑا بادشاہ - شہنشاہ -
ع: ہوا ہوں اُن کی غلامی تھے قطب راج دھراج
(م - ق)

دھرت : پکڑنے والی چیز - اڑ - سلسلہ -
پرویا ہوں موتیاں کو یک دھرت تئیں
میں اول تے شاعر زبردست نئیں (ر - ر)

دھرت : دھرتی - زمیں -
۱- ع: چڑھاوا کیا دھرت آکاس پر (کدم راو پدم راو)
۲- ع: دھرت سات بلونڈ نو آسماں (ق - م)

دھرتری : زمین - دھرتی -
۱- ع: کہ آسماں تے خوب ہوی دھرتری (ق - م)
۲- ع: ہری ہو دھرتری ساری دسے پاچاں میں جیوں ناری
(د - ع - ق)
۳- دھرتری ہو بھر کو تماشا دیکھو - (ا - س)

دھرنیا : زمین -
ع: نس دن اچھے عیاں تج اسرار دھرنیا کا (ک - ش)

دھردھڑنا : دھڑکنا - ارزنا -
ع: سن حیدری نعرے کوں تج منگل کی مستک دھردھڑے
(ک - ش)

دھرم دھاری : ایمان والا - متقی - دھرم والا -
نہیں کوئی دھرم دھاری جو کہے پیتم سوں سمجھا کر
کہ دکھیا کوں بجھو ہی سوں اتا بیزار کرنا کیا
(ک - و)

دھرن : دھرتی - زمین -
۱- ع: انہیں شہ کیا شاد دکھن دھرن (کدم راو پدم راو)
۲- ع: چلے تو ہتی ڈلملے سب دھرن
(تاریخ سکندری) نصرتی

دھرنا : گرفتار کرنا - حاصل کرنا -
ع: وہ طوطی کوں ہر کیوں دھرو دھر کے دام (گ - ع)

دھروت : دھروہر - پس ماندہ - امانت -
ہور اپنی دھروت گئی سو اسکا غم مت کہا - (ا - س)

دھڑ : (س: درڑھ) ثابت - سالم -
ہے ٹک جو سچا ہزار: جھوٹے
یک دھڑ تو ہیں بے شمار پھوٹے (م - ل)

دَھڑا : وزن -
اُنوں ... بھرم ہور دھڑے میں بھی بڑھ کر ہیں -
(ا - س)

دھڑک دھک ہونا : دھر دھر جلنا -
ع: دھڑگ دھک ادک اگ ہو صبح و شام (گ - ع)

دھڑکنا : آگ کا بھڑکنا -
ع: وہ دھڑکے سو برہ کی ایک تھیر ہو (؟)

دھس کر آنا : بہت قریب آ جانا - گھس کر آ جانا -
ع: جو بھو تیج انگے دھس کے آنے لگیا (ق - م)

دھسنا : آگے آنا -
یکایک دلیری سوں آنگے ہو دھس (ط - ن)

دھک دھکانا : جگمگانا - چمکنا -
ع: و ہی دھک دھکانے زرینے سیتی (ط - ن)

دھگدھگانا : چمکنا -
ہور جنگل دھگدھگانے لگیا - (ا - س)

دھگڑ باز : آورہ مزاج -
ع: او عاشق اول تے دھگڑ باز تھا (ط - ن)

دُھلارا : آندھی - گرد و غبار کا طوفان -
۱- ع: دھلارا اٹھیا یوں وہاں سر بسر (ق - م)
۲- ع: دھلارا اٹھیا سخت شر شور کا (س - ب)

دہلی : دہلیز -
۱- ع: آیا گھر میں دہلی آڑ (ن - م)
۲- ع: دہلی پہ بیٹھ اس بات سوں کل گئے سو کسو اوکون تھے
(ک - ب)

دُھم پہ دُھم چلنا : زور و شور سے آگے بڑھنا -
ع: چلیا دھم پہ دھم شاہ جیوں مہ بلی (ع - ن)

دھمدما بند ھنا : (دمدمہ) مورچہ بندی کرنا -
ع: بند ہے دھمدمے لیا فرنگیاں چڑا ہے (ع - ن)

دُھم کرنا : حملہ کرنا - دھاوا کرنا -
ع: میدان خالی جاں تلک دیکھے سو وہاں لگ دھم کئے
(ع - ن)

دَھن : (س: دھنا) عورت - معشوقہ - بیوی -
ع: جس پر پیو کا پیار ہے سو دھن برلی کوئے (س - د)

دَھن : (س: دہن) تاپ - آگ - بخار -
ع: نکلتا ہے جو گرم دھن تن تے بھار (گ - ع)

دھن : (س: دھونی) آواز -
ع. دھن پانوں کی تجہ نہ دوسرا پائے (م - ل)

دہنا : جلنا -
ع: یا ُتٹ شاخ ُرکھ تے اگن میں دہے (ل - م)

دھنتر : ماہر - طاقتور - بڑا -
ع: رہیا چھپ جگت تھے دھنتر حکیم (گ - ع)

دُھند : دھن -
اُنے تو اپنا دھند بالکل نیچ چھوڑتا - (ا - س)

دُھند : (س: دوند) دشمنی ۔ عداوت ۔
شیر مجھے دغا دیا ہور میرے کدھن دھند رکھتا ہے ۔
(ا ۔ س)

دھند اُچانا : دند مچانا ۔ فساد مچانا ۔
ع: اُچاے سیکل ملک میں پیٹ دھند (ع ۔ ن)

دھند بند نا : دھن بندھنا ۔ ارادہ کرنا ۔
میں دھند بندیا ہوں سو نیں چھوڑونگا ۔ (ا ۔ س)

دَھندلا : دھاندلی باز ۔
بڑا دھندلا ہور ڈباو ہور گھوٹو ... ہے ۔ (ا ۔ س)

دَھندلاپنا : دھاندلی ۔
بڑے دھندلے پنے سوں لشکر جمع کیا ۔ (ا ۔ س)

دَھنڈلاٹ : جستجو ۔ سعی ۔
میں بے سب دھنڈلاٹ میں پڑیا سو بے دولت کیچ سبب
سوں تھا ۔ (ا ۔ س)

دھنڈلانا : گھومنا ۔ مارا مارا پھرنا ۔
چوکدھن پھرنے ہور دھنڈلانے لگیا ۔ (ا ۔ س)

دھنڈلونا : جستجو میں گھومنا ۔
ع: چلی راوہیں کن پھر دھنڈ لاؤتی (ط ۔ ن)

دھنڈنا : ڈھونڈنا ۔
ے توں ہر چیز؛ کوں نا دھنڈے اک نہ پاسی
مگر دوست کوں پاے نہیں اک نہ دھنڈسی
(ش ۔ ا)

دھنڈورا پھرانا : ڈھنڈورا پیٹنا ۔
نہیں سنتے لوگاں کوں سناتے ، کونچے کونچے دھنڈورا پھراتے ۔
(س ۔ ر)

دھنڈولنا : ڈھونڈھنا ۔ تلاش کرنا ۔
ع: یوں جن دیکھے آپ دھنڈول (ر ۔ س) امین

دھنک : (س: دھنُشیہ) کمان ۔
ع: دھنک فکر کالے ، بچن تیر مار (اب ۔ ن)

دھنگ : قوی ۔ مضبوط ۔
ع: قوی دھنگ ور زور کتّا جوان (ط ۔ ن)

دھنگانا : جھگڑا ۔ دھنگا مشتی ۔
ع: دھنگانا کچھ کا کچھ کرکے پوچھے تو سوگنداں کھاتی
(د ۔ م)

دھنگر : چرواہا ۔
یہ کتّا دھنگر کا ہے ۔ (ا ۔ س)

دھنور : سیاہی مائل ۔
ے الگیں بھوہیں پہ یوں سنبل اُس کے دھنور
کہ جیوں خط ہے زنجیر قطعی اوپر (گ ۔ ع)

دھن وند : دولت مند ۔
ع: دھن وند گر گرے تو کہو کس سوں بولنا
(ک ۔ ب)

دُھنی : دھواں ۔
ے دھنی من کی ہمارے سوں نکو پوچھ
ہمارے چک سوں اجوں دیکھ اے توں (ا ۔ س)

دھواں بھرنا : دھواں نکلنا ۔

ع: ہر ایک دیپ مکھ پر دھواں یوں بھرے (اب - ن)

دھوب گھاٹ : دھوبی گھاٹ ۔

ع: خجل تھا صفائی پہ اس دھوب گھاٹ (گ - ع)

دھوپ کالا : موسم گرما ۔

و در ہنگام دھوپ کالا خاک در خاک نماید ۔
(ک - ح)

دھور : بہادر ۔

۱۔ ع: جتے پیر پیراں میں تو دھور ہے (ک - ش)

۲۔ ع: یو ہے حق میں دھوراں کے خوب یک مثل
(تاریخ سکندری) نصرتی

دھوری : دھول ۔

ع: غنچے کی اے سنگی بجا دھوری اگایا لال کی
(ک - ش)

دھوکہ : دھڑکا ۔ اندیشہ ۔

پادشاہی جاتی رہنے کے دھوکے سوں ایسا حکم کردیا ۔
(ا - س)

دھوکے دار : دھوکے دینے والا ۔

جو کوئی یکایک آ جاتا ہے تو وہ دھوکے دار عورت کو
دیکھتا تو ہونبنچ بھاگ جاتا ۔ (ا - س)

دھول دھانی کر ڈالنا : پریشان کر ڈالنا ۔

ویسے بڑے کٹے دشمناں ہور مکھنڈ اں کو دھول دھانی
کر ڈالیا ۔ (ا - س)

دھول دھڑکا : دبدبہ ۔ رعب ۔

پادشاہ کا دھول دھڑکا جانے ۔ (ا - س)

دھولن : دلہن ۔

ع: میں کچھ کیاچ نیں لک کروٹ ہوے ہیں دھوان
(ک - ب)

دھوم دھام : فتنہ و فساد ۔ گڑبڑ ۔

ہور اُسکی دھوم دھام سوں ملک خوار و خراب ۔
(ا - س)

دھوم دھام کھڑے رہنا : فتنہ کھڑا ہونا ۔

اگر اُس کے بھیجنے سوں کچھ دھوم دھام کھڑے
رہا تو ۔ (ا - س)

دھونڈ دھنڈول : تلاش ۔ جستجو ۔

دھونڈ دھنڈول کو مال پایا ۔ (ا - س)

دِھی : (پ: دِھیا) بیٹی ۔ ناکتخدا لڑکی ۔

ع: راضی کروں تجھ سوں دھی (ن - م)

دھیان پکڑنا : حالت استغراق میں ہونا ۔

خوب دھیان پکڑنا سوچہ دیکھنا ہے ۔ (ش - ا)

دھیٹ : دھٹای ۔ مضبوطی ۔

ع: کراو جوان شک دور وتیں دھیٹ سون (ط - ن)

دھیر : طرف ۔ سے ۔

ع: کھولو ملحد کیرایاں یاں یک یک منجہ دھیر (خ - ن)

دھیر : (س: دَھیریہ) ہمت والا ۔ حوصلہ ۔ استقلال ۔

۱۔ ع: ملک شاہ بن جگ کو کچ دھیر نیں (ر - ر)

۲۔ ع: اب تو سن یہ دھیر بچن (ر ۔ س) امین

دھیر اچھنا : ہمت رکھنا ۔ استقلال رکھنا ۔
اپس کوں باول نہ کرنا ، اتاول نا کرنا بہت دھیر اچھنا ۔ (س ۔ ر)

دھیرک : (س: دھیریہ) ہمت ۔ دلاسا ۔
۱۔ ع: او پیار سے دھیرک دے (ن ۔ ھ)
۲۔ ع: حکیماں یو سن شہ کوں دھیرک دیے (گ ۔ ع)

دھیڑی کوا : ایک قسم کا پرندہ جو ہمالیہ میں پایا جاتا ہے ۔
ع: کوے دھیڑی نمن بیہودہ گفتار (ا ۔ س)

دھیما : آہستہ رو ۔
ع: اتاولا سو باولا دھیما سو گھنبیر (ا ۔ س)

دھیں : دہی ۔
دھیں کا چھاچ ہوا تمام ۔ (س ۔ ر)

دیاونت : دیا والا ۔ کریم ۔
۱۔ ے اُس اللہ کے ناتو سوں سب جگت
جو دانی ، دیاونت اس کی صفت
(ل ۔ م) احمد دکنی
۲۔ ع: دیاونت ، داتار ، نامی آہے (س ۔ ب)

دیپ : (س: دویپ) جزیرہ ۔
۱۔ ع: ہر اک ملک ہر اک دیپ ہر شہر گھر (اب ۔ ن)
۲۔ زمیں کوں سات دیپ ھیں ہور آسمان کوں سات طبق ھیں ۔ (ش ۔ ا)

دیپک اُچانا : چراغ دکھانا ۔
ع: منی سوچ اُن بیگ دیپک اُچائی (چ ۔ ل)

دیپنا : روشن کرنا ۔
ع: ترا نور ہے تو بچ دیپے نَین (گ ۔ ع)

دیپنہار : چمکنے والا ۔
ے چھتے دیس سورج دیپنہار جوں
پھر آیا نکل بیچ سنسار روؤں (ط ۔ ن)

دیٹھ : (س: درشٹی) نظارہ ۔ دید ۔ نظر ۔
ع: دیٹھ سہاو ے جیو گھا ے (ن ۔ ھ)

دیٹھنا : دیکھنا ۔
ع: سب سکھ دیٹھیا تیرے چاؤ (ن ۔ ھ)

دیدار پنا : حالت دیدار ۔
اللہ سوں وجود میں خدا کا دیدار پنا ۔ (م ۔ ع)

دیدبان : چوکیدار ۔ پاسبان ۔
۱۔ اُس قلعہ کے دیدبان نے دیکھا ۔ (س ۔ ر)
۲۔ ع: رکھی دیدبانان کہ آنے نہ دیو (ل ۔ م)
۳۔ غ: سورج چوتھے آسمان کا دیدبان (ط ۔ ن)

دیدیاں پو بڈھاپا اُترنا : بڈھاپے کی وجہ سے کم دکھائی دینا ۔
ہور اُس کے دیدیاں پو بڈھاپا اُتریا ۔ (ا ۔ س)

دیس : (س: دِوَس) دن ۔
۱۔ ع: دیس اندھاری کاری رات (ن ۔ ھ)
۲۔ ع: جو اُبرے کچھو دیس چیلاں اگھائیں
(کدم راو پدم راو) نظامی
۳۔ دنیا دو دیس کی کوی نئیں کسی کا ۔ (س ۔ ر)

دیس انتر دینا : جلا وطن کرنا۔

ان چھنال نے مجھے دیس انتر دی۔ (س - ر)

دیکھ دکھا کر باوڑی میں پڑنا : جانتے بوجھتے مصیبت مول لینا۔

کیا میں دیکھ دکھا کر باوڑی میں پڑنا۔ (ا - س)

دیکھن : دیکھنا۔

عالم اسے دیکھن کوں آرزو ماد ہے۔ (س - ر)

دیکھنا پنا : بصارت۔

اس کا دیکھنا پنا قدیم ہے۔ (ف - ا)

دیکھوڑی : بھڑ۔

ع: دیکھوڑی چھتاں میں تے نکلے اُبل (ع - ن)

دینت : (س) بھوت۔

ع: دیو، پری بت، دینت، بلا (ن - ھ)

دینگی : دین - عنایت۔

خدا کی دینگی سوں اسے ایک بیٹا پیدا ہوا۔ (ا - س)

دینی : دین - بخشش۔

یو خدا کی دینی خدا تے پانا۔ (س - ر)

دیو : (س) دیوتا۔

ع: توں دیو توں برہمن توں پوجا (م - ل)

دیوا : (س: دیو) دیوتا۔

ع: جو کہتے کوئی اسے اللہ کوئی کرتار کوئی دیوا (د-ع-ق)

دیوا : دیا - چراغ۔

۱۔ بعد اس نور کے دیوے روشن کیا ہوں۔ (م - ع)

۲۔ پس دیوا بجھا۔ (ک - ح)

۳۔ دیوے میں بتی نیں سو اجالا کیوں پڑے گا۔ (س-ر)

۴۔ ع: نہ سمجھیا دل پتنگ کا کوئی بغیر از رات کا دیوا (د - ع - ق)

دیوا بڑانا : دیا بڑھانا - چراغ گل کرنا۔

ایک متقی ایک ملول کے پاس بیٹھا تھا ایسے میں ملول مر گیا دیوا جو وہاں جلتا تھا سو او متقی بڑا کیا۔ (ش - ا)

دیوا سلائی : دیا سلائی۔

سمندر کے موں میں دیوے سلایاں تھے۔ (ا - س)

دیوٹی : چراغ - مشعل۔

ے ستارے اُس انگے دستے ہیں

کہ جیوں دیس کوں دیوٹیاں لاے ہیں (م - س)

ع: بکھر رات دیوٹیاں الگے جیوں ستار (اب - ن)

دیوڑیوان : دربان۔

دیوڑیوان کے سنگ سوتی ہوی دیکھی ہوں۔ (ا- س)

دیہ : جسم۔

ع: ستیا راحت اپنا پیٹ دیہ کا (ق - م)

ڈ

ڈاٹ : بہت زیادہ ۔

ع: اد ک ڈاٹ چھیداں سوں دل گھت ہوا (گ ۔ ع)

ڈارنا : ڈالنا ۔

۱۔ ع: اند ھارا دین کرنے تیں سو او دیپک بجا ڈارے (ک ۔ ش)

۲۔ ع: جن جو یو سب ڈار سبک بار اچھے (ک ۔ پ)

ڈاک : ڈنک ۔

ع: او کاٹیاں کو ڈاکاں کا تاثیر تھا (ر ۔ ر)

ڈاکھنا : ڈھانکنا ۔

ستر عورت ڈاکھنا فرض ہے ۔ (ف ۔ ا)

ڈانگ : ڈنک ۔

میں اپنی ڈانک سوں تیری پیٹھ کی کھوپڑی پر ہات صاف کرتا ہوں ۔ (ا ۔ س)

ڈاواں } ڈاوا } : بایاں ۔

۱۔ سلام کے وقت سید ھے ڈاویں موں پھرانا سنت ہے ۔ (ف ۔ ا)

۲۔ جس کی ڈاویں آنکھ سوں سید ھی آنکھ چھوٹی اچھینگی۔ (ا ۔ س)

۳۔ کھانے میں مکروہ دس چیز ہیں اول ڈاو ے ھا تھ سے نہ کھاناہ ۔ (ک ۔ مو)

ڈاواں ڈولگی : اندیشہ ۔ خطرہ ۔

مسافری کے ڈاواں ڈولگیاں سب کیا واسطے توں قبولیا کر کر پوچھیا ۔ (ا ۔ س)

ڈاواں ڈولی : تڑپ ۔ بے چینی ۔

سیاہ گوش ہرنی کی ڈاواں ڈولی دیکھ کر اس کے سات اپے روتا ہوا بھاگ بھروسا دیتا تھا ۔ (ا ۔ س)

ڈٹانا : ڈانٹنا ۔

ع: ڈٹا کر جو پوچھیا تو او نار تب (ط ۔ ن)

ڈٹ پکڑنا : مضبوط پکڑنا ۔

جو کام پکڑے بھی گھٹ پکڑنا ، خوب ڈٹ پکڑنا ۔ (س ۔ ر)

ڈجال : دجال ۔

اوس طوفان میں ڈجال نکلے گا ۔ (ک ۔ مو)

ڈر آنا : ڈرنا ۔ خوف زدہ ہونا ۔

ع: اُسی تے بھوت ڈر آتا میں اڑتے بختوں کی ہوکر (د ۔ م)

ڈرالو : ڈرپوک ۔ ڈرنے والا ۔

۱۔ ع: کہے شہ ، بہت تو ڈرالو اہے (ق ۔ م)

۲۔ ڈرالو ہور گھابرا ہرگز اپنی مراد کو نیں پاتا ۔ (ا ۔ س)

ڈسیلا : ڈسنے والا -
ع: نگاہ چشم تو افعی ڈسیلا (ک - و)

ڈکّی : حملہ -
تیر کا چرکا کھا تیچ ایک ڈکی اس پو پڑیا - (ا - س)

ڈگانا : ڈگمگانا -
ع: نار جیقے سوں مرے دل کوں ڈگاتی دور تھے (ک - ق)

ڈگ سٹنا : قدم رکھنا -
ع: سٹوں ڈگ آنگے تو اچھے گمرہی (ر - ر)

ڈگمگنا : ڈگمگانا -
ع: چلن میں ڈگمگیں چھن چھن، ہویاں بھی باولیاں بالیاں (ک - ق)

ڈگے ڈگ : قدم قدم -
ع: ڈگے ڈگ پر ہزاراں سوں تھے آفت (ا - س)

ڈُلارا : جھولا -
ـہ ڈلارے کا ہوس تج ہے اُڈل
کہ میرا دل سو ہے تیرا ڈلارا (د - ع - ق)

ڈُلمُل : ڈھلمل -
ع: پھرا یو دل کوں دیکھیا جو تو میں ڈلمل نہیں دیکھیا (ک - ش)

ڈلملانا : ڈگمگانا -
مہاڑی پو بہوت بے طاقتی سوں ڈلملاتی تیوراں کھاتی چڑھی - (ا - س)

ڈُلملنا : ڈِھلملانا - ڈگمگانا -
ع: اُپر اس کے چڑنے ہون ڈلملے (ر - ر)

ڈُلنا : ڈولنا - جھولنا - محو خرام ہونا -
۱- ـہ سکیاں میں ڈلے نیہہ بازی سوں جب
او مکھ جوت تھے چند کی خواری دسے (گ-ق)
۲- دونوں مست دونوں ڈلتے، رازاں کے پردے کھلتے - (س - ر)

ڈنڈل : ڈنٹھل -
ـہ چکتیاں سراں کیاں تیرتے دستیاں کنول کے پھول سیاں
پنجہ جھڑیا سو ڈنڈ تھا ہر تس ڈنڈل کے سار کا (ع - ن)

ڈنکارنا : ڈکارنا -
ایسے میں، شنزبہ، نام بیل ڈنکاریا - (ا - س)

ڈوبی : ڈبکی - غوط -
ع: ڈوبی لے کو پانی سے آیا اوپر (م - ن)

ڈوپا : ٹوپی -
ع: گیتی گگن کے پات کوں ڈوپا طرے ہور ہار کا (ع - ن)

ڈوسا : بوڑھا -
ع: کہ ڈوسا ہوا میں کر اب راج توں (ق - م)

ڈونگان : گہرائی -
ع: کی خوں نہنی اُتریا ہے موں آنکھاں گیان ڈوگان میں (د - ہ)

ڈول کھانا : ڈولنا - جھولنا - جھومنا - ڈانواں ڈول ہونا -

۱- ع: ڈول کھاتے ہیں مست ہو پُھل ڈال (ک - ب)

۲- ع: ڈول نہ کھا بول وَرا اُلوَری (ک - ب)

ڈولھارا : جھولا -

غ: پری کی تیسی حُسن کی آلی، سدا جھلے واں بندھا ڈولھارا (ک - ش)

ڈونگا : گہرا - عمیق -

۱- ڈونگی دانش کا اوتھل بد کوں کہاں جا دستا ہے - (س - ر)

۲- وہاں ایک بڑا ڈونگا غار دسیا - (ا - س)

ڈونگر : پہاڑ -

ع: جن یہ سرجیا ڈونگر کوہ (ن - ہ)

ڈونگھر / ڈوگھر : پہاڑ -

۱- ع: کہ جیوں ڈونگھرو (ں) تھیں چلے بھوت جِھر ے (اب - ن)

۲- ع: پلیٹے جیوں دو سانپ ڈوگھر پڑ ے (اب - ن)

ڈونی : چھوٹی کشتی -

سُکنّی زمین کوں ڈونی چلا ے سری کا ہے - (ا - س)

ڈوہ : تالاب - گہرا پانی - گہرائی - گڑھا -

۱- ع: اوٹ نہ د ے بجھ ڈوہ منجھار (ن - ہ)

۲- ع: لوٹاں کے پچھلیاں پر زرہ جالے دسیں ہر ڈوہ میں (ع - ن)

۳- ع: اے ڈوہ میں اس ہوس کی ڈوبے (م - ل)

٤- ع: بھریا ڈوہ میں کاسیاں کے روغن تمام (گ - ع)

ڈھالا : ڈالی - شاخ -

وہ ڈھالا تیشے کو ڈالنے کے خاطر اچھا ہے - (ا - س)

ڈھالی : ڈالی - شاخ -

کبھی ڈھالیاں کی اوٹ میں بچاو لینا - (ا - س)

ڈھانکنا : ڈھکن -

اُس قلفی کا ڈھانکنا کھولیا - (ا - س)

ڈھبوس پنا : فربہی -

تو اپنی قوت ہور ڈھبوس پنے سوں ۰۰۰ بڑا ہوں کرکر سمجھا - (ا - س)

ڈھٹی : ڈھاٹا -

ع: جو سُکھ سر بند ہے تو دکھ ڈھٹی ہے (ک - ب)

ڈھچا : سر کی ٹکر -

اگر لومڑی اگھاری ہور سوراتی نا ہوتی ۰۰۰ ایڑکیوں کا ڈھچا نا کھاتی - (ا - س)

ڈُھکنا : جھکنا - مائل ہونا -

اپنے لایق نیں ہے سو دھندے کے کدھن نا ڈھکنا - (ا - س)

ڈھک نیں دیکھنا : نظر التفات نہ کرنا -

او دندی بڑا مغرور تھا اس بات پو ڈھک کرنیں دیکھیا - (ا - س)

ڈھگ : انبار - ڈھیر -

ع: بڈھے جوہری ڈھگ اے رتنوں دوکان (اب - ن)

ڈھگار : انبار - ڈھیر -

یہ انگار میر سے لکڑیاں کی ڈھگار میں کہاں سوں پڑی - (ا - س)

ڈھگارا : ڈھیر -

ع: نہ ڈونگر ڈھگار ے دسیں شور کے (گ - ع)

ڈھگار ہونا : ڈھیر ہو جانا -

ع: کتے برج منڈاے ہوے کوئی ڈھگار (ع - ن)

ڈھگاری : چھوٹا ڈھیر -

ع: یک حوض کتے کریں ڈھگاری (م - ل)

ڈھلا دینا : ڈھا دینا -

چاڑی خوراں مکر سوں اپنے سردار کو بے وفا بنا کر ایک دولت کے کہام کو ڈھلا دئے - (ا - س)

ڈُھلانا : ڈھونا -

۱- ع: سو لکڑیاں ڈھلانے لگیا صبح و شام (س - ب)

۲- ع: ڈھلا مت برہ کا بھار سے یہ بھارا (ک - ب)

ڈھل پڑنا : گر پڑنا -

ع: جن اپجنے میں پڑے ڈر سوں بتاں کفر کے ڈھل (ع - ن)

ڈھل ڈھل رونا : زار و قطار رونا -

ع: وو رانی سو پھر روتی ڈھل ڈھل (ط - ن)

ڈُھلکانا : اُکسانا - آمادہ کرنا -

ایک بڑے مشایخ ... اپنے سارے مریدوں کو مسافری پو ڈھلکاتے تھے - (ا - س)

ڈھلک ہور سلک : تیز خرامی اور آہستہ خرامی -

ے ڈھلک ہور سلک میں دکھا پیچ و تاب
کریں شرم میں پاڈ پارے کون آب (گ - ع)

ڈھلنا : (ڈلنا) جھومنا - ناز سے چلنا -

ع: خجل ہویں ڈھال کے موتی ڈھلیں جب چلبلیاں بالیاں (ک - ق)

ڈھنڈ لاتا پھرنا : مارا مارا پھرنا -

ایک مٹھی کھانے کے واسطے ڈھنڈلاتا نیں پھرونگا - (ا - س)

ڈھنگ رنگ سوں جینا : سلیقہ سے زندگی بسر کرنا -

سارے آدمی بشر اچھی چال سیکھنا ہور ڈھنگ رنگ سوں جینا - (ا - س)

ڈھو : (ڈوہ) تالاب - گہرا پانی -

اسے لے جا ہور ندی ڈھو میں جھونک دے - (ا - س)

ڈھو : بڑا - جسیم -

کالا ڈھو بادل اگر وھاں آیا تو جل کو راخ ہوجاتا - (ا - س)

ڈھول بجنا : ڈنکا بجنا -

ے کہ اے نار تج حسن کا آج ڈھول
بجیا ہے نگر میں تمام اس وضا (ط - ن)

ڈھولنا : ڈالنا ۔
ع: لاکھیاں سوں جھوٹیاں سو گند اس یک کے اُپر یک ڈھولنیاں (د ۔ م)

ڈھونگیا : ڈھونگ رچانے والا ۔ مکار ۔ فریبی ۔
کیسے کیسے ڈھونگئے ہیں ۔ (ا ۔ س)

ڈھیپا : (ڈھیپ) ڈھیر ۔
ع: بہتر ے ہی بھج بھج آب سوں ڈھیپاں نمن پگلے اتھے (ع ۔ ن)

ڈھیرا : بھینگا ۔ ڈھیرا ۔
ع: ایک دو دستے جو ڈھیرا ہے اُسے (ک ۔ ب)

ڈھیگ : تودہ ۔ ڈھیر ۔
۱۔ اگر ماٹی لے گا تو بی بڑی ڈھیگ پر ہات سٹ ۔ (س ۔ ر)
۲۔ ع: ہر یک جنس میوے کا تہا ڈھیگ جاں (گ ۔ ع)

ڈھیگار : انبار ۔ ڈھیر ۔
ڈھیگاریاں پیسیاں کے ملے ۔ (ا ۔ س)

ڈھیل لگنا : دیر ہونا ۔
ارے میاں میرے گھر کو آنا ہے ... تو بہت ڈھیل لگتی ہے ۔ (ا ۔ س)

ڈھیل ہونا : دیر ہونا ۔
انوں کے آنے کو ڈھیل ہوگی ۔ (ا ۔ س)

ذ

ذات : ڈیل ڈول ۔
ع: بڑے تھوبڑے ہور بڑی ذات کے (س ۔ ب)

ذات ونتی : اچھی ذات والی ۔
ع: تو محبوب ہے ذات ونتی گنبھیر (ط ۔ ن)

ذرّہ : ذرا ۔
ع: نہ ذرہ خبر کچ اُسے ذات کی (س ۔ ب)

ذری : ذرا ۔
اُس کے دل میں اپنے گھونسلے کی بکڑ ذری بھی نیں ۔ (ا ۔ س)

ذکر لانا : وٹ لگانا ۔ مسلسل یاد کرنا ۔
ع: ذکر لاتی ہر دل میں تج دھیان دھر (ق ۔ م)

ذوق کرنا : لطف اندوز ہونا ۔
ع: سکھی امل کے تل تل ذوق کرلیں (د ۔ ع ۔ ق)

رابنا : خدمت لینا - محنت لینا -

ع: میں تیری ہوں چیری منجے آپ راب (ک - ق)

رابیل : راے بیل -

ع: چنبیلی سینوتی رابیل ہو تج پھول کے عاشق (د - ع - ق)

راتنا : فریفتہ - ہونا - دیوانہ ہونا -

ع: راتی ہوی یوں دھن کی (ن - م)

راتی : فریفتہ - دیوانی -

۱- ع: راتی ہوئی یوں دھن کی (ن - ه)

۲- ع: گن عید کا گائیاں سکیاں، پیو روپ کیاں راتیاں سکیاں (ک - ق)

راٹھور : مست - چہ غم -

خوب راٹھور ہور مُنڈ بن گئی تھی - (ا - س)

راج آنا : راج ملنا -

ع: آکر پیا ملے سو آیا ہے راج مجھ کوں (د - م)

راجا دھراج : شہنشاہ -

ع: براہیم قطب شاہ راجا دھیراج (ق - م)

راجستانی : مسند - گدی -

ے کسوت کر ہم پرمل لاؤ
راجستانی بیٹھا آؤ (ن - ه)

راج کارن : بڑا سبب یا کام - مہم -

ع: رَین سب اسی راجکارن میں گئے (ک - ب)

راج مارگ : شاہراہ -

ے بدل آب کی راج مارگ سٹیں
جدھر بھوت پانی ادھر ڈگ سٹیں (ع - ن)

راجنا : راجہ - بادشاہ - محبوب -

۱- ع: رکھیا سیس پھول کر محل راجنا (اب - ن)

۲- ع: کہی تند ہو یوں کہ اے راجنا (ط - ن)

۳- ع: مرے سیج آرے مرے راجنا (د - ع - ق)

راجوٹ : حکومت - راج -

توں راجوٹ کر عشق سوں صلح کیا ہے - (س - ر)

راجوٹ کرنا : حکومت کرنا -

ع: توں زہرا سوں کر راجوٹ میل کر (ق - م)

راجوٹ ہوکر : راج ہٹ کے ساتھ - مصمم ارادہ کے ساتھ -

ع: دونو مل کے یک دل ہوکر راجوٹ (ق - م)

راخ : راکھ - خاکستر -

اُس میں جو جو کہ ہے نیں سو سگٹ جل بُھن کو راخ ہو جا کو تاس ناس ہور ستیاناس ہو جاوے - (ا - س)

راخ کا کپا : راکھ کا ڈھیر ۔
جل بھن کو راخ کا کپا ہوگئے ۔ (ا ۔ س)

رُخن : رخ ۔
ع: یک رخن لھو ، رُخ دوجے مشک ختن (ا ۔ س)

راس : (س: راشی) ڈھیر ۔
جو کچ ہے سو تازا ، او دستا ہے خاص
او باسی ہوے پر کرے گھوڑ ہو راس (م ۔ س)

راس بھانا : (س: راشی) ڈھیر اگانا ۔
ع: جواہر کے لیا راس بھانے لگا (س ۔ ب)

راستا دھیر : سیدھی طرف ۔
ع: یکس کوں کہا راستا دھیر دوڑ (ط ۔ ن)

راستہ : راست ۔ سیدھا ۔
ع: بچن خوب کرتیں چب و راستہ (ع ۔ ن)

راسک راس
راسیک راس : ٹھیک ٹھیک ۔
۱۔ ایسے مرد عورتاں سے نبتر راسک راس ، ایسے مرد
پیکے کے بچاس ۔ (س ۔ ر)
۲۔ ع: لگیا چاکری کرنے راسیک راس (ط ۔ ن)

راک : راکھ ۔
ے سورج ترا روپ دیکھ کر جوگی ہوا ہے رشک سوں
کرناں جتاں ہالا گھنا بھر دھوپ کی لایا ہے راک
(د ۔ م)

راکس : راکشس ۔
ع: کہیا شہ کوں راکس اس ٹھار پر (ق ۔ م)

راکھنا : رکھنا ۔
ع: ایکن راکھے آس تڑاو (ن ۔ م)

رالا : پرندوں کا ملا جلا دانہ ۔
ے ترے ہونٹاں کے کنج میں تل دسیا منج
مگر سُرخک نے پکڑی مو میں رالا
(د ۔ ع ۔ ق)

رام رامی : رام رام ۔ صاحب سلامت ۔
ع: گشن سوں جب کہ رام رامی ہے (گ ۔ و)

رامیسری : رامیشورم ۔ (جگہ کا نام)۔
ع: موجاں تے پانی سیت کا ڈھل جاؤ ہی رامیسری
(ع ۔ ن)

ران : (رانڈا) بنجر ۔
ع: دنیاں میں نہ رکھنا جوانی کو ران (م ۔ س)

راندھا : عنبر کی ایک قسم ۔
ع: اچھے عنبر و مشک و واندھا خجل (گ ۔ ع)

راننا : حکمرانی کرنا ۔
ع: وہی عدل سوں مُلک سب رانتا (اب ۔ ن)

راننا : (راندنا / راندن) مصیبت اٹھانا ۔ جھیلنا ۔
ے لگی وقت اُس سات گزرانتے
سو دن دن لگیا دکھ سوں اورانتے (ط ۔ ن)

رانے : ہانکے ہوے ۔ بھگائے ہوے ۔ راندۂ درگاہ ۔
یو کوڑ پاپی خدا کے رانے ۔ (س ۔ د)

راؤ : راجہ ۔ حضرت محمد کے ساتھ «راؤ» کا لقب «اشرف» نے استعمال کیا ہے ۔
ع: سن اے نبی محمد راؤ (ن - م)

راواں / رانواں : طوطا ۔
۱۔ راویں تے میٹھی بولے بات ۔ (س - ر)
۲۔ ع: سو رانواں یکس کے دیکھا ہات میں (ط - ن)

راؤ راج ات بلی : شہنشاہ مہابلی ۔
ع: لگے بانٹنے راؤ راج ات بلی (گ - ع)

رائے بھومیا : راجا ۔
ع: نژخے ہیا جیا سب تپ رائے بھومیا کا (ک - ش)

رب : (س: روی) سورج ۔
۱۔ ع: رب بس تے مل شاہی، نیں جب تو لیا تیرے حسن کوں (ک - ش)
۲۔ ع: رب تورے رخسار کوں رب کر دکھایا سب منے (ک - ب)

ربی الاخر : ربیع الاخر ۔
ربی الاخر کے سترویں تاریخ جمعہ کے دین پیدا ہوئے ۔ (ک - مو)

رپٹ : سخت محنت ۔
ع: سب عمر اسی رپٹ میں گئی گھٹ (م - ل)

رَت : سرخ ۔
ع: تت یہ ماٹی ہوئے رت (ن - م)

رتاوا مارنا : (رات + آوا) اچانک حملہ کرنا ۔ دھاوا کرنا شبخون مارنا ۔
کتویوں پر رتاوا مار کر شبخون پڑیا ۔ (ا - س)

رترا : سرخ ۔
ع: شنگرف سے بھی رتر ے سخت (ن - م)

رِتی : ریت ۔ طریقہ ۔
حضرت کہے ہیں یو سچ نبی کے رتی کہ «الکذب لا امتی» (س - ر)

رٹ گھٹ کے دناں : مصیبت کے دن ۔
رٹ گھٹ کے دناں کی گنجی بناوں ۔ (ا - س)

رج : راج ۔ راج پاٹ ۔
ع: رج تج کے سٹ گھر بار سب چک پک گنوا دشمن آڑے (ک - ش)

رج : (مث: س: رجه) جذبہ ۔ جوش ۔ خواہش نفسی ۔
کیا سمجھینگے دانے ، دیوانیاں کی رج ۔ (س - ر)

رج دھرنا : خواہش رکھنا ۔ امید رکھنا ۔
ع: ملن جاوں درویش سو دھر کے رج (گ - ع)

رُچ : (س: رُچی) ذوق ۔ لطف ۔
۱۔ اس میں کیا ہے سواد ، کچھ نہیں ، رچ نہیں ۔ (س - ر)
۲۔ ع: جہاں دو ہیں واں عشق بن رچ نہیں (ق - م)

رچنا : بنانا ۔ جمانا ۔ آراستہ کرنا ۔
ع: جیتا معوی کھیا رچ رچ (ن - م)

رَچنک : بنانے والا ۔ خالق ۔
؎ وہاں تھے وحدت ہو کر بار
رچنک کیتا آپ منجھار (ر ۔ س) امین

رُچھ : (س: رچ) چمک ۔ روشنی ۔ تاب ۔
؎ نہ غیر نظر میں آوے کچھ
جوں آرسی چھپے موں کی رچھ (ر ۔ س) امین

رچھنا : (رچنا) آراستہ کرنا ۔ جمانا ۔ بنانا ۔
ع: جلک تجھ سوں لڑتے تھے رچھ رچھکے جَیش
(ع ۔ ن)

رحال : رحل ۔
ع: بھواں جیوں رحال ہے پشانی سیپارا (د ۔ ع ۔ ق)

رخا : رقعہ ۔
ع: رخ ہر قلم کالی سٹنا انہا (ق ۔ م)

رخت باندھنا : رخت سفر باندھنا ۔ سفر کی تیاری کرنا ۔
ع: بارے میں تو باندھیا رخت (ن ۔ م)

رخ رکھنا : توجہ دینا ۔
ع: کہ توں معشوق ، میں عاشق ہوں رخ عاشق پہ رکھتی آ
(د ۔ ع ۔ ق)

رخ کا رنگ بَھگنا : چہرہ کا رنگ اُڑ جانا ۔
ع: بَھگیا تھا والے شاہ کے رخ کا رنگ (ر ۔ د)

رُخن : رخ ۔ طرف ۔ سمت ۔
۱۔ ع: چلیا لے اُسی کیچ نگری رُخن (م ۔ س)
۲۔ ع: نظارہ کیا سوچ زہرہ رخن (گ ۔ ع)

رد : ردی ۔ بیکار ۔
ع: لگے کہنہ تقویم مانند رد (گ ۔ ع)

رد بدل کرنا : ردو بدل کرنا ۔ حجت کرنا ۔ بحث کرنا ۔
ع: مجنوں باغباں سوں کرے رد بدل (ل ۔ م)

رس : روح ۔ بنیادی خیال ۔
حقیقت کا رس انو یہانچہ آ کر بولے ہیں ۔ (س ۔ ر)

رُس : (س: روش) غصہ ۔
ع: پھر اُتر نہ دیؤں گی کدھیں بھوں گانٹھ بھا رس سوں
(ک ۔ ش)

رسالا : رسیلا ۔
ع: قصا ہمن پرت کا سب تھے ہوا رسالا (د ۔ ع ۔ ق)

رس بکس ہونا : مٹی خراب ہونا ۔ ناقدری ہونا ۔
ع: کس ناکساں کے ہاتھ میں جا رس بکس ہوا
(ک ۔ ب)

رَس بَرس کرنا : لپٹانا اور پیار کرنا ۔
ع: پیو پیار کی جُگت کر جب رَس بَرس کیا مج
(ک ۔ ش)

رَست : (ف) قطار ۔ صف ۔
ع: لگے رست جھاڑو یوں دیوے اوجیال (اب ۔ ن)

رَس چڑنا : مزہ یا خوبی پیدا ہونا ۔
ایسے سوں بات کرنا جس کے بات سوں اپنی بات کوں کس چڑے ، یا قوت پکڑے بات کوں رس چڑے ۔
(س ۔ ر)

رس رساتا : تروتازہ - رس سے بھرا -

ع: نوی رت میں جب رس رساتا دسے (گ - ع)

رسڑی / رسری : رسی -

۱- ع: رسڑی نمن دسے دندیاں کو سو تاب (ک - ق)

۲- کوے میں پڑ کر رسری کاٹتا نہینچہ پھبتا - (س - ر)

رسن : (س) زبان -

ع: پیالے کی بھافت کہتے ہوی مست مج رسن سب (ک - ش)

رسنا : (س: روش) غصہ ہونا - روٹھنا -

۱- جس سوں رستے جیو پر آتا اُس سوں رسیا کیوں جاتا -
(س - د)

۲- ع: برا باڑی ٹھسا اپنا اری ناد ان چپ رُس رُس
(د - ہ)

رسیالا : رسیلا -

ع: لچھن گن کے سو بالوں سوں بھنور ہو رہے ہیں رسیالے
(د - ہ)

رسیدا ہونا : پختہ کار ہونا -

ع: یو دیدے جو دن دن رسیدے ہوئے (ط - ن)

رشکالو : رشک کرنے والا -

یعنی خدا تھے کوی بڑا رشکالو نہیں - (ش - ا)

رکت : (س: رکْت) خون -

ع: جیوں کہ شنگرف یا کہ رکت (ن - ہ)

رک دیک : حفاظت - دیکھ ریکھ -

ع: اچھے اُس کی رک دیک میں جا بجا (ط - ن)

رکنا : رکھنا -

خلاصہ کے طبق میں چار کانسے رک کو دئے -
(م - ع)

رُکھ : (س: ورکش) درخت -

۱- ع: تہیں دین کا رکھ نہ تج جولا (پ - ن)

۲- ع: رکھ سگل سرسبز ہوکر سرتھے کھیاے لعل تاج
(ک - ق)

۳- ع: ھلیں رکھ ڈل، جھلیں سنبل، جھڑیں کھل کھل کے گل لالا
(د - ع - ق)

رکھاس کرنا : رکھوالی کرنا -

بیٹھے چوگرد اُس کے آکر جو پاس
چیتے ہور شرزے کریں دو رکھاس (ل - م)

رکھنا : روکنا - بس میں کرنا -

ع: عاشق کوں کوئی کیتا رکھے، کس تے رھنہارا نہیں
(س - ر)

رکھنہار : رکھنے والا - رکھوالا -

ع: کہ اے جگ رکھنہار پروردگر (پ - ن)

رکیبی : رکابی -

ع: رکیبی کے گھیو سوں بُر آلا ہوا (گ - ع)

رکیل : حملہ -

غ: آہے یہ تو دشمن کا پہلا رکیل (ا - س)

رَگَت : (س: رکتْ) خون۔
ع: روتے دعا کریں تو رگت اُس ستی چووے (ا ـ س)

رگت گھول : خون آلودہ ۔ لت پت ۔
ع: ماٹی ہوی سب رگت گھول (ن ـ ہ)

رگڑا : تصادم ۔ لڑای ۔ جنگ۔
۱۔ ع: بڑا رن پڑیا ، سخت رگڑا ہوا (س ـ ب)
۲۔ ع: رگڑے میں جھگڑے بیچ تب چوندھرتے آیوں گڑپڑیا
(ع ـ ن)

رگڑ مال : رگڑ ۔
اُسے رگڑمال نہ کرے تو بہت خوب ۔ (س ـ د)

رگڑ مال ہونا : پامال ہونا ۔
ع: رگڑ مال ہووہیں جو چمٹیاں کے پال (ط ـ ن)

رگھ : رگ ۔
اول ہڈ ہی دوسرے رگھاں ۔ (ک ـ مو)

رلیاں : کھیل ۔
ع: رلیاں سوں دونو مل کے رلتے تھے وو (ق ـ م)

رلیاں کرنا : رنگ رلیاں کرنا ۔ کھیلنا ۔
۱۔ ع: جوانی کے اُلالیاں سوں کریں مل مل رلیاں بالیاں
(ک ـ ق)
۲۔ جیوں باغ میں تے کلیاں سب پھول کر پھول ہو کرتیاں رلیاں
(س ـ د)
۳۔ ع: عقد باندھ کرتے خوشیاں ہور رلیاں
(ل ـ م)

رنا : رہنا ۔
ع: رنا واں ہمار ے گھراں واں اھے (ق ـ م)

رن بن : بیابان ۔ صحرا۔
ع: سرب ہویں رن بن کے جھاڑاں تلف (ع ـ ن)

رنج : کلفت ۔ تکلیف ۔
رنج دیکھتے ہیں تو گنج ملتا ہے ۔ (س ـ د)

رنجانا : تکلیف دینا ۔
۱۔ ع: پریاں کو بھی آ آ کے رنجانا (ق ـ م)
۲۔ اگر کوئی رنجانا تو اپے رنجیدہ نا ہونا ۔
(ک ـ مخ)

رنج دینا : جسمانی تکلیف پہونچانا۔
ع: اُسے مار کو رنج بے حد دیا (م ـ س)

رُن جھن : کڑے جن میں گھنگرو لگے ہوتے ہیں ۔
ع: رن جھن کریں گے غل بل خط میں بگاڑ پینجن
(د ـ ہ)

رندنا : پامال کرنا ۔
ــہ جس باٹ دھن چلے توں اس بات کی گرد لے
خوباں لگانے تن کوں کرتے ہیں راس رندا
(د ـ ع ـ ق)

رُنڈ مُنڈ : سر اور دھڑ، قطع کی ہوی حالت میں۔
ع: ہو رہے منڈیاں رنڈ منڈ نا ہو د سب کھنڈ لاٹ سوں
(ع ـ ن)

رن کھانپ : میدان جنگ میں استادہ جھنڈا ۔
ع: کھڑا جاں ہو رن کھانپ دے بھ قلم (ع ـ ن)

رنگ آمیز ہونا : آراستہ ہونا ۔
ع: جو پھر او سہیلی رنگ آمیز ہو (ط - ن)

رنگ بھوم : اسٹیج ۔
ع: رھیا باس بھر کر سو رنگ بھوم ٹھار (اب - ن)

رنگ راتی : رنگیلی ۔
ع: کہ کھواتی ہوں رنگ راتی ہوں میں بالی توری لا لا (د - ع - ق)

رنگ رنگاں : رنگا رنگ ۔
ع: سنوارے پُھل نہالاں رنگ رنگاں (ک - ق)

رنگ روپ نکلنا : رنگ ررپ نکھرنا ۔
سونے روپے کے کھاناں سریکا رنگ روپ نکلیا ۔ (ا - س)

رن مالا : (رنڈ مالا) سروں کی مالا ۔
ع: گُندے جو گیند کے پھولاں گلے میں بھاے رن مالے (ع - ن)

رواج رکھنا : عزت رکھنا ۔
ع: میرا ہور میری مائی کا رکھ رواج (س - ب)

روا نہ دھرنا : روا نہ رکھنا ۔
ع: مری زندگی کو روا نہ دھرے (د - ر)

رواں ہونا : چلنا ۔
پھاڑاں تمارے کھے سوں ، رواں ہو وین ۔ (ش - ا)

روپ : (پ: روپو) پودا ۔ ننھا درخت ۔
جس معرفت کا روپ جو تیرے سنے کے باغ میں پیرے ہیں سو او تیری معرفت کا روپ ہے جو اس کیاں ڈالیاں سو وفا ہے ۔ (ش ا)

روپا : چاندی ۔
ع: گھڑے چاند پورن سو روپے کی دھر (اب - ن)

روپ پھرنا : روپ بدل جانا ۔
ے شکل روپ پھرنے نہ لاگی سو بار
نہ تھا مرد جانو اول کی سو نار (م - ن)

روپ وار : حسین ۔ روپ رکھنے والا ۔
ع: مرصع سوں ترجیع کے روپ وار (ع - ن)

روپیری : چاندی کی ۔
وہ ایک روپیری قلفی میں دھری تھی ۔ (ا - س)

رُوت : (س: رتو) موسم ۔ فصل ۔ موسم بہار ۔
۱۔ ع: اپنی اپنی روت اداس (ن - ہ)
۲۔ ع: کہ بن روت جھاڑاں پھلاں بار لیایں (ق - م)
۳۔ ع: جوں سوں تھی دھوپ بھر روت میں (گ - ع)

رُوّت : (ع: رویت) مروت ۔ پاس ۔ لحاظ ۔
اُنے میری روت سوں اُسے نیں ماربنگا ۔ (ا - س)

روخ پکڑنا : توجہ کرنا ۔
۱۔ ع: بیروں کیرا روخ پکڑ (ن - ہ)
۲۔ ہور دل چار طرف روخ پکڑیا ہے ۔ (ش - ا)

روزگار پھرنا : برا وقت آ پڑنا ۔
ع: کہ اتنے میں منج پر پھریا روزگار (د - ر)

روزی کرنا : نصیب کرنا ۔ عطا کرنا ۔ بخشنا ۔

۱۔ خدا نا روزی کرے اہل کوں نا اہل کی صحبت ۔ (س ۔ ر)

الہی منجے ایسا حال روزی کر ۰۰۰ (ش ۔ ا)

روزی ہونا : حاصل ہونا ۔

۱۔ ع: تجھ یہ درجا روزی ہوے (ن ۔ م)

۲۔ ع: نہ روزی ہوا دیک اُن کا وصال (ط ۔ ن)

روزے کھلنا : رمضان ختم ہونا ۔

ع: روزے کھلیں ، پیاری لیاری پرم پیالہ (د ۔ ع ۔ ق)

روس : (س: روش) غصہ ۔

ع: بھنواں میانے روس بھا کر کہتی پیالا یو منج کوں (ک ۔ ق)

روس اترنا : غصہ اترنا ۔

غیر کا اُترا روس ۔ (س ۔ ر)

روس اڈھنا : غصہ ہونا ۔

ع: یو سن معوی اوٹھیا روس (ن ۔ م)

روس دھرنا : غصہ میں آنا ۔

ع: دھری دھن جو اُس کے کٹھن پن پہ روس (گ ۔ ع)

روس کرنا : غصہ کرنا ۔

ع: ناکر باللہ بجھ پر ورُوس (ن ۔ م)

روش میں پانو رکھنا : تقلید کرنا ۔

ع: رکھیا سب بڑیاں کے روش منیچ پانو (گ ۔ ع)

روشن : روشنی ۔

سے فلک کوں جو تاریاں کے جوشن دیا
ملمع سوں چندنی کے روشن دیا (ع ۔ ن)

روشنائی : روشنی ۔

۱۔ اس روشنائی میں اپنی تصویر دیکھا سو دونوں عالم نورانی ہور روحانی ۔ (م ۔ ع)

۲۔ یو پانی روشنائی میں ہے ، ظلمات میں نیں ۔ (س ۔ ر)

روک : (روکھ) درخت ۔

ع: سو توں روک ہے دین کا بار دار (پ ۔ ن)

روکھ : درخت ۔

ع: چندر ، سورج ، تارے ، روکھ (ن ۔ م)

رُولا : ہنگامہ ۔ ہجوم ۔ ہل چل ۔ ریلا ۔

ہاتیوں کا رولا ہونے میں ۰۰۰ خرگوشیاں مر کر ماٹی میں مل گئے ۔ (آ ۔ س)

رولا کرنا : ریلا کرنا ۔ حملہ کرنا ۔

چو کدھن سوں دشمناں گھیر لئے ہور رولا کئے ہیں ۔ (ا ۔ س)

روم : (س) رواں ۔ جسم کے بال ۔

ع: روم تاراں سیتیں مطرب اپے چنگ بجاوے (ک ۔ ق)

روں : (س: روم) رواں ۔
۱۔ ع: ہر یک روں مرے تن پہ جوں ناگ ہے (ق ۔ م)
۲۔ ع: روں روں کوں دیدے لالینا غمزیاں کے ہنکاں تے بھرے (س ۔ د)

رونا پلانا : رونا پیٹنا ۔
اونے ... کیسا کیسا روؤ پلاؤ بڑی عقلمندی سوں اُس پو بھروسا نا رکھنا ۔ (ا ۔ س)

رونا لانا : کوشش کرکے رونا ۔
اگر رونا نہ آوے تو ستمی رونا لیاوے ۔ (ش ۔ ا)

روں روں میں : (س: روم روم) رونگٹے رونگٹے میں ۔
ع: رُوں رُوں میں نام پیو کا بھر کر رہا ہے میرے (د ۔ ہ)

رونق چڑانا : رونق بخشنا ۔
ع: یو جاگے کو رونق چڑایا ہے کون (ر ۔ د)

رونگانا : طعنہ دینا ۔
ع: رونگا کر بُرے بول توں کے نکو (ق ۔ م)

روون لاگنا : رونے لگنا ۔
ع: روون لاگے بھوئیں پر پڑ (ن ۔ ہ)

رہ آوردنی : رہبری ۔
ع: رہ آوردنی جب کرے توں قبول (گ ۔ ع)

رہتے کا : رہنے والے کا ۔
ع: نہ واں کوئی رہتے کا ہل بل دسے (گ ۔ ع)

رہس : مسرت ۔ سرخوشی ۔
ع: عالم سرجیا ات رہس (ن ۔ م)

رہن ٹھاوں : قیام گاہ ۔
ع: سنو اب صفت شاہ محل رہن ٹھاوں (اب ۔ ن)

رہنموں : رہنما ۔
۱۔ مصحف کی آیت بھی آئی یہاں رہنموں ۔ (س ۔ ر)
۲۔ ع: تجھے/عقل شہ رہنموں ہو سدا اں (ا ۔ س)

رھواس : باشندہ ۔
بغداد کے رھواس اُس مرد کے یہاں دل سوں ایمان لاکر آتے جاتے تھے ۔ (ا ۔ س)

رہوال : رہوار ۔ گھوڑا ۔
ع: کہ اُس اسپ رہوال خوش چال کوں (ق ۔ م)

رے : رہے ۔
ع: عرش کرسی قُلاب رے تھیر کر (ق ۔ م)

ریب : (ع) شک ۔
ع: نکو عیب کر دل میں کچ ریب تے (ق ۔ م)

ریت رسمانہ : شادی کی تقاریب کا ساز و سامان ۔
سہ دونو دھیرتے ریت رسمانہ تب
رواہ ہوے چاؤ سوں ات عجب (گ ۔ ع)

ریٹ : رینٹ ناک کی غلاظت ۔
ناک کے ریٹ کو تبھی عرزہ ہے میری اتنی بھی رووت نیں رکھی (ا ۔ س)

ریج : (ریجھ) خواہش - ولولہ -

اگر تو ہے فہمدار اپنی ریج نکو مار - (س - ر)

ریجا نہار : ریجھنے والا - فریفتہ -

ع: رلیا سون ہر گھڑی ریجانہارا (د - ع - ق)

ریز کرنا : اُترنا - نازل ہونا -

ع: کیا واں تے جو پانچویں گڑ پہ ریز (ع - ن)

ریز ہونا : ٹپکنا - گرنا - نازل ہونا -

ع: ہوے ریز سو راز کے خوش رتن (گ - ع)

ریک : (س: ریکھا) لکیر -

ع: پستک بنا پتر کی سب ریکاں دسے آکھر ہو سد
(ک - ش)

ریل چھیل : ریل پیل - ہماہمی - گہما گہمی - افراط -

۱- عشق میں اپے ہے تو اُسے سب جا گا کی خبر ،

ہے نہایت ریل چھیل ، ایک کھیلتا اپنے کھیل -
(س - ر)

۲- دودھ گھی کی ریل چھیل ہو جاتا تھا - (ا - س)

رینتی | : ریوتی ایک پھول -
ریونتی |

۱- ع: سندر رینتی جو آئی ہے سجن بالے کی بالی ہے -
(ک - ش)

۲- ع: خصوصاً ریونتی تس میں یو دساوے چنچل
(ک - ش)

رینچ : ریچھ -

ع: کٹک دن پچھیں جوں چتل ، رینچ ، باگ
(ط - ن)

ریس : غصہ - جذبہ -

ع: ترا کھڑگ مرغ ہے عجب ریس کا (ق - م)

ز

زار بیزار : زار زار ۔

ع: معوی روو ے زار بیزار (ن ۔ م)

زار زار بات کرنا : طراری کے ساتھ بات کرنا ۔

ع: ہر یک بات کرتی ہے توں زار زار (م ۔ س)

زبان آڑی پڑنا : عاجز بیان ہونا ۔

ع: پڑے موں میں چمٹی کے آڑی زبان (ع ۔ ن)

زبان ایک کرنا : قوت گویائی کو مجتمع کرنا ۔

ع: سرھاون کنا کو زبان ایک کریا (اب ۔ ن)

زبان پھرانا : جھوٹ بولنا ۔ زبان پھیرنا ۔

زباندار : بد زبان ۔

ع: زباندار عورت تے ڈرنا بھلا (ط ۔ ن)

زبان لٹ پٹانا : زبان لڑکھڑانا ۔

۱۔ ع: زبان من منے لٹ پٹانی اھے (ق ۔ م)

۲۔ ع: کہ یاں لٹ پٹاتی ہے میری زبان (س ۔ ب)

زبردستی : مضبوطی ۔

ع: زبردستی میں ، بیجاپر ، کا گنڑ ہے (ک ۔ و)

زبوں لگنا : برا لگنا ۔

تیرے جو سیس کو گر ہونیگی بڑی ٹوپی
توں خوب جان کہ وہ بھی تجھے زبون لگے
(ا ۔ س)

زپاٹا : پروں کی آواز ۔

ایک شاہیں ۔۔۔ اُڑتے وقت زپاٹے سوں اُڑھتی ۔
(ا ۔ س)

زخام : زکام ۔

والے جو کوئی خام ہے جیسے زخام ہے اُسے کیا باس
آوے گی ۔ (س ۔ ر)

زرائن : پوشاک زریں ۔

ع: پنہاں سب زرائن ہر اک دھات بھر (اب ۔ ن)

زرباف : زربفت ۔

ع: یو زرباف دھنگڑا انچل پاک ہے (م ۔ س)

زرزری : زرین ۔ زر کار ۔

ع: چھبیلیاں کیری کسوتاں زرزری (م ۔ س)

زمرود : زمرد ۔

ع: اتھا اوس پہ سرپوش زمرود کا (م ۔ ن)

زمین باندھ کر لڑنا : پامردی سے لڑنا ۔

لڑای میں لڑوبوں کے تیوں زمین باندھ کر لڑنا ۔ (ا ۔ س)

زمین پو ماتھا لگڑنا : عاجزی کرنا ۔

ہور زمین پو ماتھا لگڑنے (لگیا) ۔ (ا ۔ س)

زمین چکلنا : زمین ناپنا ۔

میں تو جوں تیوں وہاں تے یاں لگ زمیں چکلیا ۔ (س ۔ ر)

زمین سوں سٹنا : زمیں پر گرانا ۔

ع: زمیں سوں سٹے اس کو یک تیر سوں (ر - ر)

زنزیر : زنجیر ۔

ع: کوئی پاؤں انگر زنزیریاں چڑے (اب - ن)

زنگا زوری ہونا : کشمکش ہونا ۔ زور آزمائی ہونا ۔

تھوڑے ہونا تھوڑے نا ہونا کر کو بولے ... اُن میں
زنگا زوری ہونے لگی ۔ (ا - س)

زوال : نزول ۔

ع: برہ کا زوال اس پہ کاری ہوا (گ - ع)

زور سادھن
زور سادن } : قوت آزمائی کرنا ۔

۱۔ ع: ہوے مستعد زور سادھن منے (س - ب)

۲۔ ع: ہوا زور سادن میں رستم تے ور (گ - ع)

زور مانڈنا : زیادتی کرنا ۔

ع: یوں اُن مانڈیا مجھ پر زور (ن - م)

زوری : زور ۔

ع: ہور اس کہاں بھانے کی زوری پچھان (گ - ع)

زوری ہو آنا : زبردستی کرنا ۔

ع: میری بات نا سُن تو زوری ہو آئے (ط - ن)

زِہ : کرسی (مکان کی) ۔

ع: طاق کسری ہوے معراج اسی زہ کے اگل (ک - ش)

زہار : زہر ۔

ایکس کوں کیا پیار، تو جانو دسری کوں دیا زہار ۔
(س - ر)

زہر کی گھٹی : بس کی گانٹھ ۔

غ: والے سر بسر زہر کی ہے گٹھی (ط - ن)

زہ زاد : اولاد ۔

غ: علی فاطم کی زہ زاد (ن - م)

زیادی : زیادہ ۔

ع: اَسے اُس کی توں کر عمر زیادی (ا - س)

زیاست : زیادہ ۔

یو نا دیکسی کہنا، دیکھنیگا، کہنے تے زیاست ہے ۔
(س - ر)

زیاستی : زیادہ ۔ زیادتی ۔ ظلم ۔

۱۔ اپنے حد سوں اچھے زیاستی فکر نا کرے ۔ (س - ر)

۲۔ ع: کیا ہے برہ زیاستی دار دے (ق - م)

زیوری دنیا : آرائش کرنا ۔ زینت بخشنا ۔

ع: کیا شاہ کوں مہماں اپیں یک بزم کوں دے زیوری
(ع - ن)

س

سابق : سبق -

ع: اُنو میانے ابلی ہی سابق لیتی (ل - م)

سابوتی : (ثبوتی) ثبوت -

مرید سوال کئے کہ آپس کوں نفی کرنا کیا فایدہ ہے
پیر فرمائے کہ سابوتی حق کی ہے - (ک - مخ)

سات : ساعت - گھڑی -

۱- ع: سو عورت کن آیا اوسی سات میں (ط - ن)

۲- ع: اَوَل امید میرے دل میں ہے یہی ہر سات (د - ع - ق)

ساتا : مردے کی ساتویں د ن کی فاتحہ -

ہور تیجا ساتا دسواں بیسواں چالیسواں کرنا یو سب بدعت ہے - (ف - ا)

سات بند دینا : عقد کر دینا -

مجھے اُس کے سات بند دے - (ا - س)

سات پنا : صحبت - معیت -

اس متقیاں کی طایفے کوں اپنی سات پنے کا عظمت عطا کیا - (ش - ا)

ساتری : ساعت - پہر -

نبی علیہ السلام ایک ایک دو دو ساتری حرٰی کی پہاڑ میں
خلوت ہور عزلت سوں رہتے تھے - (ش - ا)

ساٹھے بد نھاٹے : (م) ضرب المثل - ساٹھ برس کے بعد عقل جاتی رہتی ہے - سٹیا جانا -

ع: کہ ساٹھے وُبد نھاٹے مشہور ہے (ق - م)

ساج : (س: سج) سنگار - ساز و سامان -

۱- ع: جو آویں چمن میں سکیاں ساج سوں (ق - م)

۲- ے عجائب ہے کسوت تُمن حُسن کی
کہ اُس تے سہاتا ہے عشویاں کا ساج (ک - م)

ساجنا : سجنا -

۱- ع. ساجنی سجن محل میں ساج کر چھنداں سو آئی (ک - ق)

۲- اسیچ کوں بڑپنا ساجتا ہے - (ا - س)

ساچا : سچا -

ع: تُہیں ایک ساچا گسائیں امر (کدم راو پدم راو) نظامی

سادنا : (س: سادھ) سکیھنا - بنانا - مکمل -

۲- ع: بچھیاں جل میں سادیاں ہے انکی سلک (گ - ع)

۲- ع: گویا فلک کچکول ہے سادیا اسی عیار کا (ع - ن)

۳- ع: ہر اک جھاڑ بن یون وہ سادا ہوا (گ - ع)

سادی : (س: سادھو) خالص -

ع: بل تجھ سوں یہہ سب ، توں سب سوں سادی (ک - ب)

سار : سوار ۔

۱۔ ع: مرادات کا جم ترنگ سار قطب (ک ۔ ق)

۲۔ ع: پون سار نہ ہوسکے سٹ کمند (ق ۔ م)

سار : لوہا ۔

ع: چمک کھینچ لیتا ھے جیوں سار کوں (ق ۔ م)

سار : (س) کسی شے کا بہترین یا منتخب حصہ ۔ نہایت عمدہ ۔ جوہر ۔

ع: روپوں اگلی ، صورت سار (ن ۔ ھ)

سار : طرح ۔

ع: کھڑگوں جھمکیں بجلی سار (ن ۔ ھ)

سارکی : مانند ۔ مثل ۔

ع: قوت شہ کا پا کر مکھی سار کی (س ۔ ب)

سارنا : انجام دینا ۔ بنانا ۔ تکمیل کو پہنچانا ۔ پورا کرنا ۔

۱۔ ع: مشرف ساروں تجہ امول (ن ۔ ھ)

۲۔ کُھلگا ہتی کے کام سارے گا ۔ (س ۔ ر)

ساروان : ساربان ۔

ساروان اونٹ کی سواری سوں ۰۰۰ چلے جاتا تھا ۔
(ا ۔ س)

ساری : مکمل ۔ پوری ۔

سب گن میں ساری عورت کاں ہے ۔ (س ۔ ر)

ساریاں : (جمع سارا) سب ۔

ع: د بونہار ے ساریاں کوں ایمان توں (س ۔ ب)

ساز کرنا : تیاری کرنا ۔ ساز و سامان کرنا ۔

ع: کیتی ساز جانے بدل ، وقت فام (ط ۔ ن)

سال : کانٹا ۔ چھید ۔ زخم ۔

ع: جس کوں فراق جاناں سینے کا سال ہوگا (ک ۔ و)

سالم : اچھا ۔ صحت مند ۔

ع: کبھو سالم ، کبھو بیمار ہیں ہم (ک ۔ م)

سامنھے : سامنے ۔

اُس کے سامھنیچ چلے گیا ۔ (ا ۔ س)

سامی : سوامی ۔ مالک ۔

ع: فرنجن جگت کا توں سامی اہے (س ۔ ب)

سامیا : سوامی ۔ آقا ۔ مالک ۔

۱۔ ع: تُہیں جگ کا سامیا یا حفیظ (ک ۔ ق)

۲۔ ع: مشکل ا گر د سے کچ لے ناوں سامیا کا
(ک ۔ ش)

«سانپ لڑا منہ خالی» : سانپ ڈسنے کے بعد اس کا زہر ختم ہو جاتا ہے ۔

ع: مشہور مثل «سانپ لڑا منہ خالی» (ک ۔ و)

سانت : بارش ۔ ابرنیساں کا وہ قطرہ جس سے موتی بنتا ہے ۔

۱۔ ع: عنایت کرا سانت بر سائیا (س ۔ ب)

۲۔ ــــ ہور شعر بھی بھانت بھانت کا تھا
بھو بھانت جو میگ سانت کا تھا (م ۔ ل)

سانج : شام ۔

ع: دیوا باج اندھیارا اچھے گھر میں سانج (ل ۔ م)

سانچا : سچا ۔ حقیقی ۔

ع: سہی شیخ سانچا ، فقیری کا بھیس (ل ۔ م)

ساند : (س: سندھی) جوڑ ۔

تمام ساندے ساندے کی ہور رگ رگ کی ہور بوٹی بوٹی
کی فہم میں اس کا فہم ہے ۔ (گ ۔ مخ)

ساند بیٹھنا : تعلق کرنا ۔

ع: سچ جیو سوں جن جو ساند بیٹھے (م ۔ ل)

ساندنا : جوڑنا ۔ ملانا ۔

ع: زمانے کا سر رشتہ ساندیا نہیں (گ ۔ ع)

ساندھی ملانا : جوڑنا ۔ ملا دینا ۔

ع، وہ کوئی دن جدا تھے سو ساندھی ملا (گ ۔ ع)

ساندی : دیوانہ ۔

ع: عشق ساندی ہے عشق سری اُبچ (س ۔ د)

ساندے ساندے ۔ عضو عضو ۔ جوڑ جوڑ ۔

جتنا قوت ہور سکت کہ اُس کے ساندے ساندے تھا
سو گل گیا ۔ (ا ۔ س)

سانڈی : سانڈ ۔ سنڈا ۔ مستنڈا ۔

ع: پڑیا بخت تیرے او سانڈی گوا (م ۔ س)

سانکل : (س: شرِ نکھلا) زنجیر ۔

ولی، سودا زدہ دل کی حقیقت گر سکوں لکھنا
تو دیوانہ ہو سانکل پگ میں باہر یک رقم نکلے
(ک ۔ و)

سانگ : (س) برچھا ۔

۱۔ کیوں ہوئے کھڑگ سوں کارد کے کام
سوزن ستی سانگ کے سرانجام (م ۔ ل)

۲۔ ع: یا سپاہی کی سخت سانگ میں ہے (ک ۔ ب)

ساؤ : (س: سادھو) معصوم ۔ سادھو ۔

۱۔ ع: جتا چوری کر چور اپے ساؤ ہوے (ق ۔ م)

۲۔ ع: کیا نیں نہ ساواں میں نایک پنا (ع ۔ ن)

ساؤ چت : ہوشیار ۔ چوکس ۔

اپے اپنی جاگا بہت ساؤ چت رہنا ۔ (س ۔ د)

سائیں : (س: سوامی) مالک ۔ آقا ۔ محبوب ۔

۱۔ ع: خضر ہور چشمہ حیواں ہمیں ہور نیہہ سائیں کا
(ک ۔ ق)

۲۔ ع: نہ جانوں سائیں کار نے بھی اجنوں کیا کیا ہوے کر
(ق ۔ م)

سُباس : خوشبو ۔

کرن جگ کوں پروردہ ہو گل کی باس
بھنور ہو ایا معرفت کے سباس (ع ۔ ن)

سُبحو : صبح ۔

ع: سبحو تے سانج بیتے کر مرگ جنگل تے لیا یا ہے
(ک ۔ ش)

سَبد : (س: شَبد) لفظ ۔

ع: سَبد بدھ کو افسوں ہو لیجان ہار (گ ۔ ع)

سبز رنگ : سانولا ۔

ع: سبز رنگ ہور موزوں قد (ن ۔ ھ)

سُبک : خوبصورت - دلفریب

ع: سو نیناں کوں اُس کے لگا سُبک بہوت (س - ب)

سب کسے : ہر کسی کو -

یو عقل نئیں سب کِسے ، مگر خدا دیوے جِسے -
(س - ر)

سَنپت : سات -

سے ان کے دفع نئیں کچ نئیں بجے کام
کہ آپی سب چھپے اُس سپت پاتال (ک - ق)

سپٹ : تمام -

ع: عرق سوں غرق کر سپٹ فرش کوں (ق - م)

سپڑ جانا : پکڑا جانا -

او بیوقوف سپڑ گیا - (ا - س)

سپلکی : چھپکلی -

ع: سپلکی اک ایسے منے ناگہاں (ط - ن)

سپور : (س: سنپور) مکمل - پورا -

ع: تیرا بھید توں جانتا ہے سپور (م - ن)

سپورَن : پورا - مکمل - ماہ کامل -

۱- اس تے جدا دکھتا نہیں وہی سنپورن رہتا -
(ک - ح)

۲- بالا چاند چودا رات کی مسافری سوں سپورن بن جاتا ہے -
(ا - س)

۳- ع: سپورن کے جیوں آسپاسے نجوم (گ - ع)

ست : (س)جان - حقیقی وجود - اصول - ایمان - نیکی - عصمت وفاداری -

۱- ع: مائی باپ کے من کی ست (ن - م)

۲- بارے جیوں آب حیات پیو نے کوں موں پساریا اپنا
ست ، اپنا پت ہاریا - (س - ر)

۳- ع: اگر کوئی تمیں ست نہ بدلاوتے (ط - ن)

٤- ع: وفادار ہور ست میں ساری تھی او (ط - ن)

ستاں : مقام - علاقہ - زمین -

ع: ہور ستاں سب آے ہات (ن - م)

سَتاو : ستانے والا -

جو کوی بڑے ستاو ہیں ۰۰۰ ثواب اُن سیں نہ کدھی کرنا-
(ا - س)

ستاویسواں : ستائیسواں -

ستاویسواں مقام کرامت ہے - (ک - مخ)

سَت پہ ہونا : سچائی پہ ہونا -

ع: ہم تو اپنے سَت پہ ہیں کرتے ہیں ہر کعب کوں سلام
(ک - ب)

سُترائیگی : ستھراپن - صفائی -

ہور اوس کے بوٹے ہور نالیوں کی سترائیگی سوں خورنق
کے باغ داغ کھایا تھا - (ا - س)

ستلا : چیچک -

ع: ہے موں کا رنگ یکساں جو وو ستلا کے یک دو داغ سوں
(د - م)

ستنتر : (س) آزاد -
اُسے نہ جان کر آپیں ستنتر دیکھتا و بے چوں و بے چگوں کھتا - (ک - ح)

ستوڑا کرنا : پوری طرح تباہ کرنا - برباد کرنا -
ان کو ستوڑا کرنے میں بیگی کرنا - (ا - س)

ستونت : باعصمت -
ع: دیکھو آج ستونت ایلی ہوں میں (ل - م - ع)

ستی : سے -
۱- طلب کرنا اللہ کا فرض ہے، سب فرضاں ستی اول ہے - (م - ع)
۲- ع: آدم وہی ہے جو کرے آدم ستی آدم گری (س - ر)

ستیں : (ستی) سے -
ع: خوشی اُستیں از حضرت پاک (ن - ہ)

سٹ آنا : طے کرنا -
کتا ہوں سو میں بات ٹک سن لے بن
سٹ آیا ہے اتنا سو توں بیچ بن (گ - ع)

سٹ دینا : چھوڑ دینا -
اگر حلال کوں بی منع کرنے تو حلال بی بہت بھاتا، حرام کوں سب سٹ دیتے - (س - ر)

سٹنا : چھوڑنا - گرنا - پڑنا -
۱- ع: کوفے کیرا مارگ سٹ (ن - ہ)
۲- ع: سٹی مست ہو ہوشیاری اُنے (ق - م)

۳- پادشاہاں اس کی محبت نے دیوانے ہو ہو کر سٹتے ہیں- (س - ر)
۴- غ: اُجڑ گئی کیوں سٹی پایلاں چڑھی دیوار چوری سوں (د - ہ)

سج : سجاوٹ - سج دھج -
جس تدبیر میں رج نئیں، واں عزت کوں کچھ سج نئیں- (س - ر)

سُجات : اعلی ذات کا - اعلی نسب کا -
۱- پڑیا تھا بڑا کام جان اے سجات
نبی کا اتھا واں توں سیداچ بات (ع - ن)
۲- غ: سجات ایک ناگن کجات ایک سانپ
(کدم راو پدم راو)

سجان : سجن - محبوب -
ع: کہ تج یاد کرتا اچھوں اے سجان (ق - م)

سُجان : (س) دانشمند - عارف -
۱- ع: بھید ک سیانا پرم سجان (ن - ہ)
۲- جوں حافظ کیا ہے، سگھڑ، چتر، سجان غیب کی بات بولن ہارا - (س - ر)

سجنجل : (ع) آئینہ -
ع: یہ بوجھے وو جو پہنچا ہے سجنجل کے معانی کوں (ک - و)

سچلا : سچا -
۱- ع: پھول کیساں تھے دوجا اسمان سچلا منج دکھائی (ک - ق)

۲۔ ج: تصور کریں باگ سچلا ہے کر (ط - ن)
۳۔ او سچلا سپاہی کا دوست تھا ۔ (ا - س)

سچوٹی : سچائی ۔

۱۔ ؎ سچوٹی کا قاضی بھتر ہو کھڑا
کری ہے زبان کوں عدل کا دُرا (م - س)

۲۔ ہر ایک کام ۰۰۰ راستی ہور سچوٹی سوں کرنا ۔
(ا - س)

سچے : سچ مچ ۔ حقیقی ۔ بالکل ۔

ج: ڈولیں تس میں چمچیاں کے ناواں سچے (گ - ع)

سچیچ : (سچ + چ) حقیقتاً ۔

سچیچ اگر مجھے اختیار ہوتا تو تجھے میں اتنا کاہے کو تھکاتی ۔
(ا - س)

سچیں : سچا ۔ واقعی ۔ بے شک ۔

۱۔ ب: سچیں ہوا تو سر ھار (ن - ہ)
۲۔ غ: سچیں آج اے خسرو ے نیک نام (ط - ن)
۳۔ ع: سچیں ہر درد کوں ہے ہر کئیں دوا (س - ب)

سچیں بچیں : سچ مچ ۔

سچیں بچیں یو فرشتا چہ ہے ۔ (س - ر)

سحر کا حقہ : جادو کی ڈبیا ۔

؎ ابد، سحر کا حقہ لبدان ھار
صبد بدھ کو افسوں ہو لبجان ھار (گ - ع)

سخن اوڑانا : بات ٹالنا ۔ بات نہ ماننا ۔

ع: سخن اُس کا اوڑاوں نا، میں سب تکرار چھوڑی ہوں
(د - ہ)

سَد : (ع) دیوار ۔

ع: چھجے کھن کے منڈوے بلند سد گگن (گ - ع)

سُد : خبر ۔

۱۔ ع: جو اک کس کوں ناہیں سد (ن - ہ)
۲۔ ج: یو سد اُس بلقیس اگ ییہات کیوں جاگی سو کَنو
(ک - ب)

سَداں : سدا ۔ ہمشہ ۔

سداں تلوار کی چمک میں اوسے دولت کا موں دستا ۔
(ا - س)

سُداں : سمیت ۔

تمھیں اشکر سداں نکل کو چلے جاؤ ۔ (ا - س)

سُد بد والا : عقلمند ۔

کسی سد بد والے نے یہہ بیت بولایا ہے ۔ (ا - س)

سَد بندنا : دیوار کھڑی کرنا ۔

؎ تھنے ہور بڑے میں تُھیں حد بندیا
دونوں میں توں شمشیر کا سد بندیا (ع - ن)

سُد پانا : خبر پانا ۔

ایسے میں سنگھات کے لوگاں کیں سد پائے (س - ر)

سُد تے ٹلنا : ہوش گنوانا ۔

؎ ہوا سوچہ ات بخت کا مئی پرست
ٹلیا سد تے اپنی ادک ہو کہ مست (ع - ن)

سد ستی : سچی ستی ۔

ج: یا آگ میں ہے تو سد ستی ہو (م - ل)

سدھ : خبر ۔

ع: نگر میں بی جب ہوئی ہو سدھ آشکار (گ ۔ ع)

سُدہارنا : ہوش و حواس کھونا ۔

ــہ پچھیں وہ سلکھن بی ہوشیار ہو
لگیں پوچھنے اُس سوں سدہار ہو (گ ۔ ع)

سدھ دینا : خبر دینا ۔

ع: بچن چنپاوتی کا ہے جو دی مدمالتی کی سدھ
(گ ۔ ع)

سدھرنا : سنبھلنا ۔ ٹھیک سوجھنا ۔ سوجھ بوجھ سے کام لینا ۔

۱۔ میں سدھر کر دیکھیا ۔ (ا ۔ س)

۲۔ تجھے کیا سدھرتا ہے ہور اس کام میں تجھے کیا سوجھتا ہے ۔ (ا ۔ س)

۳۔ یہاں بہت سدھرنا ہے ۔ (ا ۔ س)

سُدھ منّا : خوبصورت ۔ پیارا ۔

ایک اوڑھا تھا خوب صورتی میں یکا ہور ایسا سدھ منا
ہر تم میں بتی اسے کر دھونڈے تو نیں ملینگا ۔
(ا ۔ س)

سُدھن : محبوبہ ۔

ع: کاڑی سدنگ مانگ سدھن دیکھ ہم گرے (ک ۔ ب)

سِدھیں : عالم ۔ فاضل ۔

کر بز ہوکر ہم کوں سمجھ نے مشکل ہے تو یو کتاب
دیکھ کہ سدھیں مرشد ہیں مسلماناں میں ۔
(س ۔ د)

سر : (سار) مانند ۔ مثل ۔

ع: ہر ایک روپ بِدیا میں اُس سر نہ کوئے
(اب ۔ ہ)

سَرا : جگہ ۔ ٹھکانہ ۔

ع: سُتار کے سرا میں کھٹ کھت نہ کئیں تو کیا کئیں
(ک ۔ ب)

سُرا : (س) شراب ۔

۱۔ ع: سرا پیو قران لے جالیا (پ ۔ ن)

۲۔ ع: آنند کا سرا پیو کہ خوشیاں کی خبر ہے
(ک ۔ ق)

سر اُچانا : سر بلند رکھنا ۔

طمع کا آدمی سر نئیں اُچانا ، جاں جانا وہاں سر نوانا ۔
(س ۔ د)

سرانا : سرھانا ۔

۱۔ سرانے ھات دیا ہے ، پھولاں پر آسائش کیا ہے ۔
(س ۔ د)

۲۔ اُس کے سرانے بیٹھ کر مکھیاں جھیلنا ۔ (ا ۔ س)

سرانا : سراہنا ۔

ع: سرا ہے نئیں ، تو نہ دھر دل پہ کچھ ، کہ رہتے ہیں
(ک ۔ ب)

سرب : (س: سرو) سب ۔ کل ۔ تمام ۔

۱۔ ع: سرب دل سوں توں جانے جس بات نے
(ط ۔ ن)

۲۔ ع: دکھیا کر مرتب سرب یک توں ٹھار (ع ۔ ن)

سرباندنا : پابند ہونا ۔

ع: باندیا ہے نبی کے شرع سوں سر (م - ل)

سربر کرنا : برابری کرنا ۔ ہم سری کرنا ۔

ع: نہ سر بر کریں یک کرن سورج ٹھار (اب - ن)

سربر ہونا : برابر ہونا ۔ ہم رتبہ ہونا ۔

ع: ہوے سور چند کے سر بر تارا ہر اک سما کا (ک - ق)

سر پانو لگ : سر سے پانو تک ۔

ع: کہ سر پانو لگ نور میں غرق ہے (ق - م)

سر پر سوں ڈھل جانا : سایہ جاتے رہنا ۔ سہارا جاتا رہنا ۔

افسوس کہ ایسی دوست میرے سر پر سوں ڈھل گئی ۔ (ا - س)

سرپن : (س: سرپ) سانپ ۔

غ: ایک من میں ہزار سرپن کوں (ک - پ)

سر پھرنا : چکر آنا ۔ غش کھانا ۔

ے منجے پھول کی باس ہے سُدھ کری
پھریا سر، پڑوں گی ککر میں ڈری (ر - ر)

سر پھوڑی : درد سر ۔

انھوں کے باتاں کرتے رہنا سر پھوڑی ہور ہوس پکا ہے ۔ (ا - س)

سر پھوڑی کرنا : سر مارنا ۔ سر کھپانا ۔

اُن سوں سر پھوڑی مت کر ۔ (ا - س)

سر توپا : سرتاپا ۔ مکمل ۔ شروع سے آخر تک ۔

ع: کام ادھارا سر توپا (ن - ه)

سرتو پائے / سرتوں پائے : سر سے پاؤں تک ۔

ع: امرت گھولے سر تو پائے (ن - ه)

ع: سر توں پاؤں اوڈھی آگ (ن - ه)

سر تول ہونا : ہمسر ہونا ۔

اُس سوں سر تول ہونا ۔ (ا - س)

سر تھے : از سر نو ۔

ع: سہاگن رات شبرات آ سجن گھر آئے ہیں سر تھے (ک - ق)

سر تھے پگ لگوں : سر سے پاوں تک ۔

ع: جو سر تھے پگ لگوں موتیاں ہیں دپ ہور جوہریاں ناریاں (ک - ق)

سرتھیں : از سر نو ۔

۱۔ ع: سرتھیں سینے غم دیتا (ن - ه)

۲۔ ع: توں اسلام کوں زور سر تھیں دیا (پ - ن)

سرتے : از سر نو ۔

ع: کہ سرتے منجے رشک کا ٹھار ہوی (ق - م)

سرتے اٹھنا : خیال ترک کرنا ۔

ے طمع داری کے سرتے جو اٹھے ہیں
وہی ایسے بلایاں سوں چھٹے ہیں (س - ر)

سر جانا : ختم ہوجانا ۔
جب چھوٹ پنا سر گیا ۔ (ا ۔ س)

سرجنا : پیدا کرنا ۔ تخلیق کرنا ۔
۱ ۔ ع: جن یو سرجیا بھوئیں اسمان (ن ۔ ھ)
۲ ۔ سرجیا یوں کچھ سر جنہار ۔ (س ۔ ر)
۳ ۔ ع: الہی توں سر جیا زمیں ہور زماں (د ۔ پ)
٤ ۔ ع: حق تجھ عذار دیکھ کے سر جا ہے رنگ گل
(ک ۔ و)

سر چڑانا : سر پر رکھنا ۔
دل وو انگوٹی دیکھ چوم چاٹ سر چڑایا ۔ (س ۔ ر)

سر چڑنا : جوش کرنا ۔ غالب ہونا ۔
دشمن اگر چھٹی ہے تو بھی عداوت سر چڑ گی —
(س ۔ ر)

سر چڑھانا : عاید کرنا ۔ مسلط کرنا ۔
ع: ترے احکام محشر لگ جگت کے سر چڑھایا ہے
(ک ۔ ش)

سرخ : سرخا (پرندہ) ۔
ع: دسے سرخ کے نین لالے سوں مست (گ ۔ ع)

سُرخک : ایک سرخ ہندوستانی پرندہ جس پر سرخ اور سفید دھبے ہوتے ہیں ۔
ـ ترے ہونٹاں کے کنج میں تل دسیا منج
مگر سرخک نے پکڑی مو میں رالا
(د ۔ ع ۔ ق)

سر دھرنا : سر خم کرنا ۔
عشق بادشاہ کے فرماں تلے رقیب سر دھرے
جکچھ عشق بادشاہ فرماے سو رقیب کرے
(س ۔ ر)

سرس : (س: شر ے یس) زیادہ ۔ فائق ۔ اعلیٰ ۔ برتر ۔
۱ ۔ ع: کھیا ہے توں یو شعر ایسا سرس (ق ۔ م)
۲ ۔ ع: میری بی عمر اتی سرس ہے ۔ (م ۔ ل)
۲ ۔ اگر توں اُس ہو سرس ہو تو مراد ملے ۔ (ا س)

سرستی : سرسوتی ۔ علم کی دیوی ۔
ع: ترے فہم کی سرستی داس ہے (گ ۔ ع)

سرسوں پاوں لگوں بولنا : مفصل بیان کرنا ۔
او احوال ..... سرسوں پاؤں لگوں بولنے لگیا ۔
(ا ۔ س)

سرسوں کرنا : بہ سر و چشم بجا لانا ۔
ع: جو کہ توں بولی سو میں سرسوں کروں (ا ۔ س)

سرسی : نفیس ۔ اعلی ۔
ع: سرسی گالوں سہتے چانت (ن ۔ ھ)

سرصوبگی : سرداری ۔
ع: سرصوبگی منصور کوں سُہتی ہے اسے سردار ہو
(ک ۔ ب)

سَرک : پھندا ۔ سرک جال ۔
ہور پنچھیوں کے اجاڑنے کے واسطے .. سرکاں ہور کھٹوانے لگاتے ۔
(ا ۔ س)

سرک جال : پھندے والا جال ۔

ع: سرک جال میں جیوں مولے دو پڑ (اب - ن)

سر کرنا : مقابلہ کرنا ۔ ہمسر کرنا ۔

ع: والیکن اندر ، شاہ کیوں سر کروں (اب - ن)

سرکناہ : سرکنا ۔

اور دسترخوان پر سے پچھے سرکناہ ۔ (ک - مو)

سرکھڑا ہونا : سر پر گزرنا ۔

ع: جو کچ سر کھڑا تھا جنگل گھاٹ میں (س - ب)

سرگ : (س: سورگ) بہشت ۔ جنت ۔ آسمان ۔

۱۔ ع: جبوڑا اُنہ کا جا ہے سرگ (ن - ہ)

۲۔ ع: سرگ تھے نکلیا چندر لال لہو کے بہتر
(لطفی)

سرگ بن : باغ جنت ۔

ع: سرگ بن سو سایا تیرے بزم کا (ط - ن)

سرگشت : شہر گشت ۔

ع: پھرا لیا ہے سرگشت ختنا کئے (ل - م)

سرن : (س: شرن) پناہ ۔ ہندوانہ سلام ۔

ے سل ہے مجھے جو دانت کی ہور زلف کی تیری
اس «سین» کو سرن ہے ہور اس «لام» کو سلام
(ک - ب)

سرنا : مکمل ہونا ۔ پورا ہونا ۔ ختم ہونا ۔

۱۔ ع: رات کا عنبر سریا ، صبح کی پھوٹی کرن (لطفی)

۲۔ ع: نہ سرسے صفت اس کی جینا کروں (ق - م)

۳۔ ع: توہیں توجہ نہیں ہو جگت سب سریا (اب - ن)

٤۔ گنج قاروں اگر اچھے تو بی دیتے دیتے سرے گا ۔
(س - ر)

سرن کرنا : (س: شرن) پناہ لینا ۔ آسرا لینا ۔ قدم بوس ہونا ۔

۱۔ ع: جتے انبیا سب کئے آسرن (ل - م)

۲۔ ع: وہ درویش کوں دیکھ کیتا سرن (گ - ع)

سُرنگ : خوش رنگ ۔

یو رنگ رنگ کے پھول ، سرنگ مقبول ۔ (س - ر)

سرنگ تر : خوشنما تر خوش رنگ تر ۔

ے نہ ڈونگر سرنگ تر کیا تھا بہار
فلک بلکہ برسیا اتھا لعل انگار (گ - ع)

سرنھاؤنا : نہانا ۔

ع. سو یک دیس سر نہاونے کوں وو جان (ط - ن)

سروپ : (س) حسین ۔ خوش وضع ۔

ع: آنک بھیرا ناک سروپ (ن - ہ)

سرَور : تالاب ۔

۱۔ کنول کیاں کلیاں دیکھ سرور بھتر (ل - م)

۲۔ ع: کئے طرفہ نرگس تے سرور اُوگم (گ - ع)

سروے : (س: سَروٰ) تمام ۔ پورا ۔

ع: بیچھو چھڑیا سرو ہے انگ (ن - ہ)

سرھاون : ثنا ۔ مدح ۔

ع: سرھاون کیا کو زباں ایک کریا (اب - ن)

سر ہور پاؤں نہیں ہونا : ابتدا اور انتہا نہ ہونا ۔
ع: کیا کروں کام کو میرے نہیں کچھ سر ہور پاؤں
(ا ۔ س)

سر ہونا : ختم ہونا ۔
ع: کہ سر آج تے آشنائی تیری (ط ۔ ن)

سری : (س: شری) حسن ۔ خوبصورتی ۔ آب و تاب ۔
ع: سورج سوں دیا سری سسی کوں (م ۔ ل)

سڑی : سڑی ۔ دیوانہ ۔
ع: عشق ساندی ہے عشق سڑی ہچ (س ۔ د)

سُریا پان : (س: سوریہ پان) چتر شاہی ۔ سورج کی شکل کا ایک نشان شاہی ۔
ع: کہیں یہ سور ہے دُسرا سریا پان سور پیکر کوں
(ع ۔ ن)

سریکا : جیسا ۔ مثل ۔
یہ کتاب سگل عالم کو معلوم ہوے سریکا بنا ۔
(ا ۔ س)

سڑک : محو ۔ مگن ۔
اپنے دھیان میں اپے ایسا سڑک تھا ۔ (ا ۔ س)

سڑک دھار : بوچھاڑ ۔
ے رکھے کوٹ پر چھا اگن کا ابھال
سڑک دھار باناں تے ات بر شکال (ع ۔ ن)

سڑک ہو جانا : مست ہوجانا ۔
اپنے بل ہور زور پو سڑک ہو جا کر جھگڑے میں نئیں
آوے گا ۔ (ا ۔ س)

سڑی : سیڑھی ۔
ع: رہے پاؤں سڑی پرت کا چڑنے چڑنے (ک ۔ ش)

سِس : (س: ششی) چاند ۔
ع: رب سِس تے مل شاہی، نے جب تُلیا ہے تیرے حسن کوں
(ک ۔ ش)

سسا : خرگوش ۔
۱۔ عقل جو سسے کے پانوں لگا کر جاوے تو بچاری
زلف کدھر تے کھیچہ کر لیا ہے ۔ (س ۔ د)
۲۔ ہور سسا بھی اپے بہت محنت کرنے سوں جیو سوں
بچوں گا کر کر جان ایا ۔ (ا ۔ س)

سِس پھول : سر کا ایک زیور ۔
ع: چکرپان سس پھول نس کے الک (ک ۔ ش)

سستی کھانا : تساہل کرنا ۔
میں اُسے سستی کھا کو ذرے کے واسطے تٹاپا لیوں کیا ۔
(ا ۔ س)

سسرار : سسرال ۔
ع: دکھائی سو سسرار کوں چاؤ جوں (گ ۔ ع)

سسی : (س: ششی) چاند ۔
ع: سسی بہار آ آپنی بہار سوں (گ ۔ ب)

سعد موہتر : نیک ساعت ۔ مہورت ۔
ع: ہوا سعد موہتر سوں تیزی سوار (گ ۔ ع)

سفرا : (ع: سفرة) چمڑے کا دسترخوان جس میں سفر کے دوران میں کھانے کا سامان باندھ لیا جاتا تھا ۔
ع: آنیر سفرے میں قدسی جوڑ چند رسورکیاں پوریاں (ک ۔ ق)

سِکا : (سکہ) منقوش ۔ تراشیدہ ۔
ع: سکا صورت خوب از حد (ن ۔ ہ)

سُکا : سوکھا ۔
ایک جھاڑ سکا کھوڑ ہور بُرا ہوگیا ہے ۔ (ا ۔ س)

سُکا اُڑانا : سوکھا ٹالنا ۔
کیاں مراد ونتی کو سُکے نئیں اڑاتے ہیں ۔ (ا ۔ س)

سکا بَھراکر : سکھا بڑھا کر ۔ بھرکر۔
باگ کو سکا بھرا کر اُسے مارنے فرمایا ۔ (ا ۔ س)

سُکا کھڑک : بالکل خشک ۔
او تلاؤ سکا کھڑک ہو جا کو اُس میں کا پانی جنگل بیابان میں ریل چھیل ہوجائیگا ۔ (ا ۔ س)

سُکال : خوشحالی کا زمانہ ۔
او سے دُکال سُکال کدھر تھا کی کچھ نیں جانتی تھی ۔ (ا ۔ س)

سکتا : قادر ۔
خدا قادر خدا حاضر خدا ناظر خدا سکتا ۔ (س ۔ ر)

سکت پنا : قدرت ۔
اس کا سکت پنا ہمارے سکت سریکا نیں ۔ (ف ۔ ا)

سکت دار : قدرت والا ۔
۱۔ ع: عجب جگ کا خالق سکت دار ہے (گ ۔ ع)
۲۔ ع: سرانا سرے اُس سکت دار کون (ع ۔ ن)

سکتی : (س: شکتی) طاقت ۔ قوت ۔
ع: نہ سکتی تے ہو کو نپلی سرفراز (گ ۔ ع)

سکٹ : پورا ۔ مکمل ۔ سراسر ۔
ع: لگے لال پھولاں سو مشعل سکٹ (گ ۔ ع)

سکنا : کرسکنا ۔ قدرت رکھنا ۔ استطاعت رکھنا ۔
۱۔ ع: وہی سکے نا ہور کوئے (ن ۔ ہ)
۲۔ غرض جتنا سکنا ، اتنا رکھنا ۔ (س ۔ ر)

سکنت : سکنات ۔
اخلاص او ہے جو تمام حرکت سکنت خدا چہ سوں اچھے ۔ (ش ۔ ا)

سُکھ : سکھ ۔ آرام ۔
ع: دکھ درد سبھی دور کر اور سکھ شفا بخش (ک ۔ ق)

سکھ بخش : آرام بخش ۔
ع: کرن بزم سکھ بخش روشن تمام (گ ۔ ع)

سکھ بھوگنا : سکھ اٹھانو ۔
ع: سب سکھ بھوگیا دیکھیا راج (ن ۔ ہ)

سِکہ کرنا : مہر کرنا ۔
ع: رسالت کے فرماں پہ سکہ کیا (گ ۔ ع)

سکھ میں پڑنا : عیش میں پڑنا ۔
سکھ میں پڑکو دولت چھوڑ دینا یا محنت میں پڑ پنا اے کو دولت کرنے اچھنا ۔ (ا ۔ س)

سُکھیا : سکھی ۔
ع: سکھیا کس کے دکھ کوں اپڑنا نہیں (ق ۔ م)

سکھیں : سکھی ۔
ع: اے سکھیں میں نے دیکھیا سنگ کر کے یار کا
(ک ۔ ب)

سُکی : سکھ ۔
ع: کلیاں انند کُھلے ہیں ، ہے روت یو سُکی کا
(ک ۔ ق)

سگاوت : عزیز داری ۔ رشتہ داری ۔
ع: یہ دستر کی سگاوت ہے کہا مان (ا ۔ س)

سگاوت جگانا : رشتہ قائم کرنا ۔
او دونوں اپنے میں اپے سگاوت جگاتے ۔ (ا ۔ س)

سگائی کرنا : دوستی کرنا ۔ رشتہ جوڑنا ۔
دشمن سوں سگائی کرنا ، نادانگی سراسر ہے ۔ (س ۔ ر)

سگٹ : تمام ۔
سگٹ اس دنیا کے دھندیاں کو ایک ایک چیز کی کمک
ضرور ہے ۔ (ا ۔ س)

سگلا : سب ۔ تمام ۔ بالکل ۔
۱۔ ع: اپنے سگلے کا پڑ دھوے (ن ۔ ھ)
۲۔ تقصیر تو سگلا ہوا والے عشق اتال اول نے ہی اگلا ہوا۔
(س ۔ ر)

سگے سودرے : عزیز ۔ رشتہ دار ۔
اپنے سگے سودرے یاراں آشنایاں کی سنگت ۔
(ا ۔ س)

سل : چبھن ۔ کھٹک ۔
۱۔ ع: تو سل بیٹھے سینے کا (ن ۔ ھ)
۲۔ ع: سل ہے منجے جو دانت کی ہور زلف کی تیری
(ک ۔ ب)

سلاماں الکیاں : سلام علیک (جمع) ۔
ع: ہوے دو طرف تے سلاماں الکیاں (س ۔ ب)

سلام بھوڑانا : سلام پھیرنا ۔
نماز میں ہی جب امام سلام بھوڑایا ۔ (ش ۔ ا)

سلانا : سہلانا ۔
ع: پڑے پاوں ہور تلوے سلاوے مرے (ر ۔ د)

سلس : سلیس ۔
ع: میں یوں کہا تازہ ہو سن ہر بول چنچل تے سَلس
(د ۔ ھ)

سلسلاٹ : سلسلاہٹ ۔ کھٹک ۔
باغ والے کی چھاتی میں بلبل کے کدھن سوں سلسلاہٹ
پیدا ہو کو ۔۔۔ بہت تنتر منتر سوں اُسے پکڑ لیا ۔
(ا ۔ س)

سلکھن : اچھے گن والا ۔ اعلی ۔ مبارک ۔
۱۔ ع: کہ اپی سلکھن ترنگ سرس تہا (ق ۔ م)
۲۔ ع: سلکھن رات شب رات آ ، براتیاں لیای ساریاں کی
(ک ۔ ق)

سلگ : دوستی ۔ یاری ۔ اُنس ۔
اُنس یعنی یاری ہور سلگ ۔ (ش ۔ ا)

سلگ پکڑنا }
سلگ کرنا } : دوستی کرنا۔

۲۔ سلگ پکڑنا خلق سوں سو مفلسی کی نشانی ہے۔
(ش - ا)

۲۔ جے کوئی خدا سوں سلگ کرے سو خلق تھے بچکے۔
(ش - ا)

سلگ دینا : منہ لگانا۔

کوتیاں کوں سلگ دئے تو موں چاٹنے آتے۔ (س - ر)

سَلگی : دوست۔

جے خدا سوں سلگ اچھے تو خدا سب مخلوقات کوں اس
کا سلگی کرے۔ (ش - ا)

سلگی ہونا : مانوس ہونا۔

ع: ہوے سلگی پتانے سوں یو او بچے (ط - ن)

سَلنا : چبھنا۔ کھٹکنا۔

یہ بات دل میں اُس کے سلتی ہور کھپکپاتی تھی۔
(ا - س)

سلوک باٹ لینا : سلوک کی راہ اختیار کرنا۔

ہور اُن میں کسی کے سنگ سلوک باٹ لینے میں اپنی
بھلائی ہے۔ (ا - س)

سِلول : سلونا۔ خوبصورت۔

۱۔ ع: نظر جیوں پڑیا اُس او چھورا سلول (ط - ن)

سلے : (سلاح) اسلحہ۔

سلے خوب ہے جس کو اس دھات کا
اسے ڈر نہیں کچھ کسی بات کا (ق - م)

سَم : سامنے۔ مقابل۔ برابر۔ ہم مرتبہ۔

۱۔ ع: عالم ہوا ہے خرم فردوس باغ کی سم (ک - ق)

۲۔ ع: سو دھن کے دسن سم جو ہونے کوں آے
(ق - م)

سماد لینا : سمادھی اختیار کرنا۔ دھیان میں مگن ہونا۔

ع: وہ لے رہی اچھی برہ سوں نت سماد (گ - ع)

سما دینا : (س: سمے) سنگت دینا۔

ع: کہ سن کر سما دیویں نو آسماں (ق - م)

سماع بولنا : گانا۔

اگر قوال اپنے کسب ہور ہنر کی قوت سوں سماع بولتا ہے۔
(ش - ا)

سماع پکڑنا : وجد میں آنا۔

ہور یکس کوں سماع پکڑ یا یعنی ذوق لذت ہوا۔
(ش - ا)

سماع کرنا : گانا۔

اگر قوال سماع خوب نہ کرے تو عیب نہ پکڑے۔
(ش - ا)

سماں : (سما) آسماں۔

ع: چلے واں سوں پہلے سماں کے کنے (م - ن)

سمایا : (سمانا) مفہوم۔ متن۔

ع: کہ ہر بیت میں ہے سمایا جدا (ط - ن)

سمایا : (س: سَمے) وقت۔ برا وقت۔

ع: یہ کیا ہے ہائے یہ کیسا سمایا (ا س)

سمایا کھڑا ہونا : برا وقت آپڑنا -
۱- ع: سمایا کھڑا ہے ہمن سر اوپر (م - س)
۲- ع: سمایا تو آیوں کھڑیا ہے منجے (ط - ن)

سمائی : سماوی -
اوسی کو آفت سمائی کہتے ہیں - (ک - مو)

سُمد : (س: سَمدر) سمندر -
۱- ع: دھرتی سرنگیں فرش کی چوندھر سمد جوں حوض ہے (ک - ق)
۲- ع: یکس کوں سیج میں رکھ کر سمد میں ڈال دوجے کوں (ک - ش)

سمدُور : (س: سمدُر) سمندر -
۱- ع: سبھی کا آج دل بھر پور جوں سمدور دستا ہے (م - ق)
۲- سمدور کوں کیوں باندنا پال - (س - ر)

سمدی : (س: سمودیے) تمام - جملہ -
ع: ہم سمدی پانوں یو ہیں سر سدا (ش - ا)

سمروت : (س: سمرتھ) طاقت ور - بلوان -
بڑے دل والا سمروت مرد ۰۰۰ حیات منگتا ہے - (ا - س)

سمساری پنا : دنیا داری -
سمساری پنے سوں جینا کریں گے - (ا - س)

سمن : (سمان) طرح - مانند -
ع: سوریج ہے در پن ترا انبر سمن انگن ترا (ک - ق)

سمن پت : چنبیلی کے پھول -
ع: سمن پت بھری ہے او یک ناز تن (س - پ)

سمند : (س: سمدر) سمندر -
۱- ع: پرم مد بھریا سمند تج دل منے (پ - ن)
۲- ع: ہوا پل میں تس دو سمند کا سنگم (گ - ع)

سمودا : (س: سمودیے) تمام - سارا - کل -
اگرچہ او دیوا ایک جاگا ہے واے سمودی گھر میں اس کا اجالا پڑیا ہے - (ش - ا)

سمودیاں : سب کی سب -
نفس ہور ہوا غضب کیاں پا کیاں ہے یو سمود یاں - (ش - ا)

سمیٹ : اختصار -
اس لیپٹ کو کھول کو بول ہور اس سمیٹ کا بیان کر - (ا - س)

سُمیر : سُمیر پربت - ہندو دیو مالا کا پہاڑ -
سے سکوڑی زمیں سمند بھر تیل نیر
رکھیا آن درمیاں سو باقی سُمیر (اب - ن)

سِنا : سینہ - چھاتی -
ع: سِنے کے دُرجک منیں جتن سوں رکھی رتن کر پرم ہمارا (ک - ش)

سُنا / سُنّا : سونا -
۱- ع: سنے سار دل گال کندن کیا (پ - ن)

۲۔ ع: که سنے کی پیالی میں ہے مشک جیوں (ق - م)

۳۔ ع: نیلم جڑے سنے په پن دستا ہے کندن سوں سرس (س - ا)

٤۔ ع: ہمیں صبٹ کیے تھے لنڈے کی آس اِتا (س - ا)

سنّاٹا : آواز کی سنسناہٹ۔

خرگوش اوس کے دم کے سنّاٹے ۰۰۰ سوں ہوشیار ہوکر بھچک پڑیا۔ (ا - س)

سُنـار : سنار۔

ع: یکایک کیوں جڑائی ووئی بلا سنار چوری سوں (د - ه)

سنبھوگ : اطفِ صحبت۔

ع: که خوش ہے وو سنبھوگ کی چاو تے (ق - م)

سنپات : (س) ایک بیماری جس میں سارا جسم سُن ہوجاتا ہے۔

۱۔ ع: یو سنپات کی تج کوں اوچٹ ہوا (م - س)

۲۔ ـــه باول ہوں میں تمارا گر بولتا ہے عالم
کہتے تمیں سر بجن سنپات، بات یاں ہے (ک - ب)

سنپڑنا : پہونچنا۔ مشتمل ہونا۔ گرفتار ہونا۔ پھنسنا۔ ملنا۔

۱۔ اگر صورت ہے تو تبدیل ہے که صورت قدرت میں سنپڑیا
تو کیا یه نظر انپڑنہاری ہوی۔ (ک - ح)

۲۔ ع: سنپڑتا ہے کی حرص کے ہات میں (ق - م)

۳۔ کسے کچھ سنپڑتا کوئی کچھ پاتا۔ (س - ر)

سنپور : مکمل۔

سنپور نرانکار درشٹی اگوچر۔ (کَ - ح)

سُنتا پنا : سماعت۔

اس کا سنتا پنا قدیم ہے۔ (ف - ا)

سنتانا : ستانا۔

۱۔ ع: پیا بن سنتاتا مدن بالے بالا (ک - ق)

۲۔ ع: برہا یو سنتاتا منجے تج باج تل تل رے پیا (ق - م)

سنتوش : مسرت۔ آرام۔ چین۔ سُکھ۔

۱۔ ع: سنتوش ادک اس عید تھے پھر پائیاں سکیاں بھی (م - ق)

۲۔ ع: اگا انگ کوں انگ سنتوش پاؤں (ط - ن)

سنتوش رکھنا : خوش رکھنا۔ مطمئن رکھنا۔

ع: رکھوں اس وضا تج کوں سنتوش کر (ط - ن)

سنتاپ / ستاپ : (س: سنتاپ) شدید گرمی۔ جلن۔ آگ۔ شدت غم۔

ع: مرے دل تھے سنتاپ سب دور کر توں (ک - ق)

سُن ٹکا : سونے کا روپیه یعنی اشرفی۔

ع: جو دیگا اول سُن ٹکے لک منجے (ط - ن)

سنجنا : (س: سَیں َیگ) مرتب کرنا۔

ع: حیا کا کیا حد سنجیا قران (اب - ن)

سنچر : (س: سنچل) آواز - شور - دخل - آہٹ -

۱- ع: گھر گھر خوشی ہور عیش کا سنچر ہوا بھودھات سوں (ک - ق - ق)

۲- ع: یو جاگہ ہو آدم کو نیں ہے سنچر (ر - ر)

سنچرنا : پہنچنا - داخل ہونا - سمانا -

۱- ع: سنچر نے نکو واں دے شیطان کوں (ق - م)

۲- اجالا سنچریا ٹھاریں ٹھار ، روشن ہو سب سنسار - (س - ر)

۳- ع: گرچہ یک عشق سونچ سنچریا ہے (ک - ب)

سنچکار : آواز - آہٹ -

اُس کے پاؤں کے سنچکار سوں ہشیار ہوکر بھچک پڑیا - (ا - س)

سندان : (س) کنپٹی -

ـــ ہوئے ہاتیاں کے مستک سب کنڈالے لہو کی سینبیاں کے
بنے نیرنگ بھرے سندان چھڑکنے رنگ لشکر کوں (ع - ن)

سندواری : ثبوت کے ساتھ -

اگر نصیحت کرنا ہے سندواری کرو - (ا - س)

سُندھر : (سندر) حسین -

ع: بچن ،بحری، کے سن سندھر کہے کیں دل دیا ہوگا (ک - ب)

سندھری : (س: سندری) حسینہ -

ع: پھریں چاند سیاں سندھریاں اس منے (ق - م)

سندیا : شام کی پوجا -

ـــ جوں اسمان تے سور کا برہمن
چلیا غرب گنگا میں سندیا کرن (ط - ن)

سندیسا : حال - کیفیت -

سب سندیسا سن لے کر بولیا کہ ارے میاں فقیر ذرا صبر جا - (ا - س)

سنکل : (س: شرنکھل) زنجیر -

اُس کے گلے میں بڑی گھٹ سنکل ڈالیا - (ا - س)

سنگاتی : ساتھی -

شراب عشرت کا سنگاتی - (س - ر)

سنگاتی کے : ساتھ کے -

ع: سنگاتی کے اوگاں تری بات تے (ق - م)

سنگار بن : چمنستاں -

ع: تو سنگار بن ہو دِسے دشت سب (ط - ن)

سنگار کھسنا : سنگار برباد ہونا - بگڑنا -

ع: پشواز پھاٹی ہور کھسا سنگار ووئی شاباش خوں (د - م)

سنگارنا : آرائش کرنا -

ع: چو فیروزی مہاڑیاں نوجنن کے تین سنگارے ہیں (ک - ق)

سنگتی : ساتھی -

مہرونت سنگتیاں سوں - (ا - س)

سنگرام : (س) لڑائی - ہاتھا پائی - ہم صحبتی۔

١- ع: سُکھڑا شہ سوں سنگرام دھن کی اہے (ق - م)

٢- سیج پر سنگرام کے وقت کام کی عورت نے مرد کی بہت منت کرنا۔ (س - ر)

سنگ کرنا : محبت کرنا - دوستی کرنا۔

ع: اے سکھیں میں نے دیکھیا سنگ کرکے یار کا (ک - ب)

سُنگنا : سونگھنا۔

ایسے پھولاں اچھوں کسے نیں ملے ، سنگنے دل میں
بھرے اُساس - (س - ر)

سَنگوں : ساتھ - معیت میں۔

ع: اس عشق کی سنگوں سیہ جیوں مشک تاتاری ہوا (ک - ب)

سنگھات : ساتھ۔

جوں ہمارا وجود ہے ہمارے سنگھات - (س - ر)

سنگھاتیں : ساتھی۔

ع: نہ پیتھ سنگھاتیں گھر میں جوی (ن - ہ)

سنگ ہونا : دوستی ہونا - رفاقت ہونا۔

میں ہور تیرے میں سنگ تو نہیں ہو سکتی - (ا - س)

سِنگی : (س: شنکھ) چھوٹا سنکھ۔

ع: بجاوے سِنگی آہ کی دھیان دھر (گ - ع)

سنگیں : بہت زیادہ - بیحد۔

ع: جو مج بات کا قدر سنگیں کیا (گ - ع)

سنگیں ہونا : سنگدل ہونا۔

ع: جیو جل کہتا ہوں میں پن سُن توں سنگیں ہو نکو (گ - ب)

سنمکھ / **سنمک** } : سامنے - مقابل۔

١- ع: ہتی سنمکہ جو کُشتی دُرجن جو آوے (ک - م)

٢- ع: جو اُٹ اودہا شہ کے سنمک چلیا (ق - م)

٣- ع: گئے بھا نک سنمکہ تے یک یک طرف (گ - ع)

٤- ہور کاٹیوں کے چرکے تیرے سنمکہ ہوں گے - (ا - س)

سنہار : سننے والا۔

سے چھپا نکو توں نصیحت کو بول ہر یک سوں
اگرچہ اُس کے سنہار سوں ہووے تقصیر (ا - س)

سنوں کھانا / **سوں کھانا** } : قسم کھانا - عہد کرنا۔

ع: تیری تو میں سنوں کھائی (ن - ہ)

سُنیا : سونا۔

ع: سنیا سار دل گال کند ن کیا (پ - ن)

سِنیو : (س: سنگھ) شیر۔

ع: جوڑے تجھ سوں پرت سنیو (ن - ہ)

سواد تٹنا : لطف جاتا رہنا۔

آزمانے گئے تو سواد تٹنا ، لذت کم ہوتا - (س - ر)

سوا لاک : بے شمار - بہت -

ے ہمن عقل تجھ حکمتاں پاس یوں
سوا لاک پربت پہ چمٹی ہے جیوں (ع - ن)

سو بالی : (س: + بالی) کم سن حسینہ -

ع: سو بالی کی چوٹی گُندی چاؤ سوں (ک - ق)

سوباو : (س: سبھاو) اچھا برتاو -

ع: وہ دنیا کی خوبی نہ پایا سوباؤ (ک - غ)

سوت : دشمن - حریف -

ع: معوی جو ہے تجھ سیں سوت (ن - ہ)

سوتر : (س: سوتر) سوت - ستلی - ڈوری -

ع: سوتر باند ارواح پتلی کھلاو (اب - ن)

سوتن : سوت (جمع) -

ع: سب سوتن میں میں مان سٹی (ک - ش)

سو حصے : سوگنا -

ع: برا ہے وو چال تے حصے (ق - م)

سود پکڑنا : زیادہ ہونا -

یو یقین پکڑے سود + بن وجود ہے وہی معبود
(ر - س) امین

سور : (س: سوریہ) سورج -

۱- غ: سو توں چند جوں ، سور تج نور تل (پ - ن)
۲- سور کوں نور کتے ہیں ، نور ہے تو سور ہے -
(س - ر)
۳- ع: مسخر کیا سور دے بہت علم (کدم راو پدم راو)

سورات : (س: سُس ارتھ) حرص و ہوس - خواہش - ولولہ -

۱- ع: جیوں مونہہ پکڑیا ات سورات (ن - ہ)
۲- اِس دنیا میں رہے گی سو بات ہے ، باقی دو دیس
کا سورات ہے - (س - ر)
۳- ع: یہی دل میں دھرتا ہوں سورات میں (ط - ن)
٤- ے جسے عشق لایا ہے سورات پر
تو پاڑاں کو پھوڑیا ہے یک بات پر (ر - ر)

سورات بھر کو کھانا : نیت بھر کر کھانا -

سورات بھر کو کھا کر ایک کُدھن جا کر سو گیا -

سوراتی : حریص -

سوراتی کو کینچ جگہ نیں - (ا - س)

سوراں کھینچنا : سُر نکالنا -

دونوں رات دن ملکر گیتاں راگ بازی کرتے ہور
کبھی کبھی اچھے غزلاں کے سوراں کھینچتے -
(ا - س)

سورج گیران : سورج گرہن -

سورج گیران چھوٹے اگ - (ک - مو)

سور مار : سورما -

بڑے بڑے سور مار سپاہی ہیں - (ا - س)

سوریج : (س: سوریہ) سورج -

۱- ع: سوریج ہے درپن ترا انبر سمن انگن ترا
(ک - ق)
۲- ع: کہیں چاند سوریج تارے انبر (ق - م)

سوریہ پان : چھتر - چھتری -

ع کنگورا ہر یک تس سوریہ پان ہوئے (ع - ن)

سوس : احساس - جذبہ -

ع: بجے حرص کی سوس لاوں نکو (ع - ن)

سوسنا : جھیلنا - برداشت کرنا - سہنا -

۱- آپی کیا اُسے کیا علاج، جیسا پڑے ویسا سوسے باج- (س - د)

۲- عاشق ہے تو معشوق کا ناز سوس - (س - د)

سوکال : خوش حالی کا زمانہ -

ع: رھیا اس کے نیت تھے دائم سوکال (گ - ع)

سوکْچھم : (س: سوکشم) باریک -

ے جو الکھنے سوں نقط نکل بہار آیا

اُو ہی سوکچھم اردما نر کلایا (م - س) تراب

سوکشم : (س) عالم ملکوت -

ع: جا کر بھنے سوکشم کے باسی (م - ل)

سوکھ : سُکھ -

ع: سوکھ پر دوکھ کوں کیا سردار (ک - ب)

سوکھا لگ جانا : فاقے پڑنا -

جدھاں باگ سوں شکار چھوٹ گیا تدھاں لومڑی کو

سوکھا لگنے لگیا - (ا - س)

سوگند سپت کھانا : (س: شپت) قسم کھانا -

، دمنہ، اوسے بھروسا ہوے سریکا سوگند سپت کھائی -

(ا - س)

سوگند ہونا : حتمی طور پر ہونا - قطعی ہونا -

ے میں مینا او گوال سوگند ہے

وہی میت میرا سجن چند ہے (م - س)

سول : عالم ناسوت -

ع: اس سول کے سیر کوں کرے خوش (م - ل)

سولکھن ونتی : نیک بخت والی -

ع: سو لکھن ونتی شہر بانو گنبھیر (س - ب)

سومکھ : (س: + مکھ) خوبصورت چہرہ -

ع: سوُمکھ سوں روشنی پایا خبر کر شاہ خاور کوں

(ک - ق)

سوَن : عمل تولید -

ع: سون لاگے تو زہ زاد (ن - ھ)

سُوں : قسم -

۱- ع: اب بھی انگھیں یوں سوں کھاوں (ن - ھ)

۲- مصحف کی سوں وو ہمنا بھوت مانے گا - (س - ر)

سوں : سے -

۱- سب خلق کوں تیرے نور سوں پیدا کیا ہوں -

(م - ع)

۲- ع: ملحد سب گھال میل سوں من میں راکھے

(خ - ن)

۳- وو سب سوں ملیا ہور سب سوں جدا ہے - (س - ر)

۴- ع: سکیاں سوں تو نکلے کرن گشت جب (ط - ن)

۵- ع: زمیں سوں سٹے اس کو یک تیر سوں (د - ز)

سوں : سو ۔

۱۔ ع: شہ کے مندھر انگن میں نٹ سوں نچاؤ سکیاں (ک ۔ ق)

۲۔ جو کچھ محمد نے پایا سوں علی کوں سمجھایا ۔ (س ۔ ر)

سونا : سپنا ۔ خواب ۔

۱۔ ع: محی الدین ہم سونے میں آئیا (پ ۔ ن)

۲۔ میں سونا دیکھیا چو تجے ذبح کرتا ہوں اسمعیل کھے اگر تمیں نا سوتے تو ایسا سونا نا دیکھتے ۔ (ش ۔ ا)

سونتلا : سوتیلا ۔

اور نو چچا سونتلے تھے ۔ (ک ۔ مو)

سوں جتن رکھنا : سوجتن سے رکھنا ۔

ع: رکھیا سو رتن ڈھانک جو سوں جتن (پ ۔ ن)

سونداٹیگی : سونداپن ۔

ہور اہو مٹھاس ہو سونداٹیگی میں مصری کے شربت تیوں ۔ (ا ۔ س)

سوندل : جنگ ۔

ع: شہشاہ جوں لڑکے سوندل اپنگ (ع ۔ ن)

سونسار : سنسار ۔ دنیا ۔

ع: اُسی کے عشق تے سونسار ترجگ کا بھرا یا ہے (ک ۔ ش)

سونسار کرنا : زندگی بسر کرنا ۔

ہور فراغت سوں سونسار کریں گے ۔ (ا ۔ س)

سون سان : سنسان ۔

ع: رہیا ہے سگل شہر ہو سون سان (گ ۔ ع)

سوسپت گھالنا : (س: شپت) قسمیں کھا کر عہد و پیماں کرنا ۔

ع: دونو سوں سپت گھال یاری کئے (ق ۔ م)

سونگ : سوانگ ۔

۱۔ کافراں کا سونگ لینا ہور اونو کی وزا سوں جانوا باندنا ۔ (ش ۔ ا)

۲۔ پادشاہ دکھ کے سونگاں جو جوکرنا تھا سو سب کرچکیا ۔ (ا ۔ س)

سونہار کرنا : (س: سمہار) تباہ کرنا ۔

ع: سونہار نت کرے توں افواج اشقیا کا (ک ۔ ش)

سوں کھانا : قسم کھانا ۔

ع: میں کیں تو جاتی نیں ککر جھٹ سوں کھاتی ہے ہر روز (د ۔ ھ)

سوہاوا : زیبائش ۔

ع: منڈپ تل ہوا کے سوہاوے تھے اوہیں (ک ۔ ق)

سوہزاراں : بیحد ۔

ع: سو ہزاراں ناز کی باندھے ہیں کیوں بریکد گر (س ۔ ا)

سوہن : خوبصورت ۔

ع: بندیا سر شجاعت کا سہرا سوہن (گ ۔ ع)

سوی میں دھاگا پراے سریکا : تفصیل سے بیان کرنا ۔

جو کچھ سن لینگا سب سوی میں دھاگا پراے سریکا دشمن کے کان میں پھونک دیگا ۔ (ا ۔ س)

سہاسن : (س: سنگھاسن) تخت ۔
ع: سہاسن بچھا بیٹھ دکھن دھرن　(اب - ن)

سہ پایا : تپائی ۔
ع: کٹے ہیں پانی رکھنے کوں سہ پایا　(د - ع - ق)

سہتے : سہانے ۔ حسین ۔ دلکش ۔
ع: سرسی گاوں سہتے جانت　(ن - ہ)

سہس : (س: سہسر) ہزار ۔
۱۔ جس کے چاؤ اٹھارہ سہس　(ن - ہ)
۲۔ ع: سہس شکر کر توں برس گانٹھ پایا　(ک - ق)

سہسر : (س) ہزار ۔
ے اٹھارہ سہسر عالم جن
اُنہیں سرجیا نا ہور کن　(ن - ہ)

سہک سہک رونا : سسک سسک کر رونا۔
ع: رون لاگا سہک سہک　(ن - ہ)

سہم : خوف ۔ ڈر ۔
دل میں بادشاہاں کا بہت اچھنا سہم ۔　(س - ر)

سُہنا : زیب دینا ۔ سُہانا ۔
۱۔ ع: بندہ نبی کا جم اہے سہتی ہے سلطانی مجے
(ک - ق)
۲۔ ع: بزرگی تجے سب والیاں میں سہے　(پ - ن)

سہناں : سپنا ۔ خواب ۔
۱۔ ے جیوں اُس آئے نیہ چوکیک
ایسے میں یوں سہناں دیکھ　(ن - ہ)
۲۔ ع: تو جس رات سہنیں میں منج مانیا　(پ - ن)

سہی : صحیح ۔
ے بڑا ترا عبادت سو بھی ہے
غلط نیں یو غلط نیں یوسہی ہے　(ک - ع)

سُہیلا : مدحیہ ۔ گیت
۱۔ ع: سہیلا شاہ کا الحان سوں زہرہ گانیا سر تھے
(ک - ق)
۲۔ ع: سہلیاں ہو گا وو سہیلا نبی کا　(د - ع - ق)

سیاست : (ع) عدالت ۔
ع: دیا بھیج کرنے سیاست کی ٹھار　(ط - ن)

سیاستر : شاستر ۔
ع: یو بید پران سیاستر گیان　(م - ل)

سیاست کرنا : (ف) سزا دینا ۔
ع: تو یوں ٹانگنے سیاست کر شہر میں　(ق - م)

سیالا : موسم سرما ۔
ع: ٹھنڈا سیالا سیتل سئیوں　(ن - ہ)

سیاں : سے (جمع) ۔
ع، بھریں چاند سیاں سند ہریاں اس منے　(ق - م)

سیپر : سپر ۔
ع: ہوئیں گولیاں صاف شبنم کیاں مرے سینے کے سپر سوں
(د - ہ)

سیت : (م) (س: کشیتر) کھیت ۔ میدان ۔
ع: موجاں تے پانی سیت کا دھل جا ڈلی رامیسری　(ع - ن)

سیتس واں : سینتیسواں -
سیتس واں مقام ہمت ہے - (ک - مخ)

سیتل : (س: شیتل) ٹھنڈا - سرد -
۱- ع: ٹھنڈا سیالا سیتل سیوں (ن - ھ)
۲- ع: اے سیتل ہوا منج گمے نا پیا بن (ک - ق)

سیت مارنا : میدان مارنا -
ے صد و بیست و یک جب کیا بیت میں
دوجگ مدح کے ماریا سیت میں (پ - ن)

سیتھی : سے -
ع: ہوا پرگٹ جد ہاں سیتھی دنیا ہور دین قدرت سوں
(ک - ق)

سیتی : سے -
ع: سورج کی تاب سیتی جیوں پگھلتا برف آپس میں
(مشتاق)

سیتی بُھل جانا : سٹی گم ہونا -
بادشاہ پھر اُسے دیکھنے سوں سیتی بھل گیا - (ا - س)

سیجری : سیج -
ع: دیکھ سپن میں میں پیا کوں شاہ مری سجری آیا
(ک - ب)

سیج سنگرام : شب وصل کی بانہا پائی -
ع: ہوا سو سیج سنگرام آ جو نوشو سوں عروسانی (گ - ع)

سیدھیں : سیدھے -
ع: تہاں لیکھے سیدھیں کھول (ن - ھ)

سیر : سر -
بھاگ انوچھ کے سیر ، جنو میں عقل ہور تدبیر (س - ر)

سیرا : سہرا -
۱- ع: ہات کنگن سر کوں سیرا ہے اُسے (ک - ب)
۲- سیرا بندنا حرام ہے - (ف - ا)

سیر آب کھانا : سیراب ہونا -
ع: نرمل نچھل اَدھر تھے سیر آب کھاے طالب
(د - ع - ق)

سیر تے : از سرنو -
ع: سوکا باغ من کا کھلیا سیر تے (س - ب)

سیس : سر -
ع: پھوٹن لاگیا سیس کپال (ن - ھ)

سیس تاننا : سر اونچا کرنا - اکڑنا -
ے لیا مانگ لالچ سوں شہ پاس دان
رتن نو گرہ کر رہیا سیس تان (اب - ن)

سیک : سینک - تپش -
ع: پرت کی اگن کی بڑی کچ ہے سیک (ط - ن)

سِیک : (س: شکشا) سیکھ - نصیت -
ع: وقت کے بزرگاں دئے ہیں یو سیک (ق - م)

سیکل : تمام -
ع: اُچا ہے سیکل ملک میں پیٹ دھند (ع - ن)

سیگڑوں : سیکڑوں -
ع: اگر ہو سیگڑوں نو اے کو جانا (ا - س)

سیلا : ریشمی چادر جس کا دکن میں رواج ہے اور جو گلے
اور کاندھے پر ڈالتے ہیں۔
ع: کھادی کے اپر نہ صاف سیلا (م - ل)

سیمیا : وہ علم جس کے ذریعہ اشیاء موہوم دکھائی دیتی ہے۔
اور روح کو ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقل
کیا جا سکتا ہے۔
۱۔ ع: دکھلا نول تماشے تاثیر سیمیا کا (ک - ش)
۲۔ ع: کیا سیمیا ، کیا ہیمیا ، کیا ریمیا ، کیا کیمیا
(د - ع - ق)

سَین : (س: سنگیاں) علامت - نشان - اشارہ - غمزہ -
۱۔ ع: دسیں تجھ منے سب سیادت کے سین
(پ - ن)
۲۔ ع: کریں اک چھند بند تِل تِل "نین" کے یک سین میانے
(ک - ق)

سِین : سِن - عمر
ع: بہت خوبصورت ننھی سین کا (ر - ر)

سَیں : سی -
پھر کیا کیا عاقے غیب سیں آتے ہیں سو برے دیکھیں تو سیں۔
(ا - س)

سِیں : سے -
ع: معوی جو ہے تجھ سِیں سوت (ن - ہ)

سینا پیسنا : زحمت اٹھانا -
ع: صبا اگ سینا پیس کر ہر "رَبن (ط - ن)

سینا سخت کرنا : دل کو مضبوط کرنا -
سے بازاں نبی سینا سخت
کر چپ رہے ہوں اس وقت (ن - ھ)

سینپ : سیپ -
ع: اچھے تج سمد بیچ سینپیاں سماں (ق - م)

سینپی : سیپ - صدف -
جیوں سینپی میں کیڑا - (ک - ح)

سینہ پھوٹنا : سینہ پھٹنا -
دل میں بھڑکا اٹھیا ، سینہ پھوٹیا - (س - ر)

سینہ دھڑ دھڑانا : دل دھڑکنا -
ع: اچھوں دھڑ دھڑاتا ہے سینا مرا (ط - ن)

سینے پو پالنا : لاڈ پیار سے پالنا -
ع: سینے پوچ پالی گئی میں سدا (ر - ر)

سیو : سیوک - غلام -
ع: سر منڈل سیو ساز جنتر کا (ک - ب)

سیوال : کائی -
ع: سیوال ہمیں تو پاک پانی (م - ل)

سیوائے : سِوا -
پیر سیوائے ہور نا دیکھنا - (م - ع)

سیوٹ : (م: شیوٹ) کنارہ - حد - انتہا - حد درجہ -
۱- ہور میرے سر کے تین بال سیدھی طرف کے ہور
باویں طرف کے پیشانی کی سیوٹ تھے کترے -
(ش - ا)

۲۔ ع: ایسے ہوا ہو معتدل دکھلای سیوٹ دلبری
(؟)

۳۔ بندے کی سیوٹ اللہ ہے + اللہ کی سیوٹ بندا ہے۔
امین (ر - ق)

سیوٹ کہنا : خلاصہ بیان کرنا ۔

ع: اس بات کوں عزیزاں سیوٹ نہ کیں تو کیا کیں
(ک - ب)

سیوکی : کنیز ۔

ع: رہوں گی سیوکی ہو میں پیا کی ریج ہے جس سوں
(ک - ش)

سیونا : سیوا کرنا ۔ خدمت کرنا ۔

ع: اُسے سیوتے دوئی جگ جم رہے (پ - ن)

سیویاں : سوئیاں ۔

۱۔ ع: خرم خوشیاں سوں شیوے کی سیویاں بھری پُری
(ک - ق)

۲۔ ے سنبوالے اٹ کے دکھلا کر ڈرامت

کہ یو سیویاں نمن چارہ ہمارا
(ک - ب)

ش

شاب : شہاب -
اُس کے رخسار تے شاباں سٹیا ہے - (س - ر)

شادیاں گناانا : خوشی منانا -
او دونوں اپس میں بڑے گمت سوں شادیاں گناتے تھے -
(ا - س)

شارو : مینا -
ع: او شارو کے موں سے سنی جو بو َبین (ط - ن)

شانا : سیانا -
۱- دل بادشاہ چتر جوہری بہت شانا - (س - ر)
۲- بڑا پکا ہور شانا ہے - (ا - س)

شانا ہونا : سیانا ہونا - سن شعور کو پہنچنا -
ع: وو بالک جو دن دن کوں شانا ہوا (ط - ن)

شاند : فکر - خیال -
۱- : نہ رہ سک حماقت سوں اے پھر او شاند (ظ - ن)
۲- ع. مجے کاں تے یو شاند پیدا ہوئی (ر - ر)

شاند اُٹھنا : فکر لاحق ہونا -
ع: اٹھیا ہے تجے شاند کس بات کا (ر - ر)

شاہ باش : شاباش -
۱- مرد یوں رہنا جو خدا بھی شاہ باش شاہ باش کہنا -
(س - ر)
۲- شاہ باش چور ا بساچ ہونا - (ا - س)

شاہدی : گواہی - ثبوت -
شاہدی یہاں عقلمند کی عقلیچ ہے - (ا - س)

شاہدی بھرنا : گواہی دینا -
سب کھول کر بولیا ہور اس مجلس میں شاہدی بھریا -
(ا - س)

شاہ مارگ : (س: مارگ) شاہراہ -
ع: سو ناگاہ یک شاہ مارگ منے (ط - ن)

شاہ نائے : شہنائی -
ع: بھری روح کوں جیوں بجا شاہ نائے (گ - ع)

شبا پڑنا : شبخون مارنا -
کونسے وقت تمہارے پر آکر شبا پڑتے ہیں کی -
(ا - س)

شبا بھانا : شبخون مارنا -
ے دیکھو اجڑگئی شوخڑی راناں کو جاتی ہے ہر روز
کیاجانوں ماں کس پر شبا جا جا کے بھانی ہے ہر روز
(د - ہ)

شبی : شبیہ - تصویر -
ع: جو لکھتے تھے ہر یک شبی اُس کے ساتھ (گ - ع)

شتال : (س: شیتھل) نڈھال -
ع: کیا یوں ، اُسے عشق تیرا شتال (س - ب)

شتالنا : چھیڑنا ۔ اُکسانا ۔

ع: جوں تار شتالنے سوں مضراب (م ۔ ل)

شراب دار : شراب والا ۔

پک بندیوان شراب دار خراب دیکھیا کہ شراب کی خاطر داک نچوڑتا ہوں ۔ (ش ۔ ا)

شر شور : شور و غل ۔ ہنگامہ خیز ۔ غضب کا ۔

۱۔ ع: سو شر شور غل غال ہوا سب تمام (ق ۔ م)

۲۔ ع: دھلارا اٹھیا سخت شر شور کا (س ۔ ب)

شرفدار : شرف رکھنے والا ۔

ع: یقین مانو سکل دن میں یہی دن ہے شرفدارا (ک ۔ ق)

شرف ناک : ذی شرف ۔ معزز ۔

ع: شرف ناک عالی نسب ات سترگ (گ ۔ ع)

شرک لیانا : شرک کرنا ۔

خدا سوں شرک لیانا ۔ (ش ۔ ا)

شرگشت : شہر گشت ۔ نوشہ کا جلوس ۔

ع: مگر شرگشت کا نوشو چلیا ہے خوش بنی گھر کوں (ع ۔ ن)

شرم حضوری کرنا : لحاظ کرنا ۔ خیال کرنا ۔

بعضے لوگاں مزوری کرتے ، صاحب کے کام پر نظر نئیں ، ہر کسی کی شرم حضوری کرتے ۔ (س ۔ ر)

شرم رکھنا : لاج رکھنا ۔

اتنا تو بی میری آشنائی کی نہیں رکھی شرم ۔ (س ۔ ر)

شرم کھانا ۔ رسوا کرنا ۔ بے عزت کرنا ۔

۱۔ انو کے سنبے پھٹے ، انو کی شرم ایکس کے کھانے اٹھتے ۔ (س ۔ ر)

۲۔ ع: مری شرم کوں جگ میں کھائی ہے توں (ل ۔ م)

شرن : پناہ ۔ زیر سایہ ۔

ع: کیا شرمندا ، اس شرن روز جا (ط ۔ ن)

شرنگ : اندراین ۔ ایک کڑوا پھل ۔

ع: شکر نہ شرنگ سوں ملا گھول (م ۔ ل)

شطت : (ع: شطط ظلم ۔

ع: یک سال اُو باغی سیوا جگ میں شطت پیدا کیا (ع ۔ ن) .

شعری : شاعری ۔

ع: کر یہ ، اشرف ، کچھ شعری (ن ۔ ھ)

شک تٹنا : شک دور کرنا ۔

ع: بڈی کا تٹیا شک کہی کھول سب (ر ۔ ر)

شکر بچن : شیریں سخن ۔

ع: ترشی اپس جبیں سوں نکالا ہے شکر بچن (ک ۔ و)

شکر پھوٹانے : شکر لپٹے چنے ۔

ع: کنکر یخ سوں شکر پھوٹانے دسیں (گ ۔ ع)

شکر سارنا : شکر ادا کرنا ۔

ع: سکے کون تیرا شکر ہے سارنے (ق ۔ م)

شکر کی چھری : میٹھی چھری ۔

وو بہت بری ہے ، شکر کی چھری ہے ۔ (س ۔ ر)

شکنا : (شک کا فعل) جھجکنا ۔ ڈرنا ۔ پس و پیش کرنا ۔

۱۔ ع: برانا مرد ہے ککر او شکی (م ۔ س)

۲۔ ع: کرن کام اس دھات کا نئیں شکی (ط ۔ ن)

۳۔ ص۔ ہم جو جس بولنے کو شکتے ہیں
سو قلندر تمام بکتے ہیں (ک ۔ ب)

٤۔ اُنے اپنے دل میں شکیا ۔ (ا ۔ س)

شلڈی : سڑی ۔ دیوانہ ۔

یکایک ایک ریچ اوڈھگا ۰۰۰ شلڈی او بھی یکیلے
پنے سوں اُڑچک ہو کر اوس پہاڑ پو سوں اُترتا تھا ۔
(ا ۔ س)

شنای : شہنائی ۔

ع: کہ بج گی ہے عالم میں سب یو شہنای (س ۔ ب)

شنکا : (س) شک ۔ شبہہ ۔

ع: شنکا نہ ان کے سوچ کے بیچ (م ۔ ل)

شوروا : شوربا ۔

ع: نچھل شورو ے میں وطن کر رھیاں (گ ۔ ع)

شہار : شہر ۔

۱۔ ع: اُسے گڑ ، ولایت ، بہوت شہار تھے (م ۔ س)

۲۔ ع: دکھیا ایک جا گے پو جا شہار ییک (ط ۔ ن)

۳۔ غ: نہ جنگل میں دستا ہے نا شہر میں (ر ۔ ر)

شہانی : شاہانہ ۔

ع: شہانی کئے یو بڑا کام شاہ (ق ۔ م)

شہدے شکستے : غنڈے اور ننگے ۔

ہور شہدے شکستوں کو اپنی سنگت میں ملا لیا ۔
(ا ۔ س)

شید : (ص: کشید) دُکھ ۔

ع: کھیا شہ اپس دل میں ہے شید کیا
(گ ۔ ع)

ص

صاحب تروار : صاحب سیف ۔ تلوار کا دھنی ۔
مہر سپہ سالار سوں صاحب تروار سوں مل کر یک دل کر
بہت قرار کئے ۔ (س - ر)

صافی : صفائی ۔
ع: دل مرا صافی میں جیوں درپن ہوا (ک - ر)

صَبا : صبح ۔
صبا اُٹھ انو کا موں دیکھے تو جھڑتے سب پاپ ۔ (س - ر)

صبا پارا : صبح کا پہر ۔
ع: صبا پارا ہوا سارا ، ٹھنڈا بارا ہے ہر ڈھارا
(د - ع - ق)

صَباح : صبح ۔
اجھوں دیس چڑیا نیں پاؤ گھڑی جو صباح پڑی ۔
(س - ر)

صَباں : کل ۔
اگر آج کا کام صباں پو پڑیا تو اُس میں بہت آفتاں ہیں ۔
(ا - س)

صبر جانا : صبر کرنا ۔
ارے میاں فقیر ذرہ صبر جا ۔ (ا - س)

صبرنا : صبر کرنا ۔
تمھیں ذرہ صبرو ۔ (ا - س)

صبورنا : ٹھہرنا ۔ رکنا ۔
قاضی حجام کو سزا دینے میں صبوریا ۔ ا - س)

صبی : (ع) لڑکا ۔ جوان ۔
ع: اے بجھ پیارے ہر دو صبی (ن - ہ)

صحبت ٹٹنا : جدائی ہونا ۔ صحبت ختم ہونا ۔
ع: او دونو رفیقاں کی صحبت ٹٹی (ر - ر)

صحبت توڑنا : صحبت ختم کرنا ۔
ع: موں کے سگیوں سین تو صحبت توڑنا بہتر ہے جان
(ا - ش)

صحبتی پنا : دوستی ۔
ارے میاں صحبتی پنے کے حق سوں اس بات سوں کان
کھول دیتا ہوں ۔ (ا - س)

صرصری باؤ : باد صر صر ۔
ع: جوانی چلے باؤ ہو صر صری (م - س)

صُرنی : صراحی ۔
ع: دیتا صُرنی ثریا دیکھ مج اقبال ساقی (ک - ن)

صفا : صفحہ ۔
ع: ترے مکھ کے صفے پر خط لکھا قدرت کے کاتب نے
(ک - و)

صفت سرانا : تعریف کرنا ۔
ع: صفت اُس کی قدرت کی اول سرانو (گ - ع)

صف کوں لوٹ پوٹ کرنا ؛ صف کو الٹ دینا ۔

ــہ علی کا تو دَل صف کوں کر لوٹ پوٹ
پتھر کی بند یا گڑ کوں لوہے کا کوٹ　　(ع ۔ ن)

صلاح : صلح ۔

ویسے دشمن سیں صلاح کیوں کر کرنا ۔　　(ا ۔ س)

صلح بازی کرنا : صلح صفائی کرنا ۔

ع: دُند یاں سوں کرو صلح بازی آوَل　　(ر ۔ د)

صورت پھرانا : روپ بدلنا ۔

ع: کہہ اس دھات ، در حال صورت پھرا　　(ط ۔ ن)

صورت لکھنا : تصویر کشی کرنا ۔

۲۔ غ: لکھیا صورتاں اسی میں بَہو ناز سوں　　(ق ۔ م)

۲۔ ،حسن ، دھن کی صورت لکھ کر دکھلایا ۔　　(س ۔ ر)

صورتی عشق : جسمانی عشق ۔

ع: عشق صورتی کام نہ آسے کچ　　(ق ۔ م)

ض

ضبط میں لانا : قابو یا اختیار میں لانا ۔

ع: کہ لیا یا جنے ضبط میں سب دکن (ق - م)

ضد مانڈنا : ضد پر آنا - ہٹ باندھنا ۔

ع: بیروں تورت مانڈے ضد (ن - م)

ضرب : رعب داب ۔

ہمارا لاؤ لشکر ۰۰۰ بڑے ضرب سوں اڑای کے موں
کو اگ جانا ۔ (ا - س)

ضرور : ضروری - ضرورتاً ۔

۱۔ مجھے لگیا ہے شہر دیدار کا خیال ، رضا دے اِتال
بہوت ضرور ہے یو کام ۔ (س - ر)

۲۔ اگر یکھادا نفل ضرور قضا ہووے تو پھر کر ادا کرے
(ش - ا)

ضرور پڑنا : ضرورت پڑنا ۔

ضرور پڑیا توچ نکلونگا ۔
(ا - س)

ضرور سوں : ضرورتاً - مجبوراً ۔

شیر ۰۰۰ ضرور سوں اپنے دل کا بھید ،دمنہ، سوں بولدیا ۔
(ا - س)

ضرورکوں : مجبوری سے - ضرورتاً ۔

ضرور کوں دھندا قبول کئے ۔
(س - ر)

ضمان : ضامن ۔

تونچہ ہے مجھے دل کو ملانے کا ضمان ۔
(س - ر)

ط

طاس : (ع) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔

۱۔ ع: قبا طاس کی طاس کو خوش بگانے (گ - ع)

۲۔ ع: بر میں تیرے اباس طاسی ہے (ک - و)

طاقیہ : دستار کے نیچے جو ٹوپی پہنی جاتی ہے -

پیر تھے خرقہ یا طاقیہ یا ہور کچھ کپڑا منڈاسا یا پیر ہن پانا -

(ش - ا)

طبل : صندوق -

دل وحی کا جاگا .... ہور وحدانیت کا طبل

ہے ہور روح قدسی کا خزینہ ہے -

(ش - ا)

طبلہ : گول صندوقچی -

۱۔ ع: لے دھن کے طبلے سو لعل آے بہار

(ق - م)

۲۔ ع: اے طبلے کتی برس تے گنی تھی انماس

(ط - ن)

طرح تمیز دیکھنا : رنگ ڈھنگ دیکھنا -

جس کی طرح تمیز دیکھ لئے سو پھر اوسے دیکھنا کیا

فائدہ ہے - (ا - ش)

طلب دھرنا : طلب کرنا -

ے نہ طالب کسی کن طلب تو دھرے

دو عالم کوں نعمت تصرف کرے

(م - ن)

طنبی : کھڑکی - دریچہ -

۱۔ ع: طنبیاں کی صفّے دھر نہار بام

(گ - ع)

۲۔ ع: طنبی کا دے دروازہ کھولا کر داد را ہلکا

(د - ھ)

طور طور ہونا : متغیر ہونا - رنگ بدلنا -

ع: تو تِل تِل کوں ہوتا ہے توں طور طور

(س - ب)

طوفان مارنا : طوفان اٹھنا -

جیو کے دریا میں پیار کا طوفان مارریا -

(س - ر)

ع

عاجیز وار : عاجزی کے ساتھ -
ع: پڑے پاؤں سب شہ کے عاجیز وار (ر - ر)

عاروس : عروس -
۱- ع: گئے شہ عاروس خلوت منے (ق - م)
۲- ع: میں عاروس پیاری ، توں نو شو بنا (م - س)

عاصا : عصا -
ع: بخشا ہے عاصا آہ کا تجھ چشم کے بیمار کوں
(ک - و)

عاصی : (آسی کا املا) آس والا - امید وار -
پیا کا درس دیکھن کوں رہے ہیں چک اُپاسی ہو
سدا تپتے ، نپٹ جپتے ، نہیں سوتے ہیں عاصی ہو
(دیوان سلطان)

عاقل کاری : عقلمند -
حسن کے بھی ایک حاجب تھا عاقل کاری - (س - ر)

عاقلی : عقلمندی - دانشمندی -
جنے یو پھول دیکھیا سو ہوا دیوا ، عاقلی بڑی ،
دیوانگی کھڑی - (س - ر)

عالی شانی : عالی شان -
نیت کچھ اور ہے قوت کی کچھ ہور عالی شانی ہے -
(س - ر)

عبد قادر : عبدالقادر -
ع: تہیں عبد قادر سو قادر دسے (پ - ن)

عجائب : عجیب -
۱- ع: عجائب ہے کسوت تمن حسن کی (ک - ق)
۲- یو کتاب عجائب ایک بندر ہے - (س - ر)

عجب میں آنا : تعجب کرنا -
چور عجب میں آ کر اس بات کو ۰۰۰۰۰ دریافت کرنا
کر کر چھپتا تھا - (ا - س)

عداوت سارنا : عداوت کرنا - عداوت نکالنا -
سگے بھایاں نے سگے بھایاں سوں عداوت سارے ہیں -
(س - د)

عرابہ / ارابا : پہیوں والی توپ - فصیل کے وہ اڈے جو میگزین
وغیرہ کے لئے استعمال کئے جاتے تھے -
۱- ع: سب اس دل سوں عرابہ رچ کھڑا تھا جوں یو بے ڈر کوں
(ع - ن)
۲- ع: عجب شہر دستا ارابا نگار (اب - ن)

عرعر : (ع) سرو -
ع: لگتی تھی رُوں روں کانپنے مانند شاخ عرعری
(ع ن)

عشق بھوگنا : عشق کا مزہ لینا ۔

؎ بھوگیا عشق کوں سو اسے ، بحری ،
بسا تلکھ یا نپٹ تحمل ہے (ک ۔ ب)

عشق داٹنا : جذبہ عشق کا زور کرنا ۔

عشق داٹا سخت ، کانداں کود نے کا آنا وقت ۔ (س ۔ د)

عشور : عاشورہ ۔

یو شور شر عشور کا گھر گھر ندا ہوا (ک ۔ ش)

عضوے عضو ۔

ع: کرے گا جو عضوے سوں عضوے جدا (م ۔ س)

عقل اونچی چڑنا : تیز عقل کا ہونا ۔

اس کی عقل بھی تو اونچی چڑی ہے ۔ (س ۔ ر)

عقل تے گرنا : عقل کھو دینا ۔

رقیب گمراہ ، روسیاہ ، حیران ، پریشان سرگردان ، فکر میں چوکیا ، عقل تے گریا ۔ (س ۔ ر)

عقل دلالی : فہم استدلالی ۔ دانش برہانی ۔

عقل دالالی کا اپجنا عقل مقیم میں تھے ہے ۔ (ک ۔ ح)

عقل سوجنا : عقل کی بات سوجھنا ۔

غرور کو اچھی عقل کہاں سوجتی ۔ (ا ۔ س)

عقل سوں عقل ملنا : ہم خیال ہونا ۔

اپنی عقل سوں اگر دوسرے کی عقل ملے تو واہ واہ اس تے بھی کیا خوب ۔ (س ۔ د)

عقل مقیم : استدلالی عقل کے برعکس فہم ۔ « دانش نورانی » ۔

عقل دلالی کا اپجنا عقل مقیم میں تھے ہے ۔ (ک ۔ ح)

عقل کو ٹھکانے سر لانا : سمجھ بوجھ سے کام لینا ۔

عقل کو ٹھکانے سر لاتا ہور دل کو سمجھاتا ۔ (ا ۔ س)

عقل ونتا : عقلمند ۔

مسافری کے محنتاں میں عمر بھرنا عقل ونتے کا کام نہیں ۔ (ا ۔ س)

عقل ونتی : عقل مند عورت ۔

دوسری سگھڑ نام کہ عقل ونتی تھی ۔ (ا ۔ س)

عقل وند : عقل مند ۔

ع: عقل وند بیٹی ہے اس راج کی (ر ۔ د)

عُلفے : (ع: علف) علوفہ ۔ غذا ۔ چارہ ۔

پھر کیا کیا علفے غیب سیں آتے ہیں سو بَرے دیکھیں تو سیں ۔ (ا ۔ س)

علم اُچانا : علم اٹھانا ۔

ع: ولایت سو توں جب اُچایا علم (پ ۔ ن)

علم اوبھا کرنا : علم بلند کرنا ۔

؎ دکھن کے شعر کوں عزت دیا جن
زمانے میں علم اوبھا کیا جن (ا ۔ ع) مومن

عمر بھرنا : زندگی گزارنا ۔

مسافری کے محنتاں میں عمر بھرنا عقل ونتے کا کام نیں ۔ (ا ۔ س)

عمود صبح : سورج کی کرن -

ع: کرتا عمود صبح نت سیوا تری جگ ڈھال کی (ع - ن)

عِنن
عینن } : عنان - باگ -

۱- ع: اُسے سار ہت دے عِنن یا سمبع (ک - ق)

۲- اُمر چابک مارتا ہے ہور حکم عینن کھینچنا ہے - (س - ا)

عود سوزاں : عود دان -

ع: گگن عود سوزاں کے دیکھت جھجرا (گ - ع)

عودبل : عود کا عطر یا تیل -

ع: بھرا شیشیوں میں عودبل اور پُھلیل (پ - اَ) مذنب

عورت بھانا : عورت کا گھر میں ڈال لینا - نکاح کرنا -

چار عورتاں بھایاں تو کیا مرد ہو ے - (س - ر)

عیب کرنا : عیب گیری کرنا - بُرا ماننا -

۱- ع: چوک خطا کا عیب نہ کر (ن - م)

۲- ؎ اگر میں تجے کچ کہی اے سندھر
دیوانی ہوں اُس کا نکو عیب کر (ق - م)

عیش : (ع) زندگی -

؎ اگر عیش دنیا کا ہے تج پہ بار
یکس کوں ہمن میں سوں کر اختیار (گ - ع)

عین : الٹا - خلاف -

؎ سُنیا خوب تج را ے تے جوں یوں بَین
لگیا سچ کنا ہے کہ اُسکا چ عین (ط - ن)

عین پنا : عین ذات -

خدا کا عین پنا میسر ہووے - (ش - ا)

عین ذات : اچھی نسل -

؎ کہ اس دھات یک باد پا عین ذات
منگایا جڑت کے خوش ابرھن سنگات (س - ب)

غ

غارت میں آجانا : غارت ہو جانا ۔
ہور مال غارت میں آجائینگا ۔ (ا - س)

غاشا : غاشیہ ۔ زین کے نیچے کا کپڑا ۔
۱ ۔ ع: سورج کرن پرچم دسے غاشہ بدل کا را ہوا
(ک - ق)
۲ ۔ ع: بغل میانے غاشا اے کر خاصہ دار
ہوا جبرئیل ہور پکڑیا تکھار (ق - م)

غاشہ دار : غاشہ دار ۔
ـــ میکائیل لشکر اے ہفتاد ہزار
محمد کے آنگے ہوے غاشہ دار (م - ن)

غپ چپ ہونا : خاموش و ساکت ہونا ۔
اگے بھان ! باگ غپ چپ ہے ہور خوشی بھول گیا ۔
(ا - س)

غدر مانڈنا : غداری کا الزام لگانا ۔
ع یازید مانڈیا تجھ پر غدر (ن - ہ)

غدری : غدار ۔ بے وفا ۔
۱ ۔ ع. ایسی باللہ توں غدری (ن - ہ)
۲ ۔ ع: کیتک مرداں بہت غدری اچھتے ہیں ، ناقدری اچھتے ہیں
(س - ا)

غراب : ایک قسم کی کشتی ۔
ع: کیا نقل راوی کہ جب او غراب (ر - ر)

غرارا سٹنا : پیک تھوکنا ۔
ع: جہاں توں پان کھا سٹتی غرارا (د - ع - ق)

غُرّاز : (ف: گراز) مغرور ۔ تند ۔
ع: وہ باتوں منے بھوت غراز ہوے (ا - س)

غرضی : غرض والا ۔
ع: نہ آنے دے تجھ پاس غرضی کے تیں (ا - س)

غرغرہ : غرارہ ۔
تین مرتبہ غرغرہ کرنا ۔ (ک - مو)

غُرکانا : گھرکنا ۔ ڈانٹنا ۔
تیتر کو غرکا کو بولیا ۔ (ا - س)

غریبڑا : غریبی ۔ افلاس ۔
ـــ مبہوت ہوا جو میں لیا کیا
یو منجکوں غریبڑا دیا گیا (م - ل)

غریبی بجالانا : عاجزی کرنا ۔
میرے دل میں اُس کا ذرہ بھی دھوکا نیں آیا جو
میں اُس سیں غریبی بجا لاؤں ۔ (ا - س)

غریبی کرنا : انکسار برتنا ۔ عاجزی کرنا ۔
شنزبہ ، سلام اے کو اُس سوں غریبی کیا ۔ (ا - س)

غریبی لینا : عاجزی دکھانا ۔

دندی سوں اتناچ غریبی لینا جتنی سوں تیری ارماں تیر ے
بات آتی ہے ۔ (ا ۔ س)

غصا چھٹنا : غصہ آنا ۔

ع: چھٹیا ؤنیں غصا منج کوں سو آئیا (ط ۔ ن)

غصا کھانا : غصہ پینا ۔

اول غصے کو کھا کر گھنبیر ہونا ۔ (ا ۔ س)

غصالا ہونا : غصہ ہونا ۔ ناراض ہونا ۔

ع: غصالا ہوا جوں او شہ داوگر (ط ۔ ن)

غضب کوں نگلنا : غصہ پینا ۔

جنے غضب کوں نگلے تو خدا کی حلیمی کی صفت پاوے ۔
(ش ۔ ا)

غُل : غول ۔ گروہ ۔ انبوہ ۔

ع: رچیا جوڑ یتا کچ جہازاں سوں غل (گ ۔ ع)

غل اُچانا : شور مچانا ۔ غل مچانا ۔

۱۔ ع: جگت سب جگمگایا بھی خوشیاں کا غل اُچایا بھی
(ک ۔ ق)

۲۔ ع: سینا کوٹ لے ، مکر سوں غل اُچاے
(ط ۔ ن)

غلبلا : شور ۔ ہنگامہ ۔ غلغلہ ۔

۱۔ ع: کدھیں شور کرتی کدھیں غلبلا (ق ۔ م)

۲۔ دو نازاں بلا ہے ، دو نازاں میں بڑا غلبلا ہے ۔
(س ۔ ر)

۳۔ ع: کلا غلبلا سات ور زور کر (ط ۔ ن)

غلبلا سٹنا : جوش کرنا ۔ ہنگامہ کرنا ۔

عشق دو کے دلاں میں سٹیا غلبلا ۔ (س ۔ ر)

غلبلا کرنا : شور مچانا ۔

غمر ے کرے ، بلا کرے ، بہت غلبلا کرے ۔
(س ۔ ر)

غلط کھانا : غلطی کرنا ۔

فلاسفہ اس جاگا غلط کھاتے ۔ (ش ۔ ا)

غل غال : شور و غل ۔ گڑبڑ ۔

ع: سو شر شور غل غال ہوا سب تمام (ق ۔ م)

غلول : غلیل ۔

تل بھواں تل ، جو ہے سو دیکھ ڈرے
دل کہ جیوں جانور غلول ستی
(ک ۔ ب)

غلولہ : گولہ ۔

ع: غلولے سوں دھرتی کا ہوئے سینہ کوپ (ع ۔ ن)

غم خوار : غمگین ۔

بہوت مرد کا اُس اُپر پیار تھا
گھڑی یک نہ دیکھے تو غمخوار تھا (م ۔ س)

غمخور : غم زدہ ۔ غم ناک ۔

ع: کیا موجود اپنے جود تھے منج جان غمخور کوں
(ک ۔ ق)

غمزے رچنا : غمزے کرنا ۔

ناز غمزے تمام بھار رچے ۔ (س ۔ ر)

غم ہَرن : (س: ہرنؔ) غم کو دور کرنا ۔

ـــ بنایا گیا وصل کا جیوں مقام

منگے غم ہرن وہاں فراقی تمام (گ ۔ ع)

غور : فکر و پریشانی ۔ تردد ۔

ع: خدایا انپڑ توں مرے غور کوں (ط ۔ ن)

غوط کھانا : بے ہوش ہونا ۔

ع: غوطہ کھائیا وہیں منڈی ڈھال کر (س ۔ ب)

غو غوا : غوغا ۔ شور ۔

ع: اُٹھا غوغوا حُسن کا جگ منے (ل ۔ م)

غیب غلیلا ہوجانا : غائب غُلا ہو جانا ۔

او میرے سوں غیب غلیلاچ ہو جاتی ۔ (ا ۔ س)

غیر : سوا ۔ بجز ۔

ـــ نکر شتاب بھی موں اپنا صبر سیں مت موڑ

صبر کے غیر نہیں ہے رواج دانایاں

(ا ۔ س)

غیر باتاں : سخت کلامی ۔ دشنام طرازی ۔

ع: زبان غیر باتاں سوں کھولن لگیا (ط ۔ ن)

غیری : کم اصل ۔

ع: جو ایک سانپ غیری سوں مل اس گھڑی

(ط ۔ ن)

ف

فاختے اُڑنا : ہوش اُڑنا -

۱- ع: اُڑیں فاختے مہر ہور ماہ کے (ط - ن)

۲- ع: تو بلبل کے اڑ جائیں وہیں فاختے (ر - د)

فاضل : افضل - برتر -

ع: تارے وو فاضل سور تھے ، جھمکے ان کے نور تھے (ک - ق)

فاطم : حضرت فاطمہ -

ع: جے نہ اچھے تو فاطم (ن - ھ)

فاقے کڑاقے کھینچنا : فاقے کرنا -

او کھیڑیاں سیکڑوں کسباں یاد اچھ کر بھی فاقے کڑاقیچ کھینچتا تھا - (ا - س)

فاقے کی توٹ : فاقے کی مار -

جب دیکھے گا توں فقیری کی آگ سوں جلے کوں ہور فاقے کی توٹ سوں توٹے کوں تو ہو اس کے نزدیک کہ منج میں اس میں کچھ حجاب نہیں ہے - (ش - ا)

فام : فہم - سمجھ -

عجب عجب اس کے کام اس کے کام، انسان کیا کر سکے فام - (س - د)

فام جانا : تاڑ لینا - سمجھ جانا -

ع: چتر تھا گیا بیگ مجلس کوں فام (س - د)

فامنا : سمجھنا -

۱- ع: سکے فامنے عقل سوں کوی کہاں (ق - م)

۲- یو بات دانش کا معما اس بات کوں فامتا کون - (س - د)

فام ہونا : سمجھ میں آنا -

خدا کا کام خدا بغیر کے فام نہیں ہوتا ہے - (س - د)

فترت : (ع) تساہل - آرام -

طالب کوں چار چیز ہونا باج سبب کا کھانا ہور باج غفلت کا یاد ہور باج فترت کا وقت - (ش - ا)

فتور چلانا : عیاری کرنا -

لڑای نا کر بیٹھنا ہور فتور چلانا - (ا - س)

فحشا : فاحشہ -

ع: توں فحشا ہے تج کوں نہیں لاج یاد (م - س)

فر : (ع) شائستگی - سلیقہ -

نقر میں کچھ فر اچھنا - (س - ر)

فرزند : بیٹی - (جسطرح آج بیٹی کو پیار میں بیٹا کہہ کر پکارتے ہیں) -

ـــہ جنے دفع اس اژدہا کوں کرے
دیوں فرزند اپنا اُسے تو سرے (ط - ن)

فرصت : موقع -
ع: دیکھن لا گیا یوں فرصت (ن - ھ)

فرق پکڑنا : امتیاز کرنا -
عقل تے پکڑیا فرق خاص ہور عام - (س - ر)

فرنگ داز : فرنگ انداز - بند وقچی -
ع: زحل کوں رکھیا کر فرنگ داز توں (س - ب)

فرنگ پاڑنا : فریب دینا -
ع: اپس خط تے انکھیاں پہ پاڑے فریب (ع - ن)

فریب پاڑنا : فریب دینا -
ع: اپس خط تے انکھیاں پہ پاڑے فریب
(ع ن)

فساد اُچانا : فساد پیدا کرنا - فتنہ اٹھانا -
ع: اچاتے او چاروں طرف تے فساد (ع - ن)

فضیتی : فضیحت -
یو عشق بازی کس سے ہو آتی ، دائم قباحت دائم فضیتی -
(س - ر)

فضیحتی : رسوا -
ع: اُنے سداں یہہ جہاں میں فضیحتج ہوا (ا - س)

فکر آنا : فکر ہونا -
مجھے یہاں بڑی فکر آتی ہے - (س - ر)

فکر سر چڑنا : فکر مند ہونا - متفکر ہونا -
دانا کوں فکر سر چڑے ، نادان ہنس پڑے -
(س - ر)

فکر گوندنا : سوچنا -
ع: اپس میں اپے فکر کچ گوند کر
(ق - م)

فکر میں پاؤں دھرنا : کوشش کا آغاز کرنا -
ع: کچ اس فکر میں پاؤں دھرنا بھلا
(س - ب)

فکروند : فکر مند -
ع: فکروند ہوتی ہے بہت دل نواز (ر - ر)

فلس : پیسہ - روپیہ پیسہ -
ع: دیوانے کچھ فلس اسے فرصت نہیں (ک - ب)

فن بھریا : مکار -
او فن بھریا اُس انجان کو قاضی کے یہاں لے گیا -
(ا - س)

فند : دھوکا - فریب - مکاری - ترکیب - چال -
۱- اس بندی خانے میں تے ، اُس بلا اشیانے میں تے
کچھ فند کر ، دست بند کر ، بہار کاڑی - (س - ر)
۲- ع: بہت فند فریباں میں سردار ہوں (م - س)
۳- ع: اول توں ہر یک فند سوں تس دفع کر
(گ - ع)

فنداں : (ف فندی) دھوکہ باز - عیار -
ع: بڑے ٹھگ فنداں میں سو میرا ہے داب (م - س)

فن فتور : فتنہ ۔

چوتھا باب ... ان کے فن فتور سوں ڈرتے اچھنے کے بیان میں ۔ (ا - س)

فوج کی بینی : ہراول دستہ ۔

ع: سہاوے شہ کے بھاران کے مہابل فوج کی بینی

(ع - ن)

فئیدہ : فائدہ ۔

ع: تو ہو کون فئیدہ ترے بن علاج

(گ - ع)

فی الحال : فوراً ۔

فی الحال یک دو بال اسے کر بیگ بیگ آگ پر جلایا ۔

(س - ر)

قابل : قابل قبول - قابل عمل -
ع: قابل سگلوں کے آیا (ن - م)

قابو : موقع -
ایک دن قابو دیکھ کو پادشاہ کو کوٹھڑی میں لے گئی -
(ا - س)

قاعدہ : معمول -
ع: سفر میں جو محنت اچھی قاعدہ (ر - د)

قانون دھرنا : قانون بنانا -
نوے نوے قانون دھرنے لگیا - (س - ر)

قایمی : استواری - قیام -
ولی بھی جو نماز میں قایمی منگے سو مقبول نماز کی قایمی-
(ش - ا)

قبر بنانا : ہلاک کرنا -
ہور پادشاہ اپنے دشمن کو قبر بنانا - (ا - س)

قبض کرنا : قبضہ کرنا -
ع: کیا قبض جا کر «بنا اے» کا گڑ (ع - ن

قبول پڑنا : مقبول ہونا - قبول ہونا -
۱- جاں رہے کھڑے ، وہاں قبول پڑے - (س - ر)
۲- ادب کرنا عمل میں سو نشانی ہے قبول پڑنے کی -
(ش - ا)

قبول صورتائی : خوبصورتی -
کیا کام آتی روکھی قبول صورتائی - (س - ر)

قبیلہ : خاندان -
ع: قبیلہ سن ترا سب دکھ سہیگا (ق - م) تراب

قحط سال : قحط سالی -
ع: ہے آج تو قحط سال ست کا (م - ل)

قدرت دھرنا : قدرت رکھنا -
جیتی جکوئی قدرت دھرتا ہے ، صفت اس کی اپنے
پُرتے کرتا ہے - (س - ر)

قدر حال : حتی المقدور -
ع: کیے آج لگ چاکری قدر حال (ط - ن)

قدسی لکھن : فرشتہ صفت -
ع: کہیا یوں کہ اے شاہ قدسی لکھن (ط - ن)

قدم : زینہ - منزل -
توحید کے مقام میں قدم بھوت ہیں یعنی چلنا اَے وزا کا ہے
ہرگز دو چلنہارے ایک قدم میں نہ تھے ہور نہ
ہوویں گے - (ش - ا)

قدم دیکھنا : درشن کرنا - دیدار کرنا -
نزدیک ہور دور کے لوکاں اُس کے قدماں دیکھنے
کے خاطر آتے - (ا - س)

قدم لچھن والا : نیک قدم ۔
باپ اُس کا قدم لچھن والا ہے ۔ (ا ۔ س)

قرار سوں ٹل جانا : وعدے سے ٹل جانا ۔
اپنے مرد سوں آگو کری تھی سو قرار سوں ٹل گئی ۔ (ا ۔ س)

قرار مدار : قول و قرار ۔
اُس سوں بہت قرار مدار سوں اپنے مُلک ہور خزانے کے کلیداں اُس کے پاس دیا ۔ (ا ۔ س)

قرایب : اقربا ۔
ع: خویش قرایب سگلے مل (ن ۔ ھ)

قربت : مقرب ۔ قریب رہنے والا ۔
ع: کہ نبی کا توں قربت ہے (ن ۔ ھ)

قرب دار : مقرب ۔ جس کو قرب حاصل ہو ۔
ع: مقرب کے خادم ہی ہوں قرب دار (گ ۔ ع)

قسم کرنا : تقسیم کرنا ۔
ع: جنت و سقر ، قسم کرنہار علی (ک ۔ ق)

قصور کاڑنا : نقص نکالنا ۔
اس کی چالی نے کاڑی ہتی کی چالی میں قصور ۔ (س ۔ د)

قصہ کاڑنا : قصہ نکالنا ۔
عقل ہور دل کے اشکر کا قضا کاڑی ۔ (س ۔ د)

قضا گھڑنا : اتفاق ہونا ۔
قضا اس وقت یوں گھڑی کہ وو انگوٹی موں میں تے نکل اس آب حیات کے چشمے میں پڑی ۔ (س ۔ د)

قطیفا : (ع: قطیف) رومال ۔
ع: یک سبز قطیفا دوجا لال (ن ۔ ھ)

قُلبا : (قلابہ) پانی کا سوتا یا چشمہ ۔
؎ یا کہ قُلبا کچھ آدھار
جہاں ملیں پانی چار (ن ۔ ھ)

قلگی : کلغی ۔
اُن کے پھولاں کو دیکھنا تو کیکاؤس کے سر کی قلگی جانتا ۔ (ا ۔ س)

قلم باندھنا : قلم اٹھانا ۔
ع: قلم باندھ ہر یک سفید آب سوں (گ ۔ ع)

قلندری : (ع) خیمہ کی چوب ۔
ع: بن کھانب قلندری دیا ہے (م ۔ ل)

قلنگ : کلنگ ۔ (پرندہ آبی)
؎ لگے مارنے یک بیک گھال گھال
قلنگاں اوپر باز بھیری مثال
(ج ۔ ن) سیوک

قماش : ساز و سامان ۔ اسباب ۔ ریشمی کپڑا ۔
۱۔ ع: جو سنگات ہر جنس کا اے قماش (ق ۔ م)
۲۔ ع: قماشاں مڈھے ڈالھ ہر ایک جھاڑ (اب ۔ ن)
۳۔ ع: قماش کم ہوئے قیمت ، جو کھوائے گھڑی (ل ۔ م)

قندلدار : مشعل بردار ۔

ع: قندلدار ہو کر کھڑا ہے فلک (ک ۔ ش)

قول پالنا : قول کا پاس کرنا ۔

ع: بسایا سگل ملک اپس قول پال (گ ۔ ع)

قوی پنا : قوت ۔ طاقت ۔

تیرے قوی پنے سوں ۔ (م ۔ ط) ؟

قہار : قہر ۔ ظلم ۔

ع: پسر ، کوں تج پر کیا یو قہار (ل ۔ م)

قہر : خوفناک ۔ پر خطر ۔

ع: کہیں تو کراڑے ، درے قہر غار (گ ۔ ع)

قہری قہار : نہایت غضبناک ۔

غضبناک قہری قہار ۔ (س ۔ ر)

قیمت دھرنا : قیمت رکھنا ۔

ع: گوہر ہنر کا بے بہا تج دور میں قیمت دھربا (ع ۔ ن)

ک

کاپڑ : کپڑا -
ع: پہنے سگلے کاپڑ دھوے (ن - ھ)

کاپور : (س: کافور) کافور -
اوس کا آنگ ہور سر گلاب ہور کاپور سوں دھو دھلا کر
بادشاہی خلعتاں پنا ئے - (ا - س)

کاٹا کاٹ : قتل و غارت -
ایک کوں ایک ڈرائے ایک کوں ایک ڈانٹے ، آٹا آٹ
تھا ، کاٹا کاٹ تھا - (س - ر)

کاٹک : (س: کَٹُک) سخت -
او ایسا کاٹک جنگل تھا کہ کالا ڈھو بادل اگر وھاں آیا
تو جل کو راخ ہو جاتا - (ا - س)

کاٹ کاڑ کر : مار کاٹ کر -
یھوں ایک دفے کا کاٹ کاڑ کر - (ا - س)

کاج : (س: کاریہ) تقریب - شادی کی تقریب - خوشی - کام -
۱- ؎ تمن مکھ کا نور جب دیکھوں میں
او یک چھن منجے سو برس کا ہے کاج (ک - ق)
۲- ع: کیا کاج کا ساج خوش ٹھار ٹھار (س - ب)
۳- اُس سوں نیکی کا کاج تو مت منگ - (ا - س)

کاج کرنا : کاروبار کرنا -
ع: پیو سنگ کاج کرنے دیکھی سگن اپن میں (ک - ش)

کاج گنانا : تقریب منانا -
ع: گنایا خوشیاں سات جس دن یو کاج (ط - ن)

کاج مانڈنا : بندوبست کرنا - تقریب کا اہتمام کرنا -
اس کام کوں سب قرار دئے بیا کا کاج مانڈے -
(س - ر)

کاچ : شیشہ - کانچ -
ع: بہا ایک نیں کاچ ہور پاچ کوں (ق - م)

کاچا : کَچھ - لنگوٹ -
ع: ٹھار کمر بند کے کاچا بھلا (ک - ب)

کاچی : کچی -
ع: نان کاچی ہے تلک پھوڑے توا (ک - ب)

کارا : کالا -
۱- ع: کاورج کرن پرچم دسے غاشا بدل کارا ہوا
(ک - ق)
۲- ع: برس بادل نین آنجھو گگن کپڑے کیا کارے
(ک - ش)

کار بار : کاروبار -
جوں عقل فرمایا تھا کاربار، وونچہ سب اپنی جاگا تھے ہشیار -
(س - ر)

کارن : عالم جبروت -
بو سول ، بو سوکشم ، بو کارن - (م - ل)

کارنے : (س: کارݨ) سبب - باعث -
۱- ع: نہ جانو سائیں کارنے بھی اجنوں کیا کیا ہوئے کر (ق - م)
۲- ع: ترے کارنے وہ اپس خار کر (گ - ع)
۳- ع: کہ تجہ کارنے سب خلق کو کیا (م - ن)

کاری : ماہر - کامل -
نازاں میں کاری ، غمزیاں کوں اپچان ہاری - (س - ر)

کاڑ سٹنا : نکال پھینکنا -
۱- ع: یکایک یو انتر سٹوں کاڑ کیوں (س - ب)
۲- ع: کاڑ سٹ اُس سوں اپنے تیں توں بھار (ا - س)

کاڑھنا : نکالنا -
ع: یہہ جیو اب کیوں کاڑھا جائے (ن - ہ)

کاڑی : تنکا -
ع: رکھے باڑ کوں لا کے کاڑی پہ جیوں (س - ب)

کاڑی مک پکڑنا : دانت میں تنکا لینا - تابعداری قبول کرنا -
ع: عاجز ہو کاڑی مک پکڑ دھر نالہ دل افگار کا (ع - ن)

کاڑی نیں ہلانا : ذرا کام نہ کرنا -
میری عورت کے حکم سوں کہ جسکی خدا کیاں دعا مقبول
ہے کاڑی نیں ہلاؤں گا - (ا - س)

کاشٹ : (س) کاٹھ - لکڑی -
۱- ع: جوں کاشٹ کوں گھن ، بُڑا ہے نج کوں (م - ل)
۲- ع: جوں کاشٹ کو چرخ پر خرادی (ک - ب)

کاک : میٹھی موٹی روٹی - روٹ - بسکٹ -
ع: روٹی ہے جوار کی جو نیں کاک (م - ل)

کاکا : کوے کی کائیں کائیں-
ع: بیس باڑی پر کرے کاکا کوا (ک - ب)

کاکلوت : حرص - لالچ - خواہش -
۱- جو عقل میں کاکلوت کو نا ملاوے - (س - ر)
۲- ع: اُسے بس کہ تھا نسل کا کاکلوت (ر - ر)

کاگ : کوا -
ع: کہ طاوس بیٹھا مگر کاگ پر (ق - م)

کال : کالا سانپ - دشمن -
۱- ــہ رین تے تو ہے دبس روشن صبح
وا ہے کال سو عاشقاں کا بہی (ط - ن)
۲- ع: طمع کوں نکو ہونے دے بُد کی کال (ع - ن)
۳- ع: تو دونوں اچھیں گے مرے جیو کے کال (د - ر)
٤- ــہ دیکھ تیرے سو یو کھاہے بال
رشک سوں جل گئے ہیں کالے کال (ک - و)

کال : موت کا دیونا - موت -
ع: قرآں آ کھڑا تھا پنجہ کال کا (ل - م)

کال : (س) موسم -
ع: تینھوں کالے بارھا ماس (ن - م)

کال : کل -
ع: مت کال پہ ڈال آج بل اب (م - ل)

کالک : تاریک - کالی -
ہوں تیوں او کالک اندھاری رات سری ہور دن چڑیا -
(ا - س)

کالوا : نالہ - نہر -
۱- ع: کہ بہتے تھے واں کالوے نیر کے (ق - م)
۲- پانی کالویاں میں سب شراب ہوا - (س - د)
۳- ع: نہنا کالوا جا کو ہوتا ندی (ر - د)

کاماں اُڑا دینا : کام چھوڑ دینا -
برہمن اپنے کاماں سب اُڑا دے کو ۰۰۰ اُس وصیتوں
کا بیوار سنانے میں لگیا - (ا - س)

کام بھنگ ہونا : کام بگڑنا -
کام سب ہوے گا بھنگ - (س - د)

کام بے سج ہونا : کام بگڑنا -
طالع عقل کا کج ہوا ، عقل کا کام بے سج ہوا -
(س - د)

کام پر دھسنا : کام کا بیڑا اٹھانا -
اس کام پر کوئی نہیں دھستا - (س - د)

کام پکڑنا : کسی کام میں ہاتھ ڈالنا - کام شروع کرنا -
جو کام پکڑے ہی گھٹ پکڑنا - (س - د)

کام جانا : کام بگڑنا -
یکادے وقت خدا نا کرے کام گیا تو بھی ایا سکتا -
(س - د)

کام دھرنا : غرض وابستہ رکھنا - کام رکھنا -
ایک بادشاہ دوسرے بادشاہ سوں کچھ کام دھرتا ہے تو
اس کے نزدیک کے لوگاں کوں بی کچھ دے کر اپنے
چا کر کرتا - (س - د)

کام راست لانا : ٹھیک سر انجام دینا -
خدا یو کام راست لاوے - (س - د)

کامرو : کامروپ دیش - مشرقی بنگال کا ایک علاقہ جو اب
آسام میں شامل ہے جہاں کا جادو ٹونا مشہور ہے -
ع: کامرو دیش ہے ترا کوچا (ک - و)

کام رواج دینا : کام پورا کرنا کام کی تدبیر کرنا -
ع: دیا کام رضوان شاہ کا رواج (ر - د)

کام ساندنا : کام بنانا -
غ: یک یک کام اک بل سوں ساندن لگیا (ع - ن)

کام سج کرنا : خوبی سے کام بنانا -
دنیا کا کام حیلے مکر سوں کرتے سج - (س - د)

کام کاڑنا : کام نکالنا -
ع: الک ہور چک کوں یکٹھی کر میں اپنا کام کیوں کاڑوں
(ک - ب)

کام گزرنا : کام چلنا ۔
دنیا کا کام جیوں تیوں گزرتا ہے ۔ (س ۔ ر)

کام گھال دسنا : کام خراب دکھنا ۔ معاملہ خراب نظر آنا ۔
ع: کہ دستا ہے منج سر بسر کام گھال (س ۔ ب)

کام گھالنا : کام خراب کرنا ۔
ع: گاے بھالیے دام ، کر کام گھال (ط ۔ ن)

کام لانا : کام پر لگانا ۔ کام تفویض کرنا ۔
ع: اُنے اس سہیلی کو یک کام لائی (گ ۔ ع)

کام لیانا : کام بنانا ۔
یکادے وقت خدا نا کرے کام گیا تو بھی لیا سکتا ۔
(س ۔ ر)

کام لگنا : کام پڑنا ۔
القصہ زور اور سوں لگیا ہے کام ۔ (س ۔ ر)

کام میں آنا : کام شروع کرنا ۔ کام میں داخل ہونا
اول اپنے جان سوں ہات دھونا بعد از اوس کام میں آنا ۔
(ا ۔ س)

کام میں ہت سٹنا : کام میں مداخلت کرنا ۔
ع: فقیر ادنی سٹے کیوں کام میں ہت پادشاہی کے
(ا ۔ س)

کام ہات پکڑنا : کام ہاتھ میں لینا ۔
ع: یو کیا کام ہے توں جو پکڑیا ہے ہات (س ۔ ب)

کاں : کہاں ۔
١۔ معراج ہوا سو کل عالم کوں ظاہر ہے والے کاں ہوا
سو معلوم نہیں ۔ (م ۔ ع)
٢۔ وو بے حد ، اس کی صفت کوں کاں ہے حد ۔
(س ۔ ر)

کان بھرنا : کان میں ڈالنا ۔ آگاہ کرنا ۔
ے اول تے ترے کان بھرتی ہوں میں
کہ متوالی ہوے گی کہ ڈاتی ہوں میں (ق ۔ م)

کانپنی چھٹنا : کانپنا ۔ لرزہ بر اندام ہونا ۔
١۔ ع: چھٹی کانپنی تن پہ ہر بال کوں (س ۔ ب)
٢۔ ع: چھٹی تن میں تس ہول سوں کانپنی (گ ۔ ع)

کانپی پڑنا : تھرانا ۔ لرزنا ۔
ے سو ڈرتا گھڑا لے چلیا گھر منے
شکل دیکھ کانپی پڑی ڈر منے (م ۔ ن)

کانجی | کانچی : ایک قسم کا کھٹا پانی جس میں رائی زیرہ نمک وغیرہ ڈال کر تیار کرتے ہیں ۔
ع: آس لگے کوں کانجی پلاؤ (ن ۔ ھ)

کاند : دیوار ۔
١۔ ع: نفس اپنا لے کاند سنگھات (ن ۔ ہ)
٢۔ ع: کہ کاند اس کے نقشاں سوں جبو لائی ہے
(ق ۔ م)
٣۔ ع: چاروں طرف صف باند ، جیوں پولاد کی کاند
(س ۔ ر)

کاند چیننا : دیوار چننا ۔
چاروں طرف تے کانداں چینیا ۔ (س ۔ ر)

کاندی : دیوار ۔
ع: جوں کہ کاندی کے تئیں پھکا واڑا (ک ۔ ب)

کان میں بانا : (باہنا) کان میں ڈالنا ۔
ع: کتا کیا کان میں بایا وو کیا کیا تج کوں سکلا یا (ع ۔ ق)

کاو : گیروا لباس ۔
ع: اے کاو کے کنت ، رنگ کے راۓ (م ۔ ل)

کاول گر : گشت کرنے والا سپاہی ۔
کاول گر ہنسیا ۔ (ا ۔ س)

کاولی والا : گشت کرنے والا ۔
او کاولی والا ایک روز جنگل میں رہا ۔ (ا ۔ س)

کاہلا : بیمار ۔ مریض۔
جدائی کے کاہلے کو ایسا تماشا کہاں اچھا معلوم ہوے گا۔ (ا ۔ س)

کاہلا گی : بیماری ۔
اب توں کاہلاگی کا بہانہ اے ۔ (ا ۔ س)

کائے تھے : کس سے ۔
او روزہ رکھے کاے تھے ہور کھولے کاے سوں ۔ (ش ۔ ا)

کُبل : مشکل ۔ دشوار گزار ۔ سخت ۔ گنجلک ۔
۱۔ کام بھوت کُبل ، اگر توں عاقل ہے تو دیکھ چل ۔ (س ۔ ر)
۲۔ ع: کبل کوٹ ست کا بندی شہری (م ۔ ر)
۳۔ ع: دونوں موتاں منج کوں ماریاں کبل (م ۔ س)
۴۔ ع: بڑا ایک کاغذ دسے خط کبل (ر ۔ ر)

کبو : (کبھو) کبھی ۔
ع: کبو پھر کے مجھوں تو رویا نہیں (ل ۔ م) عالم

کبھاؤ : ناہنجار ۔ برے سبھا کا ۔
ع: جھوٹ جب کہتا ہے منج سا کوئی کو ڈھنگی کبھاؤ (ک ۔ ب)

کبسر : (س: کویشور) ملک الشعرا ۔ خدائے سخن ۔
ع: نو ہے ناز جوں کچھ کبسر بچن (ک ۔ ب)

کبسری : شاعری ۔
ع: دل شوق لیا کبسری کا (م ۔ ل)

کپال : (س) کاسۂ سر ۔
ع: پھوٹن لا گیا سیس کپال (ن ۔ ھ)

کَپر : کھپر ۔ پیالہ ۔
ع: دسے شربت کے یو کوزے جتے ناریل کے کپر

کت : کہاں ۔ کیسے ۔
ـــ ہوں کت بھولا راج ستاں
مجھ کت لا گیا باول دھیان (ن ۔ ھ)

کُتا : کُتّا ۔
ع: ابلی کے کُتیاں میانے کا اک کتا (ل ۔ م)

کتاب بننا : کتاب تصنیف ہونا -
اُن سوں سینکڑوں کتاباں فارسی میں بنے - (ا - س)

کتابت : خط - تحریر -
تیری سفارش خاطر ایک کتابت لکھ دیتا ہوں - (س - د)

کتر بھید : مکر - کاٹ چھانٹ -
چنتا ہور کتر بھید میں کان پکڑ لیتے ہیں - (ا - س)

کترنا : کاٹنا
ع: تعجب ستی اپنی انگلی کتریا (ر - ر)

کتری : قینچی - مقراض -
اگر خرقہ پایا ہور بیعت کیا ہور کتری نہیں چلایا تو بی بیعت درست نہیں - (ش - ا)

کتری سوں چھوٹنا : مصیبت سے چھوٹنا -
اللہ رے ہمیں کب اُس کی کتری سوں چھوٹیں گے کی ؟ (ا - س)

کتک دن کوں : کچھ دن بعد -
ع: کتک دن کوں واں کے بچاری تمام (ط - ن)

کت کت : کیسے کیسے - کتنے کتنے -
ع: کت کت بھاتوں دکھ دھریں (ن - ھ)

کتک وقت کوں : کچھ دیر بعد -
ع: کتک وقت کوں پھر اُسے یوں کہیا (ق - م)

کتنا کرے تو بھی : بہت کوشش کے باوجود -
اوس کو کتنا کرے تو بھی نیں مانی - (ا - س)

کتھل : رانگ -
ع: روپے کے مول گر جو بکاوے کتھل مرا (گ - ب)

کتھن : (س) کتھا - قصہ - بات -
ع: کیا کھول کر سب کتھن رات کا (گ - ب)

کتی : چھوٹی تلوار -
ع: سو سوتا ہے لے ہات میں جے کتی (ط - ن)

کتیک : کہاں تک - کس قدر -
خدا بڑا خدا کی صفت کرے کوئی کتیک - (س - د)

کٹا : (س: کٹو) تنو مند - کڑیل - ہٹا کٹا - سخت - کڑا -
۱- ع: قوی ڈھنگ ور زور کٹا جوان (ط - ن)
۲- دبلا شخص کٹے دشمن کے ٹالنے ہو کوشش کرتا ہے- (ا - س)
۳- ع: یہ قضا طوفان لئی کٹا ہے جان (ا - س)

کٹا چھ : (س: کٹا کش) ترچھی نگاہ - غمزہ -
ع: تس کے نین کٹا چھ کوں ساری برت کہوں (ک - ش)

کٹک : (س) فوج -
۱- ع: کیا کوچ شہ ہور چلیا لے کٹک (ل - م)
۲- ع: لشکر کے جم تے کم نہیں شہ کے وزیراں کا کٹک (ع - ن)

کٹکٹیاں کھانا : پیچ و تاب کھانا -
ہور بھوت کٹکٹیاں کھاتا ہوا اوکاں میں بولیا اِنیچ پانی میں پڑ گئی - (ا - س)

کٹگڑ
کٹھگڑ : کٹہرا ۔ فریم ۔ ڈھانچہ ۔

۱۔ ع: دسے ہوں محافیاں کے کٹگڑ کا اوٹ (گ ۔ ع)

۲۔ ع: بندھے کٹھگراں کے سج منڈوے رچے (گ ۔ ع)

کٹھار : کٹار ۔

ہات میں کٹھار لے کر پادشاہ کے سرانے جتنائیگی کرنا ۔
(ا ۔ س)

کٹھن پن : سخت دلی ۔

ع: دھری دھن جو اُس کے کٹھن پن پہ روس
(گ ۔ ع)

کٹ ہویا : کاٹ دیا جانا ۔

پر کٹ ہوے پچھیں جناور اُڑنا نہیں ۔ (س ۔ ر)

کُجات : کم ذات ۔ خراب ذات ۔

ع: سجات ایک نا گن کجات ایک سانپ
(کدم راو پدم راو)

کج جانا : بوسیدہ ہو جانا ۔

اُس پھاندے کے ڈوریاں کج گئے تھے ۔ (ا ۔ س)

کج فامی : کج فہمی ۔

یو جہنمی ، کج فامی کی انو کوں کبا کمی ۔
(س ۔ ر)

کجل : کالا ۔

ع: کجل مخمل کنتل پر جیوں سو موتی آج جھل جھلتے
(ق ۔ م)

کجلا : کالا ۔

ع: اُس اوپر دو کجلے بھونر خوش سہاوے
(ک ۔ ق)

کجلٹا پن : (کج + اٹ + پن) بانکپن ۔

ع: سکی توں کجلٹا پن سب سٹی ہے (ک ۔ ب)

کجلٹی : (کج + لٹی) بانکی ۔

ع: ولیکن او لٹ اجنوں کجلٹی ہے (ک ۔ ب)

کجلُٹی : کجلوٹی ۔ کاجل کی ڈبیا ۔

ع: اٹ تری کجلٹی تو کھب ہے گھنور (ک ۔ ب)

کُجناں : فرسودہ ۔ پرانا ۔

ع: اس کوں دیوا کیا کجناں (ن ۔ ھ)

کچ : کچھوا ۔

ع: جوں جل کے بچھار کچ ہے سچ ہے (م ۔ ل)

کچاٹ : جھگڑا ۔ ٹنٹا ۔

ع: گھر میں دایم کچاٹ خوب نہیں (س ۔ ر)

کچا کام کرنا : بیوقوفی کرنا ۔

ع: گنوالے اپس کوں کچا کام کر (ط ۔ ن)

کچا کچ اڑ لینا : گتھم گتھا ہونا ۔

کچا کچ اڑ لیتے تھے ہور اُن کا جھگڑا نیں چُکتا تھا ۔
(ا ۔ س)

کچا ہونا : کمزور ہو جانا ۔

اور بچہ تہا سست ہوکر کچا ہو جاتا ہے ۔ (ک ۔ مو)

کچکچانا : تڑپنا - تلملانا - مضطرب ہونا -

۱- ع: جو عورت مسلم اگی کچکچان (ط - ن)

۲- ع: صبوبا کچکچانے لگیا بلبلا (ع - ن)

۲- ولے اب سپڑ کر کچکچاتا ہے - (ا - س)

کچوانا : کچپانا - پہلو تہی کرنا -

۱- ع: وو اس کام کوں بہوت کچواتی تھی (ق - م)

۲- بد نامی تے عشق میں کچوانا خامی ہے - (س - ر)

۳- ع: سو کچوا کے گھر میں تے نکلیا بہار (ط - ن)

کچھ : کچ - سر پستان -

ع: تجھ کچھ کی صفت میں سکی بھی کچھ تو کہوں کیا (ک - ب)

کچھ بولے نیں جانا : بیان نہیں کیا جاسکنا -

جتنے غریب غربا تھے اُن کو ایسا نواز دیا کہ کچھ بولے نیں جاتا - (ا - س)

کُچھیک : کچھ ایک -

ع: گر کچھیک بستی تو ہو ہے اس سوں اگل سب اُجڑ (ک - ب)

کد : کب -

۱- ع: اب کے بچھوڑے کد ملیں (ن - ہ)

۲- ع: دوکھ دل کا بھار ایا ، کد ہات دلبر کوں دکھاوں (ک - ب)

کدَل : (س) کیلے کا درخت -

ع: لڑکنے تھے کدلاں و بھیلاں نمن (ق - ا) قدرتی

کدن : (س: کدمب) ایک پھول - کدم -

ع: کدن کا طرا کان اوپر دھرے ہے (ک - ق)

کُدن : کندن - سونا -

ع: ہر کے بدن میں ہو اپیں جیسے کدن پر نگ جڑے (ک - ش)

کدھاں : کب تک -

خدا جانے کدھاں ہوتا تھا نفا - (س - ر)

کدھاں لگ : کب تک -

ع: یکیکی کدھاں لگ رہوں یار باج (ق - م)

کدھر بھی : کہیں بھی - ہر جگہ -

ع: کہ اچھتیاں اہیں یاں کدھر بھی پریاں (ق - م)

کدُھن : طرف - سمت -

۱- ع: ہرئیک دھن ہر یک کدھن ، ہیں نو رتن کے ابر ہن (ک - ق)

۲- ع: بری باؤ تے یک کدھن رکھا ہے (ق - م)

۳- نظراں چاروں کدھن رکھو - (س - ر)

٤- اُس کدھن سوں نصیحت بہوت اچھی معلوم ہوتی ہے - (ا - س)

کدھیں : کبھی -

۱- ع: کدھیں چھانؤ کدھیں دھوپ (ن - ہ)

۲- ع: کدھین کچھ ہے کدھیں سو کچھ کا کچ (س - ر)

کدھیں مدھیں : کبھی کبھی ۔

چھپے چوری سوں کدھیں مدھیں ہوتا دیدار ۔
(س ۔ د)

کدھیں نئیں سو : خلاف معمول ۔

ع: کدھیں نئیں سو ہوی مسخرا گی بڑی (ط ۔ ن)

کدو : کبھی ۔

کدو یہ چیزاں کیا تو اوسے محسن بولتے ہیں ۔ (ک ۔ مو)

کدھو : کبھی ۔

کدھو یہاں سے آگے کوی پوچھے تو کافر ۔ (ک ۔ مو)

کڈھنگا : بے ڈھنگا ۔ بے ڈول ۔

١۔ ع: کڈھنگی اتھی شہر میں یک ستی (م ۔ س)

٢۔ اگرچہ پہلے پہلے کڈھنگی دستی ہے ۔ (ا ۔ س)

کر : مان کر ۔ کرکے ۔ تسلیم کرکے ۔

١۔ ع: توں فرزند ہے کر حسن کی خوشی (پ ۔ ن)

٢۔ اس کا معنی دائم خدا تعالیٰ کا دیدار بقا کر ہے ۔
(م ۔ ع)

٣۔ ع: تو اُن لوڑتی ہے تجے مرد کر (ط ۔ ن)

کر : (س) ہاتھ ۔

ع: جو تھے کر کنول ڈال تے خوب تر (گ ۔ ع)

کراڑا : (کڑاڑا) کنارا ۔

١۔ کہیں تو کراڑے ، درے قہر غار (گ ۔ ع)

٢۔ ع: جو تجھ نگاہ مست کا کیفی کراڑا ہے (ک ۔ و)

کربل : کربلا ۔

ع: دشت کربل میانے اِس (ن ۔ م)

کرت : کام ۔ فعل ۔ عمل ۔

ع: کل پہ دیا کُن فیکوں کا کرت (ک ۔ ب)

کرتار : خدا ۔

١۔ ع: کیوں تجہ بخشے گا کرتار (ن ۔ ہ)

٢۔ سر جیا یوں کچہ سرجنہار کریم رحیم مہروان کرتار ۔
(س ۔ د)

کرتار کی آن : خدا کا حکم، خدا کی دہائی ۔

ع: ہن اول ہے کرتار کی تج پہ شان (گ ۔ ع)

کرتب : کرتوت ۔ فعل ۔

١۔ اے عارف! ظاہر کے تن تھے گذریا و باطن کے کرتب سب دستے ۔ (ک ۔ ح)

٢۔ نیچ تیری کرنی ہور کرتب کا بدلہ ہے ۔
(ا ۔ س)

کرڑ : کڑوڑ ۔

ع: کرڑ ہور لاکھاں دئے اس کوں دان (ق ۔ م)

کرڑا : سخت ۔

ع: کرڑے بہوت عذاب مت دایم اچھیں دکھی
(ش ۔ ا)

کرکر : وجہ سے ۔ اس لئے ۔

اُس کو بھوک اگنے لگی کرکر کودنے اچھلنے لگیا ۔
(ا ۔ س)

کرکر لانا : بیاہ کرکے لانا ۔
ع: کرکر میرے کارن لیاؤ　　　　(ن - م)

کرکو : کرکے ۔ بتا کر ۔
۱۔ جلی کا کاڑا کرکو پیلانا ۔　　　　(م - ع)
۲۔ ع: صبوری کرکو کچھ کرتا نہ کرنا اضطراب ہرگز
(س - د)

کرگ : گینڈا ۔
؎ کہیں خرس ہور شرز و شیر و پلنگ
کہیں گرگ ہور کرگ، آرنے کے ڈھنگ　　　　(گ - ع)

کَرَن : (س: کرن) کان ۔
؎ نہ کہہ بُرغماں بہر تھوڑے ہوئے
کرن رعد کے سن کے بوڑے ہوے　　　　(گ - ع)

کرناہ : کرنا ۔
بعدہ خلال کرناہ ۔　　　　(ک - مو)

کُرنش کرنا : کورنش بجا لانا ۔ آداب بجالانا ۔
غ: کرے کرنشاں ہور سر بھویں دھرے　　　　(ر - ر)

کُرنگ : سیاہ ۔ کالا ۔ ہرن کی ایک قسم ۔
۱۔ ع: کرنگ نینی، سہیلی توں مرے جیو کی پیاری
(ک - ق)
۲۔ ع: کیتا ترنگ چوپٹ، تلنگ تب تھیک سٹ سارے کرنگ
(ک - ق)

کرنی : کام ۔
ع: یہ سب کرنی رچے اُون　　　　(ن - م)

کرنیاں کرتباں : حرکتیں ۔
نیتر کے کرنیاں کرتباں باز کے دل میں بیٹھ گئے تھے ۔
(ا - س)

کرنی کی بھرنی پانا : کئے کی سزا بھگتنا ۔ جیسی کرنی ویسی بھرنی ۔
چوراں اپنی کرنی کی بھرنی پاے ۔　　　　(ا - س)

کروٹ کھانا : منہ موڑ لینا ۔
ع: آخر سوتے کروٹ کھا　　　　(ن - م)

کروہ : کرو ۔
دیر مت کروہ دھوے سو جگو سوک نا جاوے ۔
(ک - مو)

کربلا : ایک قسم کی آتش بازی ۔
؎ سراں پھوڑ کھانے بدل بھانت بھانت
کتے تیز اپنے کربلاں نے دانت　　　　(ع - ن)

کڑاپا : کڑھن ۔
پڑینگے تمھیں کل کڑاپے منے ۔　　　　(ا - س)

کڑاڑا : سخت ۔ کڑا ۔
ع: یک جانتے نرم ہور کڑاڑا　　　　(م - ل)

کڑاڑی : کلہاڑی ۔
۱۔ ع: کڑاڑی سوا ہے ہات میں باغباں　　　　(ل - م)
۲۔ ع: عطار، کی گفتار لگیں ان کوں کڑاڑی
(ک - ب)

کڑڑی : کڑی ۔ سخت ۔
ع: جو کڑڑی نظر سوں چڑاوے تو بھوں (ط - ن)

کڑکا : کنارہ ۔
اُس پو مکھیاں آکر جم گئے تھوڑے تھالی کے کڑکے پو بیٹھے ۔ (ا - س)

کڑک دھوپ : کڑاکے کی دھوپ ۔
ع: برستی تھی یوں دھوپ جگڑ کڑک (گ - ع)

کڑکڑا : کڑیل ۔ مضبوط ۔
ع: چھٹیا تھا متا یک ہتی کڑکڑا (ط - ن)

کڑواس : کڑواہٹ ۔
ع: گئی کڑواس غم کی یو مٹھی ہر بات مُسن دھن کی (د - م)

کڑواس پن : کڑواہٹ ۔
ع: جو کوئی جھاڑ میانے ہو کڑواس پن (ا - س)

کڑوائی : کڑواہٹ ۔
اس کڑوائی میں کون رکھے مٹھائی ۔ (س - ر)

کڑہاڑی : کلہاڑی ۔
ع: کنتے جان لگ نیں لگتے سو کڑھاڑی سو میں کیوں لاؤں (د - م)

کڑھی : کڑھائی ۔
ع: دیکھٹ تس زمیں کوں کڑھی کی مثال (گ - ع)

کس : کون ۔ کونی ۔
۱۔ ع: کس اندازا بول سکے (ن - م)
۲۔ ع: تج ایسی نہیں شوخ کس دھر میں (ل - م)

کس چڑنا : قوت حاصل کرنا ۔
ایسے سوں بات کرنا جس کی بات سوں اپنی بات کوں کس چڑے ۔ (س - د)

کسل : (م: کسلؓ) سخت تنکا ۔ چبھنے والی گھاس ۔
ع: ہر یک کُسل برچھا بنا کانٹا سو ہر یک خنجری (ع - ن)

کس مکھ سنگات : کس منہ سے ۔
ع: کہوں میں تجے کھول کس مُکھ سنگات (س - ب)

کسن : چولی ۔
ع: کھسا جوبن کسن میں تھے ، مدن اُبلا کہ تن میں تھے (ک - ق)

کسنبھا : ایک پھول ۔
ع: لے لالہ کے کانسے کسنبھا بھرے (گ - ع)

کسنبی : (س: کسنبھ) قرمزی رنگ ۔
ع: کیا آنٹیا کسنبی رنگ رگت برچاں کے انتر کوں (ع - ن)

کسوت کرنا : کپڑے پہننا ۔
ع: کسوت کر ، ہم برمل لاو (ن - م)

کسوٹی پر لگانا : کسوٹی پر کسنا ۔
ع: لگاوں جس کسوٹی پر تو نکلے توں سو ہو کھوٹا (ش - ا)

کسے : کوی ۔
ع: نہ تھا اُس کوں جوڑا کسے دہر میں (ل - م)

کسی پر اٹھا بٹھانا : ورغلانا - بھڑکانا - بھڑانا -
اُس کے دشمناں تجے چاڑی چغلی بول کر اس پر اٹھا
بٹھا ہے ہیں - (ا - س)

کسی پوسے دل اتر جانا : بد دل ہونا -
آخر پادشاہ کا دل اُس پو سے اُتر جانا - (ا - س)

کسی سوں میلی ہونا : خراب ہونا - آلودہ معصیت ہونا -
ے دیکھو آج ستو نت لیلی ہوں میں
سو مجنوں سوں ہرگز نہ میلی ہوں میں (ل - م) عالم

کسی سے پھر پڑنا : کسی سے پھر جانا - رو گردانی کرنا -
ع: جکوی جو محی دین سوں پھر پڑے (س - ب)

کسی کے دنبال پڑنا : کسی کے پیچھے پڑنا -
ع: نکو پڑ مُجھ میرے دنبال توں (ق - م)

کسی کے ہات اچھنا : کسی کے قبضے میں ہونا -
ع: اگر میری مُہار اچھتی مرے ہات (ا - س)

کشٹ : (س) کوشش - جد و جہد - تکلیف -
ع: مبادا مرا کشٹ نا چیز ہوے (ط - ن)

کشش کرنا : کھینچنا -
ع: کشش کر جو شہ تیر مارے سو وو (ق - م)

کشنا : کرشنا - (دریا کا نام)
ے اچھوں شاہ عادل نے کشنا پہ یوں
نہ اترے تلک جا تجمل سوں یوں (ع - ن)

کفر بھجن : کفر شکن -
ع: علی سے کفر بھجن تھے تو تھانپیا دین کا پایا (ک - ق)

کَکر : کہہ کر - سمجھ کر -
۱- ع: درست ہے ککر اپنے دل میں سمج (ق - م)
۲- تجھے اس سوں اڑو ککر کون کہیا - (س - ر)

کُکڑی : مرغی -
ککڑی بہ احوال معلوم کرلے کو بھاگ گئی -
(ا - س)

ککلوت : خواهش - آرزو - ہوس -
ع: منگیا شاہ جب دل کے ککلوت سوں (گ - ع)

کلا پر کلا چڑنا : فربہ ہونا - موٹا ہونا -
ع: لگیا شہ کوں چڑنے کلا پر کلا (ط - ن)

کلا کرنا : ڈھونگ رچانا -
ع: نہیں جانتا تیونچ کیتا کلا (م - س)

کلا کوک : کوک شاستر کا علم -
ع: کلا کوگ بھیدک سو سب گیان ہے (اب - ن)

کلا کھا جانا : قلا بازی کھانا -
ع: مل عورت سیتے کھا گیا وئیں کلا (ط - ن)

کلال : ساقی -
ع: آرے کلال مُج کوں پیالا پلا میا کا (ک - ش)

کلانا : اڑنا - جھگڑنا -
عقل دیوانہ ہے جو عشق سو کلانا - (س - ر)

کلانا : ملانا - گھولنا - ہلانا -
۱- ع: قدح بھر کر زہر کلاو (ن - م)

۲۔ ع: سو رنگ رنگیلی مہندی بھو رنگ سوں کلا کر
(ک - ق)

۳۔ اس پانی کو کلا کر ، گدگڑا کر ڈالیا -
(ا - س)

کُلاٹی : قلا بازی -

ع: نٹو ے کلاٹی لاگ کے ، ات روپ ونت بھو بھاگ کے
(ک - ق)

کلاونتی : پُرکار -

اتال عشق ملامتی کلاونتی بازاری یہاں تو بھو تیچہ خواری -
(س - ر)

کلب : (س: کلبھ) جوان ہاتھی -

ع: ہتیاں کی اس کلب پر جب اُٹھی یو فوج شرزیاں کی
(ع - ن)

کلپ کیا : کایا کلپ -

ع: انبرت آدھر پلاو ے ہوو ے کلپ کیا کا (ک - ش)

کُلَتّن : بد - بد کار - برا -

دوسرا باب ، کلتن ہور بد کاروں کو سزا دینے ... کے بیان میں -
(ا - س)

کل جوگ : کلجگ -

ع: یو کل جوگ اوچھے کوں اپ دل تے تَج
(گ - ع)

کُل دِیپک : خاندان کا اجالا - چشم و چراغ -

ع: توں سور کل دیپک ہے ، ماتا پتا بھیا کا (ک - ش)

کلساٹ : سیاہی - کالا پن -

اُس کے زلفاں اماس پاڑو ے کی رات کے تیوں کلساٹ سوں جھمکتے -
(ا - س)

کلغی : (سرخ رنگ کا ایک پھول) تاج خروس -

ع: بنے خاص سر پوش کلغی کے پات (ع - ن)

کُلَف : قفل -

۱۔ ع: آدھر مد کے گھر کوں کلف تھا سو مکڑا
(ک - ق)

۲۔ ع: صبوری کیلی ہے جس تے کلف مقصود کا کھلتا
(س - ر)

۳۔ ع: دیے واں کے کیلی کلف ان کے ہات
(ط - ن)

کل کل : شور - فساد - لڑائی -

جو دیکھے تو کل کل ، عورت نے زیاست ساس کی جھل -
(س - ر)

کل کلاٹ لگنا : آہ لگنا - کوسنا لگنا -

ع: لگے کیوں نہ تج کوں مرا کل کلاٹ (ط ن)

کلکلانا : شور غل مچانا -

۱۔ ایک نزدیک سوتی تو دوسری روتی مرنے پر راضی ہوتی کلکلاتی -
(س - ر)

۱۔ ع: سو مار ے کلکلا نعرا پکڑ کر بے قراری میں
(د - ع - ق)

کلکم بناںا : کاجل یا سرمہ لگانا ۔
اُس کے انکھیاں میں کلکم بناۓں ۔ (ا ۔ س)

کلول : (س) مصیبت ۔ بلا ۔
ع: یاد اُس کی ہے دافع کلول (ک ۔ و)

کلول : (س: کلول) مسرت ۔ انبساط ۔ لہر ۔
۱۔ ع: کہ جیو کو خوشی ہور دل کو کلول
(ق ۔ م)
۲۔ ع: وہیں ہو ادک اشتہا میں کلول (گ ۔ ع)

کلولی : خوش طبعی ۔ انبساطی کیفیت ۔
ہر ایک یکس کے دیدار دیکھنے سیں نچنت ہور کلولی میں گذارتے ۔ (ا ۔ س)

کلویٹ : کالا ہرن ۔ (نر)
ارے کلویٹ توں بے شرم ۰۰۰ ہوا سو تیرا موں تو کالا ہوگیا ۔ (ا ۔ س)

کلی بدنا : کلی کا کھلنا ۔
ع: نہ بد سک کلیاں سب ، رھیاں تھیاں آنکڑ
(گ ۔ ع)

کلیجہ جلا کو راخ کردینا : دل جلا کر خاک کردینا ۔
کلیجہ اُس کے بجیوں کی بچھڑاٹ سوں جلا کو راخ کر دیتا ۔
(ا ۔ س)

کلیجے کوں پانی کرنا : خون پسینہ ایک کرنا ۔
ع: کہ پانی مین اپنے کلیجے کوں کر
(ط ۔ ن)

کُلیچی : کلچہ ۔ نان ۔
ع: یو کاک ، کباب ہور کلیچی (م ۔ ل)

کلے درازی : زبان درازی ۔
توں اپنے کلے درازی سوں اپے بچ جاے گی ۔
(ا ۔ س)

کلیما : کلمہ ۔
ع: کلیما کہی مجنوں کے دھیان کا (ل ۔ م)

کم آنا : کم ہونا ۔ گھٹنا ۔
ع: تو کیا کچ وہ دریا تس آویگا کم (گ ۔ ع)

کمالت : کمال ۔ ہنر ۔
ے کمالت جو ہوئے سوی جان توں
لجاتی ہے انپڑانے نقصان کوں (ع ۔ ن)

کماں چاق کرنا : (ترکی و فارسی) کمان چڑھانا ۔ کمان کھینچنا ۔
ع: اُسی ٹھار شہ آ کماں چاق کر (گ ۔ ع)

کم بُد : کم عقل ۔
وو تو عورت تھی ، کم بُد تھی ، کم ذات تھی ۔
(س ۔ ر)

کم پانیری : کمینہ ۔
ے بڑی عقل جو ہے سو ہے صبر جان
صبر نیں سو کم پانیری کا پچھان (ا ۔ س)

کم پیالے کا : کم ظرف ۔
وہ ایسے کم پیالے کا ہے کچھ بولے جاتا نیں ۔ (ا ۔ س)

کمر بیسلانا : کمر کھول دینا ۔ مایوس ہو جانا ۔
۱۔ ایسا کتے جو آخر پچتا کر کمر بسلا لئے ۔
(س ۔ ر)
۲۔ ع: کمر دھاک سوں بیسلانے لگیا (گ ۔ ع)

کم زیادہ بولنا : برا بھلا بولنا ۔
اون کے سامنے تجھے بہت کم زیادہ بولیا ۔
(ا ۔ س)

کم کا
کم کے : باقی ۔ باقی کے ۔
۱۔ زاہد اپنے کو لگیا اتنا کھا کو کم کا کونے میں
رکھ چھوڑتا ۔ (ا ۔ س)
۲۔ ہور کم کے اُنے اچھا نیں کہتے تھے ۔ (ا ۔ س)

کملانا : کمھلانا ۔ مرجھانا ۔
ع: پڑیا تھا کمل بھیں چنپے کا اباغ (گ ۔ ع)

کمی دھرنا : کم ہونا ۔
ع: لوہے سوں دھرے زور سرکش کمی (ع ۔ ن)

کمینہ : حقیر ۔ ناچیز ۔
۱۔ ع: کمینہ ہنر کچ جو ہے منج میں ایک (ط ۔ ن)
۲۔ ع: غواصی، کمینے ہو کرنا نظر (م ۔ س)
۳۔ ؎ غواصی، گرچہ کمینہ پنکھی ہے سائیں اگر
کرے نگاہ تو سیمرغ کوہ قاف کرے
(ک ۔ ع)

کن : کان ۔
ع: کن موتی ہے نورانی زہرا و مشتری کا (گ ۔ ق)

کن : پاس ۔ نزدیک ۔
۱۔ ع: منگوں دان تج کن، منج ایمان دے
(پ ۔ ن)
۲۔ ع: سو عورت کن آیا اُسی سات میں (ط ۔ ن)
۳۔ ع: مینڈکی نت گھونس کن آتی تھی شاد (ا ۔ س)

کِن : کسی نے ۔ کوئی ۔
ع: اُنھیں سرجیا نا ہور کن (ن ۔ ہ)

کِن : کون ۔
۱۔ ع: ترا چاند کن ہے توں کس کا چکور (س ۔ ب)
۲۔ ع: گیا بھول شہ کن ہے، ہور آپ کوں (ع ۔ ن)

کنا : کہنا
خدا کتا ہے کہ ختم اللہ علی قلوبہم ۔ (س ۔ ر)

کُنام : (ک + نام) بدنام ۔
ع: اس دور منے کنام نامی (م ۔ ل)

کنبی : کسان ۔
ع: کنبی اس گانوں کا ہوا ہے پٹیل (ک ۔ ب)

کنت
کنتھ : شوہر ۔ محبوب ۔ پیارا ۔
۱۔ ع: میں اٹھ ہاتھوں کھویا کنتھ (ن ۔ ہ)
۲۔ ع: کہ دل میں بسنہار ہے ایک کنت (پ ۔ ن)
۳۔ ع: اے کاؤ کے کنت، رنگ کے راؤ (م ۔ ل)

کُنتل : بال ۔ بالوں کی لٹ ۔ زلف
ع: کنتل کے جھوالے سُہتے ہیں او مکھ پر (ک ۔ ق)

کنتھا : قصہ ۔ کتھا ۔
ع: سن سیو کا کنتھا مرا سبحان تھے سبحان توں (ک ۔ ق)

کنتھا کھولنا : دکھڑا بیان کرنا ۔ بپتا بیان کرنا ۔
ع: بتے پنت تینو کنتھے کھولتے (س ۔ ب)

کن تے : پاس سے ۔
ع: نکل اُس بلا کن تے ، کس دھات آی (س ۔ ب)

کُنٹل : لٹ ۔ زلف ۔
ع: بدل رنگ سیام کھن کنٹل نین ابلق نپٹ اچپل
(ق ۔ م)

کنٹھال : کنٹھ مالا ۔ گلے کا ھار ۔
ع: ترے کنٹھال کی ہر اک اُتم دُردانہ ہے باعث
(د ۔ ع ۔ ق)

کنٹھ : گردن ۔
ع: قطب کنٹھ لاکر چومیا اُس کے دو لب (ک ۔ ق)

کَنجال : کائی ۔
ع: پانوں رکھیا جل کے سر اوپر کنجال (ک ۔ ب)

کُنجر : بڑا ھاتھی ۔
۱۔ ع: سو کنجر قطب شہ ہت جگ سنورتا (ک ۔ ق)
۲۔ ٹکے نئیں او کونڈال کنجر کٹھین (م ۔ س)
۳۔ ع: کیے ہیں کھڑا مست کنجر بڑا (ط ۔ ن)

کُنجر : ناگ کی ایک قسم ۔
غ: دسیں ناگ کنجر کتے دھات کے (گ ۔ ع)

کُنچکی / کنچک : انگیا ۔ چولی ۔
۱۔ غ: سبز رنگ کنچکی ناری کوں سہتی (ک ۔ ق)
۲۔ غ: تج بانہہ پر کنچک ہری ہور ہات میں مھندی کے گل
(ک ۔ ش)

کند : (گند) قوت شامہ ۔
غ: دیا روپ اس کند سبد اسپرس او
(م ۔ س) تراب

کِندراٹ : گھن ۔ نفرت ۔
غ: نپٹ دل میں جاگا کیا کندراٹ (س ۔ ب)

کِندرانا : نفرت کرنا ۔
کلمہ طیب بولے ہور استغفار کرے ، کندراوے ، ہور
خدا طرف رخ پکڑے ۔ (ش ۔ ا)

کندوری (ف) ضیافت ۔ دسترخوان ۔
۱۔ غ: کھاناں کندوری پان کھلاؤ (ن ۔ م)
۲۔ غ: سو اس کندوری کوں دیکھت نراوک سب حیران ہے
(ک ۔ ق)
۳۔ غ: بچھایا کندوریاں چمن آن کر (اب ۔ ن)

کندوری خرچنا : ضیافت کھلانا ۔
ے دلاں تو تماشے سوں ناتل اگھائیں
اگھانے کندوری خرچنے لجائیں (گ ۔ ع)

کُندی کرنا : مرمت کرنا - مارنا - پیٹنا -
بیٹی کو خوب بجوڑیا ہور اَٹی کندی کیا - (ا - س)

کنڈا : (کھنڈا) تلوار -
غ: ہت اے کنڈا ڈھال پہ مارے ہیں دھار (ک - ب)

کُنڈال : کنڈل - حلقہ -
ع: یک زلف ہور ہزار کنڈالاں سوں ہے تجے (ک - ب)

کُنڈالا : بڑا کونڈا -
۱- ع: کنڈالا کھلا جیوں رکھیا نیر بھر (اب - ن)
۲- ع: ہوئے ہاتیاں کے مستک سب کنڈالے اھو کی سینیاں کے (ع - ن)

کُنڈل : (س: کنتل) زلف -
ع: دیکھت اُس کے پیچاں بھرے کنڈلاں (س - ب)

کَنّش : کنجوش -
بخیل ہور کنش کھلانے سوں ڈرتے رہنا - (ا - س)

کنشٹ : (س: کنشٹھ) چھوٹا - حقیر -
ع: گن تجھ میں جو ہے کنشٹ کھوٹے (م - ل)

کنک : سونا -
ع: ڈوبیا تھا کنک میں کنک گیر جم (گ - ع)

کنکا : کنکر -
گرچہ ہم رنگ ہیں کنکا ہور موتی ولے موتی کی جوت
کنکے میں نیں ہوتی - (س - ر)

کنکرا : کنکر -
موں میں ایک ایک کنکرے کے برابر گندک لے کو
وہاں آ کو انپڑیا - (ا - س)

کنگری : ایک قسم کا دو تارا - ایک قسم کی بین -
۱- ع: طنبورا و کنگری میں اپ راز گا کر (ک - ق)
۲- ع: جوں کہ کنگری وقار جنتر کا (ک - ب)

کنگوی : کنگھی -
ع: کنگوی کرتے تھے سور کے کیس کوں (ق - م)

کنہیں : کوئی - کسی نے - کس نے -
۱- ع: بازاں کنہیں یہ حکمت (ن - ہ)
۲- ہرگز زوراں سوں کنے نیں پایا - (س - ر)

کنھیں : پاس -
غ: جناور ملے ہیں سب اُس کے کنھیں (ل - م)

کنے : پاس -
۱- غ: خوباں جتے دنیا منے ، خدمت کریں شہ کے کنے (ک - ق)
۲- غ: آپس کنے اپنی فریاد (س - ر)
۳- ہور گگن کی بچے والی مرغی بھی اُس کنے اُڑ کو نیں جاسکتی - (ا - س)

کنیچن : کنچنی - بازاری رقاصہ -
ع: نہ سمجھ سی بُڈی کنیچن کوں (ک - ب)

کَو : کب -
۱- غ: کو شاہ یو اس باغ منے اُوے گا (ق - م)
۲- وو دارو کَو آنا ، کَو اُس کا درد جانا - (س - ر)

۳۔ غ: رہے گا تو وھانچ کر کو نلک (ت - س) نصرتی

کؤ : کہو۔
کوی برا کؤ یا بھلا۔ (س - د)

کو : کر - کے۔
۱۔ یو چار چیزاں چھپا کو رکھیا تھا۔ (م - ع)
۲۔ اس کتاب کو فارسی میں بنا کو نوشیرواں کو لے
جا کر دیا۔ (ا - س)

کو : کوئی۔
غ: مبادا کوُ اس شہر لاوے نہ چاکھ (اب - ن)

کوُا : کنواں۔
۱۔ ع: کوے بائیں سٹ لیجے (ن - ہ)
۲۔ ادھر بائیں اُدھر کوا ہے۔ (س - د)

کوا کھودے پرکاج اپے ڈب مرے : دوسروں کے لئے کنواں کھودنا اور خود گر پڑنا۔
ع: کوا کھودے پر کاج اپے ڈب مرے (ق - م)

کوانا : کہا جانا - مشہور ہونا۔
ع: کوانے قریشاں میں تو شاہ صدر (ع - ن)

کوپ : غصہ۔
ع: تج کوپ کی نظر سوں خم ہو رہیا فلک سب (ک - ش)

کوپی : پیالی۔
ع: کوپیاں چین کیاں مٹے بھریاں رنگ رنگ (گ - ع)

کوتی عقل : کوتاہ عقل۔
دُسرا کوتی عقل کا۔ (ا - س)

کوُچ : کچھ۔
غ: بچن تبج بھر پور سب کوُچ ہے (س - ب)

کودن : (ع) احمق - بے وقوف۔
غ: کہ تھی سخت کودن وو توں اس کے سات (ط - ن)

کوُ ڈھنگی : کڈھپ - بے ڈھنگا۔
غ: جھوٹ جب کہنا ہے منج سا کوی کوڈھنگی کتےھاؤ (ک - پ)

کوررڑا : کوڑا۔
غ: لگے میر چانیاں کے تس کورڑے (گ - ع)

کوڑ : بے وقوف۔
کوڑ کی ذات ، ذہنا فہم بڑی بات۔ (س - د)

کوڑ کپٹ : بغض و عداوت - دھوکا فریب۔
دل میں کوڑ کپٹ ، موں پر دونوں بھلے۔ (س - ر)

کوڑوں : کروڑوں۔
غ: لاکھوں کوڑوں باندھے مال (ن - م)

کوڑیال : کوڑیالا - ایک آبی پرندہ - رام چڑیا۔
ع: سٹتا ہے اُڈی تو جیوں کہ کوڑیال (م - ل)

کوساکوسنا : کوسنا دینا۔
اُسے دابت ہور کوسا کوستے تھے۔ (ا - س)

کوْش : (ف: کفش) جوتا - جوتی -
بڑیا پاؤں پر جا کے او تار کے
رکھیا جھاڑ کر کوشاں اُس نار کے　(م - س)

کوکا : (س: کوکلا) کوئل -
ع: کوکا ہو کوکتا ہے یک رو ستی پیا　(د - ع - ق)

کوکل : (س) کوئل -
ع: کوکلاں ناد سوں چوندھر کھنچنی پیاری نچاوے
(ک - ق)

کَوَل : کنول -
ع: کول لوچن کنول جوبن کنول من　(د - ع - ق)

کولا : گیدڑ - چالاک - مکار - ہوشیار -
۱- ع: کہ کولے کوں دیکھ باگ ڈرتا اہے　(ق - م)
۲- ع: وزیراں میں سوں دو وزیر بڑے کولے تھے
(ا - س)

کولڈا : کوڑا - تازیانہ -
کولڈا ہور سانپ نیں پچھان سکیا -　(ا - س)

کولسا : کوئلہ -
۱- کولسا گنوایا آگ میں -　(ک - ح)
۲- ع: ہوے کولسے وو نرک نار کے　(ک - س)

کَولک : ک تک -
کولک یو جفا -　(س - ر)

کَوَن : کون -
۱- ع: کَون ٹھاؤں یہ ہے سو آکھوں خبر　(ن - م)
۲- ع: کَون مرد ہے جو نہ منج مانتا　(پ - ن)
۳- ع: کَون یو بشر ہے سو مجھ بول توں　(م - ن)

کوں : کو -
۱- انسان کے بوجنے کوں پانچہ تن -　(م - ع)
۲- ع: دیکھت اُن کوں ہوئے شاد　(ن - م)
۳- وو بے حد، اُس کی صفت کوں کاں ہے حد -
(س - ر)

کونپ : کونپل -
ہور اس کی کونپاں سو حمد ہور ثنا ہے -　(ش - ا)

کونٹ : کوٹ - قلعہ
ع: او کونٹاں کو ہمت کے ہاتی تلای　(م س)

کونٹال : پُر فریب - چالاک -
ع: ٹکے نئیں او کونٹال کنجر کٹھین　(م - س)

کونچہ : کوچہ -
اس کے کونچے کی ماٹی انکھیاں میں سرمہ کرو -
(ش - ش - ت)

کونڈ ڈالنا : بند کرنا - قید کرنا -
ہور پنچرے میں کونڈ ڈالیا -　(ا - س)

کونڈنا : مقید کرنا - بند رکھنا -
ع: نہ رکھ کونڈ اپس کو کلی سار وئیں　(ط - ن)

کونڈنا : بند کرنا - گرفتار کرنا -
۱- غ: کہ کونڈیا ہے ہوراچ برہا منج آج　(ط - ن)

۲۔ ع: نکو رکھ ہو مج کونڈنے میں خیال (گ - ع)

کوں متی : (س: کُ + مت) خراب فہم کا ۔ خر دماغ ۔
جاہلاں کوں متے ہیں ۔ (س - ر)

کونی : کہنی ۔
سو دسرا فرض بات کونیاں تے دھو ۔ (ا - ص)

کوہار : کہر ۔
یہ کوہار آندھارا ٹوٹا ۔ (ک - ح)

کوئے : کوئی ۔
سے شاید لکھے پڑھے کوے
تجھ کوں بارے ثواب ہوے (ن - ہ)

کھارا : نمکین چیزیں ۔
ع: جو کھارے طرف باٹ پکڑن منگے (گ - ع)

کھاڑو : فرتوت ۔
اُن میں جو پُرانا کھاڑو تھا سو بولیا ۔ (ا - س)

کھام : کھمبا ۔ ستون ۔
میں بھی یہاں بات جیوتے جھاڑیا ہوں ہمت کیا ہوں ،
رن کھام گاڑیا ہوں ۔ (س - ر)

کھان : کھانا ۔
ع: منگیا کھان عورت کن آ گھر منے (ط - ن)

کھاناہ : کھانا ۔
اُس کی عبادت کروں گا کھہ کر کھاناہ ۔ (ک - مو)

کھانپ : (کھاپ) تنا ۔ کیلے کے درخت کا تنا ۔
ع: کہ یا کھانپ الٹے دو کیلے کے لاے (اب - ن)

کھاندا : کندھا ۔ کاندھا ۔
۱۔ ع: بھشتی کیرے کھاندے پر (ن - ہ)
۲۔ ع: قدم راکھنے توجہ کھاندا دیے (پ - ن)

کھاندے دھرنا : دوش پر اٹھانا ۔
ع: کھاندے دھر کر خوش اُلاس (ن - ہ)

کھانڈا : تلوار ۔
۱۔ ع: اُنوں بیری کھانڈے تل (ن - ہ)
۲۔ او اڑ کا ... کھانڈے ڈھال سیج کھیلنا ۔
(ا - س)

کھانکر / **کھانگر** : غار ۔
ع: دو کھوں ہوے دھس کھانکر (ن - ہ)

کھب : خم ۔ پیچ ۔ بل ۔
۱۔ ع: تو ریشم تھے آلے ہیں بالاں کے اُس کھب
(گ - ق)
۲۔ ع: لٹ تیری کجلتی تو کھب ہے گنھور (ک - ب)
۳۔ اس کے زلفاں کے کھب سوں سنبل سری کا
مڑوڑیاں کھانے تھے ۔ (ا - س)

کھبالا : پُر پیچ ۔ گھنگریالا ۔
ع: پھاندے کرے دو زلف گھنگروال کھبالے (ک - ش)

کھپر : پیالہ ۔
ع: چندر سورج کی مدری دھر کھپر دُکھ کا بھرایا ہے
(ک - ش)

کھپکھپانا : چبھنا ۔ سلنا ۔

یہ بات دل میں اُس کے سلتی ہور کھپکھپانی تھی ۔
(ا ۔ س)

کھتر کرنا : لڑنا ۔ جنگ کرنا ۔

؎ خلف شہ کا لکت بھرکیاں سوں بھاری
کھتر کرتا چلیا تھا فوج ساری
(ا ۔ ع) مومن

کھٹ : داغ ۔ دھبہ ۔

ع: کھوڑ عاشق میں تو کیا، کھٹ آپ اوروں کوں بدھائیں
(ک ۔ ب)

کھٹاپا : کھوٹا پن ۔

ع: میرے منکا کھٹاپانے مجھے محنت میں ڈالیا ہے
(ا ۔ س)

کھٹکا : خلش ۔ رنجش ۔

اُنے دل میں کھٹکا پکڑتی ہور انے مہر بچ کرتا ۔
(ا ۔ س)

کھٹ کھٹ کرنا : کھٹ پٹ کرنا ۔ جھگڑا کرنا ۔

ع: انگوٹھے کا دسا سر کر نکو خاوند سوں کر کھٹ کھٹ
(د ۔ ہ)

کھٹ کھٹ کی ہونا : جنجال کی ہونا ۔

ارے میاں وزیر دنیا بڑی کھٹ کھٹ کی ہے ۔
(ا ۔ س)

کھٹو : شرمندہ ۔

توں مجھے اتنا ہلکا ہور کھٹو کر کر بےحرمتی بنا ڈالیا ۔
(ا ۔ س)

کھٹولنا : جال کی ایک قسم ۔

ہور پنچھیوں کے اجاڑنے کے واسطے سرکاں ہور
کھٹولنے لگانے ۔ (ا ۔ س)

کھجانا : شرمندہ کرنا ۔

؎ زمین اپنے دامن میں جب اس نجھائے
فلک کے مقابل سدا رک کھجائے (ع ۔ ن)

کھدھڑنا : کھدیڑنا ۔

سب سمجھے کہ اُسے کوی کھدھڑنا ہوں گا ۔
(ا ۔ س)

کھدیڑا : مفرور ۔ فرار شدہ ۔

؎ پھرایا کھدیڑیاں کوں ایسا جنگل
دسے یوں کہ سٹ یو جہاں گئے نکل (ع ۔ ن)

کھرا : (کھارا) نمکین ۔

ع: نا دودھ دہی، کھرا نہ کڑوا (م ۔ ل)

کھرارا : کھریرا ۔

ع: کھڑگاں انی پر کیاں کے سب موں پر کھرارے میں ہوئے
(ع ۔ ن)

کھرری : کھال ۔

ع: گئی اوس کی کھرری نکل ٹھاؤں ٹھاؤں
(ط ۔ ن)

کھرکھرا : کند ۔ ناہموار ۔

ع: کھڑکاں کوں کھڑکاں لگ ادک ہر یک کھڑک ہوئی کھرکھری (ع - ن)

کھروج : کھرونچا ۔ خراش ۔

ہور بدن میں کھروج بھر گئی ۔ (ا - س)

کھروچنا : کھرچنا ۔

او ، قبرہ ، کا بچہ پادشاہزادے کو پنجے سوں کھرونچیا ۔ (ا - س)

کھڑدرا : ناہموار ۔ کھردُرا ۔

ع: ہموار ہور ہے سُم تلے ڈونگر آتھے جے کھڑ بڑے (ک - ش)

کھڑ تل : درہم برہم ۔ خراب ۔

۱۔ ع: چار عناصر کے جو کھڑ تل کٹھن (ک - ب)

۲۔ دنیا آخر کو کھڑ تلیچ ہو جائیگی ۔ (ا - س)

کھڑکائینگی : خشکی ۔ سوکھا پن ۔

پانی کی کھڑ کائینگی سوں ہمیں تلپٹ ہوجائینگے ۔ (ا - س)

کھڑگ : تلوار ۔

ع: لیویں کھڑگوں سیس اوتار (ن - ھ)

کھڑی دوپہر : بیچ دوپہر ۔ عین دوپہر ۔

کھڑی دوپہر میں جانے کی جگہ جا کر پہنچیا ۔ (ا - س)

کُھساٹ : کھوسٹ ۔ بڈھی ۔

ع: توں جا بیگ یاں سوں ، اے ڈاین کھساٹ (م - س)

کُھساٹی : کھوسٹ ۔ بڈھی عورت ۔

کھساٹیاں کا ناز ، توبہ استغفراللہ ۔ (س - ر)

کھسنا : درہم برہم ہونا ۔ خراب ہونا ۔ کھسک جانا ۔

۱۔ پریاں کا جھوما جھوم ہونے تے تن
کھسے تھے سو سنگار ہور آبرن (گ - ع)

۲۔ سیانا او بیچ ہے کہ لڑائی سوں کھستا رہے ۔ (ا - س)

کھشانپن : کھسیانا پن ۔

اُس کے رخساریوں کی لکلکاٹ سوں دنیا میں اُجالا کرنے والا سور کھشانپن کی انگار میں جلتا ۔ (ا - س)

کھشانہ : کھسیانا ۔

اوس کے جھاڑاں کی تازگی سوں باغ ارم کھشانہ ہو کر اپنے میں اپے کُڑھتا تھا ۔ (ا - س)

کھشانہ پڑنا : شرمندہ ہونا ۔

شاید کھشانہ پڑ کو میرے کنے سوں اُسے منگینگا ۔ (ا - س)

کُھک : کھوسٹ ۔ فرتوت ۔

جب بڈھی کھک ہوگئی ... مجھے پوچھ کر نئیں دیکھنے لگیا ۔ (ا - س)

کُہکارا : کوک ۔
ع: رسیلے کنٹھ سوں الاپ اب کویل کے کہکار ے
(ک ۔ ق)

کہکش : کہکشاں ۔
ع: قدرت تھے کہکش آ ے کر دندیاں کے سو آرا ہوا

کُہکل : کھوکلا ۔ بے جان ۔
ع: بند ے بند ہل ہل ہووے سب کہکل (ط ۔ ن)

کہکنا : کوکنا ۔
ع: کہکتیاں کوئلاں بن کیاں بتا ہنگام کا بہارا
(د ۔ ع ۔ ق)

کھکورنا : کھرچنا ۔
زمین کھکور کر گھانس کے جڑاں پیدا کرتا ہوں ۔
(ا ۔ س)

کھلا : ہالا ۔
۱۔ ع: جدا چاند سوں ہو رہیا جیوں کھلا (گ ۔ ع)
۲۔ ع: رہے جوں چاند وحدت کے کھلے پر (ک ۔ ب)

کُھلانا : کھولوانا ۔
ع: کھلایا جنت کی کواڑاں تہیں (س ۔ ب)

کھل بلاٹ : کھلبلی ۔ کھلبلاہٹ ۔
ع: گگن ہور زمیں مل پڑ ے دھل بلاٹ (اب ۔ ن)

کھل کھل : پائل کی آواز ۔
ع: صفا جھمکے کریں لک لک جھلکتے ہیں پینجن کھل کھل
(د ۔ ہ)

کُھلگا : پھنسا ۔
کھلگا ہتی کے کام سارے گا ۔ (س ۔ د)

کھم : کھمبا ۔ ستون ۔
ع: عجب نیں جو مے نا نو سن کر ڈھلے کھم
(گ ۔ ق)

کھن : طبق ۔ طبقہ ۔
ع: مہڑی تھی نہ سات کھن گگن کے (م ۔ ل)

کھنجن : ایک چڑیا جس سے آنکھ کو تشبیہ دیتے ہیں ۔
ع: کھنجن جیسے نین میانے دسے کاجل سوں سوگا جب
(گ ۔ ش)

کھنڈا : تلوار ۔
۱۔ ع: کمر ترکش کھنڈا ہات (ن ۔ ہ)
۲۔ ع: کہ کیوں دو کھنڈے مائیں گے یک میان میں
(ط ۔ ن)
۳۔ ع: چھڑک آب تیرا برہنہ کھنڈا (ع ۔ ن)

کھنڈ بھانا : (س: کھنڈم) نقب لگانا ۔
محل کے تلے آ کر کھنڈ بھانے لگیا ۔ (ا ۔ س)

کھنڈ ڈالنا : نقب ڈالنا ۔
کس کے محل میں کھنڈ ڈالنا ۔ (ا ۔ س)

کھنڈڑا : ٹکڑا ۔
ع: تریں تس میں پھلیاں کھنڈڑے ہو تھیر (گ ۔ ع)

کُھنڈلاٹ : پامالی ۔
ع: ہو رہے منڈیاں رنڈ منڈ نابود سب کھنڈلاٹ سوں
(ع ۔ ن)

کھنڈنا : توڑنا ۔ فنا کرنا ۔
ع: چاہے تو کھیل سب کھنڈے گا (م - ل)

کھنڈیر : کھنڈر ۔
۱۔ ع: کہ کھنڈیر منے بیٹھ مجنون ہے (ر - ر)
۲۔ چند کھنڈیروں کے بلوں میں اچھنے کا سبب یہیچ ہے ۔
(ا - س)

کھنی : ٹکڑے ٹکڑے ۔ شکستہ ۔
ع: جو ساری تھی سو فکر سوں ہوں کھنی (ق - م)

کھوا دینا : سہارا دینا ۔ کاندھا دینا ۔
ع: غم ہے سنگین مرا کو تلگ اس دیوں کھوا
(د - ع - ق)

کہوانا : کہلانا ۔
دنیا میں خوب کہوا ے ۔ (س - ر)

کھودنی : کھوج ۔ تلاش ۔
میں چہتا ہوں کہ اس کام کی بہت کھودنی کروں ۔
(ا - س)

کھودنی کرنا : کھود کھود کر پوچھنا ۔
ہور کھودنی کرنے لگیا ، اے میاں ! کہاں گیا تھا ۔
(ا - س)

کھوری : (س: کوہورم) کھو ۔ غار ۔ تنگ وادی ۔
۱۔ باٹ میں دیکھا ایک ڈونگرعظیم الشان ، دوسرا آسمان،
ہر ایک کھوری میں اسکے چاند سورج کا مکان ۔
(س - ر)

۲۔ سو بھری لال کھوری دس آتی تھی یوں
چولیاں میں اگن دھگدگانی ہے جیوں
(گ - ع)

کھوڑ : وہ تلک جو ماتھے پر لگانے ہیں اور جو صندل اور
زعفران وغیرہ سے مرکب ہوتا ہے ۔
ع: اے محب یو کھوڑ دس ای صندل کی کھوڑ سی
(ک - ب)

کھوڑ : خرابی-عیب ۔ کھونٹ ۔
۱۔ ع: کھوڑ عاشق میں تو کیا،کھٹ آپ اوروں کو بدھائیں
(ک - ب)
۲۔ ع: جہاں باز گھوڑا نہیں اُس میں کھوڑ
(ا - ن)
۳۔ اس سبب سوں بادشاہت میں کھوڑ پڑ جا ئینگا ۔
(ا - س)

کھُوڑا : لکڑی کی بیڑی یا ہتھکڑی ۔
ع: پین گل طوق ، پگ منے کھوڑا (ک - ب)

کھوڑل : بے حیا ۔ کھوٹا ۔
ع: بہوت کھوڑل ہے ایں آنکس کوں ڈرتا (د - ع - ق)

کھوسنا : بال اکھیڑنا ۔ کھسوٹنا ۔
ع: لیتا اپنی دھاڑی کھوس (ن - م)

کھونپا : بالوں کا جوڑا ۔
۱۔ ع: چھپا کھونپے میں پُھل تارے بدل کے اندھکاراں کر
(ک - ق)

۲۔ ع: کھونبا جو گھالے پنچ کر بیٹھے مرا سُد ایچ کر (د - ع - ق)

کھونٹی : ٹخنا
ع: ہے چوتھا فرض پاؤں کھونٹیاں نے دھو (ا - ص)

کھونچنی : چھیدنے والی - برمانے والی -
ع: نظر مار جگ جیو کوں کھونچنیاں (اب - ن)

کھونکڑی / گھونگڑی : گدڑی -
ع: سوے گھونگڑی اُوڑ تو رات میں (م - س)

کھیدا کھید : (س: کھید) رنج - غم دکھ -
ع: سوسیا ہے جن رگڑا تری برہ کی کھیدا کھید کا (د - ع - ق)

کھید کرنا : (س: کھد) تعاقب کرنا - پیچھا کرنا - کھدیڑنا -
ع: کیا سو کیدھر کھید اسے مارنے (ع - ن)

کھیڑا : دیہات - گاؤں -
ایک کھیڑے میں کوئی کھیڑیاو رہتا تھا - (ا - س)

کھیڑالو : کھیڑے واز - گاؤں والا -
کوئی چھوکرا کھیڑیاو کا کھیت کی جتنائیگی کے واسطے رہتا ہے - (ا - س)

کھیکٹا : تکلیف - مصیبت -
آخر اُنے کیا کھیکٹے پانا - (ا - س)

کھیل پھوڑنا : کھیل خراب کردینا - بساط الٹ دینا -
: ولے کہ گھوڑا بھا اپنک پھوڑوں یو کھیل اغیار کا (ع - ن)

کھیل مانڈنا : کھیل بنانا - تماشا رچانا -
ـ ایسا رچنک جگ کا میل
قدرت کیرا مانڈیا کھیل (ر - س) امین

کھیلو : کھیلنے والا - کھلاڑی -
ع: عابد و زاہد و صوفی ہیں یے کھیلو بچے (ا - س)

کھینچ کھینچنی : کشمکش -
پچھیں خماری کے کھینچا کھینچی نے جو جانا - (س - ر)

کھینکڑا : کیکڑا -
او کھینکڑے کو مار ڈالنا کر کر بہت کبا - (ا - س)

کئُو : کوئی -
ع: کئو باندھ گھوگرو جڑت روپ یوں (اب - ن)

کی : کیوں -
۱ ع: کی توں ہووا یوں مخمول (ن - ہ)
۲ اپسیں کی چھپاتا - (ک - ح)
۳ ع: توں سار یاں میں نڈر کی میں کری رہے (ک - ق)
٤۔ فراقی میں کی ہلاک ہوتا - (س - ر)
٥۔ کی اس کاہلاگی کی دور نہیں کرتا - (ا - س)

کی : کیا -
اس آواز کے سوا دسرا کچھ خطرہ ہے کی - (ا - س)

کَیا : (کایا) جسم -
ع: انبرت آدھر پلاوے ہووے کلپ کیا کا (ک - ش)

کیا بدل کہ : یعنی - دوسرے الفاظ میں -

حق ہور حقیقت میں فرق یو ہے جو حق صفاتی ہے ہور
حقیقت ذاتی ہے کیا بدل کہ حق مجمل ہے ہور حقیقت
خاص جدا ہے - (ش - ا)

کیا بھترے : کیا خاک -

ع: اُدَم اتال چلے جوہریاں کے ، کیا بھتر ے
(ک - ب)

کیا خاطر : کس لئے -

اپتا کیا خاطر دل کو تپانا ترسانا ہے -
(س - د)

کیا دھول کوں : کیا خاک کہوں -

ع: کیا دھول کوں کہ دن کوں گھر سے گھر سو پھیرتے
(ک - ب)

کیاں : کہاں -

کیا مست ہے اپے کیاں کا شراب پیا ہے -
(س - ر)

کیا نئیں چلنا : کہنے کا اثر نہ ہونا -

ع: کسی بر بی شہ کا کیا نیں چلیا (ر - د)

کیا واسطا کہ : کیونکہ -

ظاہر تے باطن کوں پانا کیا واسطا کہ چاں بات کا
مایا ہے وہاں یوں آیا کہ - (س - ر)

کیا واسطے : اسلیے کہ -

ع: کیا واسطے یہ چال نہیں اس شہر منے
(ا - س)

کیتا : کیا -

ع: پیدا کیتے یہ دن رات (ن - ہ)

کیتا : کتنا - کس قدر -

۱- ع: بچاریا ہری پنکھ کیتا اڑوں (کدم راو پدم راو)

۱- ع: صفت اُس کی تج پاس کیتا کروں
(ک - ق)

۳- دو دیس کی دنیا ، یاں کوئی کیتا جوڑ ے گا -
(س - ر)

کیتک : کیتکی - کیوڑا - اسی قسم کا ایک پھول -

ع: تس میں خوش باس تے کیتک یو ہوا ہے اچپل
(ک - ش)

کیتک دن پچھیں : کچھ عرصہ بعد - ایک عرصہ کے بعد -

ع: کیتک دن پچھیں ، لشکری نام دار
اُسی شہر بر تے چلیا اپنے ٹھار (م - س)

کیتی : کتنی -

توں مست وو ہشیار ، دغا دینے کیتی بار -
(س - ر)

کیتے : کیتے -

ع: انجھو ڈھالے کیتے اِک (ن - ہ)

کیتیک : کتنے ہی - متعدد -
ع: کیتیک چاواں سیتی شہ پاوں کوں لگاے (گ - ق)

کیرا
کیری : کا - کی - کے -
کیرے

۱- ع: امت کیرا وہ دست گر (ن - م)
۲- ع: سلامت نہیں جس کیری بات میں (ق - م)

کیس : بال -
۱- ع: تلوے جھاڑی کیسوں سات (ن - م)
۲- ع: پڑی کیس کی چھانو جوں فرش پر (ق - م)

کیف کھانا : نشہ کرنا -
ہزار کیف کھاے تو کیا ہوا ، شراب کی کیف آنی ہے -
(س - ر)

کیفی : مست -
۱- غمزا شراب پیا اتھا کیفی - (س - ر)
۲- ے کیفی شرابی بات کا
نیں ہے روا تجہ پر ذبح (چ - ک)

کیکامتی
کیکی : کیکئی رام چندر جی کی سوتیلی ماں جس نے رام چندر جی کو بن باس دلایا -
چھوٹیاں باتاں کتی ، کیکامتی ، لوتری ، چاڑی خور -
(س - ر)

کیلی : کنجی -
۱- ع: خزاں قفل کیتا ہے کیلی بہار (ق - م)
۲- مراد کے خزانے کا دروازہ سختی کی کیلی کے بغیر نیں کھلتا - (ا - س)

کے موں تے : کی وجہ سے - بہ سبب -
ع: سو بیٹی کے موں تے بہت کچ دیا (ط - ن)

کیں : کہیں -
عشق سب ٹھار بھریا ہے ، عشق کیں نیں خالی -
(س - ر)

کِیں : (کہ کی لفظی شکل) کہ -
ع: کِیں ہوں توں مجھ داماد (ن - م)

کیواڑی : کواڑ - دروازہ -
ع: کیواڑی کھول مھاڑیاں کے سینے الگ اپسیں د کھلاتی
(د - ھ)

کیول : عرض - صرف -
ے یک دیو رہیا نہ ایک دیول
ہے سنگ سیاہ کش کیول (م - ل)

کیوں : جیسے - جیوں -
اُنے اس قصبے کو کیوں چکا ینگا وھوں راضی ہو جاا -
(ا - س)

کیوں بھی : کسی طرح بھی -
کیوں بھی اس جوان کوں مار ڈالنا -
(ا - س)

کیوں کیوں : کس کس طرح۔

ع: کیوں کیوں مارے کس کس دھات

(ن - ھ)

کیوں ہے کی : کیسی ہے -

ع: سو کیوں ہے کی تقدیر دستا نہیں

(س - ب)

کیہوں کر : کسی طرح -

ع: کیہون کر نا اُن بھولا وین (ن - ھ)

کسے میں ہونا : کھسے میں ہونا - کہنے میں ہونا -

ع: تو عشاق بن کس، کسے کئے میں نہ ہو

(ک - ب)

کیئو : کیوں -

ع: ناداں جو نہیں تو کئیو ہے شاداں (م - ل)

گ

گاب : گابھ - حمل -

ع: سٹے گابنی گاب اس ہاک تے (ق - م)

گابنی : حامله - گابھن -

ع: سٹے گابنی گاب اس ہاک سے (ق - م)

گاڑھی : گانٹھ -

ایک چھوٹی گاڑھی تھی - (ا - س)

گاجتے باجتے : دھوم دھڑکے کے ساتھ -

لاؤ اشکر سب لے کر گاجتے باجتے ۰۰۰ لڑای کے موں کو اگ جانا - (ا - س)

گاجنا : بجانا -

ع: گناے ہیں ملک منگل ، عرش پر گاجتے منڈل (ک - ق)

گار : گارا - گوندھی ہوی مٹی -

ع: پربت ہے تو پگلا کے کیا گار تے نازک (ک - ب)

گار کا پتھر : سفید رنگ کا معمولی پتھر -

۱- ع: دو دیدے بہتر جیوں پتھر گار کے (س - ب)

۲- ع: کیا گار کا پھتر کیا نا بات ، بات یاں ہے (ک - ب)

گاروڑی : (س: گا‌ر ڈیکا) سپیرا - منتر اتارنے والا -

ع: بلا گاروڑیاں کوں سٹیں گے منتر (ر - ر)

گاڑا : گاڑھا - گھنا -

۱- ع: میں تو پتلا ہوں بھوت او گاڑا (ک - ب)

۲- ع: تمیں گاڑ کانٹیاں سوں گاڑا کرو (ل - م) عالم

گالنا : پگھلانا-

ع: که پانی کری آگ کوں گال کر (ق - م)

گانٹ لینا : سوچ لینا -

اُنے اپنے دل میں شکیا ۰۰۰ ایک بات گانٹ لے کر بولیا - (ا - س)

گانٹھ کھولو : عقده کشا -

ع: تجھ سری کی گانٹھ کھولو عقل نئیں دیکھا ہے کوی (ا - س)

گانڈا : گنّا -

۱- ع: ہتیاں سوں کنے گانڈے کھایا نہیں (ق - م)

۲- کیا کام آوے رس نئیں سو گانڈا - (س - ر)

۳- جو که گانڈا منگینگا اندراون کا بیچ نا پیرنا — (ا - س)

گاون : گانے والا - موسیقار -

۱- ع: جو گاون وو شه کوں گماتے اتھے (ق - م)

۲- ع: ہویاں گوناں طوطیاں ناز سوں (ع - ن)

گاونا : گانا -

ع: یه گیان گنی نه گاونا ہے (م - ل)

گَبّر : مالدار۔
بڑے بڑے گبروں کی آشنائی نیں پیدا کر سکتا ۔
(ا - س)

گُپت : راز - پوشیدہ بات ۔
دشمن سوں اُس کے دل کے گپت سوں ڈرتے اچھنے کا بیان ۔
(ا - س)

گت : (س: گتِ) رسائی - پہنچ - چال - روش ۔
۱- ع: ہوں اس اوروں بجھ کیا گت (ن - م)
۲- کون سمجھ سکتا خدا کی گت ۔ (س - ر)

گت پانا : روش اختیار کرنا ۔
جو پادشاہ اول تے یو گت نہیں پایا ۔ (س - ر)

گتک : ڈنڈا - گتکا ۔
ع: پکڑ اُس گتک سات رنجور کر (ط - ن)

گت کار : صناع - بنانے والا ۔
ع: گت کار توں سب یو گت ہیں تیرے (م - ل)

گت کرنا : تدبیر کرنا ۔
ع: عاقل اتھا تو جیو بھلانے یو گت کیا (س - ر)

گج : ہاتھی ۔
ع گگن گج کا نوا چند دانت ہے تس گج اوپر چڑ کر
(ک - ق)

گجانا : گونج پیدا کرنا ۔
ع: تالاں پھٹاک ناداں آنند گگن گجا ہے (ک - ق)

گجگجنا : جگمگانا ۔
حسن کا بازار گجگجنے لگیا ۔ (س - ر)

گج موتی : بڑا موتی - دُرِ یتیم ۔
ع: دسن تے جگمگی جوتی امو لک ڈھال جگ موتی
(ق - م)

گِد
گید } : گیت ۔

منتاں کیاں اُس دن کتاں یک پینگ پر گِد گاتی نیں
عاشق کیاں اپنے بے دھڑک جا گید گاتی ہے ہر روز
(د - ہ)

گُد : گودا ۔
۱- ہڈاں میں تے گد جھاڑیں گے ۔ (س - ر)
۲- بلی بھی ہماری او حج کوں چلی
پکڑ ہات آنسا او گد کی نلی (؟)
۳- گوروں کے ہڈاں میں گد پک جاتا تھا ۔
(ا - س)

گدڑا : گدھا ۔
۱- علم پڑ کر نیں بوجیا تو گدڑے پر عبیر لادے ۔
(م - ع)
۲- ع: کہ گدڑا تو آخر کوں گدڑاچ ہے (ط - ن)

گدگڑا : گدلا ۔
۱- گدگڑا ہوئے گا نیرا صاف پانی
(س - ر)

۲- ع: انصاف ہے صاف ، گدگڑا ظلم (م - ل)
۳- پانی کو کلا کر گدگڑا کر ڈالیا - (ا - س)

گدگڑا پنا : گدلا پن -
جو اس میں کچھ گد گڑا پنا ہور کڑوا ہو ر کھارا پنا
ہو ر نجاست ہور د نیا کا محبت نہ ہو وے -
(ش - ا)

گُدگُلا : گداز - بھرا بھرا -
ع: لنبے بال ہور گدُگلے گال کی (ط - ن)

گُدگُلی : گد گدی -
ع: کہ دل کوں نھواں کرے گد گلی (ق - م)

گدگلی چھٹنا . گدگدی ہونا -
ع: اوسے عشق کی گد گلی ونیں چھٹی (ط - ن)

گدھڑا : گدھا -
گدھڑے سریکے ہیں جو کتاباں ڈھوتا ہے ہور کتاب تھے
بے خبر ہے - (ش - ا)

گَر : بیماری -
باگ کو گر لگی تھی - (ا - س)

گُر : گرو - بڑا -
ہور گوالیر کے چاتراں گن کے گراں ، انوں بھی بات
کوں کھولے ہیں - (س - د)

گراہک : (س) گاہک - خریدار -
ـــ کرے در صدف میانے کوی دن مقام
گراہک ملے پر صدف سوں نہ کام (ل - م)

گرب : (س: گَرْو انا - غرور-
ع: نا گیان نہ گرب تھا نہ گن تھا (م - ل)

گرب گل پڑنا : حمل ساقط ہونا -
غ: گرب کی نہیں گل پڑیا مائی کا (ق - م)

گرت پنا : گرہست پنا - سلیقہ مندی -
ع: مہری وہی گرتی جس میں گرت پنا ہے
(لگن نامہ) غلام حسین

گرتی : گرہستن - سلیقہ شعار -
ع: مہری وہی ہے گرتی جس میں گرت پنا ہے
(لگن نامہ) غلام حسین

گرجاٹ : گرج -
ہر آن چمکاٹ بجلی ہور گرجاٹ بڑونی پر تھا -
(ا - س)

گَرجانا : زور سے بجانا -
ع: اب تال منڈل عیش سوں مولود کا گرجاو تم
(ک - ق)

گردانتا : لپیٹنا -
ع: منڈی شہپراں میں وو گردان گر (ط - ن)

گرد پکڑنا : گرد آلود ہونا -
ع: پکڑ گرد کملا ہوئے خار زار (گ - ع)

گردن چھانٹنا : گردن مارنا - قتل کرنا -
بلکہ ایسے آدمیوں کو دیکھتیچ اُن کی گردن چھانٹنا -
(ا - س)

گردن رکھنا : گردن جھکانا ۔ سر جھکانا ۔

ہور گردن رکھنا ہور نبوانا خدا کے حکماں کوں ۔
(ش - ا)

گر کیاں کھانا : گردش کرنا ۔ چکر کھانا ۔ گھومنا ۔

ــہ اگیاں اڑنے جلد کھڑکاں کیاں بھڑکیاں
سنپڑ میانے اجل کھاتا تھا گرکیاں
(ا - ع) مومن

گَرگ : دس رشی منیوں میں سے ایک کا نام ۔ اس کے سلسلے کے برہمن ۔

ع: گرگیاں کی نیت پر رہے نیٹ (م - ل)

گِر گِردنے پھرانا : چکر دے کر پھرانا ۔

اُس کے دونوں پاواں پکڑ کو سر پو سوں گِر گِر دنے
پھرا کو زمیں پو پچھاڑیا ۔ (ا - س)

گُرُوا : گرو ۔ مالک ۔

ع: اُس ایسا نہیں کوئی گروا گھنیرا (د - ع - ق)

گریباں منے مکھ گھالنا : گریباں میں منہ ڈالنا ۔

ع: تمہیں دیکھ مکھ گھال گریباں منے (کدم راو پدم راو)

گریوان : گریباں ۔

صبوری کا گریوان چندیاں کیا ۔ (آ - س)

گڑا : گڑھا ۔

ع: گڑا جاں پڑیا سُم تے چشمہ ہوا (ر - ر)

گُڑارت : (گوڑھ + ارتھ) گہرے معنی ۔

قران میں کیا خوبیاں ہور معنی ہور گڑارتاں ا ۓ سب
دسریاں کوں کھول کر کینے آنا ۔ (ش-ش-ت)

گڑبڑ ہونا : گڈمڈ ہونا ۔ مل جانا ۔

دندی غریبی سوں گڑ بڑ ہو کر بھیداں جان لیتا ہے ۔
(ا - س)

گڑتی : یار ۔

اپنے گڑتی کے سکلانے پو کام نیں کرتا ہے ۔
(ا - س)

گُڑ دینا : بوسہ دینا ۔

۱۔ ع: کدھیں گڑ دینے کوئی آنی اتھی (ق - م)

۲۔ اپے گلے لگنا ، اپے گڑ دینا ۔ (س - ر)

گُڑگا : گھٹنا ۔

۱۔ گڑگا پیٹیچ کے اُدھر توڑتا ۔ (س - ر)

۲۔ سجدہ جانے کے پہلے گڑگے زمیں پر رکھنا مستحب ہے۔
(ف - ا)

گُڑوے جھیلنا : بوسہ بازی کرنا ۔

ع: سو گڑویاں یہ گڑوے لگی جھیلنے (س - ب)

گَڑی : دوست ۔ ہمراز ۔

ایسی گڑی کی سنگت میں دل خوش رہینگا ۔
(ا - س)

گزراننا : گزارنا ۔ بسر کرنا ۔

۱۔ یو عمر ایسی نئیں ہے جکوی اسے گذارنے ،
لہو و لعب کر جانے ۔ (س - ا)

۲۔ ع: کدھیں او شکاراں میں گزرانتا (ر - ر)

گُسائیں : خدا ۔ مالک ۔ آقا ۔

۱۔ ع: تُہیں ایک ساچا گسائیں امر (ک ۔ ب)

۲۔ ع: گسائیں ایکٹ تھا نہ ہور کچ موجود (اب ۔ ن)

گشتیوان : گشتی بان ۔ گشت کرنے والا سپاہی ۔

یکایک گشتیوان اُن کے سامنے آ نکلیا ۔ (ا ۔ س)

گگن : آسمان ۔

ع: گگن سگلا ابر بھرے (ن ۔ ھ)

گگن کے بُرجاں پھوڑنا : بلند پروازی کرنا ۔

آسمان کے تارے توڑنا ہور گگن کے برجاں پھوڑنا ۔ (ا ۔ س)

گَل : گلا ۔

۱۔ ع: تو وہ رہئے تجہ گل جوڑ (ن ۔ ھ)

۲۔ ع: سورج کے گل میں چاند جیوں یوں تجہ گلے ہیکل دسے (مشتاق)

گَل : مچھلی پکڑنے کا کانٹا ۔

ع: جیوں کہ گل جاوں ڈوبوں واں منج کوں (ک ۔ ب)

گلا / گَلا : آواز ۔

۱۔ ع: سنی وو گلا جیوں بدیع الجمال (س ۔ ب)

۲۔ او گلّا جدھر سوں آتا تھا ۔ (ا ۔ س)

گل آفتاب : سورج مکھی ۔

ع: اگیا سور نمنے گل آفتاب (گ ۔ ع)

گلا کاڑ کر : چلا کر ۔

ع: پکاریا گلا کاڑ کر شور سوں (ط ۔ ن)

گُلالا : پھول کا زیرہ ۔ گلال ۔

۱۔ ع: گلا لا لگے جھڑنے نرگس ستی (ق ۔ م)

۲۔ ع: گال تیرے اُس پہ دستے عین جیوں اچھے گلالا (د ۔ ع ۔ ق)

گلانا : حل کرنا ۔

شربت میں نمک گلاے تو کیا سواد دے گا ۔ (س ۔ ر)

گِلاوا : استر کاری ۔

ع: گلاوا کاند پے سارا گویا لیپے ہیں صندل (ک ۔ ش)

گل اَورنگ : ایک قسم کا گیندا جو گلابی رنگ کا گھنڈی کی وضع کا ہوتا ہے ۔

ع: گل اورنگ ہور گیند نرگس نول (گ ۔ ع)

گَلسری : گلے کا ہار ۔ گلے کا ایک زیور ۔

ع: گلے کی گلسری کا بھید کیا ، شاہی ، کا من بھید یا (ک ش)

گِل کار : راج ۔ معمار ۔

ع: بلایا وہ گل کار کل کار داں (گ ۔ ع)

گلنا : پگلنا - حل ہونا - گھلنا - متاثر ہونا -

۱- ع: یا گل ہونا پانی آب (ن - ھ)

۲- ۳: کہ پانی تے ابلوچ گلتا ہے جیوں (ق - م)

۳- جکوی میدان میں مرد ہوکر نکلتا اس کے آنچیچ تے گلتا - (ش - ر)

٤- ع: خجل ہو گلوں پانچ میں سر بسر (ط - ن)

٥- ع: ولے بات میں اُس بڈی کے گلیا (ر - ر)

گُلی : مرجان - مونگا -

کیونکہ ہر پھتر و ڈھیلا نہ ہو موتھی گلی - (ا - س)

گلیا : گداختہ دل -

ناموس بادشاہ عاشق صفت تھا ، صاحب ہمت تھا
گلیا تھا ، تلمیا تھا - (س - ر)

گلیری : گلہری -

گلیری کے بچے سری کا ہوتا ہے - (ک - مو)

گلّے لانا : گلے سے لگانا -

ع: اپنا حسن کوں گلے لاو (ن - ھ)

گلے میں گلا ملانا : آواز میں آواز ملانا -

یعنی محبت او ہے جو محبوب کی فرمانبرداری سوں گلے میں
گلا ملاوے - (ش - ا)

گَمت : مسرت - خوشی - تفریح - لطف - مزہ - مجلس -

۱- ع: گمت ہے ترے سات رہنے کون مج (گ - ع)

۲- ع: گمت ہے منجھ سے قلندر کوں تجھ ادھر کے آنگے (گ - ب)

۳- ع: حضرت کے گھر ایک دن گمت تھا (م - ل)

گمت خانہ : تفریح کی جگہ -

ع: کہ تس خانہ نس دن گمت خانہ تھا (گ - ع)

گمت گاہ : تفریح گاہ -

ع: گمت گاہ عشاق ادک فرح کا (گ -)

گمت لینا : لطف اندوز ہونا -

ع: اس کیچ میں پھیرتا گمت اے (م - ل)

گمٹ : گنبد -

فلانی جا گا ایک گمٹ ہے - (س - ر)

گمنا : بسر کرنا - خوشی کے ساتھ وقت گزارنا -
لطف اندوز ہونا - وقت گزارنا -

۱- ع: گمو رات دن ، قطب شہ ، نت انندان (ک - ق)

۲- ع: کہ گمتی ہے سیتا مگر رام سوں (ق - م)

۳- ع: چند روز ہمت کی خدمت میں گمیا (س - ر)

٤- ع: مل اُس یار سوں کیوں گموں منج کو بول (ط - ن)

٥- ع: یکبلا تجے کیوں گمے گا یہاں (ر - ر)

گُمھانا : (گمانا) لبھانا - بہلانا -

ع: دیٹھ سہاوے جیو گمھاے (ن - ھ)

گمهیر : (گنبهیر) بڑا آدمی - ممتاز آدمی -
ع: ایا ہے پیغام چار گمهیر (ن - م)

گِنانا : منانا - آراستہ کرنا -
۱- ع: قطبا گنائیا ہے مولود آج تیرا (ک - ق)
۲- ع: خوشیاں سوں جو شہ میزبانی گنا ہے (ق - م)

گناہ گردن پو چڑھنا : گناہ گردن پر ہونا -
اس کا گناہ سب تیری گردن پو چڑھینگا -
(ا - س)

گنبهیر : بڑا متین - گہرا - ہوشیار - ذہین -
۱- ع: کیتا اپناں من گنبهیر (ن - م)
۲- ع: ہات میرے سیس پر رکھ کر کرو سب میں گنبهیر
(ک - ق)
۳- ع: اتاول نہ کرنا ، بہت دھیر اچھنا ، گنبهیر اچھنا
(س - ر)
٤- ع: کہ تھا اُس کنے ایک طوطا گنبهیر
(ط - ن)

گنبهیری : بہت بڑی - زیادہ -
ع: سو اس باب میں ہے منج گنبهیری خوشی (ط - ن)

گَنت : (س: گنت) تعداد - کثرت -
اس مقام میں گنت ہور دو پٹا اٹھ جاوے - (ش - ا)

گُنٹا : چشمہ -
اوس ڈونگر کے نیچے پانی کا ایک گُنٹا تھا -
(ا - س)

گنٹھڑی : گٹھری -
کوی بیج گنٹھڑی میں باند کر ہور جھاڑ خدا کیاں منگے تو کیوں ہوتا ہے - (ش - ش - ت)

گنجور : گنج - خزانہ -
ع: گنجور رکھنہار کہیا تب تھے منج ایام (ک - ق)

گنجی : (کانجی) (س: کانچکا) چاول کا آش -
رٹ گھٹ کے دناں کی گنجی بناوں - (ا - س)

گند : بد بُو -
جھوٹے کے مونہہ میں دایم گند (س - ر)

گُندنا : مجتمع ہونا - یکجا ہونا -
ع جتے مفسداں بات یک دھات گُند
اچا ہے سبکل ملک میں پیٹ دھند (ع - ن)

گنڈا : چار پیسے یا چار کوڑیاں -
روپیہ کو گنڈا لگے گا نہیں تو دوکاندار اسے کر مُنکر جاویگا۔
(ک - مو)

گُن کار : گن والا -
جتے گن کار کرتے ہیں گن ، اس باغ میں تے ایں گے
پھول چن چن - (س - ر)

گنگا دیکھے سو جمنا دیکھے : بڑی چیز کو دیکھا تو چھوٹی کو دیکھ لیا -
« گنگا دیکھے سو جمنا دیکھے » (س - ر)

گنگهر مال : گھنگرؤں کی مالا -
ع اگے پھل تھنے روپ کیریاں سو یوں
گنگهر مال باندھیں دسیں ہست جیوں (اب - ن)

گنگے : گونگے۔
حیرت تے گنگے ہوے سب موتی ۔ (س - د)

گُن ندھان : گن والا ۔ ہنر مند ۔
ع: کہاں ہے وو شہ گنونتا گن ندھان (م - م)

گنوارا : گہوارہ ۔ پالنا ۔
۱۔ ع: گنوارا انبر ہور بدل دائی ہو (ق - م)
۲۔ ع: گنوارے تے مشرق کے آیا نکل (ط - ن)
۳۔ یعنی گنوارے تھے گورلگ کھے سو بھی معنی ہے ۔ (ش - ا)

گنوانا : غائب کرنا ۔ ختم کرنا ۔
ے محمد قطب شہ کے سارے دندیاں کوں
سو نابود کر کر جگت تھے گنوایا
(ک - ق)

گُنوانا : (گمانا ⟵ گنوانا) وقت گزارنا ۔ تفریح میں وقت گزارنا
وقت ضائع کرنا ۔
ع: ،قطبا، برات اے کر نس دن انند گنوائے (م - ق)

گُنونت / گنونتا : گن والا ۔
۱۔ ع: کہ نزدیک نیں ہے وو گنونت نار (ق - م)
۲۔ ع: تو سائیں گنونتا مرا بر لیا سبی چنتا مرا
(ک - ق)

گُنی جن : صاحب اوصاف ۔
ع: تجہ تان کوں گیان کا گنی جن (م - ل)

گوا : (س: گو) بیل ۔ گائے۔
ع: پڑیا بخت تیرے او سانڈی گوا (م - س)

گوال / گوّال : گوالا ۔ چرواہا ۔ نادان ۔ بے وقوف ۔
۱۔ ع: توں ہے شاہزادی ، سو میں ہوں گوال (م - س)
۲۔ ع: تھا اُس بادشاہی میں گوال ایک (م - س)
۳۔ ع: گوال ہمیں توں پرم گیانی (م - ل)

گواہ : گواہی ۔
ع: دیے بھیج تج کن دیؤ کر گواہ (ط - ن)

گوپن : گوپھن ۔
ایک بنڈا گوپن میں رکھ کر ماریا ۔ (ا - س)

گوپن : گوپی ۔ (کرشن کی سہیلی)۔
ع: کہ گوپن کے نمن دوتن الگی ہے کان کی جاگے
(ک - ب)

گوپنی : گوپی ۔
ع: ہر یک گوپنی شہ کی جیوں ماہ ہے (ق - م)

گوت / گوتی : (س:گوتر) عزیز۔ قربت دار ۔ ایک ہی خاندان کا فرد ۔
۱۔ ع: گوت اجالا گھر دیپک (ن - ہ)
۲۔ ع: گوتیوں ناتیوں ہوا درد (ن - ہ)
۳۔ ع: قبیلا نہ کئی گوت گھر کا بچا (م - س)

گوڑھ : گوٹ ۔ موٹی چوڑی ۔
غ: بدھے سو کڑے چوڑ گوٹھاں کنگن (گ - ع)

گودڑا : گدڑی ۔

ع: انگوٹی پھٹی ہور سڑیا گودڑا (م ۔ س)

گورا گمٹا : گورا چٹا ۔

سونے روپے کے کھاناں کے سریکا رنگ روپ نکلیا
۰۰۰ گورا گمٹا ہوا ۔ (س ۔ ا)

گورڑو : (س: گرڑ) ایک بڑا آبی پرندہ ۔ گروڑ پکشی ۔

ع: باز جرہ گورڑو کا کب تلگ رہینگا مطیع (ا ۔ س)

گورو : مویشی ۔ ریوڑ ۔ جانور ۔

۱۔ ع: گورو ہانک یک دن او آنا اتھا (م ۔ س)

۲۔ گورو ہور انسانوں میں بات کاچ فرق رہتا ہے ۔ (ا ۔ س)

گورو راکنا : ریوڑ ہانکنا ۔ مویشی چرانا ۔

ے کہی من میں کیا خوب سیدا ہے جان
گورو راکتا کر ہوی پشیماں (م ۔ س)

گوز : ہرن ۔ بارہ سنگھا ۔

ع: او کون خر دیکھو گھمتا ہے جوں کہ گوز ہنوز (ک ۔ ب)

گوشیارا : گوشوارہ ۔

ع: نج کان کا جھمکتا موتی وو گوشیارا (د ۔ ع ۔ ق)

گولیاں چھانٹنا : گولیاں برسانا ۔

ع: اُپڑیا ہوا کا فوج یوں شبنم کی گولیاں چھانٹتا (ع ۔ ن)

گونتنا : ٹانکنا ۔ باندھنا ۔ نتھی کرنا ۔

ع: مجازی میں گونتے تو چُپ سر گنوائے (گ ۔ ع)

گوَن کرنا : (س: گمن) جانا ۔

ع: سیوم چرخ پر واں تے کیتا گون (گ ۔ ع)

گوہاڑا : مشکل ۔ عقدہ ۔

ے بڑا گوہاڑا مشکل بات
بن گرو دیکھے ناوے ہات
(ر ۔ ق) امین

گوی : کھو ۔ غار ۔

۱۔ ع: یو عشق کا گھوارا نیں باگاں کی گوی ہے (س ۔ ر)

۲۔ ع: گویاں میں تے شیراں نکلتے ڈریں (س ۔ ب)

گھابرا : پریشان ۔

۱۔ نظر، یو خبر سن بہوت گھابر ہوا ۔ (س ۔ ر)

۲۔ تُنے گھابرا گھابر: سامنے آوے گا ۔ (ا ۔ س)

گھابرات : گھبراہٹ ۔

اگے ماؤلی ! تیرے موں پو کی گھابرات دستی ہے ۔ (ا ۔ س)

گھاتک پر آنا : (س. گھاتک) دشمنی پر آنا ۔ شر پر آمادہ ہونا ۔

ع: غواصی، اگر نار گھاتک پر آئے (ط ۔ ن)

گھات گھڑنا : گھات کرنا - داوں کرنا - داوں چلانا۔
ارے صاحب ایسی بات چھوڑ دے ہور دوسرا کچھ
گھات گھڑ - (ا - س)

گھات مانڈنا : گھات کرنا -
ع: منش کے جیو پر مانڈیا یا گھات (ن - ھ)

گھاتو : خطرناک -
یے بڑا ڈباؤ ہور گھاتو گڑا ہے - (ا - س)

گھالا : آفت -
تا نییل پو پڑے سر یکا گھالا پڑینگا -
(ا - س)

گھال میل : گڑبڑ - ملاوٹ -
ع: ملحد سب گھال میل سوں من میں راکھے
(خ - ن)

گھالنا : ڈالنا - بکھیرنا -
۱- ع: نہ گھال آج کا کام توں کال پر
(کدم راو پدم راو)
۲- ع: گھالے سر سوں موکلے بال (ن - ھ)
۳- ابس کوں کفر میں گھالیا - (س - د)

گھانا : گہنا -
ع: دسے خوب گھانے انگارے تمام (م - س)

گھانٹ / گھانٹی : گھنٹہ - گھنٹی -
۱- ع: بجا اس وضا توں ، نہ شہرت کی گھانٹ
(ط - ن)
۲- ع: اٹھیا ناد گھانٹیاں کیرا سربسر (ق - م)
۳- ع: سنوں میں وہ گھانٹی تے آواز اگر (گ - ع)

گھانگراگھول : الٹ پلٹ - تتر بتر - پریشان -
۱- ع: بچھانا ہوا گھانگرا گھول سب (ق - م)
۲- ع: معشوق گھانگرا گھول نہیں ہوتے (س - د)

گھاواں چڑھنا : زخم آنا -
انگ پو گھاواں ہور واراں چڑھے تھے - (ا - س)

گھبراٹ : گھبراہٹ -
حجامتی گھبراٹ سوں اُس نیں کہی - (ا - س)

گھٹ : جسم -
ع: عجب ہے جو گھٹ میں رہیا ہے یو دم (م - س)

گھٹ : (گٹھ) مضبوط - سخت - ڈھیٹ - پکا -
۱- دل کوں رکھ گھٹ - (س - د)
۲- ع: نارگ تے گھٹ ہے ، نپٹ انار تے نازک
(ک - ب)
۳- بے فکری سوں بہت گھٹ ہو جاتے ہیں (ا - س)

گھٹ : ارادہ - خیال - فکر -
دانا کی گھٹ کچھ ہور ہے ، نادان کی ہٹ کچھ ہور -
(س - د)

گُھٹ : گھونٹ -
۱- ریچ کے گھٹ ، نکو ہی گھٹ گھٹ -
(س - ر)
۲- ع: گنوایا خوش اک گھٹ میں تلخی تمام (گ - ع)

گھٹ پکڑنا : مضبوطی کے ساتھ تھامے رہنا - استواری کے ساتھ قائم رہنا -

جو کام پکڑے بھی گھٹ پکڑنا - (س - د)

گھٹ پنا : مضبوط رشتہ - اُستواری -

توکل سو خدا سوں گھٹ پنا ہے - (ش - ا)

گھٹڑی باندنا : گرہ میں باندھنا -

ع: بولتا ہوں کھول میں ویو فال گھٹڑی باندلے

(د - ع - ق)

گھٹ مُٹ : مضبوط -

سگل ساندے گھٹ مٹ رہ کو کیا فائدہ -

(ا - س)

گھراں پھوڑنا : نفاق ڈالنا -

جھوٹا اپنے دل تے باتاں جوڑے ، جھوٹا لوگاں کے

گھراں پھوڑے - (س - د)

گھر باندھنا : گھر بنانا -

آگ میں کوئی باندھا ہے گھر -

(س - د)

گھر پکڑنا : گھر میں بیٹھ رہنا -

لاچار ہوکر گھر پکڑیا - (ا - س)

گھرداری دھندا : امور خانہ داری -

اگر گھر داری دھندا کچھ فام ہے تو مرد کا دل ہات لینا -

(س - د)

گھر ڈُبنا : تباہی آنا -

ع ناز اُس کا بلا تھا جگ کے اندر

تس چک سوں ڈبے تھے سیکڑوں گھر (- س)

گھر کا دھنی : شوہر -

جس عورت کوں منگیا گھر کا دھنی اُس کے دیوے کوں

کیوں نا ہوسی روشنی - (س - د)

گھر کا ڈھیلا نہ رہنا : اینٹ سے اینٹ بجنا -

حرص والے کے گھر کا ڈھیلا نا رھینگا - (ا - س)

گھر بنا لنا : گھر بنانا -

اُن نے ایسی جاگہ پر کری ہے گھر کہ ہر گز نہیں

پڑتا کسی کے نظر - (س - د)

گھر گھالو : گھر تباہ کرنا -

ان چھنال نے میرا گھر گھالی - (س - د)

گھر گھالو . گھر تباہ کرنے والا -

١ - یک گھر گھالو دغا باز ،خیال، نام نقاش کوں سنگھات

لیا یا ہے - (س - د)

٢ - میں تیرے واسطے کر کو اتنی گھر گھالو لوٹ میں اتری -

(ا - س)

گھر گھٹ : گرگٹ -

گھر گھٹ کی دوڑ باڑی اگن - (س - د)

گھر میں نعلیں اتارنا : ٹھہرنا - قیام کرنا -

زاہد اُس کا بلاوا ، مان لے کو اُس کے گھر میں

نعلین اُتاریا - (ا - س)

گھرے گھر : گھر گھر -

ع: صدقے حضرت کے شیعہ کرتے گھر گھر عید آج
(م - ق)

گھڑنا : بننا -

ع: گھڑے کیوں کہ دونوں میں لی ہے آنستر
(س - ب)

گھڑی توڑنا : کپڑے کی تہہ کا بگڑنا - کسی چیز کا نیا پن ختم ہونا -

ع: قماش کم ہوے جبکہ توٹے گھڑی (ل - م)

گھڑی کرنا : لپیٹنا -

ع: گھڑی کر نو اسمان کوں تہہ کرے (ق - م)

گھڑی کھولنا : کسی چیز کا نیا پن ختم کرنا - تہہ اُتارنا -

نہ کھولیا کن اس کی امانت گھڑی
چڑی نیں تھی اس کے ادھر پر دھڑی (ک - ب)

گھسڑا : رگڑا -

ع: عشق کا گھسڑا گھنیرا ہے اُسے (ک - ب)

گھگانا : گھگھیانا - منت سماجت کرنا -

بہت گھگا نگا کو بہل گھوڑے پو چڑا کو شہر کوا ے گئے -
(ا - س)

گُھلانا : پُھسلانا - بہلانا -

ع: گُلاں کی نت سہیلی کر گھلا مجلس میں ایایا ہے
(ک - ش)

گھلاؤ باتاں : میٹھی باتیں -

ہور اُن کے گھلاؤ باتاں پو الٹ نا جانا - (ا - س)

گھلاو پنا : محبت - پیار -

اب ایچ اچھا ہے کہ ... کھانا کھانے میں بڑے
گھلاؤ پنے کر بیٹھوں - (۹ - س)

گُھمگُھمانا : گن گن کرنا - گنگنانا -

ع: اسی دھات اول بھنور گُھمگُھما (ط - ن)

گُھمنا : گونجنا -

اوس کے ٹیخنے کا آواز پہاڑوں میں سب گھمتا تھا -
(ا - س)

گھن : (کھن) آسمان -

ع: دھرت کوں آج نس جوں گھن کری رہے (م - ق)

گہنا : (س: گرہن) پکڑنا -

ع: یو بان گہے کی لاج تجھ کوں (م - ل)

گھنبیر : گنبھیر - گہرا - پرعظمت - بڑا -

۱- ع: عیداں منے یو عید بڑا اب گھنبیر ہے (ک - ق)
۲- ع: او تالا سو باولا دھیما سو گھنبیر (ا - س)

گھنبیر پنا : حلم - سنجیدگی - متانت -

اللہ تعالی آدمیاں کو اچھی چیز دیا سو کیا ہے کہے تو
صبر ہور گھنبیر پناچ ہے - (ا - س)

گھنس : گھاس -

ع: نبی صدقے قطب، کے دشمناں کوں کاٹنے گھنس جوں
(ک - ق)

گھنس : (س: گھنشٹھ) گھنا - گہرا -

ے جز کل میں چھپے نہ عکس اس کا
یو بول نہ صاف بل گھنس کا　　(م - ل)

گھنگڑی : کمبل - کملی (گدڑیوں کی)

مہتر موسی کوں گھنگڑی اوڑنے کا ہوس پیدا ہوا -
(ش - ا)

گھنگھٹ : گھونگھٹ -

۱- ع: اگر نانچنا نچ ہے تو گھنگھٹ ہے کیا
(ق - م)

۲- برقے سوں جیو لایا ، گھنگھٹ میں دغا کمایا -
(ش - ر)

گھنور : گھنا -

ع: لٹ تری کجلئی تو کھب ہے گھنور　　(ک - ب)

گھنیرا : بہت زیادہ -

۱- ع: بیرت گھنیری تجہ سون لاؤ　　(ن - ہ)

۲- ع: گھنیرے سو ملاح ہور ناخدا　　(گ - ع)

۳- ہور ظلم زبردستی گھنیری کرتا -　　(ا - س)

گُھوا : ایک قسم کا کیڑا جو اکثر پانی کے کنارے پر رہتا ہے -

ع: یا کیچ میں ہے گھوے کی گت اے　　(م - ل)

گھوڑ : گھورا -

۱- ع: کہ سناگہ سنپتل کہ گھوڑ کہ گلشن ہوا
(ک - ب)

۲- ع: تو چکنی ماٹی کی پھر آس گھوڑ سوں مت دھر
(ا - س)

گھوڑا پھینکنا : گھوڑا دوڑانا -

اُس چوکدھن گھوڑا پھینکتا تھا -　　(ا - س)

گھوڑے کوں تاؤ دینا : گھوڑے کو تیز چلانا -

ہرناں کے پچھیں گھوڑے کوں دیا تاؤ -　　(س - ر)

گھولانا : ابھانا - پھسلانا -

رینچ کھڑیالو کا گھولانا دیکھ کر اُس کی سنگت میں بھوتیچ ہلگ گیا -　　(ا - س)

گھولاؤ : ابھانے والا - دل خوش کن - بہلانے والی -

بڑے ٹھگنے باتاں کرتا ہور گھولاؤ حکایتاں بولتا -

گھیگانا : گھگھیانا - عاجزی کرنا -

۱- ع: ہے سور نر کی خاصیت گھیگانے ہرنا ہٹ پڑے
ع - ن

۲- وزیر گھیگایا -　　(ا - س)

گھینا : گہنا - زیور -

جہاں کہ گھینا دیکھیں گا -　　(ا - س)

گھینونلی : گندمی رنگ کی -

ع: خدا بن کس نہیں ڈرتی ہے گھینونلی　　(ک - ق)

گھیو : (س: گھری) گھی -

۱- ع: کہ جیوں دود مل کر اچھے گھیو سوں
(س - ر)

۲۔ جو مسکا آگ کی آنچہ کھایا، ہور صورت پایا گھیو کہوایا۔ (س ۔ ر)

گھیوں کا جھونکا : گیہوں کی بالی۔

سات ہرے جھونکے گھیوں کے سات سُکے جھونکیاں کوں کھاتے ہیں۔ (ش ۔ ا)

گے : (م) اے عورت ۔ (حرف ندا برائے تانیث)

اگے بجر کے کلیجے والی اماں ذرہ کھڑے رہو ناگے! (ا ۔ س)

گیان ونتا : عالم ۔ گیانی ۔

بڑا گیان ونتا ہے۔ (ا ۔ س)

گیتاں راگ بازی کرنا : گانا۔

دونوں رات دن مل کر گیتاں راگ بازی کرتے۔ (ا ۔ س)

گیران پکڑنا : گرہن لگنا۔

ع: کہ جوں چاند کوں آکے پکڑیا گیران (م ۔ س)

گے ما : (اگے ماں) اے مائی ، اے عورت ۔

ع: گے ما بسم اللہ ہو ہو اللہ (چ-ن) بندہ نواز

گیند : (س: گجیندر) ہاتھی۔

ع: کبکاں ہنساں گینداں سکھ چال موہنیاں کے (ک ۔ ق)

ل

لاب : (لابھ) تفریح - مزہ - فائدہ -
۱- ع: کنہرن سیر آیا بوے لاب سوں (س - ب)
۲- ع: اس عشق کے کوچے میں کچیک لاب سو بوہے
(ک - پ)

لاتاں مار کر کھانا : اطمینان سے خرچ کرنا - بے نیاز ہوکر خرچ کرنا -
ہور او بیچ کو ایک برس لاتاں مار کر کھایا -
(ا - س)

لاٹنا : زیر کرنا -
ع: یوں کافراں کوں لاٹ کر لوٹے سب انکھیاں دابراں
(ع - ن)

لاجنا : شرمانا -
۱- ع: اجالا عید کا لاجے سکی مکھ روشنی انگے
(ک - ق)
۲- اپنے فعل تے اپی لاجی - (س - ر)
۳- وجد کے حقایق کے رموزاں سرخ لوکاں کوں چھپتے ہور لاجنے کرتے ہیں - (ش - ا)

لادینا : لگائی بجھائی کرنا -
ادھر حسن ہور دل کوں دغا دی ، ادھر رقیب کوں لادی -
(س - د)

لاڑ پالنا : ناز اٹھانا -
ع: کون اب پالے ان کا لاڑ (ن - ہ)

لاڑ چلانا : ناز برداری کرنا -
۱- ع: ہنر وند کا لاڑ جے کوی چلاے (ق - م)
۲- ع: خدا ہور رسول جنو کا لاڑ چلاتے (س - ذ)

لاڑلی : لاڈلی -
اُنو لاڑلی بھؤ کوں چاؤں اُچا - (گ - ع)

لاف دھرنا : لاف زنی کرنا - تحقیر کرنا -
۱- ع: دھرے کام میں لاف ، مانی ، اُپر (ق - م)
۲- ع: یو تو کڑوا ہے ولے میٹھای پر لاف دھونا ہے
(س - د)

لاف مارنا : لاف زنی کرنا -
ع: عجب کیا ہے جو دھرتی آج مارے لاف اسماں پر
(ک - ق)

لاکڑی : لکڑی -
ے میں بیجلی میں ابھال میں میگ
میں لاکڑی میں اناج میں دیگ (م - ل)

لاکھاں پہ سنگین ہونا : لاکھوں پر بھاری ہونا -
ع: کہ تو ایک ، لاکھاں پہ سنگین ہے (ق - م)

لاگ : کوشش - قصد - ارادہ -
ے بھی یکبار جا ، لے تو ہمت کی لاگ
لگا دل کے انکھا کوں برہا کی آگ
(م - س)

لاگ : (الگ) تک -

ع: قدم بات پر جاں رکھے ہووے لاگ (گ - ع)

لاگنا : لگنا -

ع: تلمل کرنے لاگا سخت (ن - ھ)

لاگوٹ : لگاوٹ - محبت - دلچسپی -

۱- اوسے ایک مردو ے سیں . . . دل سوں لاگوٹ ہوی تھی- (ا - س)

۲- تیسری ، بائیکاں کی دوستی . . . ہور تھٹے مسخری کی لاگوٹ - (ا - س)

لاگوٹ لگنا : لگاؤ ہونا - آرزو ہونا -

ہور اُس چتاری کو اُس پدمنی کی بڑی لاگوٹ لگی - (ا - س)

لال : لعل -

ع: سونا موتی مانک لال (ن - ھ)

لال : محبوب - معشوق -

ع: رُٹھے ہیں لال کرتے نیں مُسوں بات (د - ع - ق)

لالک : لالی - سرخی -

ع: دسے لالک اس نین بچ یوں سنور (ق - م)

لالن : (س) پیارا - محبوب -

۱- ع: کہاں ہے وو لالن مٹھی چال کا (ق - م)

۲- ع: نہ جانوں ناز کا تعلیم کاں لیتا ہے او لالن (ک - ب)

لالینا : لے آنا -

اُسے نوں لالے - (ا - س)

لاماں بن کو کھڑے ہونا : صف باندھ کر کھڑا ہونا -

— ہور اُسی ڈونگر کے دامن کی جھیل میں سواراں دیکھیا کہ شکار کے لئے لاماں بن کو کھڑے ہیں (ا - س)

لانا : لگانا -

۱- ع: کسوت کر ہم پرمل لاؤ (ن - ھ)

۲- حوراں ترستیاں ہیں ، اس باغ کے پھول کا طرہ لانے - (س - ر)

لانڈگا : بھیڑیا -

۱- لانڈگا چیتے کے جھانپ بھائے گا ؟ (س - ر)

۲- ایک بھوکا لانڈگا جنگل میں تانبے کے آس سوں دوڑتا پھرتا تھا - (ا - س)

لاوک : چسکا - اپکا -

ع: رنگیلے رنگ بھرے ، شاہی ، لگائے پیم کا لاوک (ک - ش)

لاؤنا : لگانا -

ع: کہ لاؤتے نہیں بیچھو اڑے پہ اجمودا (ک - ب)

لایقیت : لیاقت -

روح تن میں آیا نہ تھا الگ نہنواد تھا ، روشنائی کی لایقیت دھرتا نہ تھا - (ش - ا)

لباڑنا : لوٹنا

میوے کو لوٹنا لباڑنا جھاڑ کر ستیاناس ہور تلپٹ کر دیا۔ (ا - س)

لباس بھرانا : بھیس بدلانا ۔

۱۔ ع: اپنا لباس بھرا کر قلندری پکڑے (س - ر)

۲۔ ع: اٹھا صبح دم او ، بھرایا لباس (ل - م)

لباسی : مصنوعی - نقلی - جعلی ۔

۱۔ ع: جو شعر لباسی تھے جیوں پھول ہوے باسی (ک - و)

ے اے ، ولی ، جو لباس تن پہ رکھا

عاشقاں کے ازک لباسی ہے (ک - و)

لَبَد : ہونٹ - لب ۔

ع: لبد میں زباں گرچہ چھوٹی کیا (گ - ع)

لبدانا : فریفتہ کرنا ۔

ع: کہ لبدائی تھی بھوت زوراں سوں میں (ق - م)

لبدان ہار : فریفتہ کرنے والا ۔

ع: لبد سحر کا حقہ لبدان ہار (گ - ع)

لبدان ہارا : لبھانے والا ۔

ع: کہ تیرا حُسن ہے لبدان ہارا (د - ع - ق)

لپیٹ : اجمال ۔

اس لپیٹ کو کھول کو بول ہور اس سمیٹ کا بیان کر ۔ (ا - س)

لتاڑ پڑنا : قدم پڑنا ۔

ایک گُسنا مارگ سوں دور ہٹاواں کی لتاڑ اوس ہو نیں پڑتی تھی ۔ (ا - س)

لتاڑنا : لات مارنا ۔

ع: اس سوں آنگے منجھ لتاڑنا کیا (ک - ب)

لٹا پٹ ہونا : گلے ملنا - ہم آغوش ہونا ۔

ع: سجن کے پھول سے تن کوں لٹا پٹ ہو اننداں سوں (ک - ق)

لٹ پٹانا : ہم آغوش ہونا ۔

ع: یکس سوں سو یک پٹانے لگے (ق - م)

لٹ پٹ ہونا : ہم آغوش ہونا ۔

یو بد اصل شیطان کی نمل ، حسن کے تخت پر دل سوں لٹ پٹ ہوتی ۔ (س - د)

لٹک : خرام ناز ۔

ع: سو دھن لٹک کے جب جھلک ، دونو الک کے سومھک (ک - ق)

لٹکنا : ناز و ادا سے چلنا - شان و شکوہ سے چلنا ۔

ے لٹکتے چلو شاہ معراج کوں

براق آ کھڑا ہے کنے ساز سوں (م - ن)

لٹ کنڈی : حلقۂ زلف ۔

ع: کلول اُس لٹ کنڈی کی چت سوں کرنا (د - ع - ق)

لُٹنا : ڈہنا - برباد ہونا - زوال پذیر ہونا ۔

۱۔ ع: لٹا جیو میرا ہیبت اس ڈھار کا (ق - م)

۲- ع: او بے دولت کوں دولت جو نشانی لٹ کی ہوئی آخر
(ع - ن)

لچ : لاج - شرم -
ع: دھر اس پانچ دن کے سو جیونے تے لچ (گ - س)

لُچ مُچ : لنڈ منڈ -
ایک لچ مچ کوا نا اُڑ سکتا نا کود سکتا - (ا - س)

لُچ
لُچا : ننگا - برہنہ - بے سروسامان -

۱- ع: حسان حسین دونوں لچ (ن - ہ)
۲- ع: قضا آ ننگا کر اُسے لچ کیا (ق - م)
۳- تھوڑے دناں میں پادشاہی اڑہ جاکر لچا ہو گیا -
(ا - س)

لچمیں : (س: لکشمی) دولت کی دیوی - دولت -
ع: بدیا لچمیں جوڑ دیو ہے وو آن (اب - ن)

لچن پکڑنا : لچھن اختیار کرنا - ڈھنگ پکڑنا -
سے کہے ساس بہو کوں توں سن یک بچن
پکڑ نیک بختی کے خوبی لچن
(ساس بہو(جعفر علی

لچھن ونتا
لکھن ونتا : مبارک -

۱- اُس کا پاؤں لئی لچھن ونتا ہے کرکو بولتے تھے -
(ا - س)
۲- اس کا پاؤں خضر علیہ السلام کے پانوں کے
نمن لکھن ونتا تھا - (ا - س)

لذت پکڑنا : حرص کرنا - آرزو کرنا -
حرام کوں منا کرنے تے حرام پر جاہل ادمی اپنا
لذت پکڑ کر ضد دھرتا - (س - ر)

لڑ : کاٹ -
ع: ساپاں کوں کرے دنگ تری لڑ کی جہلی نے
(ک - و)

لڑاخ پن : لڑاکو پن -
لڑاخ پن اوس کا سن کو پشتی کرنے سوں ہٹ گئے -
(ا - س)

لڑا مارنا : زمین پر گرا کر مارنا -
ع: اے چونٹی کے بال اس لڑا مار مار (ط - ن)

لڑائی پاڑنا : پھوٹ ڈالنا - لڑای کرنا -
ع: بڑے پادشاں میں پاڑیا لڑائی (ع - ن)

لڑائی ہو کھڑے رہ جانا : لڑائی کے لئے آمادہ ہوجانا -
اپنی خرابی سمجھ اے کو لڑائی ہو کھڑے رہ جاوینگا -
(ا - س)

لڑائی خور
لڑئی خورا : جھگڑالو - لڑاکا -

۱- یے لوگاں ... بکھیڑے ڈالو ، لڑائی خورے ہیں -
(ا - س)
۲- ایک بڑا لڑائی خوار ناگ تمام ہو سرس ہوگیا -
(ا - س)

لڑائی ڈالنا : لڑائی شروع کرنا ۔
لڑائی ڈال کو پکارے ہور ہنکارے سون زمین پو دھوم مچادئے ۔
(ا ۔ س)

لڑائی ڈالو : فسادی ۔ لڑائی کرانے والا ۔
چوتھا وہ کہ بد باطن ہور لڑائی ڈالو جو اُنے برائی
کے کدھن رہے ہور بھلائی کے طرف نا رہے ۔
(ا ۔ س)

لڑنت : لڑائی ۔
لڑت سوں غریبی بھلی ۔ (ا ۔ س)

لڑت جھڑت : لڑائی ۔
ہنور لڑت جھڑت ہونے لگی ۔ (ا ۔ س)

لڑکائی : لڑکپن ۔
ع: ہائے صحبت یار کی ایام لڑکائی گئے (ا ۔ س)

لڑکنا : لڑھکنا ۔
ع: تلیں کا یو آیا اٹھا لڑک ہونٹ (س ۔ ب)

لڑنا : کاٹنا ۔ ڈنک مارنا ۔
۱۔ سو وہاں بیچھو تھا موجود
نفس اس کے کوں لڑیا زود (ن ۔ ھ)
۲۔ ع: لڑ لڑ لتا ہوں اپنے آدھر تج فراق تے
(س ۔ ر)
۳ ع: لڑو سانپ بیچھو ترا جیو جگر (م ۔ س)

لڑویا : لڑاکو ۔
بڑا لڑویا لشکر لے کو چھنالینے پو کمر بندیا ۔ (ا ۔ س)

لڑھ لڑھ رونا : زمین پر لوٹ کر رونا ۔
ع: لڑھ لڑھ روے بھیں پر پڑ (ن ۔ ھ)

لڑیاں : لڑائیاں ۔
ع: لڑیاں شدتاں روز گھڑانے لگیاں (ع ۔ ن)

لسڑی : رسی ۔
ع: منگایا تبر ایک لسڑی سنگات (س ۔ پ)

لشکر سجنا : لشکر آراستہ ہونا ۔
اپنا لشکر سج کر ، کیا ہوا جو پانچہ لاک جوڑے
کام کے لوگاں بہت تھوڑے ۔ (س ۔ ر)

لغام : لگام ۔
ع: بجھ جب ترنگہ بھگیلیا دے کر لغام ناز
(دیوان سلطان)

لک : لاکھ ۔
ع: خشیاں وانداں کرے یک دو لک سوں
(ک ۔ ق)

لَک : چمک ۔ چمک دمک ۔ آب و تاب ۔ تابش ۔
غ: لاگیا یو دل اس الک کے لک کوں (م ۔ ل)

لکڑا لگنا : مار پڑنا ۔ ڈنڈا لگنا ۔
جہاں جاؤں وہاں مجھے لکڑا لگتا ہے ۔ (ا ۔ س)

لکڑی سے بجانا : لکڑی سے مارنا ۔ ٹھونکنا ۔
میری بات کی لکڑی سونچا اُسے بجاؤنگا ۔
(ا ۔ س)

لک لکا : چمک ۔ آب و تاب ۔

ع: یک سو کیا یک یک لک لکے (ک ۔ ب)

لکلکاٹ : چمک ۔ آب و تاب ۔

۱۔ ع: دیکھت سلح سنجوت کا لکلکاٹ (س ۔ ب)

۲۔ اُس کے رخساراں کی لکلکاٹ سوں دنیا میں اجالا کرنے والا ۔ (ا ۔ س)

لکلکانا : چمکنا ۔

سور ، گگن میں سوں لکلکائے سریکا چمکتی تھی ۔ (ا ۔ س)

لک لک کرنا : جگمگانا ۔

ع: سورج تے مشجر ہو لک لک کرے (گ ۔ ع)

لکلکنا : چمکنا ۔

ع: سب شہر میں کئی لک دیوے یوں پل میں نکلنے لگے (ع ۔ ن)

لک لوٹ : جگ مگ ۔ منّور

اس میں ایک صندوق تھا ، ہیرے کنکر سیں لک لوٹ ۔ (ا ۔ س)

لکھ : لاکھ ۔

ع: انجھو ڈھالے کیتے لکھ (ن ۔ م)

لِکھا : لیکھا ۔ نوشتہ ۔

بختاں میں لکھا لکھیا سو کیا جاوے گا ۔ (س ۔ ر)

لِکھت : لکھاوٹ ۔ تحریر ۔

سریانی بولی کی لکھت سوں ایک کاغذ دھریا ہے۔ (ا ۔ س)

لکھلکانا }
لکلکانا } : مہکنا ۔

ع: براراں جنس باس میں لکلکھے (ر ۔ د)

لکھن : (س:) لکشن) علامت ۔ نشان ۔ لچھن ۔ قسمت ۔ بھاگ ۔

۱۔ ع: خوش پوچھی موحد کی لکھن کہو پیارے پیر (خ ۔ ن)

۲۔ آدمی کوں آدمی پنیانا ، کیا جانے کوئی کسی کے لکھن (س ۔ ر)

۳۔ ع: زرینے کو تھا اس کا بدن سوں لکھن (ر ۔ د)

٤۔ تیرے ڈھنگ لکھن دیکھ کر میرا دل بھوتیچ کھل گیا ۔ (آ ۔ س)

لکھنا : تصویر کشی کرنا ۔

ـــہ او نار نویلی کہ جو تصویر آپس کی
لکھنے منے ، مانی ، سے چتارے کو نہ مانی (ک ۔ ب)

لکھن بھریا : خوبیوں بھرا ۔

ع: نازک اچنبا ہے بدل لکھن بھریا ایسا محل (د ۔ ع ۔ ق)

لِکھنت : لکھائی ۔ تحریر ۔

ع: لکھنت میں تری خوس کرامت کی دھات (ع ۔ ن)

لکھنے میں نھیں سمانا : ضبط تحریر میں نہ آنا ۔

اس علم کوں ایسا درجہ ہے جو بولنے میں نھیں آنا ہور ایسی بزرگی ہے جو لکھنے میں نھیں سمانا ۔ (ش ۔ ا)

لکھوٹا کرنا : تحریر کرنا ۔
ع: لکھوٹا کر اس مہر کی مہر کر　(گ ۔ ع)

لکھی : لئے ۔
ے مرے یو لکھی یک ڈلی ہے کہ جان
کہ بھکسے نہ کچھ اس تے میرا پران

لکھیر : لکیر ۔
اُس پو ہرے لکھیراں بھی تھے ۔　(ا ۔ س)

لگ : تک ۔
ع: تو یاد کر اس پیو کوں اپس بسرے لگ　(س ۔ ر)

لگا لگ : لگا تار ۔ مسلسل ۔
۱۔ ع: لگا لگ اسی دمات چالیس دن　(س ۔ ب)
۲۔ ع: خوشیاں جگ پہ یا رب لگا لگ اچھو　(گ ۔ ع)
۲۔ یو نچ لگا لگ شکرگزاراں ہے نہایت ہوتی ہیں ۔
(ش ۔ ا)

لگاؤ بجاو : لگائی بجھائی کرنے والا ۔ لترا ۔ چغل خور ۔
یے لوگاں بڑے تنتلماری ، لگاو بجاو ہور بکھیڑے ڈالو
لڑائی خور ہیں ۔　(ا ۔ س)

لگ بگ ؛ (م) جلدی ۔
ے چلے بہار پر بہار لگ بگ ستے
دنباله کتے سب نے تگ بگ ستے　(ع ۔ ن)

لگت : فوراً ۔ ساتھ ہی ۔
آواز سنے کے لگت اُڑتا آکر پہنچتا ہوں ۔　(ا ۔ س)

لگتا لگت : مسلسل ۔ بار بار ۔
تین مرتبہ کھجانا لگتا لگت ۔　(ک ۔ مو)

لگڑ : لگڑ بھگا ۔
ع: کہ جوں بک کوں لیتا چنگل میں لگڑ　(ک ۔ ش)

لگڑنا : رگڑنا ۔
۱۔ بیر کی پالیوں آنگ ہور ڈاری لگڑ کر دھونا ۔
(ف ۔ ا)
۲۔ ہور زمین پو مانھا لگڑنے (لگیا) ۔　(ا ۔ س)

لگن : تک ۔
جہالت کوں اس حد لگن لیاے ۔　(س ۔ ر)

لگنا : واجب ہونا ۔
ایک شکر کیا تو اس شکر کا دوسرا شکر کرنا لگتا ہے ۔
(ش ۔ ا)

لگوں : تک ۔ اب تک ۔
۱۔ ع: میں یو بول پورا کیا نئیں لگوں　(س ۔ ب)
۲۔ مرے دھڑ میں جی ہے لگوں پھر کو مسافری نئیں کروں گا ۔
(ا ۔ س)

لگے بندباں : متعلقین ۔
اپنے لگے بندباں کو اس کی خبر لینے کے واسطے بھوت
تاکید کیا ۔　(آ ۔ ش)

لمتڑانگ : لانبا ۔
اُنچا امتڑانگ ہور موٹا ڈھیا ۔　(ا ۔ ش)

لنگن : فاقہ ۔
ع: لنگن کھنیچتے وقت کھانے زقوم (ع ۔ ن)

لنگنا : انگڑانا ۔
ے نہ یو وقت ہے جو منجے پگ کوں باند
چلے لنگتا چھوڑ دے توں یو شاند (ط ۔ ن)

لنمبان : لمبائی ۔
سوا کوس کا لنمبان ۔ (ک ۔ مو)

لواٹی : لکٹی ۔ ادھ جلی لکڑی ۔
ع: نا آگ ، نہ دیگ نا لواٹی (م ۔ ل)

لوبھانے : لوبان ۔
ع: اگر ہور برمکھی عنبر چند ن ہور عود لو بھانے
(د ۔ ع ۔ ع)

لوت پوت : لت پت ۔
رگت میں لہو لہوالہ ہور لوت پوت ہیں ۔ (ا ۔ س)

لوٹ : موج ۔
۱۔ ع: بھتی دیک ور زور پانی کی لوٹ (ط ۔ ن)
۲۔ ع: لوٹاں کے بچھلیاں پر زرہ جالے دسیں ہر ڈوہ میں
(ع ۔ ن)

لوٹ لباڑ : لوٹ مار ۔
لوٹ لباڑ نا ہوے سر یکا جتنا نیگی کرنا ۔ (ا ۔ س)

لوٹھا : (ف: لوشت + ک) جوان ۔ گبرو ۔
انوں کے پڑوس میں ایک لوٹھا تھا ۔ (ا ۔ س)

لوچن : آنکھ ۔
ع: بھوں کماناں نا چڑا اپ لوچناں کے گوشہ سوں
(ک ۔ ق)

لوڑ : خواہش ۔ مرضی ۔ چاہ ۔ محبت ۔
۱۔ پیلاڑ جکوچہ ہوے خدا کی لوڑ (س ۔ د)
۲۔ ے یہہ سب کرنی دھرنی توڑ
نہیں وصال بن اس لوڑ (ا ۔ س) امین

لوڑنا : پسند کرنا ۔ چاہنا ۔
۱۔ ع: وہ جس لوڑے تس رکھے (ن ۔ ھ)
۲۔ پس لوڑیا کہ ظہور کروں ۔ (ک ۔ ح)
۳۔ اس کی لوڑ لوڑنا ، اپنی خوشی اس کی خوشی پر چھوڑنا ۔
(س ۔ د)

لوکا چاری : لوک لاج ۔ لوک ریت ۔
اُنے لوکا چاری کو جھانستی تھی ۔ (ا ۔ ش)

لوک ہنسائی : جگ ہنسائی ۔
یوں لاف مار کر یو کیا کیا لوک ہنسائی ۔ (س ۔ د)

لوگن : (جمع لوگ) لوگوں ۔
ع: تال ُنتا اُن لوگن کے ُسر کیسے دسے دکھا ہے
(ک ۔ ب)

لون : نمک ۔ نون ۔
ع: ان کی آنکھیں رائی لون (ن ۔ ھ)

لونا : نمکین ۔ ملیح ۔ سلونا ۔
ع: انکھیاں میں کھار بھرنا کہ تیرا روپ ہے ات لونا
(د ۔ ع ۔ ق)

لوه : لوہا -

سو شہ جگت گر ہے پرس جیو نشان

ملے اوہ شاگرد چو طرف جان (اب - ن)

لوہو : لہو - خون -

۱- ع: لوہو سارا جنگل بھر (ن - ه)

۲- ع: پانی ہوے لوہو سا (ن - ه)

لوئی : (لگائی) عورت - بیوی -

پرت باند گھیرے بھی لایا جے لوئی

النکار کنک جوں دستے نہ دوئی

(ب - ذ) شمس العشاق

لہار : لہر -

ع: ہمن میانے ان میانے پرت کی ہے لہاراں خوش

(ک - ق)

لہوا : تلوار -

ع: دوڑیا ہے عشق جس ہو لہوا کھینچہ باندہ کر

(س - د)

لہوار : لوہار -

۱- لہوار کا کھیل جو آگ سوں ہے تو یکادے وقت جلتا بھی ہے -

۲- اُس کی بالو لہواراں کی انگیٹی کے سریکا جلتی رہی -

(ا - س)

لہوار خانے میں سویاں بیچنا : اُلٹے بانس بریلی کو -

ہور لہوار خانے مینچ سویاں بیچتا ہوں - (ا - س)

لہو آٹنا : خون کھولانا -

ع: لگیا پیسنے آٹا لہو آنٹ کر (س - ب)

لہوتچنا : لہو کھولنا -

ع: بو سُن لہؤ تچیا ہے رگے رگ مرا (م - س)

لہو تھجنا : لہو جمنا -

اُن کے آنگ میں لہو تھجنے لگیا - (ا - س)

لہو چلنا : لہو بہنا -

بانس اونو کی آنکہ میں لگیا سو لہو چلیا - (ش - ا)

لہورا
لُہرا : چھوٹا -

ع: لہور ے بڑے عورت مرد (ن - ه)

لہور پنا : چھٹ پن - بچپن -

ع: لہور پنے کا تیرا شاہ (ن - ه)

لہو گھونٹنا
لہو گھٹنا : لہو کے گھونٹ پینا -

۱- ع: کیا عقل میں اچ کے لہو گھونٹنا (ق - م)

۲- مجنوں جیوتے اٹھیا ، اپنا لہو آپی گھٹیا - (س - د)

۳- ع: او ستونت مینا نے سن لہو گھٹی (م - س)

٤- اس پر لہو گھونٹنے لگیا - (ا - س)

لہولہواں : لہو لہان -

اُس کپڑے لتّے لہو ہور رگت میں لہولہواں ہو ر لوت پوت ہیں - (ا - س)

لی / لئے } : بہت ۔

١۔ ع: دارو درمن کیتی لی (ن ۔ ھ)

٢۔ ع: نکُو کر توں لئی بولنے کا ہوس (ق ۔ م)

٣۔ ع: نظر نے لئی جفا دیکھا ، لگیا اب کام ہمت سوں (س ۔ ر)

٤۔ ع: اور ملنا ہے لئی سفر سیں ہنر (ا ۔ س)

لیاق : لائق ۔ موزوں ۔

ع: تری سلطنت لیاق کا کام کر (ر ۔ ر)

لیا لینا : لے آنا ۔

ع: خدا اس کوں لیا لیا ہے اس ٹھار اب (ق ۔ م)

لیانا : لانا ۔

دل کوں اس ٹھار لیانے سکتی ہے ۔ (س ۔ ر)

لیاونا : لانا ۔

ع: جلتا سو شمع بزم طرب میں نکُو لیاؤ (ک ۔ ق)

لیکھا : تحریر ۔

ع: ملحد سو ہو ر نگوں سونہ لکھیں لیکھا ٹیک (خ ۔ ن)

لیکھنا : دیکھنا ۔

ع: بُلندی سقف کی لکھت نہ ہو طاقت بھی کسے (ک ۔ ش)

لیلم : نیلم ۔

ع: کوی فیروز لیلم ہر ایک جنس بھر (اب ۔ ن)

لیوا دیوی : لین دین ۔

اس سونچ ایک سوں ایک بھلائی پاتا ہور لیوا دیوی ہوتی ہے ۔ (ا ۔ س)

ماتا : مست -
یو اس کا ماتا ، وو اس کی ماتا - (س - ر)

ماتھے چڑھانا : سر آنکھوں پر رکھنا -
ع: وہی حکم میں لیوں ماتھے چڑھائے (اب - ن)

ماٹ : (ماٹھ) گھڑا -
ع: یک کھاٹ نہ دھڑ نہ ماٹ یک دھڑ (م - ل)

ماٹی : مٹی -
۱- ع: ماٹی کنکر آب رواں (ن - ہ)
۲- ماٹی میں ماٹی ، ماٹی میں پانی - (م - ع)
۳- ع موحد سو جانے عین ماٹی پانی آگ (خ - ن)

ماٹی کلانا : مٹی گوندنا -
دل کی ماٹی کوں بہشت کی چکڑ تھے لیائے ہور ابد کے
آب حیات سوں کلائے - (ش - ا)

ماٹی میں جانا : خاک میں مل جانا - برباد ہونا -
ماٹی میں جاو ننگ نام ، ایسے آدمی کو پیکاں سوں غرض ،
پیکاں سوں کام -

ماجنی : سگی ماں - حقیقی ماں -
ع: سنی بات اس دمات جب ماجنی (ق - م)

مادی : مادہ -
۱- یعنی بوجھایا ہر یک نرکوں اپنی مادی سوں صحبت
کیوں کرنا سو - (ش - ا)
۲- مادی بولی انڈیوں کے واسطے ایک جگہ ۰۰۰پیدا کرنا- (ک - ب)

مارا دھاڑی : مار دھاڑ -
اِس خاطر مارا دھاڑی یو بات آگئی تھی - (ا - س)

مارا ماری : مار پیٹ -
اگر بارہ ہزار جنے ماریں گے تو بی مارا مار بچہ
ہاریں گے - (س - ر)

مار پاڑنا : مار ڈالنا -
کیوں بھی اوسے مار پاڑ ینگے - (ا - س)

مار پاڑو : قاتل -
اُس کا زہر مار پاڑو - (ا-س)

مارکا : معرکہ -
ع: گر نہ کھڑتا سر پہ تیرے یو مجازی مارکا (ک - ب)

مارگ : (س: مارگ) راستہ -
۱- ع: کوفے کیرا مارگ سٹ (ن - ہ)
۲- ع: میں آپ دین چھوڑا پکڑیا اس دین کا مارگ
(ک - ق)

مارگ کاٹنا : راہ طے کرنا -
بہت مارگ کاٹنے سوں دُبلے کانٹے ہوگئے - (ا - س)

مارگ گھٹانا : راستہ طے کرنا ۔
اتنا راستہ ہور اتنی مارگ گھٹائے ۔ (ا ۔ س)

مارگ منے لانا : راہ پر لانا ۔
ع: وہی اس کوں مارگ منے لاے گا (س ۔ ب)

ماریا پڑنا : مارا جانا ۔
یہ دانا دشمن نا ہوتا تو مار یاچ پڑیا ۔ (ا ۔ س)

ماری پڑنا : مارے جانا ۔
، دمنہ ، اپنی بد چال ہور چاڑی چغلی سوں بیل کے بدل ماری پڑی ۔ (ا ۔ س)

ماس : مہینہ ۔
۱۔ ع: پورے ہوے جب نو ماس (ن ۔ م)
۲۔ ع: تینھو کالے بارھا ماس (ن ۔ م)

ماسک : (س) مہینہ ۔
ع: بعد از مدت ماسک تن (ن ۔ م)

ماگ : (س: مارگ) راستہ ۔
۱۔ ع: اتھا کوٹ ایسا کوبل ماگ کا (ک ۔ ش)
۲۔ ع: اس ماگ میں یعنی گم پنا ہے (م ۔ ل)

مال خاوند : مالک ۔
کلیچ میرا مال خاوند یہاں آیا تھا ۔ (ا ۔ س)

مال کُوں چنچے کر کو رُولنا : روپیہ کو پانی کی طرح بہانا ۔
ع: چنچے کر کو رولیں گے یاں مال کوں (ر ۔ ر)

مان : عزت ۔
ع: جس تھے ہوا تجھ کوں مان (ن ۔ م)

مانا : سمانا ۔
۱۔ ع: پیاریاں پریاں سو ماوے اُپر او رومال عید (ک ۔ ق)
۲۔ ع: سپر ہات ماوے اچھے جیوں ابھال (م ۔ م)
۳۔ جان آپے نئیں مانا ، واں دُسرا کیوں سمانا ۔ (س ۔ ر)

مان پان : عزت ۔
پادشاہزادے کو بہت مان پان سوں لاکر تخت پو بیٹھادئے ۔ (ا ۔ س)

ماں پنا : ماں پن ۔ مادریت ۔
بڈھی ماں پنے کی مہر سوں رات دن روتی تھی ۔ (ا ۔ س)

مانت : منت ۔
او مانت کرنے سوں مراد بر آئی ۔ (ا ۔ س)

مانڈا : (س: مندہ) مضمحل ۔ تھکا ہوا ۔ بے ہوش ۔
ع: ہوے پانو مانڈے جو چلتی نہیں (ق ۔ م)

مانڈگی نکل جانا : تھکن دور ہونا ۔
تھوڑے آرام پانے سوں مانڈگی نکل جائینگی ۔ (ا ۔ س)

مانڈی ہری : تھکی ہاری ۔
ع: پھر آنے لگی ہو کے مانڈی ہری (گ ۔ ع)

مانڈنا : بنانا - کھڑا کرنا - قائم کرنا - واقع پذیر ہونا - آ پڑنا -

۱- ع: ات پر مانڈیا یہ سہروپ (ن - ھ)

۲- ع: یہ کیا مانڈیا ایکا ایک (ن - ھ)

۳- ع: تس پر مانڈیا یوں تجھ کوں (ن - ھ)

مانڈی : (س: مانڈیکا - پ: منڈی آ) زانو - گھٹنا -

۱- ع: مُنڈی اپنی مانڈی پو لے کر سلائی (ر - د)

۲- ہور بڈھا بے فکری سوں جورو کی مانڈی پو سر رکھ کر سو گیا - (ا - س)

مانگ کھاؤ : مانگ کھانے والا -

ع: میں بڈھی مانگ کھاؤ ہوں ہرکیں (ا - س)

مانہہ / منہہ : (س: مدھیہ) میں - درمیان -

۱- ع: تھا مدینہ مانہہ امیر (ن - ھ)

۲- ع: اِنچے اِس منہہ ناگہاں (ن - ھ)

ماو : مفہوم - معنی - بھید -

ع: نہ بوجھیا کہیں اس مُستر کا جو ماؤ (اب - ن)

ماوا : مادہ -

ع لکھے نیک وبد ورق ماو ہے اوپر (اب - ن)

ماواں : « ماں » کی جمع -

بیٹا بیٹی اپنیاں ماواں خاطر جدا لڑتے - (س - د)

ماؤ جائی : بہن -

ع: کدھیں نئیں سو میری سگی ماو جائی (ط - ن)

ماولی : (م) ماں -

۱- ع: سو اُس ماولی پاس شہ یوں کہے (ق - م)

۲- ع: کہی اے گل بدن گن بھری ماؤلی (ط - ن)

۳- اگے ماولی! تیرے موں پو لئی گھا ہراٹ دستی ہے- (ا - س)

ماہرا : ماہر - (مونث کے لئے)-

ع: وہاں ہے بڑی سحر میں ماہرا (د - ر)

مائی : ماں - عزیزہ (چھوٹوں سے تخاطب کے طور پر) -

۱- ع: مائی آئی بانہہ پسار (ن - ھ)

۲- ع: کہیا مای کوں باپ وو آ کے کر (ق - م)

۳- ع: کہہ اے مائی کیا دیکھی اس ٹھار توں! (ق - م)

مایا : بھید - راز - محبت -

۱- ایکس کا مایا لینا ، واے اپنا مایا کسے نا دینا - (س - د)

۲- ع: دیکھو آزما کر یہ مایا بُرے (ط - ن)

مایا دینا : دھوکا دینا - فریب دینا -

رام جو جان کر راون پر آیا ، مایا دے کر بھای کوں بھانچہ مارنے فرمایا - (س - د)

مائی جای : سگا بھای -

وہاں میرا ایک بھائی ہے ایک مائی جائی - (س - ز)

مبارکی : مبار کبادی ۔
ع: عید آئیا انند سوں یاراں مبارکی کا (ک ۔ ق)

مبالغہ : زیادہ سے زیادہ ۔
یو سودا بازاری ، مبالغہ ایک رات کی یاری ۔ (س ۔ د)

مت : دھیان ۔ خیال ۔ خواہش ۔ رائے ۔
۱۔ ع: میں مت پکڑی جس کی آس (ن ۔ ہ)
۲۔ مجھے مرے کام کوں ہمت دے ، ہمت کی کچھ
مت دے ۔ (س ۔ د)

متا : مست ۔
۱۔ ع: نٹو یاں کوں نین پتلیاں کی مد پلا متی کر
(ک ۔ ق)
۲۔ ع: متا ہت ہیبت سوں سو نا سکے (گ ۔ ع)
۳۔ خدا کے عشق سوں متے ہیں ۔ (س ۔ د)

متا متنا : مشورہ کرنا ۔
ان دونو نے یو متا متے ۔ (س ۔ د)

متر : (س) دوست ۔ ساتھی ۔
ع: لیتا اُس کوں ہات متر (ن ۔ م)

متعال : (ع) اعلی ۔ برتر ۔
ع: ایسا قادر حق متعال (ن ۔ م)

متنگ : ہاتھی ۔
ے آج افیون اُپر جکچھ رس ہے
سو نہ کس مد متی متنگ میں رنگ (ک ۔ ب)

متوال : متوالا ۔ مست ۔ مد ہوش ۔
ع متوال سب ملے ہیں ، جوں پھل چمن کھلے ہیں
(ک ۔ ق)

مٹارا : (مٹا) ناریل یا تاڑ کی شاخ ۔ ڈنڈا ۔
ع: دیہ پہ دو لاک مٹارے تٹے (ک ۔ ب)

مٹارے تٹنا : ڈنڈے پڑنا یا ٹوٹنا ۔
ع: دیہ پہ دو لاک مٹارے تٹے (ک ۔ ب)

مٹھائی : مٹھاس ۔
۱۔ جوں جوت نیں سو گھر ، جو مٹھائی نیں سو شکر ۔
(س ۔ د)
۲۔ ع: مٹھای زباں میں ، مبارک بچن (م ۔ س)

مٹھ بول • مٹھی بولی والا ۔
ع: دیکھا ایک مینا کو مٹھ بول خوب (ط ۔ ن)

مثال : تصویر ۔
ع: لکھن ہار باریک جل پر مثال (گ ۔ ع)

مثال لینا : بھیس لینا ۔ شکل بنانا ۔
ع: اسی سہات اے برہمن کا مثال (ط ۔ ن)

مثلا : مثل ۔ ضرب المثل ۔
۱۔ ع: کہ مثلا اہے ایک پنت ہور دو کاج (ق ۔ م)
۲۔ دکھن کا ہے یو مثلا ۔ (س ۔ د)
۳۔ مثلا ہے کہ « اتاولا سو باؤلا ، دھیما سو گنبھیر » ۔
(ا ۔ س)

مجلس بھراونا : مجلس منعقد کرنا ۔
ع: جب آشہ ملوکاں سوں مجلس بھراویں (ک ۔ ق)

مجلس میں چڑنا : مقام حاصل کرنا ۔

عاشق ہوئے ، عاشقاں کی مجلس میں چڑے ۔ (س - ر)

مجھ / مُج : مجھے ۔ میرا ۔

ے محی دین میراں نگہدار مجھ
دنیاں سوں نکو کر گرفتار مجھ (پ - ن)

مجھار : (س ، مجھ + آل) درمیان ۔ بیچ ۔

۱۔ ع: اوٹ نہ دے مجھ دوہ مجھار (ن - ہ)

۲۔ ع: بچن جوت مانک رکھوں تس مجھار (اب - ن)

مجھ سیں چلنا : میری چلنا ۔

ے تجھ سیں غیرت ہے مجھے اتنی کہ گر مجھ سیں چلے
میں نہ چھوڑوں کہ تو چنتے میں کسی کے جاوے
(ا - س)

مُچ : مچھلی ۔

ع: جوں جل کے مجھار کچ ہے مچ ہے (م - ل)

مچھارا : مچھیرا ۔

ع: جوں مچھارے کوں جال نیں سچ ہے (ک - ب)

مچھرک : مسیں ۔

ہور اوس کی مچھرک سنبل کے روں کے سریکا ۔
(آ - س)

مچھلہارے : مچھیرے ۔

آج دو مچھلہارے یہاں آئے تھے ۔ (ا - س)

محال : محل ۔

ع: کہے یہاں بندو خوشتریں یک محال (ر - ر)

محبت تٹنا : محبت کم ہونا ۔

ابو بکر سوں دوستی رکھنے میں خدا کی محبت تٹتی نہیں ۔
(ش - ش - ت)

محبت پکڑنا : محبت کرنا ۔

ہور اس کا محبت دل میں پکڑنا بُرا ہے ۔ (ش - ا)

محبت ساندنا : محبت کرنا ۔ رشتہ الفت جوڑنا ۔

ے کچے یار سوں دل نہیں باندنا
کچے سوں محبت نہیں ساندنا (ل - م - ع)

محبت کا دم مارنا : محبت کا دم بھرنا ۔

جے کوئی محبت کا دم مارنا ۔ (ش - ا)

محبت لانا : محبت کرنا ۔

دنیا میں محبت کسی سوں نا لانا ۔ (س - ر)

محصی : (م) خدا کا ایک نام ۔ شمار کرنے والا ۔

ع: توں محصی توں مبدی توں واحد سچا (ق - م)

محلا دینا : پڑاو کرنا ۔

ے انجھو کی فوج کا اے شاہ خوباں
دیا ہوں تجھ محلے میں محلا (ک - و)

محنت : (ع: محن) سختی ۔ مصیبت ۔

(نظر) ہوایا کہ تیری ہمت تے تیری دولت تے رقیب
کی دولت تے آسودہ ہوا ۔

(ش - ر)

محنت پر کھڑنا : کلفت برداشت کرنا ۔
جتنی راحت منگے اتنی محنت پر کھڑے تو نبی تو ولی
تو بڑے ۔ (س ۔ ر)

محنت کریا : محنت کش ۔ مزدور ۔
ع: بھوندو نگر گھٹ تھا ، تھا محنت کریا (ا ۔ س)

محنت میں سپڑنا : مصیبت میں پڑنا ۔
عقلمند آرام کو چھوڑ کر محنت میں اپنے سوں اپے
نیں سپڑینگا ۔ (ا ۔ س)

محو پنا : محویت ۔
محو پنے کی حالت کوں نشان ہے ہور محو ہونہارے
کا حال ہے نشان اچھتا ہے ۔ (ش ۔ ا)

محی دین : محی الدین ۔
ع: محی دین توں ، دین تجھ تھے جیا (پ ۔ ن)

محی الدینیاں : محی الدینی ۔ محی الدین کے پیرو ۔
ع: جہاں لگ محی الدینیاں ہیں تمام (س ۔ ب)

مُخا : (ع) یمن کے مغربی ساحل پر ایک بندرگاہ ۔
۱۔ ع: مُخا مصر و کنعان و غور و حلب
(گ ۔ ع ۔ ا)
۲۔ ع: مُخا آگرہ ہور سگل پرتگال (س ۔ ب)

مخمول : (ع) نڈھال ۔ مغموم ۔ افسردہ ۔
۱۔ ع: کی توں ہو وا یوں مخمول (ن ۔ م)
۲۔ ع: ہو مخمول جوں پھول باسی اتھا (ک ۔ پ)

مد پان : شراب نوشی ۔
ع: مد پان کے پیالے سوں نجے پرکھ لیا ہوں
(ک ۔ ب)

مد پیر : پیر مغاں ۔
ع: کروں سیو یک چت سوں مد پیر کا میں (ک ۔ ق)

مدت : مدد ۔
۱۔ ع: نہ توں جس مدت ، کوئی نا تس مدت
(پ ۔ ن)
۲۔ ۔۔ جے بہ دھاوے حق کی دھیر
مدت دیوے اس کوں پھیر
(ر ۔ س) امین

مدخانہ : مے خانہ ۔
ع: مد خانہ عشرت کا کھلیا ، بہتا ہوں آنند کا
(ک ۔ ق)

مُدرا : مندرا ۔ آویزہ ۔ بُندا ۔
۱۔ ع: صبوری کی مدری دبا گوش کوں (گ ۔ ع)
۲۔ ع: سارے بھلاں سو کان میں مدرے کیا ہے اپنے
(ک ۔ ش)

مد نایک : سردار ۔
۱۔ ع: کیا شاہ کوں مد نایک اس ٹھار کا
(ق ۔ م)
۲۔ ع: یو دونو حُسن کے مدنایک (س ۔ د)

مدن بھوگی : محبت سے لطف اندوز ہونے والا ۔
ع: مدن بھوگی شہ مست متوال ہو (ق ۔ م)

مدن پورن : (پور + م) پریم نگری -
ع: تن کے مدن پورن میں پیو کی بھرا دوراتی
(ک - ش)

مدن کا لہار : محبت کا نشہ -
ع: چڑیا ہے مدن کا سو خوش لہار اُسے (س - ب)

مدن مورت : پیار کی مورت -
قامت اس کا نام ۰۰۰ قبول صورت ، مدن مورت -
(س - د)

مدہ سونایک : سردار -
ع ہوے مدہ سو نایک نبی درمیان (اب - ن)

مدھکر : بھونرا -
ع: مدھکر سو آکر نیہہ سوں بیٹھا ہے جوں اربند سوں مل
(ک - ش)

مراد کرنا : مراد پوری کرنا -
ے جو کوئی قدم تجھ پہ ثابت دھرے
تو اُس کی مراداں تو پل میں کرے (م - ن)

مراد ونتا : حاجت مند -
سخیاں مرادونتی کو سکے نیں اُڑاتے ہیں -
(ا - س)

مرائی : (ع) ریاکار -
مرائی یعنی ریا کے عمل کرنہارا - (ش - ا)

مرچھن : (س: مورچھ) بے ہوشی-
ع: پڑی مرچھن آ کوئی نہ تھے خواب میں (ع - ن)

مردانے مرداں : بہادر آدمی - مرد آدمی -
ے کہے شہ کہ مردانے مرداں کہیں
انگے کا پچھیں پانو رکھتے نہیں (ق - م)

مردک : (ف) قابل حقارت آدمی - بدمعاش -
ع: ایسا پاپی مردک تانڈہ (ن - ہ)

مرغولنا : چہچہانا -
۱- ع: پنچھی جیواں کے مرغولیں دیکھت کھولیں پراں خوشیاں
(ک - ق)
۲- جناور ڈالیاں پر مست مرغولتے ہیں - (س - ر)

مرغولیاں کرنا : چہچہانا - خوش فعلیاں کرنا -
ہور سداں ۰۰۰ مرغولیاں کرتے تھے - (ا - س)

مرک : مورکھ - بے وقوف -
ع: سبحان کوں بس ایک سخن اور مرک کوں سو گفتار
(ک - ب)

مرکونڈی مار کر پڑنا : اٹواٹھی کھٹواٹی لے کر پڑنا -
دیکھا کہ اپنی بیٹی کونے میں مرکونڈی مار کر پڑی ہے -
(ا - س)

مرگ : ایک مخصوص تاریخ جبکہ دکن میں برسات
شروع ہوتی ہے -
ع: مرگ میں مرگنیاں کی کسوت سہانی (ک - ق)

مرگ سال : موسم برسات -
ع: مرگ سال آنیا پھر تھے مرگ نینی سنگاراں کر
(ک - ق)

مرگ لوچنی : ہرن جیسی آنکھ رکھنے والی عورت - آہو چشم -

ع: کوئی باندھ تگیتی مرگ لوچنیاں (اب - ن)

مرگیا : ہرن -

ع: خوشبو لگی مغز میں کستور مرگیا کا (ک - ش)

مرم : (س: مرم) بھید - راز - پوشیدہ - جوہر -

ع: مرم بات کا پونچھ دل بات اے (اب - ن)

مروڑیاں کھانا : پیچ و تاب کھانا -

ہور بچھڑاٹ سوں دل میں مروڑیاں کھانے لگی -
(ا - س)

مرونا : اترانا - اکڑنا - شان و شوکت سے نکلنا - گھومنا -

۱- دھگڑ کوں لے پڑی ہے، بہت اپس کوں مرونی ہے -
(س - د)

۲- ع: ہتی رخصتی کا مرونی چڑی (م - س)

۳- ع: مرونے ہر یک چوک بازار تے (گ - ع)

مزوری : مزدوری -

بعضے لوگاں مزوری کرتے - (س - ر)

مڑ : کٹی - جھوپڑی -

ع: سُرج جوگی فلک جوگی کی مڑ ہے (ک - و)

مڑوڑنا : موڑنا -

ع: دل اور طرف نہ مکھ مڑوڑیا (م - ل)

مڑوڑنا : نچوڑنا -

ع: سرس تھا سو لے گئے ہیں اکثر مڑوڑ (ط - ن)

مڑی : کیاری -

۱- ع: کہ اس بن کے میانے اہے یک مڑی
(گ - ع)

۲- ع: تماں کا مالی پرم کا پانی نین مڑیاں میں سدا بھرائے (ک - ش)

مسافری چلنا : سفر کرنا -

او نٹ کی سواری سوں مسافری چلے جاتا تھا -
(ا - س)

مسانڈ : (م) ٹکر - حملہ - جھپٹ -

ے مسانڈ یک وہیں اے کہ خنزیر کا
ولایت کھندلتا چہ چوندھر کا (ع - ن)

مستان : مست - مستانہ -

ع: عجب فتنہ ہے وو مستان طرا (د - ع - ق)

مستعید کرنا : تیار کرنا -

ع یوں اس کیتا مستعید (ن - ھ)

مستعیدی : تیاری کا ساز و سامان -

۱- ع: جو کچ مستعیدی منگا سو دیے (ق - م)

۲- ہمیں تمیں مل کر جائیں، جو کچھ مستعدی ہونا
شہر دیدار تے ایائیں - (س - ر)

مستیقم ہونا : قائم ہونا -

او رسم ہور روش ایتال ہمارے زمانے لک مشایخاں
کیاں مستقیم ہوا ہے - (ش - ا)

مستک : (س: مستشک) پیشانی -

۱- ع: سہاگاں بھاگ بھل مستک کھلے ہیں (ک - ق)

۲۔ ع: مستک پنم کے چاند سوں ہالا سو او ترا (ک ۔ ب)

مستوری : عورت ۔

ع: شہ کی بہیٹن سوں ہے مستوریاں کی عید (ک ۔ ق)

مستی تھنڈی کرنا : غرور توڑنا ۔ دماغ ٹھیک کرنا۔

ع: تھنڈی سرتے باغی کی مستی کروں (ع ۔ ن)

مُستید : مستعد ۔ تیار ۔

ع: دکھایا محل کوں جو مُستید کر (ق ۔ م)

مسخراگی : تمسخر ۔ مسخرہ پن ۔

سے اچھی جان صالح تو ابلس ڈرے
بڈی فحش سوں مسخراگی کرے (م ۔ س)

مَسکا : مکھن ۔

وو جوں چھاچ میں مَسکا ۔ (ک ۔ ح)

مُسکٹنا : مسکرانا ۔

ع: سنی بات اُس کی ، سکی مسکٹی (م ۔ س)

مسکٹی ہنسا : تبسم کرنا ۔

تسرا تبسم ہے وو سو کیا نا اواز اوے نا ہونٹ کھلے
اسے مسکٹی ہنسا بولتے ہیں ۔ (ف ۔ ا)

مُسکنا : مسکرانا ۔

ع. نہ سک پھوکڑی پھوکھیل مسکتی کھڑی (ک.ق)

مسکے ستے بال نکالنا : ہوشیاری سے کام انجام دینا ۔

ع: نکالوں میں جو بال مسکے ستی (ا ۔ س)

مُسل : موسل ۔

ع: مسل ہوکے دوڑی ڈھی روماولی (س ۔ ب)

مُسلاں سوں ڈھول بجانا : آزادی سے عیش کرنا ۔
من مانی کرنا ۔

ہور دل جتنا چہنا ہے سو اُتنا مسلان سوں ڈھول بجاتا رہو ۔
(ا ۔ س)

مُسلّم : مکمل طور پر ۔

ع: مسلم ہو اس فکر سوں بے قرار (ط ۔ ن)

مسنَد : مستند ۔

ع: سخن ترا ہے نزک عاشقاں کے یوں مسند (ک ۔ و)

مُسوں : مجھ سے ۔

۱۔ ع: مسوں عیش مل رات ساری کیا (ط ۔ ن)

۲۔ ع: درنگ نہ لا نہ کر گلا کہ بسملا مسوں مل آ
(د ۔ ع ۔ ق)

مشارا : مشاہرہ ۔ تنخواہ ۔

ع: مشارے کوں حاضر ہو نوبت چکائے (ق ۔ م)

مشکل گھڑنا : مشکل پڑنا ۔

ایک مشکل گھڑی تو بڑی نرمی سوں ٹال دینا ۔
(ا ۔ س)

مشکل لگنا : مشکل معلوم ہونا ۔

یہاں کے لوگاں کی دل بستگی توڑ کر جانا ٹک مشکل لگتا ہے ۔
(س ۔ ر)

مشورت لانا : مشورہ کرنا ۔

اُس سوں مشورت لای ۔ (س ۔ ر)

مصلحت لینا : صلاح لینا -

اُس سوں ہمیں مصلحت لینا ہے - (ا - س)

مَضُمن : مضمون -

ع: نوے مَضُمناں دھنڈ لیاتا اچھوں (س - ب)

معریفت : معرفت -

ان پانچہ عناصراں کا واجب الوجود بوجا تو معریفت تمام ہوا۔ (م - ع)

معلمٌ : (ع) کشتی کا ملاح - جہاز کا ناخدا -

ع: معلم اہے نوح تج جہاز کا (ق - م)

مُعوی / معاوی : معاویہ - (اسم معرفہ)

۱- ع: معوی جو ہے تجھ سیں سوت (ن - ھ)

۲- ع: کھیا معاوی انکھیں بھاو (ن - ھ)

مغروری : غرور -

مغروری کی شہوت کوں غیر جاگا نہ دوڑانا سو - (م - ع)

مقام دینا : مقیم کرنا - ٹھرانا -

ع: دیے شاہزادے کوں تب واں مقام (گ - ع)

مقدار : بڑائی - قدر - وزن -

جکوی سمجتا ہے بات کا مانا ، وو نفر کوں دیکھ صاحب کا مقدار جانتا ہے - (س - د)

مقصود سنپڑنا : مقصود حاصل ہونا - مدعا بر آنا -

بارے ہمنا کچھ فیض انپڑے ، تیری دولت مقصود سنپڑے - (س - د)

مکابرا : حجت - جھگڑا -

نادان سوں مکابرا کرنا بڑا عذاب ہے -
س - ر (شمس العشاق)

مکارا : (مہکار) خوشبو -

ع: سرو صنوبر سمن کے بیلاں پُھلے ہیں پھولاں اچھے مکارا (ک - ش)

مُکت : موتی -

۱- ع: مکت مصحف کے تارے ہو رہے خوباں کے مکھ پر کی (ک - ق)

۲- ع: مکت ان بندیا ڈھانپ دھرنا بھلا (گ - ع)

مُکٹ : تاج -

ع: مکٹ ساز کر مور سب آئے ہیں (ق - م)

مَکر : مکار -

ع: نہیں تو کروں تج کوں ٹکڑے مکر (م - س)

مکرزن : دلالہ - کٹنی -

۱- مکر زنان کو بھانا میانے میان (س - ر)

۲- ے شہر کی بڈیاں میں مرا ہانک ہے
مکر زن زناں میں مرا دھانک ہے (م - س)

مکری : مکار -

۱- یو مکری دغا بازاں کام کیا آئے (س - ر)

۲- ع: جو وو شوخ مکری مفتن مکی (ط - ن)

مُکمبر : (مو + کمبل) بالوں کا بنا ہوا کمبل ۔

۱۔ ع: سمج فرش مخمل مکمبر بچھاتے (م - س) تراب

۲۔ ع: اوڑے گوڈری ہور بچھاوے مکمبر

(م - س) تراب

مُک مڑوڑنا : مہنہ موڑنا ۔

۱۔ ع: تو سب طرف سوں جو یکبار مک مڑوڑ چلیا

(ک - ب)

۲۔ ع: دل اور طرف نہ مکھ مڑوڑیا (م - ل)

مَکمکانا : مہکنا ۔

۱۔ ع: بنے بن پون مکمکاتی اچھے (س - ب)

۲۔ سے وہاں کے بارے کی بو ہے بوے عبیر

مکمکاتی ہے اُس کی سب چودھیر

(ا - س)

مُکھ بھیڑ ہونا : مڈ بھیڑ ہونا ۔

راستے میں ایک سور مکھ بھیڑ ہو کو ہلکیا ۔ (ا - س)

مکھ تلخ کرنا : ترش رو ہونا ۔

ع: پرم رس کے ساقی یہ کی تلخ مکھ (گ - ع)

مکھڑی : مکڑی ۔

تو مکھڑی کے سربکاچ ہوگئی ہے ۔ (ا - س)

مُکھڑے پہ پانی ہونا : آبرو کا ہونا ۔ آبرو بخشنا ۔

ع: توحید کے مکھڑے پہ توکل سوں ہے پانی

(ک - ب)

مُکھن : منہہ - رخ - چہرہ -

ع: سور چھپایا خنجر چندر دکھایا مکھن (لطفی)

مُکھنڈ : لائق ۔ طاقتور ۔ سر برآوردہ ۔

بادشاہاں بڑے مکھنڈوں کو چن کر بھیجتے تھے ۔

(ا - س)

مُکھی : مکا ۔ گھونسا ۔

ع: مکھیاں سوں پہاڑاں کرے چور چور (ق - م)

مکھیاں جھیلنا : مکھیاں اڑانا ۔

اُس کے سرانے بیٹھ کر مکھیاں جھیلنا ۔ (ا - س)

مکھیاں ہنکالنا : مکھیاں اڑانا ۔

رینچ او مکھیاں ہنکالتا تھا ۔ (ا - س)

مکھی چلنا : مکا مارنا ۔

ع: جو کہ دیوار پو غصے سوں چلینگا مکھی (ا - س)

مگمگانا : مہکنا ۔

ع: جنت کی خوشبویاں تھے دو جگ مگمگایا

(ک - ق)

مگھا : میگھ ۔ بادل ۔

ع: مگھا چھائے انبر رنگا رنگ نہانی (ک - ق)

ملاحظہ : خیال ۔ لحاظ ۔ حجاب ۔

۱. جاں جیو پنپاتا ، واں ہر یک بات کنے کوں دل

میں کچھ ملاحظہ نئیں آتا ۔ (س - ر)

۲۔ ع: ہمن سے ملاحظہ نہ کر کھول بول

(ر - د)

ُملاذا } : لحاظ ـ پاس ـ
ُملازا }

۱ـ ع: نہ تج میں ملاذا نہ تج میں ادب (ق ـ م)

۲ـ ع: ملازا ہے اُس کا سٹوں جیو کوں وار (م ـ س)

ملالت : بیماری ـ

ع: ہرگز نہیں ہے اس کی ملالت کوں کیں شفا
(د ـ ع ـ ق)

ِملانا : رکھنا ـ پاس رکھنا ـ فراہم کرنا ـ

۱ـ مال ملانے منگتا تو مال ملانیاں کوں منگ ـ (س ـ ر)

۲ـ سنی ہوں کہ یک شہر کا شہر یار
ملایا تھا درویش کی ایک نار (م ـ س)

۳ـ ع: دِوانی ملانی ہوں بالا کنور (م ـ س)

ِملانا : بات میں بات ملانا ـ

کلیلہ، کوک کر ملانی کہ تجھے اِس بات سیں کیا کام ـ
(ا ـ س)

ُملانا : ملا ـ

نہ چھوڑوں ملا نا نہ چھوڑوں فقیر
نہ بڑکا نہ اڑکا نہ برنا نہ پیر
(فتح نامہ نظام شاہ) حسن شوقی

ملاوا : ِمیل ـ مڈبھیڑ ـ وصل ـ ملن ـ

۱ـ ع: ترنگ پر ترنگ کی ملاوے منے (گ ـ ع)

۲ـ ع: ملاوے کے جب روز نزدیک آئے
(گ ـ ع)

ُملکا : ِکلا ـ کونپل ـ

ع: آس کے ملکے مرے سرسبز ہو نکلی بہار
(د ـ ع ـ ق)

ُملک ُپھٹنا : ملک میں پھوٹ پڑنا ـ

ع: اتا ملک پھٹنے میں نیں بار کچ (ر ـ د)

ُملک کرنا : حکومت کرنا ـ

ملک لینے میں ملک کرنے میں
جم سیں بڑ کر تھا ہور سکندر سیں (ا ـ س)

ملک موت : ملک الموت ـ

ع: محمد نے بولے ملک موت کوں (م ـ ن)

ُملکیے ملک : ملک ملک کے ـ

ع: بدیاونت ملکے ملک کے تمام (ط ـ ن)

ملگ : ملک ـ

جس ملگ میں انگھڑ سڑک ہور سگھڑ خوار خستے ہیں
سو وو ملک میں بہت خرابی ہونگی ـ (ا ـ س)

مِلم : مرہم ـ

۱ـ ع: غم کے الم کوں بھر کے یہی غم ملم ہوا
(ک ـ ب)

۲ـ کسی ملم سیں چنگا نئیں ہووینگا ـ (ا ـ س)

ملنار } : مغربی گھاٹ کا ایک علاقہ جو اب ریاست میسور میں واقع ہے ـ
ملناڑ }

ع: رکھے ملک ملناڑ جانب نشاں (ع ـ ن)

ملول : بیمار ۔
ع: جس میں نہ معرفت ہے سدا اُس ملول جان (د ۔ ع ۔ ق)

ملیا پنا : کیفیت وصل ۔ حالت وصل ۔
وصال کے فوت کا ڈر آوے یعنی ملیا پنا نکل جاگا
ککر ڈرے ۔ (ش ۔ ا)

مِن : (س: مین) مچھلی ۔
ع: رکھیا جوں توں دریا میں مِن یا سمیع (ک ۔ ق)

منا : منع ۔
ع: یو نہار نیں ہے وو جو کسے کوئی منا کرے
(س ۔ ر)

مَن اینچو : داربا ۔
ع: تھی چندر مکھ مشک بو اینجو تھی من (ا ۔ س)

منترتنترواد : منتر کا کاروبار ۔
ے نا یہاں منتر تنتر واد
صدق محبت یقین صاد (ر ۔ س) امین

منتر سٹنا : منتر پڑھوانا ۔
ع: بُلا گاروڑیاں کو سٹیں گے منتر (ر ۔ ر)

منتر کاری : منتر کرنے والا ۔
ع: منتر کاوی بھی کوئی حاضر نہیں (ق ۔ م)

مَنجا : تخت ۔ نشست ۔
ع: منجا اہے اسمان ہور تارے جڑے اس کوں جڑت
(ک ۔ ق)

مُنجل : تاڑ کے درخت کا پھل ۔
ع: میٹھے کے نیر کے چشمے تے بھریا ہے منجل
(ک ۔ ش)

منجھ : مجھ ۔
۱۔ ع: نا کر باللہ منجھ پر روس (ن ۔ م)
۲۔ ع: کھولو ملحد کیرا یاں بیاں یک یک منجھ دھیر
(خ ۔ ن)

منجھار : درمیان ۔ بیچ ۔
ع: کر اس دھات کے جل منجھار ے وطن (گ ۔ ع)

مندا : گلہ ۔ ریوڑ ۔ جھنڈ ۔ ٹولی ۔
۱۔ ع: عشاق کے دلاں کا ہیبت زدا ہے مندا
(د ۔ ع ۔ ق)
۲۔ ایسے میں بغولیاں کا مندا آیا (ا ۔ س)

مندر : محل ۔
ع: سکھی سوں بولی پیا لا مندر میں میرے مندر ستوارو پیا لا
(ک ۔ ش)

مُند مالا : (منڈ مالا) سروں کی مالا ۔
ے سر عشاق سب اکھٹے کر
ہات میں لے کر چلا ہے مند مالا (ک ۔ و)

مندھا : ریوڑ ۔ گلہ ۔
سو باگاں مل کر بکریاں کے مندھے میں وہ خرابی
نا کریں جیکچہ ایک شیطان آدمی سوں کرے ۔
(ش ۔ ا)

منڈھر : مکان ۔ محل ۔

۱۔ ع: سرج افشاں گر ہو کر نبی منڈھر دواراں پر
(ک ۔ ق)

۲۔ ع: دیوا دل ، بنی دم ، منڈھر جسم ہے (ق ۔ م)

مُنڈاسا : عمامہ ۔

ے بھی کسوت او مردانگی کا کری
منڈاسا بندی ایک سوداگری (م ۔ س)

منڈاسا پچھاڑنا : تعظیماً قدموں پر پگڑی کا ڈالنا ۔

ع: منڈاسا پچھاڑے انگے شہ کے سب (ر ۔ د)

منڈان : کائنات ۔ آسمان ۔

۱۔ نبی کے نور سوں کل منڈان پیدا ہوا ۔
و ۔ ن (امین)

۲۔ ع: کام سیں منڈان کے انجان تھی (ا ۔ س)

منڈان رہنا : قائم رہنا ۔ آراستہ رہنا ۔

ع: کہ جو تلکوں دنیا رہے کر منڈان (اب ۔ ن)

مَنڈپ مانڈنا : چھت گیری لگانا ۔

ع: مانڈے منڈپ جوت تاریاں سوں ہے سچلا آسمان
(ک ۔ ق)

مُنڈ پنا کرنا : ہٹ کرنا ۔ ضد کرنا ۔

اُنے بچپن سوں بڑپن میں آوینگا تو میری بولی کو ٹال
دینگا ہور منڈ پنا کرینگا ۔ (ا ۔ س)

منڈل مارنا : حلقہ بنانا ۔

ع: منڈل مار کر جا گگن سوں بھڑیاں (گ ۔ ع)

منڈواہ : منڈھا ۔

ع: قایم سیادت بیل ہو ، منڈواہ ولایت کا چڑے
(چ ۔ ک)

منڈ ہوجانا : بے حس ہو جانا ۔

خوب راڈھور ہور منڈ بن گئی تھی ۔ (ا ۔ س)

منڈی : سر ۔

ع: دیکھیا جیون چندر اس منڈی کاڑ کر (س ۔ ب)

منڈی توڑنا : منہ بگاڑنا ۔

اندھا منڈی توڑ کر بولیا ۔ (ا ۔ س)

منڈی تولانا : حملہ کرنا ۔

ع: منڈی تولانا سارے جنگلیوں پو ہور (ا ۔ س)

منڑا : (منڑا) دل ۔ (اسم تصغیر) ۔

ع: جس دن تے مُنن سات لگیا منرا ہمارا (ک ۔ ش)

مُنزگی : تنزیہہ ۔

ع: منزگی کے محل میں جاں لگ سخن ، سبی صفات
(ک ۔ ب)

منک : مانک ۔ موتی ۔

ع: تلک پھندنا نہ ساجے کیوں کہ منک موتیاں کی لڑہے یوں
(ق ۔ م)

منکّر جانا : مکر جانا ۔

نہیں تو دوکاندار اے کر منکر جاوے گا ۔ (ک ۔ مو)

من کھنچو : دلربا ۔

ع: جیو کو ٹھنڈی ، من کو کھینچو، مہ نمن (ا ۔ س)

منگٹ
منکٹ } : (م) کلائی -

۱- دونوں ہاتھ جدا جدا دھو کر پھر میلا کر دھونا
پہنچے سے منگٹ لگ - (ک - مو)

۲- اول دونوں ہاتاں کوں منکٹ تے دھو - (ا - ص)

من گل جانا : دل پگھل جانا ترس آنا -
بلی کا من اُس کے پلانے ترسنے پو گل گیا -
(ا - س)

منگل گنانا : خوشی منانا -
ع: گنا ے ہیں ملک منگل ، عرش پر گاجتے منڈل
(ک - ق)

منگ لے کے : اصرار سے - خواہش سے -
ع: جو بھو فیچ منگ لے کے منت کری (ق - م)

من گمنا : دل بہلنا -
میرا من ۰۰۰۰ تماشیوں سیں گمیگا - (ا - س)

منگنا : منگنی -
میں جسے چھتا ہوں اُس کا منگنا کر ایا ہوں -
(ا - س)

منگنا : چاہنا - مانگنا -
۱- سلام پھیر کر دعا منگے - (م - ع)
۴- ع؛ خدا جس کوں منگتا اُسے یوں ہوتا (ق - م)
۳- بعضے مرداں جو کوی عورت منگتی ، اُسے خوار
خوار کرتے ، جو کوی نہیں منگتی اُسے پیار کرتے -
(س - د)

منگناں : منگنی - شادی کا پیام -
ع: بھی کہہ بھیجا اُس منگناں (ن - ھ)

منگنا ڈالنا : منگنی کرنا -
میں منگنا ڈالیا ہوں کہا سو ، عاروس کون ہے -
(ا - س)

منگن کرنا : مانگنا - چاھنا -
ع: منگن کرتے گگن ہو کر ہر اک جھاڑ (د - ع - ق)

مُنگوس : نیولا -
منگوس ایک ایک کو کھاتا ہوا دوسری کے دھیان میں
جاوئینگا - (ا - س)

منگیا : مانگ - درخواست - طلب -
ع؛ جو دیتا ہے منگیا منگنہار کا (س - ب)

منگے سو جلے ، نہیں منگے سو بھلے : مانگنے والا جلتا ہے اور نہ مانگنے والا اس سے بہتر رہتا ہے -
منگے سو جلے ، نہیں منگے سو بھلے - (س - ر

مَنَم : غرور -
ے جو بھا گی رتی را ے کی ، کر مَنم
کہی حُسن میں کوی نئیں اپنے سم (ط - ن)

من موں رُوس پکڑنا : غصہ کرنا - برہم ہونا -
ع: بازید پکڑیا میں موں روس (ن - ھ)

من مُہن : من موہن -

ع: جب دکھ ترا اسے من مہن مجھ جیو پر کاری ہوا
(ک - ب)

من میں بھیدنا : دل ہی دل میں سوچنا -

ع: لیا آپنے من میں اس دھات بھید (ط - ن)

من میں پھبنا : دل کو لگنا -

یہ نصیحت اُس کے من میں نیں پھبتی - (ا - س)

من ہرن : دل کو جیتنے والا - دلربا -

۱- ع: کہاں وو چتر چنچلا من ہرن (ق - م)

۲- من ہرن مورت، یو آشنائی کی صورت مجھے بھوت بھای-
(س - ا)

منی : (س) موتی - جواہر -

ع: سو عشرت ہور انند منیاں پکڑ بے حد لیایا عید
(ک - ق)

منے : میں - اندر -

۱- ع: دسیں تج منے سیادت کی سین (پ - ن)

۲- ع: ہر ایک شے منے دیتا ہے جلوہ نور اس کا
(س - ر)

۳- ع: مجھ نگر ہور یار کی جب ہوس آتی دل منے
(ا - س)

منیکا : (س) ایک اپسرا کا نام -

ع: منیکا رنبھا اُرسی آکے ناچیاں (د - ع - ق)

مو : میرا - میری -

۱- ع: بھنواں ھلال تھے نس دن ہے مو جبا روشن
(ک - ق)

۲- ع: کہ مو من میں بن پیڑ ہور نا سماوے (ک - ق)

مواس کرنا : پناہ لینا -

ع: ملک میں من کے اس مواس نہ کر (ک - ب)

موپ : (م) بہت - کثیر - وافر - ساز و سامان -

۱- ع: کئے مستعد موپ عشرت اپار (ی - م)

۲- نظر جواب دیا کہ اس سنے کی ترکیب کوں کچھ
کچھ داروں کا موپ درکار ہے - (س - ر)

۳- ے ہنر کا ملا موپ لے مایہ دار
عمارت اُچایا ہوں خوش مایہ دار (گ - ع)

موتھی : موتی -

ع: کیوں کہ ہر پھتر و ڈھیلا نہ ہو موتھی گُلی
(ا - س)

موٹ : گٹھری - پوٹلی -

۱- ع: مجھ سر آوے دکھ کی موٹ (ن - م)

۲- ع: مرے ہر بچن ہیں معانی کے موٹ (گ - ع)

موٹلی : موٹی -

اُس موٹلی بلی کی سنگت میں - (ا - س)

موڑھی میں بارا پکڑنا : ناممکن کام کو کرنا -

ع: کنے پکڑیا نیں موڑھی میں بارا (د - ع - ق)

موٹی کٹی : ہٹی کٹی ۔
ایک موٹی کٹی بھینس ۔ (ا ۔ س)

موج / موجھ : میرا ۔ میری ۔
ع: الٰہی زبان گنج توں کھول موجھ (اب ۔ ن)

موچنا : بند کرنا ۔
١۔ ع: پڑیا ہے انکھاں موچ بے اختیار (ط ۔ ن)
٢۔ نٹ کا کواڑ موچیا ہے ۔ (ا ۔ س)

موچیاں : موچھیں ۔
داڑی موچیاں آیا تو کیا مرد ہوے ۔ (س ۔ ر)

موذن پناہ : موذنی ۔
اج سے موذن پناہ تمھیں ہے ۔ (گ ۔ مو)

مورت اُتارنا : مورت بنانا ۔
او پھتر کا باگ ... اچھے لچھن دیکھو دیکھا کو
مورت اُتارے ہیں ۔ (ا ۔ س)

مورتاں لکھنا : تصویر بنانا ۔
ہور مورتاں لکھنے میں سب کے پاس پسند آیا تھا ۔
(ا ۔ س)

مورت کھینچنا : تصویر بنانا ۔
ع: قلم سوں اُسنے مورت کھینچنا ، گر (ا ۔ س)

موڑ : کلا ۔
١۔ ع: نکل آے کنکریاں تے مرجاں کے موڑ
(ع ۔ ن)
٢۔ ع: ابوں کے لعلوں کے چورس اُگے نھے موڑ ہرے
(ا ۔ س)

موڑ دینا : شکست دینا ۔
ع: رات کے لشکر کو دیا موڑ تب (ا ۔ س)

موڑکا : کلا ۔ انکرا ۔
جب موڑکا نکلا تو میوے کا جھاڑ معلوم ہوتا تھا ۔
(ا ۔ س)

موڑ کھانا : (م) پیٹھ دکھانا ۔ شکست کھانا ۔
١۔ سے والے موڑ کھا جوہر بند سگال
بھریا یوں جنگل فوج ہو پائمال (ع ۔ ن)
٢۔ موڑ کھا گئے کے پیچھے .... بکیلا بیٹھا اچھیا۔
(ا ۔ س)

موس : کٹھالی ۔ چاندی سونا گلانے کی پیالی ۔
ع: عرفان کے خاص موس میں ڈال (م ۔ ل)

موسی شعری : موسی اشعری (اسم معرفہ)
ع: ناؤں اُس موسی شعری (ن ۔ م)

موکل : کھلا ہوا ۔ آزاد ۔ جس پرکوی بندش نہ ہو ۔
١۔ ع: آئے کھڑے ہو موکل بال (ن ۔ م)
٢۔ ع: جم مست موکل پھرے پیٹھ عشق (گ ۔ ع)

موکلا : کھلا ہوا ۔ آزاد ۔
١۔ ع: گھالے سر سوں موکلے بال (ن ۔ م)
٢۔ ع: توں دل کوں نکو موکلا چھوڑ یوں
(ق ۔ م)

موکی }
مگی } : (س: موکھ) گونگی ۔

ع: موکی ہو، اشارت سوں کرتی ہے بات (م - س)

مول پر نہیں آنا : قیمت پر نہ اٹھنا ۔
جو بازار میں بیچنے گئے تو پیتل مول میں کم جاتا، سُننے کے
مول پر نہیں آتا ۔ (س - د)

مول خریدیا : زر خرید ۔
ہور زمانہ اس کا مول خریدیا غلام ۔ (ا - س)

مولسر : مولسری ۔
ع: گل مولسر تھے ہوا ہو سو باس (گ - ع)

مولکا : (س: موایہ) کلاّ ۔
ع: بچن بیج ہے عقل کی مولکا (اب - ن)

مولود : پیدایش کا دن - میلاد۔
ع: مومناں خوشیاں کرو ہے آج دن مولود کا (ک - ق)

موں : میں ۔
ع: یہ ہے میرے من موں چاؤ (ن - ہ)

موں : مُنہ ۔
پیار دل بھیتر، موں پر لوگاں کا ڈر ۔ (س - ر)

موں بھر ناوں لینا : پیار سے نام لینا ۔
ـــ بڑی ہے شوخڑی عورت پوچھے نت ہاشمی کاں ہیں
بی بیاں میں ناؤں اسے موں بھر اُجڑگئی کوں ہوا کیا خوں
(د - ہ)

موں پر آنا : سامنے آنا ۔ مقابلے میں آنا ۔
جینا کوی شجاعت میں پنواتا اس کے موں پر کون آتا ۔
(س - ر)

موں پر چڑنا }
موں پر چڑھنا } : منہ آنا ۔ مقابلہ کرنا ۔

بارے او ایک دیس غمزا آکر عقل کے موں پر چڑیا
خوب دو دو ہات اڑیا ۔ (س - ر)

موں پر کھڑا ہونا : مد مقابل ہونا ۔
ع: نہ موں پر کھڑا ہوسکے آفتاب (ط - ن)

موں پر نور چڑنا : چہرہ پر نور کا آنا ۔
دل میں اجالا پڑے گا، موں پو نور چڑے گا ۔
(س - ر)

موں پر چڑالینا : منہ چڑھانا ۔
پادشاہاں بستی کے سب عقلمنداں کو اپنے موں پو چڑا نیں
لیتے ہیں ۔ (ا - س)

موں پو سے اُترنا : دل سے اترنا ۔
سب کے موں پو سوں اُتریا ہوا ہے ۔ (ا - س)

موں پھاٹی : بے لگام - بیہودہ گفتار - دریدہ دہن ۔
موں پھاٹی، جھونٹے کاٹی، میرا بس ہوے تو اسے
بہت ٹھوکوں ۔ (س - ر)

موں پھٹے بلا اوٹھے : غیر محتاط زبان مصائب لانے کا باعث
ہوتی ہے ۔
بات ہو یا تیر نکلے یو پھر نیں الٹنی مثال ہے کہ موں
پھٹے بلا اوٹھے ۔ (ا - س)

مونچھنا : بند کرنا -

ع: چھجا ہے بہوت یو اونچا جو دیکھیا نین وو مونچھا
(د - ع - ق)

مونڈی : سر -

۱- ع: رہیا یوں کر مونڈی تل (ن - ہ)

۲- کوی برا کؤ یا بھلا ، تلیں مونڈی کیے ہو اکھند کلا -
(س - ر)

مونڈی تلھیں کرنا : سر جھکا لینا -

ع: رہی مونڈی تلھیں کر (ن - ہ)

موں کا پانی گنوانا : آبرو کھونا -

ع: خجل ہو رتن پانی موں کا گنوائے (ق - م)

مونکھی مارنا : پاؤں مونکیاں مار کر دابنا -

ع: مونکھیاں مار چک نیند آوے ٹک ایک (م - س)

موں میں ماٹی بھانا : سر پر خاک ڈالنا -

سر کوٹ ، لیا ، موں میں ماٹی بھانے لگیا - (س - ر)

مونہہ : میں - اندر -

ع: میرے جیو مونہہ یہ ہے چاؤ (ن - ہ)

موہنا : فریفتہ ہونا -

۱- ع: او چال دیکھ ہنس موہیا چنچل سگھڑ بالی اہے
(ک - ق)

۲- ع: او چالنے کوں دیکھ ہنس دریای موہے سب
(ک - ق)

موہیا : موہنے والا -

ع: کیا وصف اب کروں اُس مست موہیا کا (ک - ش)

مویا : مردہ -

ع: مویوں جیواوے جیتوں مار (ن - ہ)

مہارت : ع: محاورة) کہاوت - ضرب المثل -

اس بات میں کہی مہارت ، تو دکھنی میں بھی بولے
ہیں کہ ٹٹو کوں ٹو منی ، تیزی کوں اشارت -
(س - ر)

مہابل : (مہابلی) طاقتور -

ع: بیری مہابل جے اتھے سد چھوڑ دے دنگ ہو کھڑے
(ک - ش)

مہاڑی : محل -

۱- ع: جو فیروزی مہاڑیاں تو جنن کے تئیں سنگارے ہیں
(ک - ق)

۲- مہاڑی پو بہوت بے طاقتی سوں ڈلملاتی تیوراں
کھاتی چڑھی - (ا - س)

مہبوت : مبہوت - حیران -

ع: مہبوت ہووا سارا لوگ (ن - ہ)

مہہ پنڈت : مہاپنڈت - بڑا عالم -

ع: کہ مہہ پنڈتاں سو اچھر کھولتے (ی - ذ)

مُہتر : مہورت - شبھ گھڑی -

۱- ع: عشرت کے پردے لیا رچے مہتر سوں شہ کے دار عید
(ک - ق)

مہتر : سردار - حضرت -
ع: مہتر داود لقمان شیث (ن - ہ)

مہتی : میتھی کا ساگ -
ع: انبوتی تھی مہتی تھی دونا نمن (گ - ا) احسان

مُہر : اشرفی -
ع: موڑی بھر بھر کے مہراں اور ہر روز یک شال دیتے ہیں
(د - ہ)

مہر : مور -
سورج مہر اسمان کا بے نظیر
اُڑیا غرب کے بندرابن کے دھیر (ط - ن)

مہراج : مہاراج - مالک -
گر سنے گا جو عشق کا مہراج
ڈال گھانے منے نکالے تیل (ک - ب)

مہربانگی : مہربانی - محبت-
اپنی ذات والا ہے کر کو دل میں مہربانگی پیدا ہوئی -
(ا - س)

مہر کرنا : مہربانی کرنا -
ع: مجھے مہر کر مہر اے مہربان (ط - ن)

مہروان : مہربان -
۱- ع: مہروان نزدیک جو دائی تھی (ق - م)
۲- سرجیا یوں کچھ سرجنہار ، کریم، رحیم، مہروان ، کرتار -
(س - ر)

مہرور : مہربان -
اگرچہ پادشاہ بڑا عادل ہور مہرور ہو — (ا - س)

مہرونت : محبت رکھنے والا -
مہرونت سنگتیاں سوں - (ا - س)

مہرونتی : مہربان -
کلیلہ ، میری بہت مہرونتی دوست تھی - (ا - س)

مہری : عورت -
ع: مہری وہی ہے گرتی جس میں کرت پنا ہے
(اگن نامہ)

مہڑی : محل -
ع: مہڑی تھی نہ سات کھن گگن کے (م - ل)

مہکار : مہک -
۱- چوندھر باس کی مہکار اٹھی - (س - ر)
۲- ع: گگن تس کے مہکارنے مکہکانے (ع - ن)

مہک رہنا : معطر ہونا -
خوشبوئی میں تمام مہک رہنا - (س - ر)

مہماندرا : مہمان-
ع: ملے داٹ جوں گھر میں مہماندار (ط - ن)

مہمانی کو جانا : مہمان جانا -
بھینسا خطا کے سلطان کے گھر مہمانی کو گئے تھے -
(ا - س)

مہمانی کھانا : دعوت کھانا -
اپنے ایک سگے کے گھر کو مہمانی کھانے کے واسطے گیا-
(ا - س)

مھنہ پُھگانا : منہ پھلانا ۔
ع: کدھیں مھنہ پُھگا نج تے مخمول ہو (ط ۔ ن)

مھنجے : مجھے ۔
مھنجے سنگات نیں اے جاتی ۔ (س ۔ ر)

مھور : مور ۔
مھور کو اس کی خوبصورتی کے کدھن سوں پَراں
اُکھاڑ ڈالتے ہیں ۔ (ا ۔ س)

مھوری : موری ۔
بے گنڈے کو ایک نالے کی مھوری تھی ۔ (ا ۔ س)

مھوں : مینہہ ۔
ع: تو برساتے ہیں مھوں بدل رنگ کھنڈ (ق ۔ م)

مَھے : میں ۔
ع: تو جس رات سُہنے مھے پائیا ۔ (پ ۔ ن)

مُھے : (موہے) میرے ۔
ع: بھیجے مھے پاس اس کا (ن ۔ ھ)

مُھیمن : (ع) خدا کا ایک نام ۔ مہربان ۔
ع: تُھیں ہے مہیمن توہیں نیک نام (ق ۔ م)

مِھینا : طعنہ ۔
اڑوس پڑوس کے مھینے ٹھولے سوں کیوں چھٹکارا پاوں ۔
(ا ۔ س)

مِھینا ٹھولا : طعن و تشنیع ۔
ایک دن اس کی جورو مھینے ٹھونے دینے لگی ۔
(ا ۔ س)

مِھیوں : مینہہ ۔ بارش ۔
۱۔ ع: کدھیں تھر ہر برسے مھیوں (ن ۔ ھ)
۲۔ ع: کہ موتیاں کِرا مھیؤں پڑ دیا دھرت پر
(ق ۔ م)
۳۔ ع: جو مھیوں ہور بارا ہُوا کم ٹک ایک
(س ۔ ب)
٤۔ وہ بادل خرابی کے مھیوں کے سوائے کچھ نہیں
برساتا ۔ (ا ۔ س)

مَیا : محبت ۔
۱۔ ع: اماماں میا ہے محمد قطب پر (م ۔ ق)
۲۔ ع: مہربان رب کی میا کے اُپر (س ۔ ب)

مُیاں : (واحد ، موا) مردے ۔
ع: مبارک ناانوں سوں تیرے میاں کوں پھر جلایا ہے
(ک ۔ ش)

میان }
میانے } : میں ۔ بیچ ۔ درمیاں ۔
۱۔ تحقیق خدا کے میان تے ستر ہزار پردے اُجالے کے ۔
(م ۔ ع)
۲۔ ع: دوزخ میانے اُس کا ٹھار (ن ۔ ھ)

میانے میان : درمیان ۔
تو موسیٰ دیکھنے کا بات ہرگز میانے میان نالیاتا ۔
(س ۔ د)

میاونت : محبت والا ۔ کریم ۔
ے نہیں مجکوں آدھار تج باج کوئی
میاونت داتار تج باج کوئی (ق ۔ م)

میت : سانھی - دوست - محبوب -

۱- ع: بیاں بیاہا جیو کا میت (ن - م)

۲- ع: پت میت سوں قطب کرو سولاک سال عید (ک - ق)

میٹ : مٹی -

ع: پانی نہ پون نہ میٹ ماٹی (م - ل)

میٹا : مٹکا - پانی رکھنے کا مٹی کا برتن -

ع: میٹے میں نہ میں نہ توں کی تاڑی (م - ل)

میٹنا : مٹانا -

ع: کرم کی الکھی بات میٹی نہ کوئی (م - ن)

میدان : پاخانہ - (جنگل جانے یا پھرنے سے مراد ہے -)

سے 'لو'ھو پیپ اور پانی پیلا

میدان حقنہ آنوں کیڑا (ل - م) اشرف

میدان کی باٹ : پاخانے کے راستے -

ہور دافعہ سو اس کھانے کی کثیف چیز کوں میدان کی

باٹ دیر کرنہارا - (ش - ا)

میدان میں کاڑنا : میدان میں کھینچ لانا -

'حسن' کا حکم لاجواب ہے ، دل میں تے عشق کوں

میدان میں کاڑے - (س - ر)

میر : مہر - محبت -

ع: بہوت میراں سوں پالو ہو رہے گی یادگاری بھی (د - ع - ق)

میرا : میل -

جوں پاچ مین کاچ ، جوں شیر ے میں میرا (س - ر)

میرے پر : مجھ پر -

جو کوئی میرے پر ایمان لیایا اگر نیں تو مشرک ہور کافر - (م - ع)

میرے پو : مجھ پر -

میرے پو ہور میرے یار پو مہر رکھنی ہے - (ا - س)

میز : ناپ -

ع: مانی من دھر کے الکھیا میز سوں تس پر جدول (ک - ش)

میز بانی گننا : دعوت کرنا -

ع: سو وئیں میزبانی گنا ذوق سات (ط - ن)

میسر دار : صاحب حیثیت -

میسر دار ہور بے میسر سب خدا کے نزدیک فقیر بچہ ہیں - (ش - ا)

میکال : میکائیل -

ع: ہوں میکال میں اُن سو ہے جبرئیل (ط - ن)

میگڈمبر : ہانھی -

ہور بڑی سڑکی کا میگڈمبر اُس کے سامنے ہوگیا - (ا - س)

میگھ دھار : بارش کا پانی -

ع: سو بن میگھ دھاراں نہ ہور کچھ پڑیں
(اب - ن)

میلانا : ملانا -

ذکر روحی کے شہد میں میلا کر سگن کے پانی سوں پینا -
(م - ع)

میل باندھنا : دوستی کرنا - الفت رکھنا -

ع: ہمن میل باندے تمن میل سیتی (ک - ق)

میمنت ؛ (ف) خوش نصیب -

ع: عجب جان میمنت ماتا ہے وو (ق - م)

مین ؛ مچھلی -

ے ہو روشن ترے درس تے میرے نین
نپوں میں جو بن نیر کی ہو کے مین (ط - ن)

میندی : مینھدی -

ع: میندی تو لانی ہے سو منجے محض یوں دسے
(د - ع - ق)

میور : (س) مور -

ع: کوکے چوندھیر تھے میوراں پرے بن چوطرفاں دیکھ
(ک - ق)

میہوں کھلنا : بارش ختم ہونا -

چار پہر رات ٹلی ہور میہوں کھلیا - (ک - مخ)

ن

نابات : نبات - مصری کی ڈلی -

ع: آدھر ہیں رسیلے کہ نابات کے جھب (ک - ق)

ناپیکار : نابکار -

ع: ظالم ملعون ناپیکار (ن - ھ)

نات : نتھ - عنان -

توں خدا کا مطیع ہو تا نفس کی نات تیرے ہات میں دیویں - (ش - ا)

ناتوانگی : ناتوانی -

ہور اپنی ناتوانگی ہور بے میسری سوں سفر نہیں کرسکتے ہیں - (ش - ا)

ناتی : ناطے والا - قرابت دار -

ع: گوتیوں ناتیوں ہوا درد (ن - ھ)

ناجوان مرد : نامرد - بزدل -

ع: کہ اے کٹر ناچواں مرد کیوں (س - ب)

ناچارگی : بیچارگی -

فقیری ناچارگی کی یعنی کچھ میسر نہیں اچھیا ہور کچھ نہیں ملیا تو فقیر ہووے - (ش - ا)

ناچیز : ذلیل - ادنی -

۱- ع: ایتا سن یو ناچیز کٹنی جھٹی (م - س)

۲- ع: نہ سمجھیا اُنے تج کوں ، ناچیز خر (م - س)

ناچیز ہونا : معدوم ہوجانا -

ربوبیت کا صفت ۰۰۰ نواز تمہارا تھا تو اینو باقی رہے و گر نہیں تو دونو ناچیز ہور نابود ہوتے - (ش - ا)

ناد : (س) آواز - گانا - نغمہ -

ع: ناد سنایا بن کنت تانت (ن - ھ)

ناد : مانند - طرح -

۱- ع: بادل ہو باؤ ناد پھروں دشت میں اتال (ق - ن)

۲- ع: ہلوں کھول انکھیاں (کوں) اندھے کے ناد (ط - ن)

نادانگی : نادانی -

یو عقل نہیں دیوانگی ہے ، یو عقل نہیں نادانگی ہے - (س - ر)

نادرمن : نادر دماغ -

وجہی نادرمن کوں ، دریا دل گوہر سخن کوں حضور بلاے - (س - ر)

نار : عورت -

۱- ع: اس کے گھر جو آہے نار (ن - ھ)

۲- وو حسن نار دل کا سنگھار جس پر بھولیا سب سنسار - (س - ر)

ناراس : نراس ۔ ناامید ۔
ع: نہ کر آس‌وندنی کوں ناراس تیں (ق ۔ گ) صابری

ناری : عورت ۔
ایکس کوں کیا پُرس ، ایکس کوں کیا ناری ۔
(س ۔ د)

ناڑ : رگ ۔ نبض ۔
۱۔ ع: رگاں کھینچا ، ناڑ تلف (ن ۔ ھ)
۲۔ ع: کھیا جاے دیکھو سو جھاڑوں کی ناڑ
(اب ۔ ن)

ناڑی دیکھنا : نبض دیکھنا ۔ سزا دینا ۔
۱۔ ع: حکیماں دیکھن ناڑی جیون آئے ہیں (س ۔ ب)
۲۔ ایک دفعہ عدل میں آے تو اس کی بھی ناڑی
دیکھ کر چھوڑ دینا ۔ (ا ۔ س)

ناز : نزاکت ۔
ع: لکھیا صورتاں اس میں بھو ناز سوں (ق ۔ م)

نازوک : نازک ۔
ع: نازوک نرم دیکھ ترے دو پنوار ہات (د ۔ ع ۔ ق)

ناسک : (س: ناسکا) ناک ۔
ع: پُھلی ناسک جھمکنے تھے ہے شبرات (ک ۔ ق)

ناسکا : (س) ناک ۔
ع: چنپے کی کلی جوں سہے ناسکا چھپ (ک ۔ ق)

ناقوت : ناتوان ۔ کمزور ۔
بھونیچ ناقوت ہوگیا ۔ (ا ۔ س)

ناک چڑھانا : ناک بھوں چڑھانا ۔
ایسی اٹھنگل چال دیکھ کر ناک چڑھانا ۔ (ا ۔ س)

ناکس : نالائق ۔ کمینہ ۔
ع: اُن نراسی ناکس جوی (ن ۔ ھ)

ناک لگ ڈُبنا : پوری طرح ڈوب جانا ۔
ع: رھیا ناک لگ ڈب یو لعنت منے (ط ۔ ن)

ناکو : (نکو) نہیں ۔
نماز کے نزدیک ناکو ہو مستی کے حال میں ۔
(م ۔ ع)

ناکھا : ناکا ۔
سوئی کے ناکھے میں جیوں دھاگا پروتے ہیں ۔
(ک ۔ مخ)

ناگر : (ہ: ناگل ۔ س: لانگل) ہل)۔
ع: بزاں بھشت میانے سوں ناگر ایکاے (ق ۔ ا) قدرتی

نال : ساتھ ۔ پاس ۔
۱۔ ع: لگیاں چاؤ کرنے ادك دل کے نال (گ ۔ ع)
۲۔ ع: جو دل گیا ہے دلبر دلکش کے نال چل
(ك ۔ و)

نالکی : میانہ ۔
ع: یو پالکی نالکی سنگاسن (م ۔ س)

نالیر : ناریل ۔
ع: سروں نالیر جھاڑ چھتریاں دھرے (اب ۔ ن)

نام اُچانا : نام بلند کرنا ۔
آخر بوجھ کام آوے گا ، آخر نام بوجھ اُچاوے گا ۔
(س ۔ د)

ناماں : (نامہ) کتاب ۔ خط ۔
۱۔ ع: ناماں کیتاں بول سنوار (ن ۔ م)
۲۔ ع: جیوں یہ انڑیا اُس ناماں (ن ۔ م)

نامزدی : نام زدہ شخص ۔
ع: جو اگ آوے نامزدی (ن ۔ م)

نام کو نکو آنا : واسطہ نہ رکھنا ۔
تم میرے نام کو کوئی نکو آؤ ۔ (ا ۔ س)

ناں : نہ ۔ نہیں ۔
ع: میرے ونس تھیں گزرے ناں (ن ۔ م)

ناندنا : زندگی بسر کرنا ۔ گھریلو زندگی گذارنا ۔
۱۔ یو باندی تلیں کی باندی ، کیا ہوا جو آڑکے
ملاکر ناندی ۔ (س ۔ ر)
۲۔ ع: غصہ عورت مین نا اچھنا غصے سوں ناندے
نا جانا ۔ (د ۔ م)

ناندنک : برتاو ۔ چال چلن ۔ صفات ۔
ع: تری ناندنک شہ اچھے دھات دھات (ق ۔ م)

نانگا : ننگا ۔
ع: رضواں دوڑے اے پائے نانگے (م ۔ ل)

نانو اوچانا : نام روشن کرنا ۔
ع: اوچایا اپس باپ کا نیک نانو (گ ۔ ع)

نانوں پکڑنا : نام پانا ۔
تپنا قرسنا سواد ، تو نانوں پکڑیا مجنوں تو ٹھانوں پکڑیا فرہاد ۔
(س ۔ د)

ناوں کاری : ہم نام ۔
۱۔ ع: کروں ناؤں کاری کی تیرے صفت (ع ۔ ن)
۲۔ ترا نانو کاری ہے جو ات بلی (گ ۔ ع)

نانوں کرنا : نہیں کرنا ۔ انکار کرنا ۔
اول تو نانوں کیا آخر کو قبول لیا ۔ (ا ۔ س)

نا نہیں : نہیں ۔
ع: فرزند نانہیں مج کوں کوی (ن ۔ م)

ناؤں : نام ۔
جو خدا کا ناؤں لیتا زبان سوں نیں سمجھا خدا کوں ۔
(م ۔ ع)

ناہا : (س: ناتھکا) آقائی ۔ سرداری ۔ صاحبی ۔
ع: جن ناں کوں لئی دیا ہے ناہاں (م ۔ ل)

ناہوے کر : علاوہ ازیں ۔
ـــہ وو زربفت بے مثل نا ہووے کر
یک انگشتری یک ترنگ تس اُپر (س ۔ ب)

نایک : عاشق ۔ چاہنے والا ۔
ـــہ جو بھو نایک کسی دھن کیاں رھنا تو عیب کچھ نیں ہے
ولے ھمنا بسرنا ، نا ، پیا شرمائے تو کونگی
(د ۔ م)

نباڑنا : نبیڑنا -

تجھے معشوق کی کیا پڑی تو عاشق ہے اپنی نباڑ -
(س - د)

نپجنا / نپچنا } : پیدا ہونا -

۱- ع: اُس تھیں نپجے پاپی پوت (ن - ھ)

۲- ع: نپجا ہے آج کے دن تھے عیش کامرانی
(ک - ق)

نبڑ : (س: نِوِڈ) بغیر فصل کے - نہایت قریب -

ع: نِبڑ دھیٹ شوخی سوں آکر کھڑی جب (ک - ق)

نِبل : حسین -

ع: شفق سے نبل ہیر بھولیاں سے لال (گ - ع)

نبھاڑنا : نبیڑنا -

کام دولت کا خوب نبھاڑے جاویں - (ا - س)

نِبھاگی : بدبخت - کم بخت -

یکایک ایک ریچھ اوڈھنگار نبھاگی ۰۰۰ اوس پہاڑ پو سوں اُترتا تھا - (ا - س)

نِبھرما / نِبھرمی } : ذلیل - خوار - جس کا کوی بھرم نہ ہو -

۱- ہور دنیا میں ایسا نبھرما بناوے - (ا - س)

۲- توں ہم کو بِچھے ہور نبھرمی بناڈالینگی -
(ا - س)

نبیؐ : نبی - رسول -

ع: بازاں نبی سن کر بات (ن - ھ)

نپانا : پیدا کرنا - پرورش پانا -

۱- ع: نہ نپتا جو توں کس نپاتا کریم (پ - ن)

۲- ع: نپایا محمد سوں لک جگ وجود (اب - ن)

۳- ع: نپایا جگت خاص ہور عام سب (ل - م)

٤- سید میراں قدس اللہ سرہ العزیز کے خدمت میں نپایا -
(ش - ا)

نپٹ : بالکل - زیادہ -

۱- دل قرار رکھ عاجز نکو ہو نپٹ - (س - د)

۲- آدھر یاقوت تے اعلی نپٹ - (س - د)

نپج / نپچ } : پیدایش -

۱- نپج فاضلاں کا ہے اس ٹھار میں (ق - م)

۲- ع: نپج میں تو عاجز ہوں یک مشت خاک
(ع - ن)

نِپتنا : پیدا ہونا -

ع: نہ نپتا جو توں کس نپاتا کریم (پ - ن)

نَت : نتھ - باگ دوڑ -

ع: نت سب کے دلاں کے ہت ہیں تیرے (م - ل)

نتھنی : ناتھ -

میری نتھنی دوسرا پکڑ لے کر جاتا ہے - (ا - س)

نٹوا : نٹ ۔ رقاص ۔
۱۔ ع: ذر تارکیاں ڈوریاں کرن نٹوے سو جوں تارے ابیں
(ک ۔ ق)
۲۔ ع: گھرے گھر پاتراں نٹوے انندان سوں نچاؤ تم
(ک ۔ ق)

نجانا : غور سے دیکھنا ۔
ے نجا دل کی انکھیاں سوں دیکھوں جدھر
کہ تج بن نہیں کوچ پڑتا نظر (ق ۔ م)

نجھانا : غور سے دیکھنا ۔ گھورنا ۔
ع: ہاں سوں کھول کھڑکی نجھانی کھڑی (ط ۔ ن)

نچھل : (س: نشچھل) صاف ۔ روشن ۔
ع: مرا قطب تارا ہے تاریاں میں نچھل (ک ۔ ق)

نچیت : بے فکر ۔
ع: پریشان دل کو رکھیا کر نچیت (گ ۔ ع)

نچیت کردینا : مطمئن کرنا ۔
میں تجھے اُس کے دھندے سوں نچیت کر دیتا ہوں ۔
(ا ۔ س)

نحسیت : نحوست ۔
ے تیرے جھوٹ کے نحسیت سوں جتا
اتا گھر میں برکت گیا سب اوتا (م ۔ ن)

نحسیت پنا : نحوست ۔
پور نحسیت پنا آخر اُن تینوں کو خوب پیس ڈالیا ۔
(ا ۔ س)

نخالص ہونا : خلاصی ہونا ۔
وہاں سوں نخالص ہوکر میرے کدھن آ ۔ (ا ۔ س)

نخشارہ : رخسار ۔
لچھن و نتے پد منیاں کے نخشاریوں کے سریکا ۔
(ا ۔ س)

نخش چُننا : نقص نکالنا ۔ عیب نکالنا ۔
ع: نہ کر چن چُھوٹی یوں مرے نخش توں (ق ۔ م)

نَدان : نادان ۔
یو نَداں مستمنداں کو کیا جانتے ۔ (س ۔ ر)

نِدان : آخر کار ۔
ع: جدا چور سوں ہوگئی او ندان (م ۔ س)

نَدم : بے دم ۔
ع: ندم ہوگیا بوجھ جیو کا دیا (ل ۔ م)

ندھان : خزانہ ۔ کھان ۔
ے لامکاں ہے اُس کا ٹھان
اپسیں آپیں آپ ندھان (ر ۔ ق) امین

ندھڑک : نڈر ۔ بے خوف ۔
ع: بے تاب کے دل لینے کوں لیکن ندھڑک ہے
(ک ۔ و)

نَر : بہادر ۔
ع: جو کنچن نگر میں دھرم راج نر (گ ۔ ع)

نرادھار : بے سہارا ۔
ع: توں آدھار امت نرادھار کوں (ق ۔ ح) خواص

نِراسا : کم بخت ۔
۱۔ ع: پوت نِراسا اوندھا ایٹ (ن ۔ ھ)
۲۔ ع؛ نراسا برہ منج ستاتا اہے (ق ۔ م)

نراسی : بدبخت ۔ پھوٹے نصیب۔
ع: منج ایسا نراسی بھی اچھیا ہے کیں (ر ۔ ر)

نِرال : خالص ۔ نرالا ۔ منفرد ۔
۱۔ ع: یو نور نرال احمدی گن (م ۔ ل)
۲۔ ؎ ولیکن جلنا دیکھ نرال
نیرے ہوتے بن نہیں وصال (ر ۔ س۔) امین

نرالا : جدا ۔ الگ ۔ علاحدہ ۔ منفرد ۔
۱۔ صحیح نِرالا دستا ہوں میں اس تن تھے ۔ (ک ۔ ح)
۲۔ جوں پانی میں و باؤ نرالا بھی ۔ (ک ۔ ح)
۳۔ ع: دھن سوں دو تن کوں نرالے کر نہ جان
(ک ۔ ب)

نرانت : لا محدود ۔
ع: یو نور سوں کیا نرانت ہے رہے (م ۔ ل)

نِربِسی : تریاق ۔
ع: سب دارو اسبج نربسی میں (م ۔ ل)

نَرپتی : شہنشاہ ۔
؎ علی نرپتی شاہ عادل کے بن
کھڑگ جل میں یوں نین ڈوبایا ہے کن (ع ۔ ن)

نِرجوت : بے نور ۔
نرجوت اچھے وہ بھی جوت دھر ے (س ۔ ر)

نِرجیو : بے جان ۔
؎ خوش آواز نے کوں کیا ہے تُنہیں
سو نرجیو کوں جیو دیا ہے تُنہیں (ق ۔ م)

نِردھاری : بے سہارا ۔
ع: بجھ بن ہوتے نردھاری (ن ۔ ھ)

نَرسور : (س: شور) بڑا سورما ۔
ع: کوایا اپیں شاہ نرسور توں (ع ۔ ن)

نِرکار ؛ برا کام ۔
ع: کروں کیوں خیانت کہ نرکار ہے (ط ۔ ن)

نِرکس : بے بس ۔ مجبور ۔
ع: پھرے چاند نرکس مرے آس پاس
(ر ۔ د)

نرگس پلاؤ : پلاؤ جس میں انڈوں کے ٹکڑے کاٹ کر جما دے جاتے ہیں ۔
؎ تھا یخنی پلاؤ بریانی پلاؤ
بھی نرگس پلاو میرخانی پلاو (پ ۔ آ) مذنب

نرگن : صفات سے منزہ ۔ بے گن کا ۔
نرگن ہوا تو شفا پاویگا ۔ (م ۔ ع)

نرملا : صاف ۔ صبح ۔
ع: کہاں ہے وو شہ نرملا نوجوان (ق ۔ م)

نرملی : ایک زرد رنگ کا بیج ۔
ع: جیوں نیر کو نرملی کرے صاف (م ۔ ل)

نرنکار : غیر متشکل ۔ جس کی شکل نہ ہو ۔
سن کہ اللہ تعالی مخفی گنج تھا ۰۰۰ نہ آکار نہ نرنکار ۔
(ک ۔ ح)

نروار کرنا : اِنکشاف کرنا ۔ کھولنا ۔
ع: نور کا نروار کر دئیں گے سو سچ یو خا کیاں
(ک ۔ ب)

نرول : علحدہ ۔ الگ ۔
ع: د ے جلوا مشاطا جو نروال ہوی (س ۔ ب)

نروالا : نرالا ۔ الگ ۔ علیحدہ ۔ بے نیاز ۔
۱۔ سے پوچ بچار کے وقت بلا تجھ پر بھائینگے
آپے میا نے تے نروالے ہو جائینگے
(س ۔ ر)
۲۔ ع: مشتاق تیرے درس کا جنت سوں نروالا ہوا
(ک ۔ و)

نرہ شیر : شیر نر ۔
ع: جس انگے زبوں مست گج نرہ شیر (ع ۔ ن)

نڑری : نرخرہ ۔
نڑری پر پاوں د ے گلا چکلے ۔ (س ۔ ر)

نڑڑا : نرخرہ ۔
۱۔ ہوا کا گھر نڑڑا اس کا دروازا تارخ ۔
(گفتار امین)
۲۔ اگر کسی جانور کا کوی جانور نڑڑا چابا ۔
(ک ۔ مو)

نڑڑی : نرخرہ ۔
۱۔ ع: دیوں جبوڑا نڑڑی جا نپھ (ن ۔ م)

نڑلی چکلنا : گلا دبانا ۔
ع: مما ن اجڑی یو کیسی خوں پکڑ نڑلی چکلتی نیں
(د ۔ م)

نڑوا : نالا ۔
ع: نا کیس ، کنگی ، ندی نہ نڑوا (م ۔ ل)

نزک : نزدیک ۔
ع: بلای نزک اُس کوں ، گوال کر (م ۔ س)

نزیک : نزدیک ۔
نماز کے نزیک ناکو ہو مستی کے حال میں ۔
(م ۔ ع)

نس : (س: نشی) رات ۔
ع: تس اندھاری کالی نس (ن ۔ م)

نساج : جلاہا ۔
ع: اے سر گروہ سر کشاں لایا ہے نساج فلک
(ک ۔ و)

نسار : (س: نہ سار) بے حال ۔ بے طاقت ۔
ع: رووں لاگے بھوت نسار (ن ۔ م)

نساس ہوونا : آہیں بھرنا ۔
ع: رو رو ہووا ات نساس (ن ۔ م)

نسب : نسبت ۔
ع: اس سب کی لگی نسب تجے ہے (م ۔ ل)

نسبت : ضرورت ـ وجہ ـ تعلق ـ
ع: تھی اُس رات کیا نسبت آنے اُسے (ط ـ ن)

نسل تٹنا : نسل ختم ہونا ـ
عورتاں پر محبت رکھنا کہ نسل تٹے نا ـ (ش ـ ش ـ ت)

نسناسی : غول بیابانی ـ جن بھوت پریت ـ
ع: نسناسیاں کو جل میں یو غم دم بدم ہوا (ک ـ ب)

نسنگ : (س) علاحدہ ـ الگ ـ
سے کہ جوں کوئی پیالے کی بیٹھک اُلنگ
اٹھیا تو کرے سہو سجدہ نسنگ
(م ـ ف ـ ع) ؟

نشان دھرنا : نشان چھوڑنا ـ
اپنا ناوں عیاں کرنا ، کچھ نشان دھرنا ـ (س ـ ر)

نظر سٹنا : نظر ڈالنا ـ
ع: اس ٹھار پر کسے ہے نظر جو نظر سٹے (س ـ ر)

نظر میں دس کر آنا : واضح طور پر دکھائی دینا ـ
ہور ایک روشن حرف ۰۰۰ نظر میں دس کر آوے ـ
(ش ـ ا)

نعرا مارنا : چیخنا ـ
غ: بے خود ہوے نعرا مار (ن ـ م)

نعرہ : چیخ ـ
ع: بول بکھانے نعرے مار (ن ـ م)

نعل بندی دینا : خراج دینا ـ
ع: شہاں نعل بندی دیتے ڈرتے سب (ق ـ م)

نغزک : عمدہ ـ
ع: سوگند، سیب و انجیر و نغزک پھنس (گ ـ ع)

نفا کھینچنا : نفع اٹھانا ـ
انو نے اپنا نفا کھینچے ـ (س ـ ر)

نفرائی : نوکری ـ خدمتگاری ـ
جو نفر نفرائی نیں سمجھیا اُس نفرتے کیا ہووے کام ـ
(س ـ ر)

نفس : عضو تناسل ـ
ع: نفس اپنا لے کاند سنگھات (ن ـ م)

نقشاں چُننا : عیب گیری کرنا ـ نکتہ چینی کرنا ـ
بھلے آدمیاں کے نقشاں چنتے ۰۰۰ خلوت میں کی مخفی
بات کونچے کونچے بازاریں بازار پھرتے ـ
(س ـ ر)

نقش چننا : حرف رکھنا ـ عیب گیری کرنا ـ
ع: ہزاروں نقش ناصحاں پر چُنیا (ق ـ م)

نقش لکھنا : تصویر اُتارنا ـ
ع: لکھے نقش اُس کا وو نقاش کر (ق ـ م)

نقل : قصہ ـ کتھا ـ
غ: پچھے نقل بولی اپس کا تمام (ر ـ ر)

نقل کرنا : انتقال کرنا ـ
گھر کوں آیا تو او مرید نقل کیا ـ (ش ـ ا)

نکات : باتیں ـ
غ: مناؤں گی منت کرکے میٹھے میرے نکاتاں سوں
(د ـ م)

نکارہ : ناکارہ - معیوب -

اب تلگ ایسا نکارہ کوئی کام نیں کری ہوں - (ا - س)

نکاری کام : نہ کرنے کا کام -

اور نکاری کام پر جیسا کہ حرام پر اور شراپ پر
بسم اللہ کہنا کفر ہے - (ک - مو)

نکامی : نکما -

ے جھوٹے نے کام نہ آسے بڑا نکامی ہے
مجکوی جھوٹ کتا بھوت وو حرامی ہے
(س - ر)

نکتہ : نقط -

ع: اثاں جیوں مداں ہیں تلا (ں) جیوں ہیں نکتے
(د - ع - ق)

نکٹ : نزدیک -

ے قطب تارہ، قطب، فلک کا کلس ہے
سبھی تاریاں میں نکٹ ہو، دپایا (ک - ق)

نکسنا : نکلنا -

۱- ع: نکسیا نہ یکن سوں وحدتی داد (م - ل)
۲- ع: کہ جیوں گل سوں نکستی ہے شراب آہستہ آہستہ
(ک - و)

نکو : (م) نہ - نہیں - مت -

۱- میرے بولنے میں ہور محمد کے بولنے میں فرق نکو دیکھو -
(م - ع)
۲- اس پر کچھ چنت نکو - (ن - ہ)
۳- ع: دنیا سوں نکو کر گرفتار مجھ (پ - ن)
٤- ع: جلتا سو شمع بزم طرب میں نکو لیاؤ
(ک - ق)
٥- چپ نکو اچھ، کچھ تو بی کر - (س - د)
٦- ع: جیوں طفل اشک بھاگ نکو مجھ نظر ستی
(ک - ح)
۷- بچھڑاٹ کے باتاں نکو بولتا جا - (ا - س)

نکھ : ناخن -

ع: بھریا تھا اتی زہر جس کے نکھاں میں (ا - س)

نگار : نقش و نگار - نشان -

ے بجا نہیں تجھے انکار خون عاشق سے
گیا نہیں ہے ترے ہاتھ سوں نگار ہنوز (ک - و)

نگارنا : آراستہ کرنا -

ع: مشاط ہو کے زہرہ ہت نگارے (ک - ق)

نگاہ سٹنا : نظر ڈالنا -

ع: مج اوپر سٹ مہر سوں اپ روشنی کا اک نگاہ
(ک - ق)

نگر گھٹ : (م) بے حس - ڈھیٹ -

۱- ع: یتا کیوں ترا دل نگر گھٹ ہوا (م - س)
۲- ع: مجھ گھٹ میں آے نگر گھٹ ہے شوق تجھ گھونگٹ کا
(ک - و)

نگر گھٹ ہونا : نڈر ہونا - ڈھیٹ ہونا -

نگر گھٹ ہو کر بول - (ا - س)

نگه وان : نگہبان -

ع: جو اسماعیل کوں حق پیار سوں نگہ وان ہے (ک - ق)

نگیانی : نادان -

او تیسری بچھلی ... نگیانی تھی - (ا - س)

نلا : آتشبازی کی ایک قسم -

ع: نکّو رکھ ہات توں جلتے نلے پر (ک - ب)

نماز کرنا : نماز ادا کرنا - نماز پڑھنا -

۱- تحقیق خدا نماز کرتا ہے - (م - ع)

۲- نماز کرتے وقت یو دنیا اس کے وہم میں نہ گزرنا - (س - ر)

۳- ع: لیجاے قبر پاس کیتے نماز (ل - م)

نماز گذارنا : نماز پڑھنا -

۱- سے وضو کر محمد دو رکعت نماز
گذارے کئے یاد اوس ہے نیاز (م - ن)

۲- انو کی نیت کچھ پھڑنا ہور نماز گذارنا - (ش - ا)

نما شام پڑنا
نما شام ہونا } : شام ہونا -

۱- سارا دیس وہانچہ تھی تا نما شام پڑی - (س - ر)

۲- ع: نما شام ہوتی دیک ہشیار بیس (ط - ن)

نمک بر حرام : نمک حرام -

۱- نمک بر حرام ، اس کا کیا اچھیگا نام - (س - ر)

۲- ع: سدا صاحباں سوں نمک بر حرام (ع - ن)

نمک بر حرامی : نمک حرامی -

جان کر چُپ اچھنا نمک بر حرامی ہے - (س - ر)

نمک بر حلال : نمک حلال -

اُس نیک خواہ نمک بر حلال کوں بلاے - (س - ر)

نمن : مانند -

ع: انبر ہوا منور ، درپن نمن ہوا دھر (ک - ق)

نن پن : ننھے پن - بچپن -

ع: قطب شاہ نبی درس نن پن تے ہے (ک - ق)

نَند : (س) متلاطم - طوفانی -

ع: نند سمندر کوہ تلا (ن - م)

ننگانا : لوٹنا - ننگا کر دینا -

۱- اپنچ لوگاں تو دشمن ہو آتے ، لوٹتے ، ننگاتے - (س - ر)

۲- ع: مری سُد یو لوٹیا ، مری بُد ننگایا (د - ع - ق)

ننگے پانوں ہو جانا : آستینیں چڑھا لینا - لڑائی پر آمادہ ہو جانا -

اتنا غصہ اچھ کر جلدی ننگے پانوں ہو جاتا ہے - (ا - س)

نوا : (س: نَو) نیا -

۱- ع: نہنا بسالا نوا نازاں کر آیا جیوں نوا چند (ک - ق)

۲- نوی تقطیع بیتیا - (س - ر)

نواپنا : جدیدیت ۔
ہور اس کی قدیمی نوے پنے تھے جدا ہے۔ (ش ۔ ا)

نوارنا : (س: نوارن) دور رکھنا ۔ ہٹانا ۔
ـــ کہتی کہ تری ہوں گی ، نوار اندیشہ
دل اپنا خوش کرو ، بسار اندیشہ (ک ۔ ق)

نوان : ڈھلان ۔ نشیب ۔
جوں پارا نوان میں ڈھلیا ۔ (س ۔ ر)

نوان نوتی : بالکل نیا ۔ تازہ ۔
اپے نوان نوتی کا جوان ، تیزی پر سوار ہو ،
ہات میں لے تیر کمان ۔ (س ۔ ر)

نوڑنا : (نیوڑنا) مڑنا ۔ جھکنا ۔
گڑگا پیٹیچ کے اُدھر نوڑتا ۔ (س ۔ ر)

نوشو : نوشہ ۔
ع: میں عاروس پیاری ، تو نوشو بنا (م ۔ س)

نوکری پو کھڑے کرنا : خدمت پر مامور کرنا ۔
اُسے نواز دیا ہور بہلے کیچ نوکری پو کھڑے کیا ۔
(ا ۔ س)

نوکھن : نو آسمان ۔
ع: پڑیا ہے ترا دھاک نوکھن منے (ق ۔ م)

نول : نیا ۔ نوجوان ۔ اچھوتا ۔ حسین ۔
۱۔ ع: الالیاں سوں جوانی کے نول شہ سوں رلیاں آنے
(ک ۔ ق)

۲۔ ع: پڑے پانوں ماباپ کے شہ نول (ق ۔ م)
۳۔ ـــ کنول اوچن ، کنول جوبن ، کنول من
کنول ایسی نول نے آکھلایا (د ۔ ع ۔ ق)

نوی : نئی ۔
ع: توں ایسی طرز دل تے پنچیا نوی (ق ۔ ر)

نوے : (نہ ہوے) نہیں ہے ۔
۱۔ ـــ سچا توں ملک ہے بشر نوے توں
خداوند روے زمیں ہوے توں (ط ۔ ن)
۲۔ ع: جو کچ تو کہی سو صحی جھوٹ نوے (ط ۔ ن)
۳۔ ع: یو رمز ہر کس کے حضور اظہار کرنے کا نوئے
(د ۔ ع ۔ ق)

نوی تقطیع بیتنا : نئی چیز پیش کرنا ۔
بادشاہ کے فرمائے پر چینتیا ، نوی تقطیع بیتیا ۔
(س ۔ ر)

نہ : ناخون ۔
ـــ تجھ گال پر نہ کا نشان دستا مجھے اس دھات کا
روشن شفق پر جگمگے جیوں چاند پچھلی رات کا
(ک ۔ و)

نہاٹنا : بھاگنا ۔
۱۔ ع: چڑے عرش پر دھاک نے نہاٹ کر (ق ۔ م)
۲۔ کئیں نہاٹ جاوے کا سنبھالو ۔ (س ۔ ر)
۳۔ ـــ سگے سو درے نہاٹنے آ کر حجامنی کو دیکھے۔
(س ۔ ا)

نہاری کرنا : ناشتہ کرنا ۔

ع: صبح اُٹھ نہاری کرے نو ہتی (ق - م)

نھاسنا : بھاگنا ۔

۱۔ ع: مت جاے بجھ تھیں دولت نھاس (ن - ھ)

۲۔ پادشاہ نھاس کر کدھر جاتا ۔ (س - ر)

۳۔ ع: ستارے کھڑے ہوں ، نہ سک نھا سنے

(س - ب)

نَھالی : نِہالی ۔

ع: انھی ُبھیں سو نھالی ہریالی غلاف (گ - ع)

نھانا : نہانا ۔

نھا دھوکر سواری سوں تلاڑے کُدھن چلا گیا –

(ا - س)

نہایت کوں اپنڑانا : انتہا کو پہنچانا ۔

یو پیرت ہے اِسے کوں انپڑایا ۔ (س - ر)

نہ جانے نمن : اس طرح کوی کہ نہ جانے ۔

ع: نہ جانے نمن کوی مل جائیں چل (س - ب)

نھسلانا : بھگانا ۔

ایک مٹھی بھر ماٹی سوں کافراں کا لشکر نھسلاے –

(ش - ا)

نھنا : ننھا ۔

کوڑ کی ذات نھنا فہم بڑی بات ۔ (س - ر)

نھنا کام : آسان کام ۔

ع: عشق بازی دھن کچ نھنا کام نئیں (ق - م)

نھن پن : ننھا پن - بچپن ۔

نھن پن تیچ جدا پڑیا تھا ۔ (س - د)

نھن ِسن : بچپن - کم عمری ۔

ع: پلائی اُسے دود نھن سن منے (ر - د)

نھنواد : ننھا - کم عمر ۔

۱۔ یو بی کچھ نھنواداں کا کھیل ہے ۔ (س - د)

۲۔ ع: توں نھنواد چھوری تجے فام کیا (س - ر)

۳۔ ع: کہی یوں کہ نھنواد تھا یو جدھاں (ط - ن)

نَھنْو گرانا : ناخن کاٹنا ۔

ھور ھنو گرانا اول شہادت کی انگلی تھے ۔ (ش - ا)

نَھواں : (جمع نھ) ناخن (جمع)۔

ع: کہ دل کوں نھواں سوں کرے گدگلی (ق - ن)

نَھوں : (س: نکھ) ناخن ۔

ع: سٹے پیڑ تے اس کوں نھوں سوں اپاڑ (ق - م)

نیارا : جدا - دور - تنہا ۔

ع: َسدا مل اچھ ، نہ ہو یک تل بی نیارا (ک - ق)

نیاو : (س: نیائے) انصاف ۔

۱- چار عاشقاں مل ہمارا اس کا کریں گے نیاؤ –

(س - ر)

۲۔ ع: بدل نیاؤ کے آے کوتوال کن (ط - ن)

نیاؤ نباڑنا ۔ (س: نیاے) انصاف کرنا ۔

نباڑے اپس مکھ سوں ہر تن کے نیاؤ ۔ (گ - ع)

نیب : نیم -
ع: نیب کر دیکھتے ہیں چندن کوں (ک - ب)

نیٹ : (مذ) (س: نیتی) طریقہ - اصول -
۱- ع: چلے زور کر ہم سوں جس نیت اُن (ق - م)
۲- ترے دل میں خدا کا نیت نہیں ، خدا کی رضا کا
نیت نہیں - (س - ر)

نیت بندنا : نیت باندھنا -
نیت بند کر نماز پڑھے کئے - (م - ع)

نیت پکڑ رہنا : نیت کرنا - ارادہ کرنا -
ے معوی یوں من موں نیت
پکڑ رہیا تھا مدت (ن - م)

نیٹ : درست - ٹھیک - استوار -
ع: رک نیٹ اول اپس کی نیت (م - ل)

نیٹ کرنا : زور دکھانا - قوت دکھانا -
ے تو فرزند ہے گر مرے پیٹ کا
تو یاں نیٹ کر وقت ہے نیٹ کا (س - ب)

نیچ : نیچے -
ع: ہما پرورش ہووے جس چتر نیچ (گ - ع)

نیچانا : نیچے لانا - ذلیل کرنا-
ع: جیو کوں ماٹی میں سٹ اس من کوں نیچایا سو تونچه (گ - ب)

نیخواپنا : نیک خواہی -
بڑے نیخوے پنے سوں ٹھگانے کے باتاں بنا بنا کر

کرنے لگے ہیں - (ا - س)

نیر : پانی -
۱- ع: پاتھر میں تھیں نیر بہاو (ن - م)
۲- وہاں جوں نیر میں نیر - (ک - ح)
۳- ع: کہ جیوں نیر مل کر اچھے رنگ سوں (ق - م)

نیر اُتارنا : آبرو اتارنا -
ع: مرا نیر اُتاریا سو تو بس نہ تھا (ط - ن)

نیر لینا : نہانا - غسل کرنا -
ع: کہ شہ خوب ہو آج لینا ہے نیر (گ - ع)

نیرے : نزدیک - پاس - قریب -
۱- ع: بازاں اٹھ کر نیرے آو (ن - م)
۲- ع: نیر ہوے بن نہیں وصال (ر - س) امیں

نیڑے : نزدیک -
باندریاں کی ایک ٹڈی کسی پہاڑ کے نیڑے رہتی تھی -
(ا - س)

نیکا : بھلا چنگا - نیک -
۱- ع: نہ پھاڑے ، نہ رووے ، او نیکا ہوا (ل - م)
۲- ع: نیکے نیکے نکات بولے (م - ل)

نیکھا : نیک - اچھا -
ع: منگای ترت مست پیالا نیکھا (س - ب)

نیم کرنا : اصول - قاعدہ -
کان کا نیم کان کا ست ، بھی اپنی وہیچ صادت -
(س - ر)

نیم کرنا : (س: نیم) تسلیمات و آداب بجا لانا -

ع: اٹھیاواں تے کر نیم اُس سوں سگل (گ - ع)

نیمنا : بنانا - پیدا کرنا -

ع: کرتار اپی اوتار کر ایسے نول کوں نیمیا

(د - ع - ق)

نیمے خدا : نیم خدا -

خدا نے کہیا مرد کوں نیمے خدا - (س - ا)

نیں : نہیں -

۱- ایگانے کو اونے دیتا بیگانے کو اننے نیں دیتا -

(م - ع)

۲- دم مارنے یاں کسے نئیں بجال (س - ر)

نیں : نے -

بے نمک کھانے تے آدمی نیں کیا سودا پانا - (س - ر)

نین پسارنا : آنکھیں کھولنا -

ع: یوں کیا دیکھیں نین پسار (ن - م)

نیند اوب جانا : نیند اچاٹ ہوجانا -

ع: اوٹھیا نیند اوب گئی سو یکبارکا

(ط - ن)

نیند باندنا : سحر سے بیہوش کر دینا -

ع: سو باندہا ہے کُٹی نیند اُس کے اوپر (س-ب)

نیندڑی : نیند -

ع: نا نس کوں نینوں نیندڑی (ک - پ)

نیند کڑوی کرنا : نیند خراب کرنا -

ع: نہ کر نیند کڑوی ، خوشی سات جا (ط - ن)

نیند نہیں بھگنا : نیند پوری نہ ہونا - نیند نہ بھرنا

اجھوں بھی نیندبچہ میں ہے ، اُس کی نیند نہیں بھگی -

(س - ر)

نین میں بنولے ہونا : آنکھ میں پُھلی پڑنا .

ے سلگتے دروفے میں شعلے ہوے

سو رو رو نین میں بنولے ہوے

(ج - ن) سبوک

نیہہ : (س: اسنیہ) محبت -

ع: خضر ہور چشمہ حیواں ہمیں ہور نیہہ سائیں کا

(ک - ق)

نیہہ بان : محبت کا تیر -

ع: پڑے کھا ے دردوں سوان نیہہ بان (اب - ن)

وا : واے - افسوس -

ع: کہ وا اس :ھنی کوں یہاں کیا ہوا (ق - م)

واخے پڑنا : مصیبت پڑنا -

جب کسی نے مسافری میں واخے پڑتا ہے تب اُس
کو کیسے کیسے فن فتوراں ہات لگتے ہیں -
(ا - س)

وار : (لاحقہ) طرح - مانند -

گھڑی میں آئے گی پون واری کہ وو ہے پریاں میں
کی رہنہاری - (س - ر)

واراں چڑھنا : زخم آنا -

آنگ پو گھاواں ہور واراں چڑھے تھے - (ر - س)

وارد : واردات -

صاحب حال او ہے کہ اس کے بے اختیار اس کے
دل میں ایک وارد پیدا ہووے - (ش - ا)

واز : بیزار -

ع: دو ناز خوب نہیں دونوں بھی ہوینگے واز (س - ر)

واز آنا : تنگ آنا - بیزار ہونا -

ع: بہت واز آ کر سو دیتا طلاق (ل - م)

واز کرنا : (ف: باز) کھولنا -

ع: واز کیئے وید کوں بنگاب کے (ک - ب)

واز لیانا : دق کرنا - بیزار کرنا -

ع: جو اس دھات وو شاہ کوں لیائی واز
(ط - ن)

واز ہونا : بیزار ہونا -

ے ہے چاند توں جھانکوں نکو عالم چکوراں ہوئینگے ہو
دوڑے گا تیرے گھر طرف سارا خلق تو ہوگی واز
(د - م)

واقا : واقعہ - بلا - مصیبت -

۱- ع: یو واقا ہمن باج تقدیر نئیں (س - ب)
۲- خدا کو بھول کو اچھنے کا واقا یاد آیا -
(زا - س)

واقا گزرنا : وقت آ پڑنا - مصیبت آنا -

مردانچہ پر گزرتا ہے یک آدھے وقت واقا -
(س - ر)

واقعے کھینچنا : مصائب میں مبتلا ہونا -

ہور دنیا کے واقعے اودیسے کھینچ کر خوب راٹھور ہور
مسنڈ بن گئی تھی - (ا - س)

واقے پڑنا : مصیبت پڑنا -

اونے یے واقے پڑنے سوں سدا ل بھوکی رہتی -
(ا - س)

وان کھان کھانا ہور یاں پانی پینا : کسی کام کو نہایت عجلت سے انجام دینا۔
ع: تو وان کھان کھا ہور یہاں پانی پی (ق - م)

واہ : افسوس - حیف - آہ - کلمۂ تاسف و حیرت -
۱- ع: واہ اندھاری کالی رات (ن - ھ)
۲- آہ مار اُٹھی کہ یو کیا ہوا ، واہ یو کیا ہوا -
(س - د)

وائیلا ہونا : (م) فارغ ہونا - الگ ہونا۔
ع: ہوا وائیلا کام تے جوں سُنار (ط - ن)

وتا : اُتنا -
۱- ع: جتے جیواں ہیں عالم کے وتے جیو دان پا سر تھے
(ک - ق)
۲- سے نبیاں ہور بعضے ولیاں ہیں جتے
ئر ے دار کے سر گرد ہیں وتے (س - ب)
۳- وتا کچھ قرآن جانتے نہ تھے - (ش - ا)

وتی : اُتنی -
ع: کہ جتنی ہے سورات خواری وتی (ا - س)

وتیاں کا : اُتنوں کا -
ع: جو سوسے وتیاں کا فراق ایک بار (ط - ن)

وَٹ وَٹ کرنا : بک بک کرنا -
ع: جتنا میں کہیا چُپ توں وٹ وٹ نہ کر
(د - ع - ق)

وِثاق : (ع) گھر - حرم سرا-
ع: سواری کی خاطر نبی کی وثاق (ق - م)

وثاق : (ع: وثق) مصمم ارادہ کرکے -
ع: آیا اپنے گھر وثاق (ن - ھ)

وجر : بیش قیمت پتھر -
ع: نوا چندر وجر کا طاق بندے سو بندھا یا عید
(ک - ق)

وجود : بساط - حیثیت -
عقل کوں وجود کیا ہے جو ایسا کام کرے - (س - د)

وَجھل | وَجل : اوجھل - پوشیدہ -
۱- ع: کہ ذہن پن تے ہوں سات پردیاں وجل
(گ - ع)
۲- ع: جو کوئی نار ہو سات پردیاں وَجھل (گ - ع)

ودا منگنا : وداع ہونے کی اجازت چاہنا -
ع: منگے اُن دونوں ان دونو کن ودا (ق - م)

وَڈی : سود -
وڈی کھانا گناہ کبیرہ ہے - (ف - ا)

وِراس : (س: ورس) بے مزہ - بد ذائقہ -
ع: تجھ تھیں آبا جیو وراس (ن - ھ)

وراں : (ع: ورا) سوا -
۱- ع: حرام ہے حرم اُس کوں لیلی وراں (ل - م)
۲- ع: انجمن میں تجھ وراں دو جا نہیں کوی زیب رو
(ک - و)

ورزش : مشق ۔
اگر یونچہ فکر کرنے کا روز بروز ورزش کرے ۔
(ش ۔ ا)

ور زور : طاقتور ۔
۱۔ ع: محمد تے یو دین ور زور ہوا (ق ۔ م)
۲۔ عشق پادشاہ بہت ہے ور زور (س ۔ ا)

ورکش : زبردست ۔
ع: مرا باپ ورکش ہے اس دہات کا (گ ۔ ع)

ورکشی : زور آزمائی ۔
ع: پہیا الگ کیا تھا ادک ورکشی (ع ۔ ن)

ور ہونا : غالب آنا ۔
۱۔ میرا بات سب کے اوپر ور ہوا ۔ (س ۔ ر)
۲۔ ع: ہو ور اُس پہ کام آپنا کر ایتال (ط ۔ ن)
۳۔ ع: پڑوں گی پاؤں کونگی ماں تمھاری بات ور ہوی ہے
(د ۔ م)

وزا : وضع ۔ ڈھنگ ۔
۱۔ مرد یوں رہنا کہ دشمن اس کے رہنے کی وزاچہ
کوں دیکھ ڈرے ۔ (س ۔ د)

وزا وزا کے : طرح طرح کے ۔ قسم قسم کے ۔
وزا وزا کے میوی چکھاے ۔ (ش ۔ ا)

وستاد : اُستاد ۔
ع: جو وستاد دیوے سبق ہے تلک (ق ۔ م)

وصول : اصول ۔ طریقہ ۔
ع: کہ شہ عشق بازی توں کر اس وصول (ق ۔ م)

وصیت چکانا : وصیت کو پورا کرنا ۔
ع: چکانے وصیت کو اس کے سگے (ر ۔ ر)

وضا : وضع ۔ ڈھنگ ۔
کس میں یو وضا اجنوں نہ تھا ۔ (س ۔ ر)

وضو سازنا : وضو کرنا ۔
ع: وضو ساز بندگی میں مشغول ہو (ط ۔ ن)

وفائی : وفاداری ۔
وفائی یا دوستی کی امید غیروں سیں رکھنا ۔ (ا ۔ س)

وقت بُلانا : وقت گزارنا ۔
ع: وقت اپنا نس دن بلا وو سدا (ک ۔ ق)

وقت بھرنا : وقت گزارنا ۔
ع: بھلا او وقت کہ یاروں کے سنگ میانے بھرے
(ا ۔ س)

وقت داٹنا : وقت کا آپہنچنا ۔
ع: حسین کا وقت جب داٹیا شمر نے آ گلا کاٹیا
(د ۔ ع ۔ ق)

وقت سادنا : موقع کی تلاش میں رہنا ۔
۱۔ سے موذی بد بخت وقت سادیا اتھا
ادھی رات کوں بل او پایا اتھا (م ۔ س)
۲۔ سے جو اچھتا ہے دشمن جکوی بدنہاد
کرے جب کہ او دشمنی وقت ساد (ع ۔ ن)

وقت گَمنا : وقت گزرنا ۔
ع: وقت بھوت گمتا روایات میں (ر ۔ ر)

وقت ہونا : گزرنا ۔ وقت پڑنا ۔
ع: کیا وقت ہوے آگ کے اوپر کپاس کا (ک ۔ ب)

وکد : تاکید ۔
ع: وکد پر وکد دیتے کیا کام توں (ق ۔ م)

اُوکھال ڈالنا : قے کرنا ۔
کھانا پیٹ میں خلل کیا تو اوسے اُوکھال ڈالتے ۔
(ا ۔ س)

ولتی : سائبان کا کنارہ ۔ پناہ ۔ سایہ ۔
مارو کوٹو سائیں تیری ولتی ۔ (ا ۔ س)

وَلہ : محبت ۔ شیفتگی ۔
چودواں بیان مودت ہور ولہ ہور محبت کا ۔ (ش ۔ ا)

ولے در ولے : درجہ بدرجہ ۔ منزل بہ منزل حسب مراتب ۔
ے بڑے ہور پریاں جگ کے سارے ملے
بھرائے مجالس ولے در ولے
(س ۔ ب)

ولے وار : درجہ بدرجہ ۔ حسب مراتب ۔
ے خوش اس ٹھار چوگرد بیباں تمام
ولے وار بیٹھیاں دھر اپنا مقام (گ ۔ ع)

وِن : (برج) اُس ۔
۱۔ ع: صفت ون کی امت ہم تم زباں آکھن سکے ناجگ
(ک ۔ ق)

۲۔ ع: مرے پر بڑا وِن نے احساں کیا (م ۔ س)

وَنس : (س: وَنش) نسل ۔ خاندان ۔
ع: میرے ونس تھیں گزرے ناں (ن ۔ ھ)

ونے : وہ ۔
ونے اس کا طلپ اُس پر کھولتا ہے ۔ (س ۔ ر)

وو : وہ ۔ (واحد)
وو بے حد ، اس کی صفت کوں کاں ہے حد ۔
(س ۔ ر)

وُوں : ویسا ہی ۔
۱۔ جسے جیوں منکتا اُسے ووں رکھتا ۔ (س ۔ ر)
۲۔ ے دکھای سو سُسرار کوں چاؤ جوں
اُن کو بی سُکھ جا دکھانے کوں ووں
(گ ۔ ع)

وھام : وہم ۔ خیال ۔
ع: چندر کی صورت ہے ، تجے وھام کیا (م ۔ س)

وھوں وھوں : تیوں تیوں ۔ ویسے ہی ویسے ۔
انے جیوں جیوں غریبی کرینگا اُنے وھوں وھوں اپنا
کڑاوا کاڑلینگا ۔ (ا ۔ س)

وَہ وَہ : واہ واہ !
ع: کہوں ہر بیت کوں وہ وہ طلب سوں کان دیتی ہوں
(د ۔ ھ)

وَے : وہ (جمع) ۔
ع: جو اُس ماریں سو وے کوں (ن ۔ ھ)

ویتاگ : مصیبت ۔

ع: تو مج کو یو وتیاگ ہووے ادیک　　　　(ر - د)

ویسے ہو : ایسے پر بھی - بہ ایں ہمہ ۔

ع: سو ویسے ہوگئی سو جنیاں پاس او
(ط - ن)

ویکنٹھ بن : باغ بہشت ۔

ع: مگر ویکنٹھ بن پھل بار آیا
(ک - ق)

ویل : (س: ویلا) وقت - گھڑی - زمانہ - رسم ۔

ع: آی تجھ شہادت ویل ۔　　　　(ن - م)

ویلی : بہلی - بیل گاڑی ۔

ع: سہیلی چڑ کے ویلی پر چلی اپنی حویلی کوں
(ک - ب)

ویلی وان : بہلی کا ہانکنے والا ۔

ع: غنیمت تھا جو میں اچھتا تو ویلی وان کے آگے
(ک - ب)

ہات : ہاتھ ۔

۱۔ ساقی ہات سوں دیدار کا شراب پیوے گا ۔
(م - ع)

۲۔ ع: کہہ اس انگھیں لگے ہات (ن - ھ)

ہات بازی کرنا : ہاتا پائی کرنا ۔

ع: اپس میں اپے ہات بازی کئے (ق - م)

ہات بانا : (باہنا ، بھانا) ہات ڈالنا ۔

ع: تو نارنج پر ہات باتے اتھے (ق - م)

ہات بھانا : ہات ڈالنا ۔ دخل دینا ۔

۱۔ ہر ایک کام کوں خوبی خاطر لیانا ، پچھیں اس
کام پر ہات بھانا ۔ (س - د)

۲ غم کو قدرت نہیں جو یہاں ہات بھاوے ۔ (س - د)

ہات پاوں جھاڑنا : ہاتھ پاؤں مارنا ۔

او جتنا ہات پانوں جھاڑ لینگے اتنا پھنس پڑ کو مرجائینگے ۔
(ا - س)

ہاتھ تلے سنپڑنا : قابو میں آنا ۔

تو سب انو کے زیر ہوے ، تو سب انو کے ہاتھ تلے سنپڑے ۔
(س - د)

ہات جیو تے جھاڑنا : زندگی سے ہاتھ اٹھا لینا ۔

میں بھی یہاں ہات جیو تے جھاڑیا ہوں ۔ (س - د)

ہات چڑنا : ہاتھ لگنا ۔

۱۔ ع: چڑے ہاتھ میرے جو او ماہتاب (م - س)

۲۔ ع: چڑیا ہات اُس وقت لی مال اُسے (ط - ن)

ہات چورنا : ہاتھ ملنا ۔

۱۔ ع: سینا کوٹے چورے ہات (ن - ھ)

۲۔ ہور پادشاہ ہاتاں چورتا رہ گیا ۔ (ا - س)

ہات دینا : دستگیری کرنا ۔ مدد دینا ۔

ع: کہو کیوں زمانا اُسے دیوے ہات (م - س)

ہات رکھنا : ہاتھ روکنا ۔

اُس کے مارنے سوں ہات رکھونگا ۔ (ا - س)

ہات سٹنا : ہاتھ ڈالنا ۔

اگر مائی اے گا تو بی بڑی ڈھیگ پر ہات سٹ ۔
(س - د)

ہات کاٹنا : افسوس کرنا ۔

اُنے ہات کاٹتا اٹ گیا ۔ (ا - س)

ہات کاڑ لینا : ہاتھ ہٹالینا ۔

جیکوئی دعا کرنے تھے ہات کاڑ لیوے تو خدا تعالی
دعا قبول کرنے تھے اپس کاڑ لیوے ۔ (ش - ا)

ہات ہونا : رسائی ہونا ۔ پہونچ کرنا ۔

عابد کا اس ٹھار کاں ہات ہے ۔ (س - د)

ہاڑ : ہڈی -

۱- مع: کہیں ہاڑ ہیڑا کہیں سیس گال (ن - م)

۲- او چار چیز جو باپ تھے سو ہاڑ اور رگاں اور چنبرا اور گود ہے - (ش - ا)

ہاس : ہنسلی -

ع: دائم راکھے اپنے گل میں داس پنے کا ہاس (ک - ب)

ہاک : خوف - ڈر - ہیبت -

۱- ع: اُسے دین دنیا میں کیا ہاک ہے (پ - ن)

۲- ع: سٹے گابنی گاب ، اُس ہاک تے (ق - م)

ہاک مارنا : نعرہ لگانا -

ع: اگر ہاک مارے تو آ حال میں (ق - م)

ہال : ہلہ - حملہ -

ع: کیا جب تے توں جگ میں دشمن پہ ہال (ع - ن)

ہان : (س: ہانی) نقصان -

ے نامن پکڑے لاب ہور ہان

سُنّا مائٹی ایک کر جان (ر - س) امین

ہانڈنا : گھومنا -

ع: ہانڈن لاگے خوشی سات (ن - م)

ہانس : ہنسلی -

۱- ع: گلے میں ہانس عشرت کا بنایا (ک - ق)

۲- ع: نکل ہانس جا یوں دس آیا گلا (گ - ع)

ہانک : شہرہ -

ع: شہر کی بڈیاں میں مرا ہانک ہے (م - س)

ہاوا : (ف - ھ: اوا) آوا - بھٹی -

ع: ہاوے میں اپنے دھن کے جو ہولی کے نمنے گل گیا (ک - ب)

ہاوا : ہوا و ہوس - محبت -

ع: جلا نے دل کوں یو ہاوا ہے جیوں دیگ (ک - ب)

ہایا ڈال لینا : ہاے لینا -

اوکاں کا ہایا ڈال لینا خوب نیں - (س - ر)

ہب : (گ) اب -

ے ہب سالے چڑچڑ کہوں سبھی سبھی

سب ووھی ووھی سب ووھی ووھی (س - ر)

ہبا : (ع: ہباء) ہیچ - خاک -

ے عشق اور عاشق باج ہیں معشوق کے کاماں ہبا

عاشق نہیں لک ہول تو کہاں ناز ہے معشوق کا (ش - ا)

ہت : ہاتھ -

۱- ع: ارے جیو اس ہت برم مد پیو (پ - ن)

۲- ع: توڑیا کفر علی ہت اپنے ذوالفقار (س - ر)

ہت : (ہتو) دوست - یار جانی -

ع: توں ہت ہے تو چت دے تجے میں پتایا (د - ع - ق)

ہُت : بل - گھر - سوراخ -

۱- ع: دیکھوڑی ہُتاں میں تے نکلے اُبل (ع - ن) نصرتی

۲- ع: رھنے عشق کے ناگ کا ہت ہوا (گ - ع)

ہت بول : پیار کے بول -

ع: ارے ہت بول یو تیرا منجے جیوں داغ پر پھایا (د - ع - ق)

ہت کڑک : ہاتھ کے کڑے -

ع: دیا ہت کڑک ہور پدک لعل اُسے (م - س)

ہتنگ تھان : ہاتھی کے باندھنے یا رکھنے کی جگہ -

ع: منے گج کوں لیایا ہتنگ تھان میں (ل - م)

ہتھ : ہاتھی -

ع: جنم مست موکل پھرے ہتھ عشق (گ - ع)

ہتی : ہاتھی -

مست ہتی تے مغرور مانی ہاتی - (ا - س)

ہتیار پتیار : ہتیار وتیار -

سب اچھا ہے کرکر ہتیار پتیار تیار کرائے - (ا - س)

ہتیلی کے پھوڑے نمن رکھنا : بہت خیال سے رکھنا -

ع: رکھیا اس ہتیلی کے پھوڑے نمن (س - ب)

ہٹ : رکاوٹ -

ع: نکل جائیں چل بیگ یاں ہٹ ہے کیا (ق - م)

ہٹکنا : ٹوکنا - روکنا - للکارنا - دعوت مبارزت دینا -

۱- ع: تلیں تل ہٹکتی تھی اس مائی کوں (ق - م)

۲- کوی کسے ہٹکتا نا پکارتا - (س - ر)

۳- چلنے میں ہنس کوں ہٹکتی - (س - ر)

٤- ع: لیلی کے پدر کوں بلایا ہٹک (ل - م)

ہٹی : گاہ -

ہور برس میں اُن کی ایک ہٹی ہور مندا ہو جاوینگا - (ا - س)

ہجرت : ہجر - فراق -

ع: ہجرت کی رات نے مجھ یک آسماں دیا غم (ک - و)

ہدرنا : ہلنا - دہلنا - کانپنا - ارزنا -

۱- ع: سو ہیبت تھے دُندی تن من ہدرتا (ك - ق)

۲- ع: ہدر کر زمیں پر پڑے آسمان (ق - م)

۳- ع: ہدرتا ہے سیماب جوں تھال میں (ع - ن)

ہدف اُتارنا : نشانہ لگانا -

ایک تیر سوں ہدف اُتارے - (س - ر)

ہڈ : ہڈی -

ہڈاں میں تے گد جھاڑیں گے - (س - ر)

ہڈہی : ہڈی -

اول ہڈہی دوسرے رگھاں - (ك - مو)

ہڈے ہڈ : ہڈی ہڈی -

- میرا ہڈے ہڈ بوٹی بوٹی جدا کر کو چٹ کر جانا - (ا - س)

ہرا : ہارا ۔

ع: ہرا کھیل جیتا ہوا سو خجل (گ ۔ ع)

ہرا سے جانا : ہراس ہونا ۔

توں کی ہرا سے گیا ہے ۔ (ا ۔ س)

ہرانا : مات دینا ۔ جھٹلانا ۔

ع: پھر اسے مرد کوں کیوں ہراتی ہوں دیک (ط ۔ ن)

ہُر بُھر : اڑنے کی آواز ۔ بُھر بُھر ۔

ایک دفع اُن کے بچے بل پکڑ کو ہور پران نکال کو اِدھر اودھر ہر بھر اُڑتے پھرتے تھے ۔ (ا ۔ س)

ہر بھڑتے اٹھنا : ہڑ بڑا کر اٹھنا ۔

یکایک نیند میں ہر بھرتے اٹھے ۔ (س ۔ د)

ہر سند : ہر طرح ۔

۱۔ ع: میں یک فکرسوں ہر سند اُس کے تئیں (ط ۔ ن)

۲۔ ع: دے آج ہر سند سوں اس اے گلعذار ہات (د ۔ ع ۔ ق)

ہر کسے اپس کا اپس کو پڑنا : ہر شخص کو اپنی اپنی پڑنا ۔ نفسی نفسی کا عالم ہونا ۔

ع: اپس کا اپس کوں پڑیا ہر کسے (ق ۔ م)

ہر کیوں : ہر طرح ۔ کسی نہ کسی طرح ۔

۱۔ ع: تو کر سعی ہر کیوں اُسے لیاو راہ (ط ۔ ن)

۲۔ ع: 'عبد لا لال' نبی صدقے ملیں گے ہر کیوں (د ۔ ع ۔ ق)

۳۔ ع: کہ ہر کیوں یو مردہ اُچا یہاں ستی (چ ۔ م) مقیمی

ہریا : ہرا ۔

۱۔ ع: رنگ ہووا سب ہریا سبز (ن ۔ ہ)

۲۔ ع: ہریا شیشا ، ہریا پیالا ، ہریا کسوت ، ہریا جوبن (ک ۔ ق)

۳۔ اُس کا ہریا میدان بھشت سیں اچھا تھا ۔ (ا ۔ س)

ہریال : ہریل ۔

ع: سو ہریال و پیالک و سبزک سروپ (گ ۔ ع)

ھری پنکھ : طوطا ۔

ع: بچاریا ھری پنکھ کیتا اڑوں (کدم راو پدم راو)

ہر یک وجہ : بہر حال ۔ کسی نہ کسی طرح ۔

ع: ہر یک وجہ کرنا سر انجام توں (ر ۔ د)

ہڑھ پنا } : نادانی ۔ بیوقوفی ۔
ہڑپنا }

۱۔ ع: جو ہڑھ پنے سوں چلے اُس میں وہ گریگا سچ (ا ۔ س)

۲۔ کاماں میں ہڑپنا ہور اتاولی نا کرنا ۔ (ا ۔ س)

ہست چال : ہاتھی جیسی چال ۔ مستانہ چال ۔

ع: کہ پنت دیکھی نج ، سو دھن ہست چال (ق ۔ م)

ہست کڑ : ہاتھ کے کڑے ۔

۱۔ ع: سو دی ہات کے کاڑ دو ہست کڑ (ط ۔ ن)

۲۔ ع: سو ہاتاں منے پین کر ہست کڑ (س ۔ ب)

ہُک : (ہوک) درد ۔ ٹیس ۔

ع: جم ہک ہے ہیا میں مرے یک یار کے حاوی
(ک ۔ ب)

ہکاپک : ہکا بکا ۔ حیران ۔

سے دا ٹک دیکھ ہکا پک ہو یں کھو یں تیتے بدہ
انکوں ماریں تبلک دیکھ جبلک جاوے سدہ
(ش ۔ ش ۔ ت)

ہک ہک کر رونا : بلک بلک کر رونا ۔

اُس سوں مل کر رہتا تھا سو دناں یاد کرکر ہُک ہُک کر روتا تھا ۔ (ا ۔ س)

ہلاکتی : مہلک ۔

اول عشق سلامتی ، دویم عشق ہلاکتی، سیوم عشق ملامتی ۔
(س ۔ د)

ہلاک ہونا : تباہ و برباد ہونا ۔

ع: سیویا، بلبلاتا رہیا ہو ہلاک (ع ۔ ن)

ہلانا : ملانا ۔ بے تکلف بنانا ۔

ع: کلیاں مکھ موڑیاں سوں پھر خدا یکجا ہلایا ہے
(ک ۔ ق)

ہلاوا : ہلکورے ۔ حرکت ۔ جنبش ۔

ع: سفینے کی ہر دم ہلاوے منے (گ ۔ ع)

ہل بل : ہل چل ۔

ع: نہ واں کوئی رہنے کا بل بل دسے (گ ۔ ع)

ہل چل کرنا : چلنا پھرنا ۔

ایسے وقت میں ہل چل کرنے سوں پادشاہت کا بھرم نیں رہینگا ۔ (ا ۔ س)

ہلکا : معمولی ۔ کمتر ۔

چھوٹے دشمن کو ہلکا نا جاننا ۔ (ا ۔ س)

ہلکا پڑجانا : ذلیل ہونا ۔

جو کمینے سوں آس رکھینگا سو وہ ہلکا پڑ جاوینگا ۔
(ا ۔ س)

ہلک جانا : ہل جانا ۔ مانوس ہونا ۔

رینچ کھیڑیاںو کا گھولانا دیکھ کر اُس کی سنگت میں پھونیچ ہلک گیا ۔ (ا ۔ س)

ہُلکنا : حملہ کرنا ۔

پھر سُب مِل کو یکساں اُس پو ہلکے ۔ (ا ۔ س)

ہلکے پانی کا : کم ذات ۔ کمینہ ۔

حرامی نسل ہور ہلکے پانی کا ۔ (ا ۔ س)

ہلگنا : پھنسنا ۔

۱۔ ع: محبت کے بھونرے میں ہلگیا ہوں میں
(ق ۔ م)

۲۔ ع: جو کچھ حلق میں ہلگیا اس کا علاج پانی سوں بچارے ۔ (س ۔ د)

ہلنا : مانوس ہونا ۔ گھل مل جانا ۔
اصیل یک بیڑے بانیج پر ہلنا ، والے عزت بہت منگتا ۔
(س ۔ ر)

ہلنا چلنا : حرکت کرنا ۔
ظاہر کا ورع یو ہے جو باج خدا کی خاطر کچھ
ہلنا چلنا نا کرے ۔ (ش ۔ ا)

ہلو : آہستہ ۔ ہولے ۔
ع: کہ ڈرتی چلی ہور ہلو پگ دھری (م ۔ ن)

ہلوں : ہولے سے ۔ چپکے سے ۔
ع: ہلوں کھول کھڑکی نجھاتی کھڑی (ط ۔ ن)

ہلوک : چپکے سے ۔ خاموشی سے ۔
؎ وو اے مال سارا یہاں تے ہلوک
ہمیں ہور تمیں مل کو جائیں پرملوک (م ۔ س)

ہلو ہلو : ہولے ہولے ۔ آہستہ آہستہ ۔
۱۔ ؎ دلبر چمن میں ناز سوں آیا ہلو ہلو
ہر غنچہ لب کوں خوب ہنسایا ہلو ہلو
(دیوان حسینی)
۲۔ ہلو ہلو ہور دھیمی چال چلنا ۔ (ا ۔ س)

ہل ہونا : حل ہونا ۔
ع: کیوں اب ہوے یہ مشکل ہل (ن ۔ م)

ہم : بھی ۔
عشق ہم باطن ہم ظاہر ۔ (س ۔ ر)

ہماتمی کرنا : جھگڑا کرنا ۔ تو تو میں میں کرنا ۔
ہماتمی کرنا عقل سوں باہر ہے ۔ (ا ۔ س)

ہمارے میں : ہم میں ۔
ہمارے میں کچھ احوال نئیں ہے ۔ (ا ۔ س)

ہمت بھرنا : ہمت دکھانا ۔
اُن نے خوب دو چار حملے کری ، بہت تے ہمت بھری ۔
(س ۔ ر)

ہم تم ہونا : مقابلہ کرنا ۔ برابری کرنا ۔
ع: کسے زور ہے تج سوں ہم تم ہونے (ق ۔ م)

ہمت سٹنا : ہمت ہارنا ۔
ہشیار اچھ ، ہمت نکو سٹ ۔ (س ۔ ر)

ہم منے آنا : ارادہ کرلینا ۔ تہیہ کرلینا ۔
ع: جب آوے توں پھر جمع کی ہم منے (گ ۔ ع)

ہم میں لیانا : جوش میں لانا ۔
ع: چتا چونپ دے ہم میں لانے کو تھی (گ ۔ ع)

ہمنا : ہم کو ۔
ہمارے گن کوں دیکھے سو ہمنا دیکھے ۔ (س ۔ ر)

ہمن کو : ہم کو ۔
ع: بھاناں ہمارے چھوڑ ہمن کو کدھر گئے (ا ۔ س)

ہم نمک ہونا : ہم نمک ہونا ۔
ع: ابلی کھٹی نہ فرصت جو ہوئیں ہم نمک (ل ۔ م)

ہمے : ہم -

ع: ہمے اُسی کوں کچیک جیوتا کر جانے
(ک - ب)

ہمیں : ہم -

۱- ع: خضر ہور چشمہ حیواں ہمیں اور نیہہ سائیں کا
(ک - ق)

۲- ع: یو راز مخفی توں ہمیں بن کوی نجانے اے پیا
(د - ع - ق)

ہمینی : ہمیانی -

۱- ع: ڈھار ہمینی کے حماچا بھلا (ک - ب)

۲- یکایک ہاٹ میں ایک ہمینی ملی - (ا - س)

ہمی ہم : ہما ہمی -

ع: گنانے میزبانی خوش دو نوشہ مل ہمی ہم سوں
(گ - ع)

ہندو برن : سیاہ رنگ -

ے یا ترنگ اچپل نین ہو سار سو ہندو برن
سو کالے برچھا نین دھر آیا کسی جیو مار کر
(شوقی)

ہنڈنا : (ہانڈنا) گھومنا -

۱- ع: ہنڈن نکلیا خضر یک دن جنگل
(ب - ن)

۲- ع: ہنڈے شہر میانے ، روے زار زار
(ل - م)

ہنڈول : ہنڈولا - جھولا -

ع: سر جو جس کا پھرے ہنڈول ستی (ک - ب)

ہنڈی : ہانڈی -

۱- جدھر ہنڈی ڈوئی ، ادھر سب کوئی - (س - ر)

۲- ع: دیکھ اگر نئیں تجھے باور تو بھڑاری کی ہنڈی
(ک - ب)

ہنروند : ہنر مند - فن کار -

ع: بخت نئیں ہنروند کوں تو غم نئیں (ق - م)

ہُنری : ہنر مند - با تدبیر -

تو ایسا عقلمند ہور ہُنری تھا - (ا - س)

ہنسا : ہنسی -

۱- ع: ہنسا آتیا اس سبب بے شمار (ط - ن)

۲- ع: کیتی آج توں دشمناں کا ہنسا (م - س)

۳- موت کا وقت سخت حالت ہے ، اس وقت خوشی
ہور ہنسا کیا ہے - (ش - ا)

ہنسا کھیل : ہنسی کھیل -

ع: نکو جان اس کو ہنسا کھیل توں (ق - م)

ہنسا مسخری : ہنسی دلگی -

اور ہنسا مسخری نیں کرنا - (ک - مو)

ہنسانا : ہنسی اڑانا - مذاق اڑانا -

ے عجب کیا جو ہنساویں مجکوں جھل سوں
ہنسانے ہیں ولی ہور نصرتی کوں
باغ جانفزا (وجدی)

ہنسی میں اترنا : مسکرانا - تبسم کرنا۔

ع: لب کھول ہنسی میں جب اترتی ہے ہلوں توں
(ک - غ)

ہنک : (ہانک) شور - چیخ -

ع: کری نار ارڑا کے لاکھاں اُو ہنک
(ن - ع) مخدوم

ہنکارنا : الکارنا - چیخنا -

۱- زور آور کوں زور سوں نا ہنکارنا - (س - ڈ)

۲- ع: نہ اس شہر میں کوی دردوں ہنکار
(اب - ن)

ہنک کرنا : چیخ مارنا -

ے بیچھو بیٹ نیناں کوں ماریا ہے ڈک
کری نار ارڑا کے لاکھاں او ہنک (ن - ع) مخدوم

ہنگام / ہنگامہ : موسم - وقت - کسی کام کے لئے موزوں وقت -

۱- ع: برس پھراوے تین ہنگام (ن - م)

۲- ع: تج ہنگام ٹلتا ہے دن ہور رات (م - س)

۳- ے ہنگامیں پیدا کیا برشگال
کہ عالم زراعت سوں ہووے نہال (ر - ر)

ہنوار : ہموار -

۱- ع: پتا تن اتھا پاک صاف ہور ہنوار (ق - م)

۲- ع: نازوک نرم دیکھ ترے دو ہنوار ہات
(د - ع - ق)

ہنور : (ہور) اور -

ع: میرے دل کی ہنور ہوس (ن - م)

ہو : ہاں - جی ہاں -

۱- نظر ہنس کر زرق کوں ، حیلے کے برق کوں بولیا ،
ہو توں بی کتا ہے سو اس میں ایک مانا ہے -
(س - د)

۲- خرگوش بولیا ، ہو ، بتاتا ہوں - (ا - س)

ہو : وہ -

ع: گور سر ہانے اوبھا ہو (ن - م)

ہو : حرف ندا -

ارے اوکاں ہو ! میرے من کے چک نیکی کا موں دیکھنے
میں اندھے تھے -- (ا - س)

ہوا بسانا : خواہش پیدا کرنا - چیٹک لگانا -

ع: ہوا دل جلیاں میں بساتا دسے (گ - ع)

ہوا جس : نفسانی خواہشیں -

خطرے ہور ہواجس دل تھے نفی کرنا - (ش - ا)

ھوا نفسی : ہوائے نفس -

ھور ھوا نفسی سوں گھوڑی کوں چابک مارنا -
(ش - ا)

ہوائی : مست - مشتاق -

۱- ع: نین ہوای تھے ہوتا ہے سب ہوا روشن
(گ - ق)

۲- ع: ہوائی ہما ہو رہیا غم سوں جم
(گ - ع)

ہور : اور -

۱- ہر ایک تن کوں پانچ دروازے ہیں ہور پانچ دربان ہیں-
(م - ع)

۲- ع: اس کا ابہال عقل ہور اس کا میہوں رحمت
(خ - ن)

۳- ع: انہیں سرجیا نا ہور کن (ن - ہ)

٤- وو سب سوں ملیا ہور سب سوں جدا ہے -
(س - د)

٥- ہور ایک دریا کوزے میں کونڈے گئی تھی -
(ا - س)

ہوڑ : جاہل - احمق -

عشق کرتے سو دیوانے ہچ ہوڑ - (س - د)

ہوڑ : بازی - شرط -

۱- اگر ایک جاگا ہوڑ ہارتا تو دُسری جا گا جا کر
لہوا مارتا - (س - د)

۲- جیو پر ہوڑ کھیلیا ، میں یو کام اپنے سر لیا -
(س - د)

ہوڑی : کِشتی -

ع: دونوں وہیں نہنی ایک ہوڑی کتے (س - ب)

ہوس : چاؤ - خواہش -

ع: تجے اس محل کا ہوس لی اہے (ق - م)

ہوس آنا : آرزو ہونا -

توں دل لائی ہے ، تجھے بہوت بڑی ہوس آنی ہے -
(س - د)

ہوس انپڑانا : آرزو پوری کرنا -

ع: انپڑاوں تجہ تیری ہوس (ن - ہ)

ہوس دار : خواہش مند -

ع: نہ اس زندگی کے ہوس دار تھے (گ - ع)

ہوش ونتا : صاحب ہوش -

ع: اگر ہوش ونتے کو ہوویں گے کان (ا - س)

ہَوکا : آرزو - تمنا -

ع: قطب ہَوکے سوں کر سنیھوگ بھاگوں مِل
(ک - ق)

ہوکرآنا : ہونا - وجود میں آنا -

جے چیز ہو کر آیا ہے سو یا لطف تھے ہے یا قہر تھے -
(ش - ا)

ہولا : اولا -

۱- جیوں جل ، ہوالے کوں کیا جدائی -
(ک - ح)

۲- ع: اگیا ہوالے تے تھنڈا منج رہیا تہا جو اگارا ہو
(ق - م)

۳- کبہی تو گاز ہور ہوالے پڑنے سیں ٹھنڈے پڑجاتے تھے -
(ا - س)

ہوں : مَیں -

ے جب مریں گے رہے یہ جواں
تب ہوں اچھوں گا یا ناں (ن - ہ)

ہون دینا : ہونے دینا ۔

بڑا نئیں ہون دیتی طمع کی خواری ۔ (س ۔ ر)

ہو نکلنا : ہو جانا ۔

وہ سب میں بزرگ ہو نکلینگا ۔ (ا ۔ س)

ہونا : ہونا ۔

ع: مرید ہوننے کی بشارت دئے (پ ۔ ن)

ہوونا : ہونا ۔

۱۔ ع: کی توں ہووا یوں مخمول (ن ۔ م)

۲۔ ع: مرید ہوونے کی بشارت دئے (پ ۔ ن)

۳۔ ع: گھرے گھر آج دن، کا جاں پہ کا جاں، ہووتے ہیں خوش (ک ۔ ق)

ہُوے : ہاں ۔

۱۔ جو صاحب کہے تو ہوے صاحب ہو ے صاحب کئے ۔ (س ۔ ر)

۲۔ پوچھے کہ حسن بصری کوں دیکھیا ، توکھے کہ ہو ے دیکھیا ۔ (ش ۔ ا)

ہُویں : وہیں ۔

ہو پنچ تلے اُتر کو ۰۰۰ سارا احوال بول دی ۔ (ا ۔ س)

ہیا : (س: ہردے) دل ۔

۱۔ ع: ہیا آرسی تھے جگا جوت تجھ (پ ۔ ن)

۲۔ ع: کلیاں عشق کی بجھ ہیے میں کھلا کر (ک ۔ ق)

۳۔ اس میں ہیاچ نہیں خدا باج ۔ (س ۔ ر)

ہیا بکسنا : دل چاک ہونا ۔

کہ لالہ جسے دیکھ کالا بھیا
گل ارغواں کا سو بکسا ہیا (م ۔ ن)

ہیر : قوت ۔

ع: نا چک میں ہے چک نہ ھاتھ میں ہیر (م ۔ ل)

ہیرنا : گھیرنا ۔

تسرے دیس رات کوں زلف جا کر شب خون پڑی
۰۰۰ بھوتاں کوں تھنچی ، ٹھار ٹھار ہیری ۔ (س ۔ ر)

ہیڑا : گوشت ۔

۱۔ ع: کہیں ہاڑ ہیڑا کہیں سیس گال (ن ۔ ہ)

۲۔ اپنا ہیڑا آپی کھانا ، اپنا لہو آپی پینا ۔ (س ۔ ر)

۲۔ ع: لذت اُس کے ہیڑے کی پانا بھلا (ط ۔ ن)

ہیڑا چڑھنا : موٹا ہونا ۔

میرے بدن پر ہیڑا چڑھیا ۔ (ا ۔ س)

ہیکلی : ہیکل ۔ حمائل ۔

ع: عارف کا دل ، بغل میں قران ہیکلی ہے (ک ۔ و)

ہیمیا : (س: ہیم - سونا) سونا بنانے کا علم - کیمیا -

ع: کیا سیمیا کیا ہیمیا کیا ریمیا کیا کیمیا

(د - ع - ق)

ہِین : (س: ہین) کمتر - ہیٹا - حقیر -

۱- ع: جکوی فہم میں ٹک ہیناں اہیں (ق - م)

۲- ع: کیا جگ میں بد نام منج ہین کوں

(ط - ن)

ہینـُاں : (پ: ہیاں) دل -

ع: ہیناں بھر بھر آوے پھوٹ

(ن - ہ)

ی

ٹیک : ایک ۔
۱۔ ع: موحد سو بن پر آپ دیکھیں ٹیک الیک
(خ ۔ ن)
۲۔ اسا کوئی ٹیک ہے جسے نیکی پیاری نہیں
(س ۔ ر)

یاد آچھنا : یاد رکھنا ۔
یاد اچھو ، وہاں میرا ایک بھائی ہے ۔ (س ۔ ر)

یادگارہ : نشانی ۔
ع: دیٔ یادگاری مجے وہ سروپ (گ ۔ ع)

یادگیری : یادگار ۔
ع: اچھے تیری یادگیری (ن ۔ ہ)

یار بند : (س: بندھو) دوست احباب ۔
ع: انھے یار سب یار بند بھوت کر (ق ۔ م)

یارنی : محبوبہ ۔ دوست ۔
ع: سٹی لاج ، ہوی یارنی ، یار کی (س ۔ ب)

یاری جوڑنا : دوستی کرنا ۔
ع اپیں ہو جوڑنا یاری یکایک توڑنا چپ کے (د ۔ ہ)

یاری دینا : یاوری کرنا ۔
ع: کہ یاری دیے ہیں ترے بخت آج (ق ۔ م)

یاری دیہنارا : مدد دینے والا ۔
پیر یاری دینہارا اچھے پیغمبراں کا ۔ (ش ۔ ا)

یاری میں آنا : محبت میں آنا ۔
ع: یاری میں آ بے اختیاری سوں کچھک بولیا سو حُسن
(ک ۔ ب)

یا زید : (اسم معرفہ) یزید ۔
ع: یا زید کرتا تیرا چاؤ (ن ۔ ہ)

یاگ : (س: یگیہ) قربانی ۔
ع: ہندو اُس کی درس لئے کوئی یاگ کریں کوئی یوگ کریں
(ک ۔ ب)

یاں : یہاں ۔
دم مارنے یاں کسے نیں مجال ۔ (س ۔ ر)

یاں کوں : یہاں ۔
ع: وہاں تے چھڑا یاں کوں لایا ہوں میں (ق ۔ م)

یتا : اتنا ۔ اس قدر۔
۱۔ ع: کہ جس کا ادب میں یتا راکھنا (پ ۔ ن)
۲۔ ع: یتا توں ہے نزدیک جانے نہ کوئی (ق ۔ م)
۳۔ سر یتا بلند ہوئے تو اس بلندی پر چڑھے ۔
(س ۔ ر)
۴۔ ع: یتی دھیٹ ہو بات کی ، کیا سبب (م ۔ س)

یتا : اتنا ۔
ولے یتاچ کہ میرا دھندا کسی کو چٹکانا ہے ۔
(ا ۔ س)

یتی : اتنی ۔

«با زندہ» یتی فرصت میں ایک پتھر کے نیچے گر پڑیا ۔
(ا ۔ س)

یتے : اتنے ۔

ع: نہ ہوئیں کس کہستان میں سنگ یتے (تاریخ سکندری)

یش : (س) توصیف ۔ تمجید ۔

ع: حضرت حق کی کرناں یش (ن ۔ ھ)

یشم : عقیق یمنی ۔ سنگ سلیمانی ۔

ع: نہ نابات مصری بہیتر یشم کی (گ ۔ ع)

یقین پکڑنا : یقین کرنا ۔

ے اور یقین پکڑے گھٹ
آپ بسار دیوے سٹ (ر ۔ س) امین

یکاد : ایک آدہ ۔

ع: دیکھلانا یکاد من موہن (ک ۔ ب)

یکادے : ایک آدہ ۔

یکادے وقت خدا ناکرے کام گیا تو بہی لیا سکتا ۔
(س ۔ د)

یکانت : (س: ایکانت) تنہای ۔ خلوت ۔

ے چھجے کے اُوپر مرد اپنا یکانت
او بیٹھیا تہا لے یک سہیلی سنگات (م ۔ س)

یک انگ : اکیلا ۔ تنہا ۔

ع: ڈھلکتی تھی لڑنے پریاں سوں یک انگ (گ ۔ ع)

یکبار کا : ایک حد تک ۔

ے والے تجہ کے کلمہ سوں یکبار کا
تو امید ہے رب کے دیدار کا (ی ۔ ز)

یک پلک میں : ایک پلک جھپکنے میں ۔ ایک لمحے میں ۔

یک پلک میں کیا جانے کیا ہوتا ۔ (س ۔ ر)

یک تھاں : (س: استھان) ایک جگہ ۔

ع: سو اُس جنس لیا کر میں یک تھاں دھروں
(اب ۔ ن)

یکتیسواں : اکتیسواں ۔

یکتیسواں مقام علم الیقین ہے ۔ (ک ۔ مخ)

یکٹ : ایک ۔

ع: یکٹ تو رتن گنج نو راس تھا (ط ۔ ن)

ع: پڑی جا محل میں یکٹ پیر زال (ر ۔ د)

یکٹھا : اکٹھا ۔

ع: جھوٹ کوں ہور ساچ یکٹھے رکھے (ک ۔ ب)

یک چت : یک دل ۔ ہم خیال ۔ حامی ۔

ع: جکوی تج سات یک چت نئیں سو دشمن ہے محمد کا
(ک ۔ ق)

یک چت ہونا : خاطر جمع ہونا ۔

کدھیں یک چت نہیں ، دائم دو چیتا ۔ (س ۔ ر)

یکدھرتے : فوراً ۔

ع: نجومیاں کوں یکدھرتے حاضر کیا
(س ۔ ب)

یک دھرستی : اک دم سے - فوراً -
ع: لیا مول یک دھرستی بے شمار (ط - ن)

یک رخن : ایک طرف - ایک جانب -
ے چھ مہینے کی فرصت لیے ، یک رخن
چلے دھنڈ لیتے او اوتار بن
(س - ب)

یک رنگ : بالکل - سراسر-
ع: ڈھلے یک رنگ پانی ہو کلیجا گل کے رستم کا
(د - ع - ق)

یک روستی : انہماک سے -
ع: کوکا ہو کوکتا ہے دل یک روستی پیا
(د - ع - ق)

یکس : ایک -
ھلاک ہوکر غم سوں ، یکس کوں ایک بھلاتے ہم سوں -
(س - ر)

یکساز کے : ایک طرح کے -
ع: اگا پھول جھاڑاں سب یکساز کے (ع - ن)

یکساں : ایک ساتھ - اکٹھا -
پھر یہ دونوں ملے ہوئے یکساں جھاڑ کے تلے آئے -
(ا - س)

یکس تھے ایک : ایک سے ایک بڑھ کر -
ع: یکس تھے ایک ہیں جوتی ، دیکھت بھواں جگت کونی
(ک - ق)

یک سری کی : ایک ہی طرح کی -
ع: سبی یک سری کیانچ ہوتیاں نہیں (م - س)

یکل پن : تنہائی -
ے او عورت دکھیاری سو خالی مندھیر
کہو کیوں یکل پن سون رہیگی اُو تھیر
(ی - ز)

یک مُٹھ ہوکر بولنا : متفقہ طور پر کہنا -
سگل یک مٹھ ہوکر بولنے لگے - (ا - س)

یکن
ایکن } : ایک -

۱- ع: یکن درزی ایکن سو زاہد گنبھیر (ط - ن)
۲- اگر ھمنا میں یکن مرے گا تو محبت کس سو رکھنا -
(ش - ا)

یکنچھ : ایک ہی -
وھاں خداچہ اچھتا ، اپے نہینچھ اچھتا ، اپے خدا میں
وو یکنچھ اچھتا - (س - ر)

یکنگ کرنا : (یک + انگ) ہم صحبت ہونا -
ع: کٹے رات بھو دھات دھن سات یکنگ (ق - م)

یکونیسواں : اُنیسواں -
اٹھارواں مقام رضا ہے ، یکونیسواں مقام نیستی ہے -
(ک - مخ)

یکھاڈی : ایک آدھ -
آنا پر آنا یکھادی وقت بے اختیار میسر ہوتا ہے -
(س - ر)

یکیس : ایکس ۔
یکیس واں بیان قہر و لطف کے رموز ہور بھیداں کا ۔
(ش - ا)

یکیسواں : اکیسواں ۔
یکیسواں مقام سخاوت ہے ۔　　(ک - مخ)

یکیلا : اکیلا ۔
یکیلا رویا بُرا گایا بھی بُرا ۔　　(ا - س)

یکیلی : اکیلی - تنہا ۔
ع؛ یکیلی کدھاں اگ رہوں یار باج　　(ق - م)

یو : یہ ۔
۱۔ یو چار چیزاں چھپا کو رکھیا تھا ۔　　(م - ع)
۲۔ ع: جن یو سرجیا بُھیں اسمان
(ن - ھ)
۳۔ سبب یو کہ زبان گجری نام اس کتاب کلمتہ الحقائق ۔
(ک - ح)
٤۔ یو خاصیت ہے عشق کی یاں کوئی کیا کرے ۔
(س - د)
٥۔ اول وصیت یو ہے ۔　　(ا - س)

یو نا ہو کر : علاوہ ازیں ۔
یو نا ہو کر نہنتے سن اچھ کر عقل بڑی اچھے تو وو کیا نہنا ۔
(س - د)

یوں پر اُچھنا : ایسا ہونا ۔
ع: یوں پر اچھتیں ایکچہ رات　　(ن - ھ)

یہانت : اہانت ۔
ع: ہے اس کام تے بہت یہانت منجے　　(م - س)

یہاں لگوں : یہاں تک ۔
اے ،دمنہ، تیری نوبت یہاں اگوں پہنچی ۔
(ا - س)

یھوں : یوں ۔
یھوں باتاں کرتے کرتے دان دھرم کی بات نکلی ۔
(ا - س)

یھوں تیوں : جوں توں ۔
یھوں تیوں او کالک اندھاری رات سری ہور دن چڑھیا ۔
(ا - س)

یھوں وھوں : یوں ووں - جوں توں ۔
، با زندہ ، بھوک سیں اُڑنے کی طاقت نیں رکھتا تھا
یھوں وھوں کرتا پکھوٹے مارنے لگیا ۔
(ا - س)

یھیں : یہ ہی - ایسا ۔
ہور تیرا احوال یھیں کی ہوگیا ۔　　(ا - س)

یے : یہ (جمع) ۔
ع: کہ یے اپنی خاص اولاد　　(ا - س)

CLASSICAL
DAKANI URDU DICTIONARY

EDITED BY:

MASUD HUSAIN KHAN
GHULAM OMER KHAN

ANDHRA PRADESH SAHITYA AKADEMI
HYDERABAD (A. P.)
INDIA